بعون صانع ممکنات و فضل خلاق زمین و زمان

ترجمہ لاجواب مجموعۂ ادعیہ و ادویہ نافع خلائق جامع بہترین عملیات ذریعۂ برآمد حاجات حلال مشکلات حاوی فوائد قوی اسم بامسمے

ترجمہ مجربات دیربی

جسکا نام نامی مترجم علامی علامہ فہامی عالی مراتب والاشان مولانا بشارت علی خان نے فتوح الآمال و مفتاح الاعمال رکھا ہے

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

اعلان — چونکہ یہ ترجمہ بصرف کثیر مطبع ہوا ہی لہذا حق ترجمہ بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُؤَثِّرُ الْاَشْیَاءِ بِالْمُدَاوَاتِ وَالصَّلٰوۃِ الطَّیِّبَاتِ عَلٰی سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ وَسِیْلَۃِ النَّجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ الطَّاہِرَاتِ وَخِیْرَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْبَرَکَاتِ الْمُرْضِیَاتُ عَلٰی اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ لَہُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْفَائِزُوْنَ بِنَعْمَاءِ الْجَنَّاتِ ۞

واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید المعروف مجربات دیربی تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ جو مجموعہ ادعیہ وادویہ ہے اور تعبیرون عملیات سے براے برآمد حاجات و حل مشکلات و رفع معضلات و رواے مہمات کے کافی ووافی ہے چنانچہ اہل ہند اسکے افادات و مضارات سے اتبک محروم تھی بافضل خداے فیضمآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخہ عربی مطبوعہ شہر مصر بہم پہونچا کر اپنے مطبع مین چھپوایا وبعد ازان بنظر مزید منافع خاص و عام کے مطمح نظر انور یون ہوا کہ اسکا ترجمہ بھی چھپوایا جاوے لہذا راقم ترجمان بشارت علیخان بن علی مردان خان بن مردان علیخان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمایش جناب ممدالیہ کاربند آئینان ہوا اور نام اسکا فتوح الاعمال ومفتاح الآمال رکھا امید ہے حسن بصیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہون اور خطاے کلام پر نظر و نزہون بلکہ قلم اصلاح فرماوین وہا انا اشرع فیما نحن فیہ

نادر قلمی اور نایاب مجموعہ کتب کا مرکز
جدید کتاب خانہ
گجرات پنجاب پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَفْضَلِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وبعد از ان بندہٗ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالمون مین سے ایک ظالم نے دربارہٗ اخذ طین کے جو میرے قبضے مین تھی مجھ سے اور میرے اقربا سے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا و طین بمعنی گل یعنے میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد قطعۂ زمین ہو یعنی میری زمین مقبوضہ مین اس نے تعرض کیا یا اسکے انتزاع مین اس نے نزاع کی مین نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤن کے ساتھ باندہ تضرع وزاری کرنی شروع جنکا مذکور آگے آتا ہے اور نیز اُن استغاثات سے مین اُسکی بارگاہ مین استغاثہ کرنے لگا کہ انکا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دربارہٗ

تعطف و تلطف دشمن کے مین نے استعمال سورۂ یٰسٓ وغیرہ کا کیا یعنے سورۂ یٰسٓ اور دیگران سورتون کا مین عمل کرنے لگا جنکی کیفیات و خاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہانتک کہ وہ مجھسے بلطف و عطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اسکے بوجہ احسن صلح و موافقت ہوئی اور جس امر مین اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لئے واگذاشت کردیا حق تعالے ہمارے اور اسکے لئے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ مین نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہین جنپر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار تھی اور وہ سب ایسے تعالیق و حرز ہین جو بخطوط علما اور کتب معتبرہ مین پائے گئے چنانچہ مین نے چاہا کہ اُن سبکو جمع کرون تاکہ اس سے لوگون کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر مین نے اسکو جمع کیا اور ترتیب اسکی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اسکو دیکھیگا انشاء اللہ تعالے اور اس طور کی ترتیب جو کوئی ارادۂ استفادہ کریگا تو بآسانی اس سے منتفع ہوگا حق تعالی اسکو ہمارے لئے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتدا ہے اور انتہا اور اسکا نام مین نے فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید و قمع کل جبار عنید رکھا ہے حق تعالے اسکو خالصًا لوجہ اللہ کرے یعنے اپنی خوشنودی کے لئے مخصوص کرے اور اسکو اپنے جناب نعیم مین سبب فائز ہونے کا فرماوے اور تحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور وہ واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر سی و شش باب و یک خاتمہ کے تمام ہے؀

باب اوّل بذکر بعض خواص و منافع بسم اللہ

مناوی نے اپنی شرح کبیر مین جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے کہ مروی ہے کہ

۱؎ گلے مین ڈالنے اور لٹکانے کی چیزین ۱۲

جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اسکی ہیبت نزول سے جبال بلغزش ولرزش مین
آئے اور ربانیہ یعنے جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہو
وہ جہنم مین نہ جاوے گا اور بسم اللہ کے بست و نہ حرف ہین بعدد اُن ملائکہ کے
جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہین اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کریگا یعنے ذکر اسکا
بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی وسفلی یعنی پیش اہل زمین کے جو صاحب ہیبت
ووقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالے نے ملک و پادشاہی حضرت
سلیمان علیہ السلام کی قوی کی وقائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھکر اپنے
پاس رکھے تو دلون مین خلائق کے اسکی ہیبت ووقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے
مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو شش صد و بست و پنج بار لکھکر اپنے پاس رکھے تو
حق تعالے اسکو جامۂ ہیبت وعظمت پہنا دے گا یعنے وہ عزیز وعظیم القدر ہوگا
اور کوئی اس بات پر قادر نہوگا کہ اسکو بدی اور برائی پہونچاوے اور یہ امر
مجرب وصحیح ہے والحمد للہ اور اسکے بعض خواص سے یہ ہے جیسا بعض رواۃ نے
کہا ہے کہ اگر کوئی بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق مین سہ صد و سیزدہ
بار لکھکر اپنے پاس رکھے تو اسکو مدت عمر مین کسی طرح کا امر مکروہ درپیش نہوگا اور
اسکے بعض خواص سے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم
بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار بار کے بعد دو رکعت نماز بجا لاوے
اور صلواۃ اور درود و بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور حق تعالے
سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادہ قرأت بسم اللہ کا کرے
اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اُسی طرح دو رکعت نماز و درود پڑھکر طلب
حاجت کرے یہان تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار بار پورے ہوجاوین تو جو کوئی
اس عمل کو کرے گا حاجت اسکی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ بر آوے گی

اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حرف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر ہفت صد و ہشتاد و سہ مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا رواج و روانی بضاعت و متاع کے لئے ہو باذن اللہ تمام و پورا ہو گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور شش رکعت بسہ سلام یعنے دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر ایک رکعت مین الحمد والم نشرح یازدہ مرتبہ پڑھے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِعَظْمَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِھَیْبَۃِ وَبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّۃِ وَقُوَّۃِ وَقُدْرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ تَرْفَعَ قَدْرِیْ وَتُیَسِّرَ اَمْرِیْ وَاَجْبُرَ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَاِحْسَانِکَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ یٰسٓ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

۱ یعنے ہفت صد و ہشتاد و سہ مرتبہ ۱۲ ۲ ای پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بجلالت و ثنا د بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہیبت و وقار بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم و بجبروت و ملکوت و کبریا د بسم اللہ الرحمن الرحیم و بعزت و قوت و قدرت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میرے قدرت و منزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی کو ساتھ بے نیازی کے بدل کر اور میری عمر کو اپنے فضل و کرم سے دراز کر اور اپنے احسان سے اے وہ احسان جو کہیعص و حمعسق الم الر کا ہے برکت الر و اسم اعظم اللہ کے ۱۲ ۳ ہر سہ مراد فف الحق بمعنی طہارت و شوکت ۱۲ ۴ وہ اللہ کہ نہین ہے لائق الوہیت سوائے اس اللہ کے کہ وہ دائم الحیات و قائم بذات ہے اور بہ برتر ہی اور بزرگ ترین و کریم ترین وہ صاحب جلالت و کرامت ہے ۱۲

الاکرامِ ذُو الجلالِ والاکرامِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الهَيْبَةِ وَبِعِزِّ العِزَّةِ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَاءِ العَظَمَةِ وَبِجَبَرُوتِ القُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِى مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُكَ بِدَوَامِ البَقَاءِ وَضِيَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِى مِنَ الصَّالِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُسْنِ اَسْمَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الكَرِيْمِ اَنْ تُدْخِلَنِى بِرَحْمَتِكَ فِى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ يَارَبَّ العٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ چنانچہ جو شخص اس عمل کو باقاعدۂ مذکورہ بجالاوے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو تو طلب کریگا حاصل ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا کہ مین نے بعض کتابون مین دیکھاہے کہ جو شخص اس دعا کو ایکسو تھارہ بار پڑھکر دعا کرے تو حاجت اسکی جس قسم کی ہوگی برآوے گی اور وہ دعا بسم اللہ ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَسِّرْ قَدْرِىْ وَيَسِّرْ اَمْرِىْ وَاشْرَحْ صَدْرِىْ فِىْ مَا اَنْتَ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓرٰ حٰمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ بِسْمِ الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَكِبْرِيَاءِ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَةِ اجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ الْمُحِبِّيْنَ اِفْعَلْ بِىْ كَذَا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

له اور مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیری جلال ہیبت اور گرامی عزت کے اور مین تجھسے سوال کرتا ہون بذریعہ تیری بزرگی عظمت قدرت کے کہ مجھے ان لوگون مین محسوب کر جو خوف سے اور غم سے آزاد ہون گے اور مین سائل ہون تجھسے بواسطہ تیری ہمیشگی بقاء اور روشنی نور کے کہ تو مجھے صالحین و نیکوکارون سے کر اور مین سائل ہون تجھسے بخوبی نمین جلال و روشن ترین وجہ ورو کریم و بزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت مدام گاہ مین داخل کر یا رب پروردگار سارے عالم کے اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمد پر اور انکی آل پر اور صحاب پر ہو۔ له بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ فضل و بزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بسبب عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے و بحرمت و برکت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر و قدر بلند کر اور میرے کامون کو آسان کر اور میرے سینہ کو

آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا اور جو چیزین فضل بسم اللہ پر دلالت
کرتی ہین ازانجملہ ایک یہ ہے کہ علامۂ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ مقدمہ یعنی اسکے عنوان
پر یہ لکھا ہے کہ مروی ہے اول جو شے کہ آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم ہے چنانچہ وہ اسکو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسکی برکت سے حق تعالی نے
انکی توبہ قبول کی اور انکے گناہون کی آمرزش فرمائی بعدازان بسم اللہ پیش خدا مرتفع
ہوگئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جسوقت وہ اندر سفینے کے تھے تو اسی کی
تلاوت کرتے تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی کے برابر پہونچی بعدازان بسم اللہ برخاست
ہوگئی وبعدازان ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جسوقت وہ کفہ منجنیق یعنی
پلہ فلاخن مین ٹہالے گئے تا اُتشِ آتش سوزان مین ڈالے جاوین اسوقت وہ اسکی
تلاوت کرتے تھے تا آنکہ حق تعالے اُس آتش شعلۂ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السلام
پہ سرو وخوشگوار کردیا بعدازان بسم اللہ لے لی گئی پھر موسی علیہ السلام پر نازل ہوئی
کہ انھون نے اس سے فرعون اور اسکے لشکر پر غلبہ کیا اور اس سے دریا کو شگافتہ کیا وبعد
ازان بسم اللہ اٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی کہ اسکی تاثیر سے حق تعالی نے
تمام جن وانس ووحش وطیور کو انکا مطیع فرمانبردار کردیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے
وہ اسی وقت انکی تابع ہوجاتی تھی اور بعد انکے بسم اللہ اٹھائی گئی پھر عیسی علیہ السلام پر نازل
کی گئی کہ وہ اسی کی برکت سے کور مادر زاد اور علت برص یعنے داغ سفید
وسیاہ کو اچھا کردیتے تھے اور اسی کے فیض سے باذن خدا مردے کو

ہ کشادہ کرو وہ پروردگار جسکی شان کہیعص حمعسق الم المص الرحم ہے کہ وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہین ہے کوئی لائق اوہیت سوائے اسکے کہ وہ دائم الحیات
وقائم وباقی بذات خود ہے اے پروردگار بواسطے اپنے اسرار ہیبت کا ودو رنگے اور راز نہفتہ جبروت وعظمت کے بیری بین بزرگان پرہیزگاران مین اور فرما بردار
دوستدار مین محبوب کر ۱۲ اور پھر حق جل جلالہ ایسا کرے یعنے اپنی حاجت کو عرض کرے کہ فلانی حاجت میری ادا کر اے رب اے پروردگار
تمام عالم کے اور درود وسلام حق تعالے کا نازل ہوا وپر سید وآقا ہمارے محمد کے اور انکی آل اور اصحاب پر اور سب پر ۱۲۔

زندہ کر دیتے تھے اور بعد انکے بسم اللہ پھر اٹھ گئی اور پھر ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اوس کی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی اور
حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کرے گا اوس مین برکت
ہوگی اور امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین سے جو کوئی جس مطلب کیواسطے
پڑھے گا وہ کیسا ہے دشوار ہوگا مگر اوسکی حاجت روا ہوگی اور مقصود برآویگا؛
اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے گیارہ
بار پڑھے تو حق تعالیٰ اُس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہان
سے محفوظ رکھے گا اور ہر بلا اور آفات کو اس سے دور رکھے گا اور جب بروبروے کسی
ظالم کے بسم اللہ پچاس مرتبہ پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اسکو عاجز اور نرم کردیگا
اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ تین روز برابر بسم اللہ پڑھی جاوے وہ انشاءاللہ
رفع ہو جاوے اور بعض خواص سے محبت اور مودت ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکورہ
بالا کہ وہ سات سو چھیاسی بار عدد بسم اللہ کے ہین کوزۂ آب پر پڑھے اور جسکو
چاہے پلوا دیوے تو اسکو محبت شدید ہوگی اور یہی پانی جسپر بسم اللہ بعدد بسم اللہ
پڑھی جاوے اگر اسکو کوئی بلید فہم کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب
کے پیا کرے تو اس کی بلادت وکند ذہنی دور ہو جاوے وہ باذن خدا جو کچھ
وہ سنے یاد ہو جایا کرے اور بعض خواص بسم اللہ یہ ہے کہ واسطے قضائے حاجات وبرآمدے اہل
ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اسکا کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے
اور زبیب یعنی انگور خشک یا کشمش یا تمر یعنی خرمے سے افطار کرے اور نماز مغرب
پڑھکر بسم اللہ کو ایک سو اکیس بار پڑھے وبعد ازان نماز عشا ادا کرے وبعد
ازان بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے یہان تک
کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے جسوقت روز جمعہ کی صبح طالع ہو تو نماز صبح پڑھکر پھر بسم اللہ

بعد وتد کو یعنی بعد بسم اللہ تلاوت کرے وبعد ازان بسم اللہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے
قسم ہے اس خدا کی کہ جسکے سوائے کوئی دوسرا خدا نہیں جو کوئی مرد یا عورت
اس عمل کو کرے تو وہ لوگون کی نظرون مین مانند شب چہاردہ کے مرئی ہوگا
اور عزیز دلہا اور دلون پر مہابت اوس کی غالب ہوگی اور خورشید و نظر آویگا
اور لوگ اس کے مطیع ہون گے اور جو کوئی اسکو دیکھے گا محبت کریگا اور لطیب
خاطر اسکی طرف مائل ہوگا اور حق تعالے اسکی محبت خلائق کے دلون مین
ڈالے گا اور صنعت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے
یعنے حروف اُس کے جدا جدا ہون اس طرح ب-س-م-ا-ل-ل-ہ-ا-ل
ر-ح-م-ن-ا-ل-ر-ح-ی-م- اور کتابت اسکی غیر ممس ہو یعنی ٹٹنے خط
کا اندیشہ نہو اور تحریر اوسکی متصل ہو یعنے درمیان حروف کے فاصلہ نہو طریقہ
دیگر اگر بسم اللہ شصت و یکبار یعنے اسقدر عدد لکھی جاوے اور جس عورت کی اولاد
زندہ نرہتی ہو وہ اوس جملہ بسم اللہ کو جو ایک کاغذ مین لکھی ہے اپنے پاس بطور تعویذ
کے رکھے تو اسکی زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالی ہر شے
پر قادر ہے اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو بار لکھکر اپنے کھیت
مین دفن کردے تو موجب سرسبزی زراعت وافزونی غلہ وحفظ جمیع آفت سے
اور باعث حصول برکت کا ہوگا اور اگر ارزیر یعنے رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جاوے
اور اوسکو دام ماہی گیر یعنے مچھلی کے جال مین رکھ دیوین تو مچھلیان خود بخود ہر طرف
سے آکر مجتمع اس مین ہو جاوین اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ مین پانسو بار
یعنے اسقدر عدد لکھے اور اوسپر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور
اوسکو اپنے پاس رکھے یا کسی بادشاہ یا کسی بردست جفا کار کے سامنے جاوے
تو اسکے شر سے امین ہوگا اور اوس سے کچھ ضرر نہ پہونچے گا اور جو کوئی صرف الرحیم

ایک ورق مین یکصد و نود بار لکھکر اپنے پاس رکھے اور معرکۂ جنگ مین جاوے تو
تلوار و سپر کوئی سلاح اثر و ضرر نکریگا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ
پر اکیس بار لکھکر درد سر والے کی گردن یا سر مین لٹکا دیوے تو اسکو نفع کریگا
حکایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اونھون نے کہا جس شخص کو حق تعالیٰ
کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیئے کہ وہ روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تین روز
روزہ رکھے اور تیسرے کہ جمعہ ہوگا غسل کرکے جامع مسجد کو جاوے اور جو کچھ ہوسکے
تصدق و خیرات کرے پھر جسوقت نماز جمعہ ادا کرچکے تو بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذۡنِهٖ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ اَلَّذِيۡ عَنَتۡ لَهُ الۡوُجُوۡهُ وَخَشَعَتۡ
لَهُ الۡاَصۡوَاتُ وَوَجِلَتِ الۡقُلُوۡبُ مِنۡ خَشۡيَتِهٖ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاَنۡ تَقۡضِيَ حَاجَتِيۡ اس دعا کو پڑھکر اپنی حاجت
کا نام لیوے کہ فلان مطلب میرا بر آوے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے

لفظ اے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنے مہربان نام خلائق
پر اور رحم کرنیوالا خاص مومنون پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہین کوئی اللہ سوا اسکے کہ وہ دائم الحیات اور باقی پایندہ ہے اور اسکو
غنودگی ہے نہ اسکو خواب یعنی اسباب غفلت اسکے لئے نہین ہین دیکھا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمینون مین ہے اور کون
ایسا ہے جو اسکے حضور مین کسیکی شفاعت و سفارش کرے مگر باذن اسکے یعنی جسکو وہ اذن شفاعت دیگا اور وہ سرگروہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہین پھر انہیں کو اذن ہے شفاعت کرینگے وہ پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ کہ لوگون کے سامنے اور آگے ہے اور جو کچھ کہ انکے پیچھے ہے
اور وہ ایسا پروردگار ہے کہ اسکے سامنے جھکے خلائق کے چہرے دن بدن اپنی شکستگی ہے اور آوازین اونکی لیتے تکلم گرفتہ ہین اور اسکے
خوف سے دل ہوا مضطرب ہے مین تجھسے سوال کرتا ہون اجابت کا کہ تو درود و سلام نازل کرا وپر سب سردار محمد و آل محمد کے اور انکے اصحاب

کر تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگون کو نکرو کہ بعضے اون مین سے بعضون کے حق مین دعا
بد کرین گے کہ وہ فی الفور قبول ہوگی اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال و دفاع جبار
جفاکار کا تو چاہیے کہ ایک زیر لیپنے رانگے پتر پر جدول یعنی نقش بسم اللہ کا خط کرے
اور جس شخص کا ارادہ رکھتا ہے اسکا نام درمیان وفق یعنی خانۂ موافق مین لکھ کر انگزہ
و سیر سرخ کا بخور دیوے اور اسکو قریب اوس آگ کے دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی
رہتی ہے مثل مطبخ و گلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اوس نقش رصاص کو مس نہ کرے
کیونکہ آگ اگر اوس سے ملجاوے گی تو معمول لہ یعنی جسکے لئے عمل کیا گیا ہے وہ
ہلاک ہو جاوے گا اور تجھسے پیش خدا اوسکا مطالبہ و مواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ

بسم	الله	الرحمن	الرحيم	فلان
الله	الرحمن	الرحيم	فلان	بسم
الرحمن	الرحيم	فلان	بسم	الله
الرحيم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحيم

دفن کا یہ ہے تو دیکھتا ہے اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ
اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ

[illegible] ۱۲

۱؎ وفق بمعنی موافق و سازوار و مرادف ۱۲ ۲؎ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میں تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم عظیم و اعظم کے
اور وہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جسکے سامنے ہیبت خلائق کے چہرہ پر ترس و شکستگی ہے اور آوازین انکی پست و گلوگرفتہ ہین اور
اور انکے خوف سے دلون کو ہول و اضطراب ہے سوال یہ ہے کہ تو درود و سلام اوپر سید ہمارے محمد و آل محمد اور انکے اصحاب پر نازل کر اور
درباره فلان شخص کے میری حاجت کو روا کردے یہ کہ اے پروردگار تو خوب جانتا ہے بات کو کہ جس بات مین وہ در پے
ہے اگر اپنے ارادے سے باز رہے تو اسکو راہ راست کی ہدایت کر اور اسکے تئین اسکی توفیق دے اور اگر تیرے علم مین وہ ایسا
ہو سے باز نہ آوے تو اسپر اپنی بلا اور قہر و غضب نازل کر اور اسکو ہلاک کر دے اے قاہر و قہار اور ہر قادر اور مقتدر یا اللہ سماعت یاد ۱۲

فَلَانَ یعنی نام اوس شخص کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاَعِدْہُ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَاءَکَ وَسَخَطَکَ وَغَضَبَکَ وَاَھْلِکْہُ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ

سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آئینہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آویگا یا کہ بہت جلد وہ ہلاک ہوگا مگر اس بات مین خوف خدا رکھنا چاہئے جیسا کہ بونی نے شمس المعارف الکبریٰ مین لکھا ہے اور اُس نے اپنی کتاب مین جسکا نام رقیم نافش ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہو کہ وہ اپنے دشمن مین حقیقین الیاس دیکھے تو اُس شخص کو خوش آوے تو چاہیے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیر یعنی رانگے کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور اُس نقش کو آتش نرم پر انگزہ وریزہ لوبان تر سے بخور یعنی دھونی دیوے اور چاہیے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دور رہے اور اگر آگ سے نزدیک ہو جاویگی تو مفعول لہ یعنے خصم مطلوب ہلاک ہو جاویگا اور حق تعالے تجھسے اس امر کا مطالبہ کریگا اور تجھ سے اسکا بدلا لیگا کیونکہ جو کوئی کسی کی دعا سے قتل ہوگا تو گویا کہ وہ اسکی تلوار سے قتل ہوا لہذا لازم ہے کہ خوف کر اس روز سے کہ اُس روز سائر سر ڈر راز در پردہ ظاہر ہو جاوینگے اور دلون کے بھید کھلجاوینگے لہذا اے فاعل فعل کے تو ڈر حق تعالے سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو عفو کرنا خصوص دشمن سے عظیم ترین وسیلون مین سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھیگا یہ ہے

لبسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	لبسم
الرحمن	الرحیم	فلان	لبسم	الله
الرحیم	فلان	لبسم	الله	الرحمن
فلان	لبسم	الله	الرحمن	الرحیم

اور علامۂ زروق نے اپنی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ مین یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ
کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیر پر لکھ اور نام ندکو
یعنی اسم اوس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم مین داخل کرو اور اسکو بخور انگز
ورزنیخ احمر یعنے ہرتال سرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار
کہ وہ خاتم آگ سے ملنے نہ پاوے کہ وہ شخص ہلاک ہو جاوے گا اور تو بیشک حق تعالےٰ کے
قبلائے محاسبہ ہوگا اور اوسکی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِيْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ عَنَتْ
لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ فِيْ هَلَاكِ فُلَانٍ يَا قَاهِرُ
يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا
چاہیے انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ یہ دعا مستجاب ہے اور صفت یعنی طریقہ خاتم مذکور کا یہ ہے

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

اے اللہ پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نام بسم اللہ الرحمن الرحیم کے یا اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم [illegible]
رحمن الرحیم ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ [illegible] جو کوئی الہ [illegible] کہ وہ دائم [illegible]
[illegible] اور وہ [illegible] اسکی عظمت [illegible] آسمان [illegible] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں [illegible]
[illegible] اسکے سامنے [illegible] اور سوال [illegible] سید محمد [illegible] اور انکی آل اور اصحاب [illegible]

باب دوم بذکر بعض خواص و منافع سورۂ فاتحہ

جاننا چاہیے کہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے لئے خواص عجیب ہین چنانچہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اس سورہ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سواے موت کے باقی ہر چیز سے یعنے ہر آفت سے امن مین رہیگا و نیز فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے تو اوس شخص کے لئے ہے اور بھی فرمایا کہ اُم القرآن شفا ہے ہر ایک درد و آزار کے لئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوے اوسوقت حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اوس سورہ کو پڑھ جس مین فا نہین ہے کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورہ مین فا نہین ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنے الحمد ہے سو اُسکو ایک کوزۂ پر آب پر چالیس بار پڑھ اور اُس پانی سے حسینؑ کے دونون ہاتھ اور دونون پانون اور سر دہووے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے اور پیچھے سے دہو کہ حق تعالےٰ اسکو ہر آزار سے شفائے کلی عطا کریگا اور بعض خواص سورۂ الحمد سے یہ ہے کہ جب اوسکے حروف مقطعہ یعنے مفرد لکھے جاوین اور آب طاہر سے دہو کر مریض پی لیوے تو باذن اللہ تندرست ہو جاوے اور بعض علمانے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظرف پاکیزہ مین دہو کر پیوے یا پلاوے تو اسکا نسیان زائل ہو جاویگا اور جبکہ سورۂ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنے بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار درد چشم پر پڑھی جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھا ہو جاوے اور اگر بعد اُسی قرات مذکورہ کے آب دہن لگاوے تو غبار و ضعف چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ امر بارہا آزمودہ و متحقق ہو چکا

اور بعض صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی بجائے درد ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے
اور دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ
نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ[1] اسکو سات مرتبہ پڑھے صحت
پاویگا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ الحمد سے مانع ودافع گزند نیش زنی
عقرب ہے اور یہ اسطرح ہے کہ ایک ظرف لیکر اوس مین تھوڑا سا پانی ڈالے
اور اس مین ایک کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اوسپر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے
اور اُس پانی کو ملدوغ یعنے نیش زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جاوے گا اور
بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے کہ جو کوئی اُسکو دندان پر درد دندان درسیدہ
پر پڑھے گا تو فوراً اچھا ہو جاویگا اور طریقہ اُسکا یہ ہے کہ ایک تختی طاہر پر
تھوڑے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حروف لکھے ا ب
ج د ہ و ز ح ط ی یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہین یعنے اُنکے اسما مین تین تین
حرف ہین اور حرف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور چھپائے رکھے اور
سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص دردمند اپنا ہاتھ اپنے درد کی جگہ پر رکھتا
ہو چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھکر تو اس سے سوال کر کہ تجکو آرام ہوا تو وہ جواب
دیوے مگر ہاتھ اسکا اُس جگہ سے ہٹنے نہ پاوے اگر اسکو صحت ہو گئی ہو تو خیر و الا تو
اُس کیل کو دوسرے حرف پر لیجا اور اُسی طرح اُسپر گڑا اور سورۂ الحمد دو بار پڑھکر
اس سے سوال شفا کا کر اگر اسکو شفا ہوئی تو بہتر نہین تو اس کیل کو تیسرے حرف
پر لیجا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اوسی طرح سوال کر یہان تک کہ

[1] ای ہمارے پروردگار تو مجھسے اس برائی کو جو مین پاتا ہون اور اس بدی کو لیجا یعنے جو درد و دکھ مین مجھے ہے تو اسکو دفع کر برکت دعوت و دعا اپنے نبی مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی مرتبہ ہین تیرے نزدیک ۱۲

برای دفع گزند عقرب

برای درد دندان

ہر حرف پر بدستور سوال کر اور مسمار کو حرف مابعد پر پہنچا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قرارت سورۂ فاتحہ پڑھتا جا چنانچہ آخری حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوے گی کہ اسکو صحت ہوگی باذن اللہ لیکن چاہیے کہ صاحب درد حسن ظن وعزم درست رکھتا ہو اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب کے ہے چنانچہ بعض برادران دینی نے مجکو اسکا فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ حروف اسم مطلوب کے با حروف ناریہ کے امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ ہین ا ہ ط م ف ش ذ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول ایک حروف ناریہ کا لیا جاوے بعد اسکے ایک حرف مطلوب سے لیوے بشرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اسکے حرف اسم لیا جاوے اور اسی طرح ایک حرف اسکا پھر ایک حرف اسکا درین صورت ضرور ہے کہ ابتدا حروف ناریہ سے ہو اور اوسی کے حرف پر ختم ہو تا آخرین حروف ناریہ واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے بست و یک پرچہ کاغذ پہ لکھے جاوین اور ہر پرچہ پر ایک کنکری لوبان ترکی اور کچھ تفاح جان یعنی تفاح جن یعنی سیب سے لکھکر اون پرچون کو آگ پر چھوڑے اور اوسپر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انقطاع دخان یعنے جبتک کہ دھوان باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اُسوقت یہ کلمات زبان پر لاوی توکلوا یا خدام لاحرف الناریہ بقضاء حاجتی من فلان والقاء محبتی ومودتی او محبتہ فلان فی قلبہ بحق ما تلوتہ علیکم اور یہ عمل بارہا آزمودہ ہوچکا ہے

لہ یعنے اے خادمان و موکلان حروف ناریہ کے تم میری کفیلی و مددگاری کرو میری حاجت روائی مین ۱۲ ؁ ۲ فلان شخص مطلوب سے اور ڈالنے مین میری محبت اور مودت کے بیچ دل کے اوس شخص کے بحق اوس چیز اور اُس سورہ کے جو مین نے تمپر تلاوت کیا ہے ۱۲ یعنے یا محبت فلان کے واضح ہو کہ اگر محبت فیما بین اپنے اور شخص مطلوب کے منظور ہے تو یہ کہے گا کہ مین فلان القاء محبتی ومودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصون کے کیا ہے تو یہ کہا جاوے گا کہ بین فلان القاء محبتہ ومودتہ فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت مین یہ معنی ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور میری محبت اور مودت ڈالتے ہین بیچ دل اسکے اور دوسری صورت مین یہ معنی ہین کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی مین زید سے مثلاً اور ڈالنے مین محبت خالد مثلاً کے اسکو ۱۲

صحیح اور متحقق ہی بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص سے واسطے
وہ طریقہ ہے جو مروی ہے ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرود ہانہ ہین اونھون نے
کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر و زنان یا میان دو برادر کے اصلاح کرے اور مہر
کراوے اور اس سے غرض اوس شخص کی اتباع قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا
کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی
اسکو ثواب شہادت کا حاصل ہوگا لاجرم چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ مین زعفران اور
گلاب سے لکھے اور اوس مین کچھ مشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عید دو لوبان
سے بخور ہوتا ہو اور کاتب باوضو ہو اور چاہیے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس
شرط سے ہو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یحمد فلان بن
فلانۃ لفلان بن فلانۃ او فلان بنت فلانۃ طاعۃ للہ تعالی وبفاتحۃ الکتاب
الشریفۃ الرحمن الرحیم یرحم فلان الخ طاعۃ للہ وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ ما
لک یوم الدین امتثال فلان الخ طاعۃ للہ تعالی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ
عبودیۃ ودانۃ ورحمۃ وشفقۃ ایاک نعبد نعبد افلان بفلان طاعۃ للہ تعالی
وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فلان باللہ تعالے
وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ علی فلان بن فلانۃ لیکون مطاوعا لہ

لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہین اسی خدا کے لئے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و محمدت کرے فلان مرد مطلوب پسر فلان عورت کا
واسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا فلانی عورت مطلوبہ دختر فلانی عورت کیواسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا واسطے فلانی عورت طالب
دختر فلانی عورت کے یعنی اگر طالب و مطلوب دونون مرد ہون یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہون یا دونون عورتین ہون تو نسبت
ولدیت ہر ایک طرف اسکی مادر کے کیجاوے چنانچہ فلان مطلوب فلان طالب کی محمدت کرے ازبراے طاعت خدا و طاعت سورۂ
فاتحہ شریف کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا رحم کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے ازبراے طاعت خدا و طاعت
سورۂ فاتحہ شریف کے مالک روز جزا کا حکم اور تابع ہوجاوے فلان مطلوب بجائے فلان طالب کے اور دی عبودیت والفت و
شفقت کے ازبراے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہین تابعداری کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے ازبراے
طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہین طلب اعانت کرے ۱۲ لہ فلان طالب ساتھ حق تعالے

وَتَحْتَ اِرَادَتِهٖ فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَحْوَالِ طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اِهْتَدِیْ وَاسْتَقَامَ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ لِفُلَانِ
بْنِ فُلَانَةَ اِسْتِقَامَةً مَحَبَّةً وَسَمَاعِ قَوْلِ طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَنْعَمَ فُلَانُ الخ بِجَمِيْعِ مَا يَطْلُبُ مِنْهُ فُلَانُ وَيَرُوْمُ
طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِيْفَةِ مَحَبَّةً وَشَفَقَةً وَمَوَدَّةً وَرَاْفَةً
وَرَحْمَةً غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ضَلَّ فُلَانُ الخ فِیْ مَحَبَّةِ فُلَانٍ
طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰی وَبِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ اٰمِيْنَ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ
غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا الاٰيَة پھر جسوقت کہ اس عمل کا
پورا ہو جاوے تو عامل ایک سوزن مخروم یعنے تیز نوکدار لیکر وسط ورق مین جسمین یہ
عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام پر لگا دیوے جہان ہوا آتی ہو اُس سمت سے جو متصل
ہو مطلوب سے اس صورت مین مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور مین نے بعضون کو
دیکھا کہ انھون نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اسطرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ
کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قرأت الحمد
کرکے اس دُعا کو ہفت بار پڑھے تو حق تعالی اسکی حاجت کو روا اور مشکل کو اسکی آسان کریگا

مو وفاتحہ الکتاب کے اوپر فلان مطلوب کے تاکہ وہ اوسکا مطیع ہو جاوے اور زیر ارادت رہے قول وفعل مین از برای اطاعت
خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے ہدایت کر تو ہمکو راہ راست واستوار ہدایت یاب ہووے فلان مطلوب اور راہ راست پر رہے از رو
راستی محبت وشنوائی قول طالب کے از برای طاعت خدا وفاتحہ الکتاب شریف کے راہ اُن لوگون کی جن پر تونے انعام وکرم کیا
وانعام وکرم کرے فلان مطلوب ان جملہ امور مین جو فلان طالب اس سے طلب کرے اور وہ اس کا رام وتابع ہو از برای
طاعت خدا وطاعت ام الکتاب از رو محبت وشفقت ومودت وراحت کے نہ اون لوگون کی راہ جن پر غضب نازل ہوا اور نہ گمراہون کی
از خود رفتہ ہو جاوے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برای طاعت خدا وفاتحہ کتاب شریف کے آمین ونزعنا ما فی صدورہم
من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ کر نکال لینگے جو کچھ انکے سینون مین ہوگا غش و کینہ سے کہ وہ سب باہم برادر ہوگئے
روبرو ہونگے لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم ولکن اللہ الف بینہم انہ عزیز حکیم اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ روے زمین مین ہے
ہے تو اُن لوگون سے تو الفت تالیف قلوب نکرسکیگا مگر یہ کہ حق تعالی نے انکو درمیان مین باہم الفت ڈالدی کہ ہر آئینہ وہ غالب حکمت والا ہے

باب سوم بذکر بعض خواص و منافع آیۃ الکرسی

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنی آیۃ الکرسی جب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اوسکے ساتھ یعنی اسکو لیکر ہفتاد ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئے اور یہ اہتمام از برائے جلالت وعظمت اس آیۃ کے تھا و ہر آئینہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین آیات قرآن مین آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا جو کوئی عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اسکو مانع نہین ہے مگر موت یعنی صرف موت آلنے کی دیر ہے اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریگا تو اس شب شیطان اوسکے قریب نہ آویگا اور صحیح مین وارد صحیح ابی ہریرہ مین ابی ہریرہ سے مروی ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے تئین زکوۃ رمضان یعنی فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آلنے والا آیا اور کچھ اُس گندم فطرہ سے لے لیا مین نے اسکو گرفتار کرلیا اور اُس سے مین نے کہا کہ تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیجاؤنگا اُس نے کہا کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سُنکے مجھے رحم آیا تو مین نے اسکو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا مین نے عرض کی یا رسول اللہ اوس نے حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھ اوسپر رحم آیا تو مین نے اُسکو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آویگا چنانچہ حسب الارشاد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ عنقریب پھر آویگا مجکو یقین ہوا کہ ضرور وہ پھر آویگا سو مین اُسکی تاک مین بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اُوس نے گندم اٹھایا مین نے اوسکو پکڑا اور کہا مین تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین لیجاؤنگا اوس نے

کہا مجھے چھوڑ دے کہ مین محتاج اور عیال دار ہون اور پھر عود نکرونگا تب مجھے رحم آیا
مینے اُسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات
تیرے قیدی نے کیا فعل کیا مین نے عرض کی یارسول اللہ اوس نے مجھسے اپنی حاجت
اور اپنی عیال داری کی شکایت کی مین نے رحم کھاکر اوسکو چھوڑ دیا فرمایا آگاہ ہو
کہ اوس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آویگا تب مین پھر اوسکی نگرانی مین بیٹھا ناگاہ وہ
تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ مین نے اُسکو پھر پکڑا اور کہا کہ مین تجکو رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین لئے چلتا ہون کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹھ کہتا ہے کہ ابکی
مرتبہ مین نہ آؤنگا اور پھر آتا ہے اوس نے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ مین تجکو چند کلمات
تعلیم کرون کہ اوس سے حق تعالیٰ تجکو بہت سا نفع دیگا مین نے کہا وہ کون سے کلمات
ہین اوس نے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر اَللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہ یہانتک کہ اس آیت کو تمام تک ختم کر تو ہر آئینہ خدا تعالیٰ
کی جانب سے تجھپر حافظ ونگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آوے گا
صبح تک چنانچہ مین اسکو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا مین نے عرض کی یارسول اللہ اوس نے
کہا مین ایسے کلمات تجکو تعلیم کرون جس سے حق تعالیٰ منفعت کثیر عطا کریگا مین نے کہا
وہ کیا کلمات ہین اوس نے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہ یہانتک کہ تو اس آیت کو ختم تک پڑھ و باقی
حدیث تا القول اوس کے صبح تک یہ سنکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
آگاہ ہو تحقیق کہ اوس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابو ہریرہ تو جانتا ہے
کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے مین نے عرض کی نہین مین نہین جانتا ہون فرمایا
یہ شیطان تھا روایت کی اس حدیث کو ترمذی نے ابو ایوب سے اپنی کتاب جامع مین

آور امام غزالی نے ابن قتیبہ سے ذکر یعنے نقل کی ہے اونہون نے کہا مجھ سے حدیث بیان
کی ہے ایک شخص نے بنی کعب سے اوس نے کہا مین بصرہ مین واسطے فروخت تمر کے گیا تھا تو
وہان مینے کوئی مکان فرودگاہ کا نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جس مین مکڑی نے جالا
لگایا تھا مین لوگون سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنے یہ ایسا ویرانہ کیون پڑا ہے
لوگون نے کہا یہ مکان معری ہے یعنے بند و خالی پڑا ہے تب مین نے اسکے مالک
سے کہا تو اپنا مکان میرے تئین کرایہ پر دے اوس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اسکے اندر
ایک عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اوس نے اس مکان کو اپنا منزل کر لیا ہی جو کوئی اسمین آتا ہے
اور رہتا ہے اوسکو ہلاک کرتا ہے مین نے کہا تو اسکو میرے تئین کرایہ پر دے اور مجھے
اوسکے ساتھ چھوڑ دے حق تعالے اوسپر میری اعانت کرے گا اوس نے کہا
تجھے اختیار ہے آخر مین اوس مین سکونت پذیر ہوا پھر جسوقت اندھیری رات ہوئی
ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اوسکی دونون آنکھین مانند شعلہ آتش
کے نظر آتی تھین اور اوس کا سراپا سارا تیرہ و تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک
تر ہوا اوسوقت مین نے پڑھنا شروع کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ آخر آیت تک اور جو کلمے مین پڑھتا جاتا تھا وہ
بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب مین اس کلمے تک پہونچا وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اوس نے کچھ نہ کہا یعنے اس کلمے کو نہ پڑھا پھر مین نے
اس کلمے کو چند بار پڑھا یہان تک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی
پھر مین اس مکان کے ایک گوشہ مین جاکر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ مین نے
اوس شخص کو دیکھا تھا وہان ایک نشان سوختہ اور خاکستر تودہ پایا اور کسی کہنے
والے کی آواز سنی وہ کہتا ہے کہ مین نے اس بڑے دیو کو جلا ڈالا مین نے کہا کس
چیز سے وہ جل گیا اوس شخص غیبی نے کہا کلمہ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ

العظیم سے وہ جل گیا اور واضح کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایکسو ستر ہین اور کلمات اسکے پچاس ہین اور فصول اوس کے ساتھ ہین اور بعضون نے کہا سترہ ہین۔ چنانچہ جو کوئی اوسکو اول روز یعنے صبح پڑھے تو وہ شخص امان خدا مین رہے گا شر شیطان و جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اسکو اول شب نے پڑھے وہ بھی یون ہین امن وامان مین رہے گا اور جو شخص نصف شب مین قبلہ رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنے تنہائی مین بعدد حرف یعنی یکصد و ہفتاد بار تلاوت کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ تعالی اوسکی حاجت برآویگی اور جو شخص آیۃ الکرسی بعدد رسل کے تلاوت کرے اور وہ تین سو تیرہ ہین اور یہی عدد اہل بدر و اصحاب طالوت کا ہے اور حساب اسکا اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالے سے حاجت اپنی بابت امور دنیا و آخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود برآئے گا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اسکا ارادہ کرے تو چاہیے کہ نمک سپید کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریان لیکر اوس ہر ایک پر یہ آیت شریف سات سات بار پڑھے اور نہار اسکو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اسکو لاحق ہے حق تعالے اوسے دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب مین بہت سے امور اور اکثر اشیا ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ و خاطر پریشان ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ وہ مشایخ ارباب تصوف مین سے تھے پھر اوس نے اونکے سامنے جو کچھ خواب مین دیکھا تھا اوسکی شکایت کی تب اون بزرگ نے کہا جس وقت

لہ یعنے اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور علیہ السلام شمار ... تین سو تیرہ کیا جاوے ۱۲

تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین بار تعوذ کر شیطان رجیم سے یعنے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمے تک پہونچے وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اسکی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہہ اوس خواب پر حول سے امن پاویگا چنانچہ اُس شخص نے ایساہے کیا پھر بعد اُسکے اُوس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نپایا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ بار پڑھی جاوے تو فوراً اسکو افاقہ ہوگا اور اگر اسکے بدن مین وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوختہ ہو جاویگا اور جبکہ عقب وبعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جاوے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ وخطا ہین وہ سب محو وعفو ہو جاتے ہین اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنے جلانا اوس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلادیوے اور اسکو انسان سے دفع کرے تو اُس شخص کے داہنے کان مین سات مرتبہ اذان دے پھر اُسی کان مین فاتحہ الکتاب ومعوذتین وآیۃ الکرسی وسورۂ صافات تمام وآخر حشر وسورۂ طارق تلاوت کرے بے شبہہ وہ جل جاویگا گویا کہ وہ آگ مین جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل مین آیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر حافظ وناظر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے برائے قرناء وتوابع کے ہے یعنے ادلہ

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

از برائے حفاظت شر شیطان اور اونکی تابعین کے چنانچہ اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے

کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امین رہے اور آیۃ الکرسی کے سات آیات حفظ جو جابجا قرآن
مین ہین اضافہ کیے جائین اور وہ یہ ہین فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ہُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيْظٌ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَعِنْدَنَا
كِتٰبٌ حَفِيْظٌ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ
كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور اس کے
ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الخ[1] اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتین حجاب عظیم یعنی حفاظ ہین شر
شیطان و توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر
و کبد و برای دفع خفقان اور مغص باطن یعنے دلکی دھڑک کے لئے چنانچہ جو شخص اسکا
ارادہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی ایک ظرف طاہر مین تین مرتبہ لکھی جاوے
اور اسکو دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمہ کہے کہ نَوَیْتُ الشِّفَاءَ
مِنَ الْعِلَّةِ الْفُلَانِيَّةِ[2] یعنے نام مرض کا لیوے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس آیۃ
شریفہ سے اوس کو شفا دیگا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے وہ ہے جسکو علامہ
ابو الیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ ومراد اپنے سے

[1] یعنے تا آخر سورۂ توبہ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

[2] یعنی مین نے نیت کی ہے شفا کی فلان مرض سے ۱۲

رحمہم اللہ اجمعین نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم الحرام کو تین سو
ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ کے یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ ۔ حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ ۔ بِحَوْلِکَ
وَقُوَّتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلَّمَ چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص
آیۃ الکرسی سے وہ ہے جو صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورۂ محرم کو باوضوے
تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیۃ کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور
زانو مار کر یعنے دو زانو ہو بیٹھے و بعد ازان جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے
تو یہ آیۃ چہل و ہشت بار پڑھے قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا
ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ لَیْلَۃٌ جَدِیْدَۃٌ
وَّشَھْرٌ جَدِیْدٌ وَّسَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَعْطِنِیْ اَللّٰھُمَّ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَکْفِنِیْ
عَنِّیْ شَرَّھَا وَشَرَّ مَا فِیْھَا وَشَرَّ فِتْنَتِھَا وَمُحْدَثَاتِھَا وَشَرَّ النَّفْسِ وَالْھَوٰی
وَالشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور اس دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود و سلام او پر نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائین کہ قرآن مجید سے منتخب کی ہوئی ہین اونمین
سے جس دعا کے ساتھ چاہے میرے حق مین ختم کرے اور جمیع مسلمین و مسلمات کیواسطے
دعا کرے اور تنفس کرے چند ساتھ تسبیح و تہلیل کے یعنے اوسکے ساتھ دم بھرے یا دم
کرے کہ اوس سال کے جمیع مکروہات اور ساری برائیون سے محفوظ رہیگا تو

۱؎ اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت اور
قوت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲ ۲؎ تو کہدے کہ فضل خدا اور اوسکی رحمت سے چاہیے کہ اس بات
مین خوش ہون اور بہتر اوس مال سے ہین جو جمع کرین ۱۲ ۳؎ اے میرے پروردگار یہ شب نو و ماہ نو و سال نو ہے تو دے مجھکو
جو کچھ انکی بہبودی اور جو کچھ انمین خیر و خوبی ہے مجھے عطا کر اور جو کچھ انسے برائی ہے اور انمین خرابیان ہین وہ مجھسے
باز رکھ اور اوس رات اور اوس مہینے اور اوس سال کے شر و حادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان
مردود سے محفوظ رکھ ۱۲ ۴؎ یعنے راوی اس روایت کا اپنے حق مین بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲ ۱۲

اور حق تعالی ہر شے پر قادر ہی اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمد یعنی واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اسکو تین مرتبہ لکھے اور اوسکے ساتھ بھی یہ آیۃ لکھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی عَلِیْمٌ بعد ازان سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھے اور بعد ازان یہ کلمات لکھے اِنَّ فِی الْعَیْنِ رَمَدًا اَحْمَرَ عَنِّی بِبَیَاضٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ یَا غِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ یَا عِزَّاذِکْ عَنْ وَلَدٍ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ÷ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ ÷ اَلْمُتَمَسِّكُ الْعُرُوْقَ الرَّاسِ وَالْجُلُوْدِ ÷ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِیُوْسُفَ ابْنِ یَعْقُوْبَ وَقَمِیْصِهِ الْمُقَدَّرِ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ ÷ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ ÷ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْمَعْبُوْدِ ÷ اِذْهَبْ اَیُّهَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِاَنْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنی جائے خوفناک مین ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہون اور تو اونسے کہدے کہ وہ سب ہم پشت یعنے ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھین اور گرد انکے زمین پر ایک دائرہ یعنے کنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی ہر بار تلاوت کرے اور بعد ختم ہفت مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے وَلَا یَؤُدُهٗ

لہ یعنے تمام آیۃ سورہ نور ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ÷ مَثَلُ نُوْرِهٖ کَمِشْکٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَکَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ یَّکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یعنے ہر اینہ آنکھ مین آشوب سرخ ہے بیچ سفیدی کے مجکو کفایت کرتا ہو حق تعالی بے نیاز یا اللہ میری فریاد رسی کر سختیون مین بواسطے اپنی برتری اور بے نیازی کے اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اسکا شریک ہمسر ہے ای رمد نے مجکو قسم دی کہ تو مرمود یعنی دردانگیختہ و آشوب انگیز ہے اور پھیلنے والا رکھا ہے سر جلد بدن کا ہر سو مین نے مجکو قسم دی ہے یوسف پیراہن دریدہ پسر یعقوب کی اور قسم دیتا ہون حق توریت موسی و انجیل عیسی و زبور داؤد کی اور قسم دیتا ہون حق قران عظیم و حق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہین قسم اسبات کی کہ اے رمد تو او ... سس شخص

حفظهما وهو العلي العظيم وحفظا من كل شيطان مارد وحفظا
ذلك تقدير العزيز العليم وحفظناها من كل شيطان رجيم انا نحن
نزلنا الذكر وانا له لحافظون له معقبات من بين يديه ومن خلفه
يحفظونه من امر الله الله حفيظ عليهم وما انت عليهم بوكيل ان
كل نفس لما عليها حافظ بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ فان تولوا
فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم بعد ازان
کہنا چاہیے یا حفیظ تین بار یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا بعینک التی
لا تنام واکفنا بکنفک الذی لا یرام یا اللہ تین بار یا رب العالمین بعد
ازان تم سب خاموش رہو بایدیگر کچھ کلام نکرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنے
جماعت جن وانس یا قبیلۂ ربیعہ ومضر جمع ہو کر آوین تو وہ لوگ تمکو نہ دیکھین گے اور
کچھ ضرر وایذا نہ پہونچا سکین گے اور حق تعالے تمکو اونکی نگاہوں سے مخفی رکھیگا
اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر قادر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی
سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم اور حاکم جابر کے پاس جاوے تو وقت اپنے
داخل ہونے کے اوسکے نزدیک اس آیۃ کو تلاوت کرو بعد ازان یہ کلمات پڑھ
یا حی یا قیوم یا بدیع السموات والارض یا ذوالجلال والاکرام
بحق هذه الآية الكريمة وما فيها من الاسماء العظيمة ان

ہو کے پاس سے جو اس میرے نوشتے کا حال لینے اٹھانے والا ہے چلا جا بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بدر لیۂ ہزار بار
لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی ۱۲ ؎۲ قبیلۂ ربیعہ و قبیلہ مضر کی جماعت کثیر تھی اسلیئے مراد اوس سے کثرت
جماعات و ہجوم قوم ہے ۱۲ ؎۳ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے قدرت نگار یعنے بے مادہ بنانے والے آسمانون اور
زمینون کے اور اے صاحب جلالت و خداوند کریم مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق اس آیۃ بزرگ کے
و بحق اسماء بزرگ کے و بحق اون اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہین قسم اس بات کی کہ تو میرے
طرف سے اوسکے منھ مین لگام دے ۱۲

تَلْجِمَهُ فَلَا عَنِّي وَتُخْرِسَ لِسَانَهُ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتَ خَيْرُكَ
يَا هٰذَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ بعدازان تو اوسکے پاس جا کہ حق
تعالی تیرے طرف سے اوسکے منہ مین لگام دیگا اور اوس سے تجھکو کچھ ضرر ہرگز نہ پہونچے
گا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت کسی سے کسی طرح
کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دیگر دو رکعت نماز ادا کر اور دونون مین بعد
الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخر تک پہونچے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ تو اس آیت کو تین بار تکرار اور درمیان قرأت اس آیت کے یہ بھی کہے
اَللّٰهُمَّ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا حُلْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ
وَاَلْجِمْ فَاهُ عَنِّيْ كَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ
الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ چنانچہ اس عمل سے تو اسکے شر سے ایمن رہے گا اور حق تعالی
تیری جانب سے اوسکے منہ مین لگام دے گا یہانتک کہ وہ سوائے خیر کے تجھسے کوئی شر
کی بات نکریگا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک مین ہو
یا درمیان کسی قوم کے تو خوف اونکی شر سے رکھتا ہو تو اس آیہ کو گیارہ بار تلاوت
کرو بعدازان یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْرَسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ
بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ

ؔ۱ اور اسکی زبان کو گنگ کر دے کہ بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے ای شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے
اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنے تیری خیر سے ہمکو نفع اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے ۱۲ ؔ۲ اے پروردگار تو درمیان
میرے اور فلان پسر فلان زن کے حائل اور فارق ہو جسطرح تو فرق و فصل کیا ہے درمیان آسمان اور زمین
کے یعنے میرے اور اسکے درمیان مین تو ایسا حائل ہو جس بعد میان آسمان و زمین کے اور میرے طرف سے
اوسکے منہ مین لگام دے جسطرح دانیال علیہ السلام نے درندون کے منہ مین لگام دی تھی بحق اسماء شریفہ
کے ۱۲ ؔ۳ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اوس چشم بیدار سے جسکو خواب نہین ہے اور میری
اور مددگاری کر اپنی اوس یاوری سے جو جدا نہین ہوتی اور میری آمرزش کر اپنی اوس قدرت سے ۱۲

أَنْتَ رَجَائِي أَمْسَيْنَا فِي خَزَائِنِ اللّٰهِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِكْرِ اللّٰهِ بَابُهَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُوَرُهَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَمَاءُهَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ بِاسْمِ اللّٰهِ نُوْرُنَا وَبِاللّٰهِ سُرُوْرُنَا آيَةُ الْكُرْسِيِّ عَلَيْنَا تَدُوْرُ كَمَا دَارَ
السُّوْرُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلِ لَيْسَ لَهَا قُفْلٌ وَلَا مِفْتَاحٌ مِنَ الْعِشَاءِ إِلَى الصُّبْحِ
بِإِذْنِ الْمَلِكِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ أَنْتَ الَّذِيْ ذَلَّتْ بِعِزَّةِ اسْمِكَ الرِّقَابُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنْ هَيْبَتِكَ
الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ لَكَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ
وَالْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ تَرَدَّيْتَ بِالنَّعْمَاءِ وَالْقَادِرِ الْعِزَّةِ عَظَمَتِكَ جَمِيْعُ
الْمَخْلُوْقَاتِ وَوَجِلَتْ مِنْكَ الْمَلٰئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالرُّوْحَانِيُّوْنَ الْكَرُوْبِيُّوْنَ
رَبَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ إِلٰهِيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْفَظَنِيْ وَتَحْرُسَنِيْ وَتَرْعَانِيْ وَ
تَنْظُرَ إِلَيَّ نَظَرَ رَحْمَةٍ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَفِيْتُ عَنْ أَعْدَائِيْ بِاللّٰهِ وَ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَدَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَتَرَدَّيْتُ بِرِدَاءِ اللّٰهِ فَا
اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور بعض خواص

ل جو تونے مجھ پر مقدر کی ہے یہانتک کہ مین ہلاک نہ کیا جاؤن اور تو میری امیدگاہ ہے مین شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے
جائے خزانۂ رحمت مین جو در کشیدہ و در آمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اسکا لا الہ الا اللہ ہے دیوار اسکی محمد رسول اللہ ہے سقف
اسکی لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے مسرور ہوا اور آیۃ الکرسی سے ہمپر دور کرے جسطرح
سور مین قرآن مجید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد یا دیوار ہاے دولت سرائے صلعم اونکے گرد دائر ہو کہ نہ
اوس مین قفل ہو نہ اوسکے لئے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو شگافتہ کرنیوالا صباح کا ہو یون ہی دائر ہو
شاید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہو کہ تیرے اسم کا غالب ہے ساری گردنین خوار اور درہم
ہین اور تیری ہیبت سے کوہہاے بلند پارہ پارہ و شکستہ پراگندہ ہین اور تیرے ہی لئے قبضۂ اعلی پادشاہی عالی ہے اور مالک
اور ملکوت یعنی عالم شہود و غیب عزۃ جبروت یعنی بالادستی و کبریائی یہ سب نعمتون سے ردا بردوش ہے تیرا اور جمیع مخلوقات و مشیر
غالب عظمت تیرے کے سرنگندہ و حلقہ بگوش ہین اور سارے ملائک مقربین اور ملکوت امین اکروبین خوف کے

آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک یا وہ خانہ خراب ہو یعنے گھر
اوسکا اوجڑ جاوے تو اس آیۃ کو بعدا دسکے حروف کے یعنی تین سو ساٹھ بار تلاوت
کر اور اسکے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ بعد ازان اس
دعا کو پڑھ کہ مطلب حاصل ہوگا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطُفْتَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ
وَكَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَعَلَانِيَةُ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ
فِيْ عِلْمِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ بِعَظَمَتِكَ وَخَضَعَ كُلُّ ذِيْ سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ
وَسَائِرُ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَصْبَحْتُ
وَاُمْسِيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ
عَنْ خَطِيْئَتِيْ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهَا اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ
اِلَيَّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ تَتَوَدَّدُ اِلَيَّ بِالنِّعَمِ وَاَتَبَغَّضُ
اِلَيْكَ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ وَعَلَى الْجُرْأَةِ عَلَيْكَ فَجُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ
وَاِحْسَانِكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور
بعض خواص آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفاکار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی

مو ہیبت زدہ ہین یا پروردگار اولین وآخرین یعنی مالک گذشتگان وآیندگان کے الہی مین تجھسے سوال کرتا ہون کہ
تو مجھے ہی حفاظت وحرست مین رکھ اور میری شبانی کر اور میری طرف بنظر رحمت نظر کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنے والون کا بڑا رحم
کرنے والا ہے مین پناہ مانگتا ہون اپنے دشمنون سے بتائید خداوند عز وجل کے اور مین توکل کیا اللہ پر اور مین داخل ہوا حمایت
مین اور وادی مین الہی مین اوڑھ لیا اور حفظ حق تعالی کا رسن استوار جو قطع وگسستہ نہین ہوتا ہے اوسکو مین نے مضبوط پکڑا اور حق
حق تعالی بڑا شنوا اور دانا ہے اور وہ اون لوگون کو جو تکذیب کرتے ہین اونکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ یہ قران مجید ہے
جو لوح تقدیر مین محفوظ ہے تبدیل والحاق سے ۱۲ اے پروردگار میرے جیسا تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے
اور کسی شے کے کوئی چیز حائل نہین ہے اور وساوس صدور یعنے مافی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول علانیہ مثل
اوس سر کے ہے جو تیرے علم مین ہے اور ہر شے در پیش تیری عظمت کے منقاد ورام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ مقابل تیرے
غلبہ کے عاجز ہے اور تمام امور دنیا وآخرت تیرے ہی ہات مین ہے اور اے میرے پروردگار ساز ہر غم و فکر جسمین مین صبح و شام بسر کی ہو اسکو

مخالف کینہ جو ہو یا کوئی ظالم جفا کار آزار دہ بندگان خدا کا ہو تو چاہیے کہ تو نصف شب
جمعہ کو بیدار ہو اور اوٹھکر وضو کر اور دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاک دشمن سے
ہے بجا لا اور پہلے رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسیطرح دوسری
رکعت مین کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کر و بعد ازان یہ دعا پڑھے
اِلٰھِی اَنْتَ الشَّدِیْدُ الْبَطْشِ الْاَلِیْمُ الْاَخْذُ ذُو الْقَہْرِ الْمُتَعَالِیْ مِنَ الْاَضْدَادِ
وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّہُ عَنِ الصَّاحِبَۃِ وَالْاَوْلَادِ اَسْئَلُکَ قَہْرَ الْاَعْدَاءِ وَ
وَقَمْعَ الْجَبَّارِیْنَ تَمَکَّرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَہُ النَّوَاصِیْ وَقَذَفْتَ بِہِ الرُّعْبَ
فِیْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْقَیْتَ بِہٖ اَھْلَ الشِّقَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُمْسِکَنِیْ
بِرَقِیْقَۃٍ مِّنْ رَقَائِقِ ھٰذَا الْاِسْمِ تَسَرِّیْ فِیْ اَعْضَاءِ الْکُلِّیَّۃِ وَالْجُزْئِیَّۃِ
حَتّٰی تُمَکِّنَ مِنْ نَیْلِ مَا اُرِیْدُ فَلَا یَصِلُ اِلٰی ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا یَسْطُوْ عَلٰی
مُتَکَبِّرٍ بِجَوْرٍ جَبَّارٍ وَاجْعَلْ غَضَبِیْ لَکَ اَدْ قِیْنَکَ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِکَ وَاطْمِسْ
عَلٰی اَبْصَارِ اَعْدَائِیْ وَشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَاضْرِبْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ حِجَابًا وَسِتْرًا

میرے لئے کشودگی اور خلاصی کر دے اے میرے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہان سے اور تیرے درگذر کی میری
اون خطاؤن سے جنمین مین نے تقصیر کی ہے مین تجھسے امان مانگتا ہون اور مین تجھسے تسلی طلب کرتا ہون اور تو احسان نیکوئی
کرنیوالا ہے مجھپر اور مین بدلی اور برائی کرنیوالا ہون اپنے نفس کیساتھ اون امور مین جو درمیان میرے اور تیرے مقرر ہوتی ہین تو نیکی کرتا ہے
میرے ساتھ اپنی نعمتون سے اور مین برائی کرتا ہون تیرے ساتھ اپنے گناہون سے ولیکن وہ وثوق و اعتماد جو ساتھ تیرے ہے میرے
تئین باعث جرأت ہوا ہے تجھپر تو مجھپر جود و کرم کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ قبول کر اور مجھپر متوجہ ہو کر ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے
اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنیوالا ہے ۱۲ الٰہی تو بڑا سخت گیر عذاب کرنیوالا ہے مواخذہ کرنیوالا ہے قہر کرنیوالا ہے
برتر ہے شریک و ہمسر سے اور پاک بے نیاز ہے زن و فرزند سے مین تجھسے سوال کرتا ہون ہلاکی دشمنون کے اور بیخ کنی ظالمون کی حیلہ
گری کرتا ہے تو جسکے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گرون کا ہے اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اس اسم کے کہ
جسکے لئے پیشانیون کو پستی ہے اور اسکے سبب دشمنون کے دلون مین رعب ڈالدیا گیا ہے اور اسی سے بدبختون کے لئے بدبختی ہے مین سوال
کرتا ہون تجھسے کہ مجھ افزونی مردانی دے باسانی ذرہ اس اسم کے کہ جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضاء کلیہ و جزئیہ مین یہانتک کہ مین قادر

فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ إِنَّكَ شَدِيدُ الْبَطْشِ الْأَلِيمُ
الْعِقَابِ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہین قرآن عظیم کے وہ یہ ہین فَأَخَذَ
هُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ إِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيدٌ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْآيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ تَقْهَرُ أَعْدَائِي
وَمَنْ يُرِيدُ بِسُوءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ فُلَانَ بْنَ
فُلَانَةٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نَحْرِهِ فَاكْفِنِي شَرَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي عَدَ
وَمَكْرَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ چنانچہ حق تعالیٰ اوس سے تیری حفاظت اور
حراست کریگا اور اوسکے شر اور سائر اعدا کے مفاسد سے امان مین رکھے گا اور اگر
بعد اسکے پھر وہ تجھ پر زیادتی کرے گا تو ہلاک ہوگا مگر تو خوف کر خدا وند اپنے پروردگار

تو دیکھ تو بس ہوائی وحی فعل پر کہ جسکا مین ارادہ رکھتا ہون پھر کوئی ظالم میرے تئین بدی اور برائی نہ پہونچا سکیگا اور
نہ کوئی متکبر جور جبار سے مجھپر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب جو تیرے لئے یا تیرے باب مین ہوا ہے غضب کے ساتھہ
مقرون کر یعنے تیرا غضب تو میرے غضب کا معین و مؤید ہوا اور میرے دشمنونکی آنکھین اندھی کر اور اونکے دلونکو مضبوط باندھ دے
اور درمیان میرے اور اونکے حجاب سد ایسا حائل کردے کہ در پردہ اسکے اندر رحمت ہو میرے لئے اور ظاہر در پیش اوسکے عذاب
ہو اونکے حق مین اور وہی ہین گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اوس حالت مین کہ وہ ظلم
کرنے والے ہین وہ ہر آئینہ گرفت اوسکی سخت درد انگیز ۱۲ ؎۱ حق تعالیٰ نے اونکو گرفتار بلا کیا باعث اونکے کثرت گناہوں کے
۱۲ ؎۲ اور حق تعالیٰ کی جانب اونکا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ۱۲ ؎۳ ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے
۱۲ ؎۴ پھر ہمنے اونکو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا ۱۲ ؎۵ پھر حق تعالیٰ نے اون قوم ظالمون کا کاٹ دیا یعنی اونکے پیچھے کوئی
رو کو آنے والا نہ پایا یہ کہ اونکی نسل منقطع ہوگئی ۱۲ ؎۶ اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون برکت اس آیۃ یعنی آیۃ الکرسی
وغیرہ سے اور برکت اوس اثر یعنی اثر آیات سے جسکے وسیلے سے مین نے دشمنون کو ہلاک کرنے کی تجھسے دعا کی ہے کہ
میرے دشمنون کو ہلاک کر اور اوس شخص کو مقہور کر کہ میرے ساتھہ ارادہ بدی کا رکھتا ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندون پر غالب
ہے اور پروردگار قہر اوس کو فلان پسر یا دختر فلانی عورت پر اے میرے پروردگار مین تجکو مقرر کرتا ہون اوسکے ہلاک
کرنے مین وہ مجکو بچا دے اوسکے شر سے اور اوسکے مکر و فریب کو مجھ سے پھیر دے اور باز رکھ یا رب العالمین ۱۲

سے اور اوسکے قول پر نظر رکھ فَمَنْ عَفٰی وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ اور اگر دعا کرنے والا یعنے اس عمل کا کرنے والا صاحب خالہ صادقہ ہو یعنے راستباز ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے برخاست نہ کرے گا کہ حاجت اوسکی برآوے گی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب مین ساتھ ذکر ان کلمات کے روز شنبہ اول ساعت مین مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دُعاے بد کرے جو اوس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل مین آیا ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہاتف کا ہے یعنے فرشتون اور موکلون کو طرف دشمنِ ظالم کے بھیجنا چنانچہ غزالی رح سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار تلاوت اور وہ پانچون اسم جو درمیان آیۃ الکرسی مذکور رہین یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ انکو ہر سر صدی یعنے ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو تیرہ بار پڑھ کر عقب اسکے یہ سوال کرے اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ عَرْشِکَ وَبِرُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُرْسِلَ خَادِمَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ فِیْ صِفَتِیْ وَحِلْیَتِیْ بِشُھُبٍ مِنْ سَمٍّ وَحَرْبٍ مِنْ نَارٍ وَ یُشِیْرُ اِلیٰ پھر تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود و سلام بھیج اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اور سُورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کر اور اوسکی تکرار یعنے بار بار اس عمل کو کرنا یہانتک کہ مقصد ہو اگر اول جمعہ مین حصولِ اجابت ہوئی تو بہتر والا دوسرے جمعہ مین مین تا آنکہ ساتوین جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہی

۱؎ یعنے جو شخص عفو و در گذر کرے اور اصلاح رکھے یعنے انتقام دشمن سے باز رہے تو اجر اسکا حق تعالے پر ہے ۱۲ ۲؎ مین تجھ سے سوال کرتا ہون وسیلے نور عرش کے اور بواسطہ روح محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنی موکل دس آیۃ کریمہ کا واسطے فلان پسر فلان عورت یا دختر کے بھیجدے کہ وہ میری صورت اور سیئات مین ہو اور اوسکے پاس شعلہاے سموم یعنے سوزان یا سم اثر زہر دار ہون اور اوسکے ہاتھ مین حربے آتشین ہون ۱۲

کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر خروج و خلاصی ہوگی تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے لوگون سے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد فراغ سلام نماز کے پھر آیۃ الکرسی اکیس بار اور سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذ تین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِكَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنُ وَالْمُخْبَاءُ فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مَا سَأَلْتُ عَنْہُ وَمَا لَمْ اَسْئَلْ وَبَیِّنْ وَلِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَافُہٗ وَاَحْذَرُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَۃً وَاَرْسِلْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیہ سے تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجکو خبر دیگا اور تیری حاجت کو ظاہر کریگا اور جو کچھ تیرے حق مین خیر ہے یا جو چیز تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کریگا اور جس شب کو تونے یہ عمل کیا ہے اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نپایا تو اور ایک بار دو بار اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھیگا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اسواسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالے ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ راست واستوار کے اور جسقدر بینے

ف اے میرے پروردگار مین فال لیتا ہون تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنے غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلا دے بیچ اس شب کے جو چیز کہ نہان اور پوشیدہ ہے اوس امر سے کہ مین نے سوال کیا اور جس چیز سے مین نے سوال نہین کیا اور میرے ظاہر و بیان کر خروج و خلاصی اس امر سے کہ جسکا مین خوف واندیشہ رکھتا ہون اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق مین خیر ہو تو میرے تئین اوسکو برنگ سفید یا سبز کے دکھلاوے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اوسکو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلادے اور خدام اور موکلین اس آیۂ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیجدے ۔۔

خواص آیۃ الکرسی سے ذکر کیا ہے برائے اہل خرد کافی ہے اور امام یونی رحمۃ اللہ نے اس باب میں ایک تالیف جداگانہ کی ہے

باب چہارم بذکر بعض خواص سورۂ یٰس کے

واضح ہو کہ سورۂ یٰس وہ سورۂ بزرگ قدر ہے جسکی برکت ظاہر اور فضیلت اوسکی مشتہر ہے از انجملہ وہ ہے جو انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھون نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے قلب یعنی دل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰس ہے اور از انجملہ وہ ہے جسکو سنوسی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے چنانچہ اونھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو سورۂ یٰس کو اپنے اوپر لازم کر لیجئے اِسکا عمل اور استعمال کر کہ اس مین بہتیری برکتین ہین نہ پڑھے گا اوسکو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور جو کوئی پڑھے گا یعنی جسکو لباس میسر نہو گا تو اوسکی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کریگا اسکو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اِسکو پڑھا کرے گا وہ ایمن ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پاوے گا اور جو شخص محبوس و قیدی اسکو پڑھا کریگا وہ مخلصی پاوے گا اور جو مسافر اسکو پڑھے گا اوسکے سفر پر اعانت کیجائے گی اور جو شخص غمدیدہ واندوہ گین اسکی تلاوت کا استعمال کریگا اسکو ہم اور غم دور ہوگا۔ اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ جو اس سورہ کی تلاوت کریگا تو اوسکو گم شدہ دستیاب ہوگی انتہی کلامہ یہانتک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا

کسی ذی جاہ سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھ کر اوس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جاوے تو البتہ وہ اسکی عظمت اور بزرگی کریگا اور اسکی حاجت لا برویگا باذن اللہ تعالیٰ آور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے وہ ہے جو شاذلی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوف زدہ ہو کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قرأت کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ و بعد اس عمل کے پھر اوس جبار کے پاس جاوے تو اسکے شر سے امین رہے گا آور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے کفایت ہے واسطے جمیع حمات کے اگر بعد نماز عشا کے باوضو دو رکعت نماز پڑھکر چہل و یک بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے يَا مَنْ يَّقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا چنانچہ مقصد اوسکا ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ آور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے وہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمۂ شعبان کو یہ سورہ تین بار تلاوت کیا جاوے اول بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطہ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوا اوسکے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہے و برکت اوس اسم اللہ کے نہیں ہے کہ کوئی معبود سوا اسکے جو ذوی الجلال والاکرام ہے و بنام اوس خداوند کریم جسکے نام کے ساتھ کوئی شے زمین میں ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا و دانا ہے اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے فلاں پسر فلانی عورت یا دختر فلانی عورت کے ۱۲ حملہ اے وہ خداوند جو ہر شے کو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے میرے لیے ایسا ایسا کر یعنی اپنی حاجت کا نام لیوے

دفع ملا کے اور تیسری بار بہ نیت استغنا کے خلائق سے بعد ازان اس دعا کو دس مرتبہ پڑھکر اپنی دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد اوسکی حاصل ہو گی اور وہ دعا یہ ہے اِلٰہِی جُوْدُكَ دَلَّنِیْ عَلَیْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِیْ اِلَیْكَ اَشْكُوْ اِلَیْكَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا یَعْسُرُ عَلَیْكَ اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ یَكْفِیْ عَنْ سُؤَالِیْ یَا مُفَرِّجَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَیَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَمَامَنُ الْخَائِفِیْنَ وَكَنْزُ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاكْتُبْنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِیْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ

لہ الٰہی تیرا جود ہے تجھپر میرے تئین دلالت کرتا ہے اور تیرا احسان ہے میرے تئین تیرے قریب کرتا ہے مین شکایت کرتا ہون تجھ اُس امر کی جو تجھپر مخفی نہین ہے اور مین سوال کرتا ہون تجھ سے اوس چیز کا جو تجھپر دشوار نہین ہے اسلئے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے سوال سے اے کھولنے والے اندوہ غمگین کے کشایش دے مجکو اس امر کی جسمین مین مبتلا ہون نہین ہے کوئی لائق الوہیت سواے تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بیشک مین ظالمین گناہ گارون سے ہون قولہ تعا پھر ہمنے اوسکی اجابت دعا کی اور ہم نے اوسکو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم سائر مومنین کو نجات دیتے ہین ای میرے پروردگار ای صاحب منت کرم اور تجھپر کوئی منت احسان نہین رکھہ سکتا ہے ای صاحب جلالت و کرامت ای صاحب رت نعمت نہین ہے کوئی اللہ سوای تیرے تو پشت و پناہ التجا کرنیوالا ہے اور تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہے اون لوگون کا جو تیری نزدیکی چاہتے ہین اور جو جاے پناہ ہے خوف زدونکا اور تو ہی گنجینہ ہے طلبگارون کا ای میری پروردگار اگر تو نے اپنے یہان ام الکتاب یعنی لوح محفوظ مین مجکو شقی لکھا ہے یا محروم یا اندہ یا روزی کم لکھا ہے تو ای میرے پروردگار تو اپنے فضل و کرم سے مٹادے میری شقاوت اور میری محرومی اور میری راندگی اور

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ
التَّجَلِّى الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ
فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاۤءِ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور بعض خواص سورۂ یٰس سے واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے منقول ہے کہ اس سورہ کو اول سے تا آخر پڑھے اور اوسی حالتِ تلاوت مین جب ذکر لفظ رحمان تک پہونچے تو خنصر دستِ چپ کو قبض و عقد کرے اور نزدیک بذکر لفظ رحمان ثانی کے بنصر دست مذکور کو قبض کرے پھر نزدیک بذکر رحمان ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد کر لیوے اور اُوسوقت تک یہ ہر سہ انگشت مقبوض و منعقد ہین اور یہ قبل از قرأت وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ کے ہو و بعد ازان نزدیک بذکر لفظ جلالت کے خنصر دستِ راست کو قبض کرے یعنے دبا لیوے و بعد ازان نزدیک بذکر جلالت ثانیہ کے بنصر دست راست قبض کر لیوے اور یہ ایک آیۃ کی قرأت مین ہے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ الخ مترجم کہتا ہے مراد لفظ جلالت سے اسم اللہ اور وہی

میری تنگی روزی اور مجھ اپنے یہان لوح محفوظ مین سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر پس تحقیق عزہ فرمایا ہے تو نے اور وعدہ تیرا سچا ہے ۱۲ منہ لکھدی کہ البتہ تو ہی نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب مین زبان پر اپنے نبی و رسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالے جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے و حالانکہ اوسکے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میری پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بحق اس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمۂ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ سب جسمین سارے امور حکیم و محکم نشر کیے جاتے ہین اور مبرم اور مستحکم ہوتے ہین سوال یہ ہے کہ تو مجھسے کھول لے یعنی دفع کر دے اُن بلاؤن کو کہ جسکو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہہ تو بہت بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالی کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اونکی آل اور اصحاب پر ہوا

اسم جلالی بھی کہتے ہین اور یہ اس ایک آیۃ مین مکرر واقع ہے وباعث ورود تواتر
وتکرار کے جلالتین کہتے ہین فقط اور جب ذکر رحمان رابع کا بیچ قرأت آیہ هٰذَا
مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ کے آوے تو انگشت سبابۂ دست چپ کو منعقد کرے یعنی بائین
ہاتھ کی اونگلی کلمے کی دابے وبعد ازان بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیہ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے وبعد ازان سورہ
تمام کرے اور یہانتک یہ ساتون انگشت مذکورہ منعقد رہین یعنے چار انگشت دست چپ
وسہ انگشت دست راست وراسی حال مین بعد تمام سورۂ یٰسین کے سورۂ تبارک الملک کی
تلاوت شروع کرے جب ذکر رحمان کا بیچ آیہ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ کے آوے
بیچ آیۃ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ کے خنصر دست راست کو کھول دے وبوقت ذکر رحمان ثانی
وبیچ آیۃ مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کردے
ونزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیہ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ کے بنصر دست راست
کھول دے ونزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیہ اِنْ اَهْلَکَنِیَ اللّٰهُ کے انگشت
میان دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمن رابع بیچ قرأت قُلْ
هُوَ الرَّحْمٰنُ کے انگشت سبابہ دست چپ یعنے بائین کلمے کی اونگلی کو کھودے
اور بعد فراغ قرأت سورۂ ملک کے دو رکعت نماز قربۃ للہ ادا کرو بعد ازان
سو مرتبہ درود وسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیج اور یہ صلوٰۃ وسلام
باصلوٰۃ ابراہیمیہ[1] کے ہو وبعد ازان نیت اپنی حاجت کی کرے از برائے برآمد

[1] جسمین ابراہیم علیہ السلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنے اللّٰھم صلّ علٰی محمد وال محمد
کما صلیت و سلمت علٰی ابراھیم وال ابراھیم انک
حمید مجید ۱۲

اوسکے حق تعالےٰ سے سوال کر کہ وہ بر آویگی باذن اللہ تعالیٰ اور اس عمل کو بعض
صاحبین نے یون ہین نقل کیا ہے اور بعد از ان مین نے بعض کتابون مین بھی وہ چیز
دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ سورۂ یٰس مین چار جگہہ اسم رحمٰن
مذکور ہی اور تین جگہہ ذکر جلالت ہے اور اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الملک کے
چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰس کی اور جب پہونچے ذکر رحمٰن تک تو ایک
انگشت دست راست کو عقد کر لیوے[1] اور جب ذکر جلالت تک پہونچے تو ایک دست
چپ کو عقد کر لیوے یعنی دبا لیوے اور جب سورۂ ملک کی تلاوت اور ذکر رحمٰن تک
آوے تو ایک دست راست کھول دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کریگا
اوسکی حاجت بر آوردہ اور دعا اوسکی مستجاب ہوگی مگر چاہیے کہ عامل خوف خدا
رکھے کہ سوائے دعاے خیر کے اس عمل کو نہ کرے ورنہ برکت اوسکی حرام ہوگی
اور محروم ہو جاوے گی اور چاہیے کہ عقد و حل و قبض و بسط اصابع کا سر خنصر سے
بتوالی و بترتیب ہو انتہی کلامہ یعنے کلام راوی یہانتک تمام ہوا دیربی رحمۃ اللہ
نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونون قول مذکور پر[2] اور بعض خواص سورۂ یٰس سے
یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زندان یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ
کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اسکی مخلصی اور خوف سے امن

---

[1] یعنے یٰس مین ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کر لیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر
ایک انگشت دست چپ کر لیوے اور جملہ انگشتان چپ و راست تا سورۂ عقد رہین یہان تک کہ سورۂ
ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالت ہر ایک انگشت
چپ بترتیب وا کرتا جاوے ۱۲ [2] یعنے ہر دو طریقۂ عقد امامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونو
مذکور ہین ۱۲-

ہو گی اور دین سے ادا ہو گا اور اسیطرح جمیع مہمات مین اس سورہ کو ہفت بار تلاوت
کرے اور اس دعا کو بھی ہفت بار پڑھے بعد قرأت سورۂ مرتبۂ اولیٰ کے خواہ بعد قرأت
ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ یہ کلمات ہین کہ اَیُّھَا الْجَمَاعَةُ
الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ لِھٰذِہِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَکَةِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی
وَاَوْلِیَائِہٖ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ اجْعَلُوْا کَلِمَتِیْ سَادِیَةً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا
مَقْبُوْلًا اکْفُوْا فِیْ مُھِمَّاتِیْ وَامُدُّوْلِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا
الْکُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا
الْعَجَلُ السَّاعَةَ اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لئے
سورۂ یٰس چہل و یکبار پڑھین تو کسی طرح کی حاجت ہو بر آمد ہو گی اور بعض صالحین
سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ یٰس بعدد مذکورہ یعنی چہل و یکبار تلاوت کرے بدون
دخل کلام کے قرأت مین یعنی درمیان مین تا ختم قرأت مذکورہ کے کلام نہ کرے
اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جسکا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کر سو رہے
تو اپنے زیر بالین سے اپنا نفقہ و خرچ کافی پاویگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنْ
کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ
فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ
وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَھَوِّنْہُ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ

لہ اے جماعت تابع و مطیع اس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق کے میرے
کلمات کو جاری کرو اور میرے قول کو مسموع و مقبول کرو اور میری مہات مین میری کفالت کرو و امداد و اعانت
میری جمیع امور جزئی مین بحق آیۂ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے تا بالی تمام اور بہت جلد
اوسیوقت اور ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کیجانب سے اور مضمون اوسکا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم تا

اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا غَدَقًا سُبْحًا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ فِيْهِ مِنَّةٌ وَّاجْعَلْ يَدَيَّ عُلْيَا بِالْاَعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ يَدَيَّ سُفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعض خواص سورۂ یٰس سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوّل النہار یعنے اول روز تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اوسکو اول شب سے پڑھے گا وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا اور بعض خواص سورۂ یٰس سے دفع تب ہے جیساکہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اوسکا ظاہر کیا ہے کہ اوسکو اول سے تا آخر ایک ڈوڑے پر تلاوت کر اور جب تو لفظ مبین تک پہونچے تو اوس مین گرہ دیوے یہانتک کہ ہفت عدد مبین پر ہفت گرہ اوس ڈوڑے مین دیجاوین اور تپ والے کے بازوے راست پر بطور گنڈہ باندھا جاوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص جو شے چاہے طلب کرے جیساکہ بعض علماء کی تحریر سے فرمایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت

وہ تا آخر آیت ۱۲ اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان مین ہو تو اوسکو تو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہو تو اوسکو نکالدے اور اگر وہ دریا مین ہو تو مجھے اوس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اوسکو قریب کر اور اگر وہ قریب ہو تو اوسکو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہے تو اوسکو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اوسکو آسان کر اور میرے لئے اس مین برکت دے اور مجھو رزق دے جہان سے میرا گمان ہو اور جہان سے میرا گمان نہین ہے وہ رزق حلال و پاکیزہ وافر مثل بارش کے فور دطبق طبق ہو اور اوس مین برکت ہو یہانتک کہ اوسکے حصول کے لئے تیرے خلق مین سے کسی کا مجھپر احسان نہو اور میرے ہاتھون کو اوپر لے عطا بلند کر اور میرے ہاتھون کو برائے طلب قبول عطا پست نکر کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲

کرے اور درمیان قرأت قرأت کے اندکے بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنے جب ایک بار
ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور فراغ قرأت چار بار یہ کلمات کہے
سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ
سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار یعنے تکرار یا مُفَرِّجُ
فَرِّجْ بعدازاں یہ کہے فَرِّجْ عَنِّيْ وَغَمِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اور بعض خواص
سورہ یٰسٓ سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت
در پیش ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو سی و پنج مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہونچے
تو یہ دعا پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا بِلَا كَلٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ
بِلَا رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ
الْاَعْدَاءِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ
مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ
سُبْحَانَ مُجْرِي الْمَاءِ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ

لے سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہر قرضدار کا ہے غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے
ہر غمگین کا اندوہ سے شایان تسبیح ہے وہ کردگار جسنے اپنے خزانۂ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی امر کن میں کھا ہے
لائق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب وہ ارادہ کسی شے کا وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے یعنی عدم کو بامر کن کے وجود
میں لاتا ہے اے کشائش دینے والے کشود کار گردنسرج نتی یعنے کھولدے مجھسے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے
مجھکو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود وسلام او پر سید ہمارے محمد کے اور او نکی آل اور اصحاب پر
ؔ۲ اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج کلال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا طرد و رد کے اور
میں ساتھ تیرے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں طعنہ زنی

وَالنُّوْنِ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ
اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اور بعض خواص سورہ یٰس سے یہ ہے کہ جس
شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اوسپر ظلم کرتا ہے اور وہ شخص مظلوم اوسکی ہلاکی و
تباہی چاہتا ہے تو چاہیے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض قبلہ رو ہو کر اور
خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورہ کو چہل و یکبار تلاوت کرے اور ہر ایک بار جب
ختم ہو سورہ تو ایک خط اوس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرات جملہ قرات سے فارغ ہو
تو اُس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد ازان اوس خشت کو
اوس نہر یا حوض مین پھینکدے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ
عمل تیرے پاس امانت ہے اسکا استعمال نکیجیو مگر بعد اضطرار اور بیقراری شدید کے اور
ڈر خدا وند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور
تجھسے اسبات کا اور اُسکے سوائے اور باتونکا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر و فکر طرف

[1] دشمنون سے سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر مضطر و ناچار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار
جو کشائش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اوس کردگار کے لئے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس
کے زندان سے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و نہان چیزونکا مفسر ہے وہ خدا جو روان کرنیوالا
ہے پانی کا دریا اور چشمون مین لائق تسبیح کرنے کے ہے وہ رب العالمین جس نے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف
و نون کے مقرر کیا کہ جو وقت کسی امر کو جاری کیا چاہتا ہے تو اوسکو کہتا ہے کن یعنے ہست ہو جا تو وہ عدم سے ہستی مین
آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالیٰ جسکے دست قدرت تصرف ہر شے کا ہے اور اوسیکی طرف تم سب کی بازگشت
ہے پاکیزہ و پاک تر ہے رب تیرا رب العزت اون چیزون سے جن سے اوسکا وصف کرتے اور سلام اوپر جمیع انبیاء و مرسلین
کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے ہلاک و فنا ہونے والا ہے سوا وجہ اوسکی جو حجت اور دلیل
اوسکی معرفت کی ہے جسطرح وجہ انسانی یعنے بشرہ اوسکا کہ علامت و شناخت اوس شخص کی ہوتی ہے اور اوسیکے لئے حکومت

حق تعالےٰ کے جو اوس نے فرمایا ہے فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ اور شیخ ابو الفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق تعالےٰ اوس ذکر سے ہمکو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ اونکو ایک مرد ثقہ وصالح سے یہ عمل پہونچا ہے کہ جو شخص چہل و یک حصوہ یعنی سنگریزہ یا کنکریان لیوے اور ایک غار صاف کھود کر ہر ایک سنگریزہ پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین پڑھکر اوسکو اوس حفرہ مین ڈال دیوے یہانتک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جاوین بعد ازان اون سنگریزون یا کنکریون پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اوس دشمن کے ہو و بعد ازان اوسپر مٹی ڈالے جسطرح مردہ در گور کو مٹی دیتے ہین تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جس نے اس عمل کو نقل کیا اوسکا آزمودہ ہے اور اُسکے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ اسکو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھو کر پی لیوین اور یہ عمل ہفت روز متوالی بلا ناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھہ وہ سُنے گا وہ سب اوسکو یاد رہے گا و قولہ تعالےٰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ چنانچہ خواص اس آیہ سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہیے کہ اوسکو ایک ہزار و چارسو اوتہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے اور بعض خواص اس آیہ سے واسطے کفایت طارق و وبا کے جو شخص آیہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو لکھکر پانچ مرتبہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص طوارق لیل و نہار سے بسلامت رہے گا (طارق حادثہ شدید اور جو شے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو و بمعنی زود و ساحر) اور جو کوئی اس آیہ مذکورہ کو ایام وبا مین ہر روز اٹھارہ مرتبہ

برائے حفظ و امن ۱۲

بقیہ از برائے قضا حاجات ۱۲

از برائے طارق و وبا ۱۲

ہو ولایت ہے اور اوسی کی طرف سبکی بازگشت ہے ۱۲ ؎۱ جو شخص عفو کر دیوے اور صلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اوسکا حق تعالےٰ پر ہوگا ۱۲ ؎۲ یعنے سلام قولا من رب الرحیم ۱۲ ؎۳ یہ تین آیتیں ہین ونفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون قالوا یا ویلنا من بعثنا من مرقدنا ہذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ہم

ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہیگا و قولہ تعالیٰ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ تا آخر مُحْضَرُوْنَ یہ آیتیں ہین از برائے احضار ملوک
جنون کے اور واسطے اونکے زجر کرنے کے تو اوسکو نو مرتبہ پڑھ اور اوسکے ساتھ یہ آیتین
بھی پڑھ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ھٰذِہٖ جَھَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْھَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ یہ وہ آیتین ہین کہ
اگر پیشانی شخص مصاحب پر یعنے بیمار صاحب فراش پر لکھی جائین تو وہ اوٹھ کھڑا
ہوجاویگا اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جاوین فَاِنَّہٗ یَنْطِقُ وَیَتَکَلَّمُ الْجِنِّیْ عَلٰی
لِسَانِہٖ تو اوسکا قرین یعنے آسیب وغیرہ اوسی کی زبان سے گویا ہوگا و قولہ تعالیٰ
اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ تا آخر لَا یَرْجِعُوْنَ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ
تا آخر مِنْ نُّوْرٍ اور یہ آیتین ہین کہ از برائے بازآوردن بندۂ گریختہ وشخص رمیدہ
کے عمل مین لاوین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اس سورہ کو تا آخر مُضِیًّا تلاوت
کرین اور پھر یہ آیت پڑھین اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ الْاٰیَۃ وبعد ازان یہ
آیت تین بار پڑھین اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ الْاٰیَۃ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص
گریزندہ متحیر ہو جائیگا جس طرح گنجشک حیران قفس مین گرفتار ہوکر پھڑکتی ہے اور
یہ دعوت دیگر ہے بنا بر عمل سورۂ یٰسٓ شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع امور مہمات
مین اس عمل کے ساتھ دعا کرتے تھے تو بر وقت مستجاب ہوتی تھی وہ یہ ہے کہ ہفت بار

ہم جمیع لدینا محضرون ۱۲ ۱ یہ آیت سورۂ صافات کی ہے ۱۲ ۲ پھر یہ آیت سورۂ یٰسٓ کی ہے ۱۲ ۳ تمہ آیۃ یہ ہے الیوم
نختم علی افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علی اعینھم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون
ولو نشاء لمسخناھم علی مکانتھم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ ۴ یہ آیتین سورۂ نور کی ہین او کظلمات فی بحر
لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضھا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراھا ومن لم یجعل اللہ
لہ نورا فما لہ من نور ۱۲ ۵ یعنے مرتبہ بس کو ان آیتون تک تا آخر فما استطاعوا پڑھکر آیت سورہ نور او کظلمات فی بحر لجی تا آخر

لفظ یٰسٓ کی تلاوت کرے اور تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تلاوت کرے بعدازان یہ
دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نُوْرُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ احْفَظْنِيْ مِنْ
اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ
فِي الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وبعدازان آیات وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
تا آخر وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تلاوت کرے وبعدازان پھر یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ
اَكْرِمْنِيْ بِقَضَآءِ حَوَائِجِيْ وَاَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ اور اپنی حاجت کو ذکر کرے
اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعدازان یہ آیات تلاوت کرے وَمَآ اَنْزَلْنَا تا آخر
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور اسکی تکرار چودہ بار کرے وبعدازان یہ دُعا
تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ السَّابِغِ مَا
تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وبعدازان آیات وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ تا آخر
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تلاوت کرے اور اسکو سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعد
ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَفِتَنِهَا اور اسی طرح
اسکی بھی تکرار کرے وبعدازان آیات وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ تا آخر اَوَ
لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى

---

۱ فماله من نوره پڑہو ۱۲ ملہ یہ آیت سورۂ طلاق کی ہے ۱۲ ۲ اے میرے پروردگار اے وہ خداوند جسکا نور اسکے اسرار غیب مین ہے
اور اسرار اوسکا اوسکے خلق مین عالم شہود مین ہے مجھے محفوظ رکھ کوتہ بینون کی نظرون سے یعنے چشم زخم سے اور حاسدون اور باغیون کے
اشک خاطر و سینہ مرکینہ سے جسطرح تو نے حفاظت روح کی اندر جسم کی کی ہو البتہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۳ یعنے دسواں
پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع مین پندرھوین آیت وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے ۱۲ ۴ اے میرے
پروردگار میرے ساتھ کر میری حاجت روائی مین اور مجھے کرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری تیری طاعت
سے ۱۲ ۵ یعنے وما انزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کر ۱۲ ۶ اے میرے پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون
تیرے فضل وسیع و فراغ اوس قدر کہ اوسکے سبب تو مجھکو بے نیاز کردے اپنی جمیع خلق سے ۱۲ ۷ اے میرے پروردگار
مجھے پناہ مین رکھ آفات و جمیع فتنۂ دنیا سے ۱۲ ۸ یعنے جسطرح تم آیۃ سلام قولا من رب رحیم

اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی تلاوت کرے اور بعد لفظ بلٰی کے یہ کلمات کہے بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ
عَلٰۤی اَنْ یَّفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا اَوْ یَصْرِفَ عَنِّیْ کَذَا وَکَذَا اور اسکی تکرار تین
بار کرے اس طرح پر کہ یہ آیۃ بلٰی تک پہونچکر کلمات بَلٰی وَاللّٰهُ قَادِرٌ تا آخر کہکر پھر رجوع
کرنے طرف سے اَوَلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر بلٰی اسی طرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ پھر
اَوَلَیْسَ الَّذِیْ رجوع کرے آخر سورے تک گذر جاوے اس عمل سے حصول مطلب
ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ نے اپنے بعض مصنفات
مین زبیدہ سے کہ وہ بعض اولیا از اہل مدینہ سے ہین ذکر کیا ہے کہ زبیدہ نے کہا ہے
مین ہمراہ ایک جنازہ کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا اور بعد دفن میت جب
لوگ واپس آئے اور رات ہوئی تو مین نے ایک شخص کو بصورت سگ دیکھا کہ وہ
اوس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس ہیبت اور اس کیفیت سے کہ ثُعْبَانًا
یَنْهَشُ اَعْوَرُ ذُالْعَیْنِ الْیُمْنٰی کہ منھ سے اُسکے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے
تھا یعنے اوسکی زبان جو باہر نکلی تھی اوس سے پانی ٹپکتا تھا (جسطرح خونی سگان
سے وقت تعب اور التہاب کے) اور اوسکی داہنی آنکھ کانی تھی یہ دیکھکر مین نے
اوس سگ کی طرف خطاب کیا اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اوس نے کہا مین نے
ارادہ طرف اس میت کے برائی کا کیا تھا مگر مجکو سورۂ یٰس نے اس سے باز رکھا

ہوگی سولہ بار تکرار کی گئی اسی طرح دعائے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ کی بھی سولہ مرتبہ تکرار کیجاوے ۱۲ ف یعنے سچ ہے کہ حق تعالیٰ قادر ہے اس
بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی کو مجھ سے باز رکھے ۱۲

* فائدہ رہے کہ کلمات اَنْ یَّفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا کو بعینہٖ کہنا نہ چاہیے بلکہ ناقل دعا نے یہ عبارت از برائے تعلیم نقل کی ہے
مراد اُس سے یہ ہے کہ بجائے اُن کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتین رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان
عربی خواہ فارسی خواہ ہندی مین عرض کرے مثلاً کوئی کہے بلٰی واللہ قادر علی ان یعطینی علمًا و فہمًا کا ملًا و شفاءً و ملکًا ان
تیسر او یصرف عنی شر فلان غیرا و مرضًا الخ فقط اور فارسی مین علی واللہ قادر براین اوکہ مرا فلان و فلان چیز را عطا کند و فلان
و فلان آفات از من بگرداند اور ہندی مین کہ واللہ قادر اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال و غیرہ عطا کرا اور ظلم فلان
یا فلان مرض سے نجات دیوے ۱۲

اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے نوا پہونچی کہ اگر یہ شخص سورہ تبارک کی بھی قراءت بقراءت پر رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا انتہی۔ واضح ہو کہ برائے سورہ یٰسٓ شریف کے فضائل ومنافع کثیرہ ہین۔

باب پنجم بذکر بعض خواص سورۃ الملک

واضح ہو کہ سورۂ تبارک الملک وہ سورہ جلیل القدر ہے جسکی برکت ظاہر اور اوسکی فضیلت مشتہر ہے ازانجملہ وہ ہے جو مقدمًا مذکور ہوا اور ازانجملہ جو اوسکی فضیلت پر دلالت کرتا ہے وہ یہ ہے جسکو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن سے جسکی تیس آیتین ہین وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہان تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور وہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے اور ایک روایت مین یون ہے کہ ایک سورہ قرآن مین وہ ہے کہ جسکی تیس آیتین ہین وہ مخاصمت یعنے جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہان تک کہ اوسکو داخل جنت کرے گی اور وہ سورۂ تبارک ہی عذاب ونیز بعض روایت مین وارد ہوا ہے کہ سورہ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب سے اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب مین نہ جاتے تھے یہان تک کہ سورۂ الٓمٓ تنزیل السجدہ وتبارک الملک تلاوت کرلیتے تھے اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص ان دونون صورتون کو یعنے الٓمٓ تنزیل السجدہ وتبارک الملک کو

خواہ دو ظلم فلان ظالم یا فلان مرض سے نجات دیدے ۱۲

در فضائل سورۃ الملک ۱۲

بزرگان دو وعظ عذاب ۱۲

رات مین تلاوت کرتا ہے وہ مثل اوس شخص کے ہے جس نے موافقت عمل شب قدر کی کی یعنے موافق اوس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمۃ تلاوت کرنا ان دونون سورتون کا نہ حضر مین ترک کرتے تھے اور نہ سفر مین اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونون صورتون کو دو رکعتون مین پڑھے اور بعد اوسکے یہ کلمات کہے یا دائمُ یا حیُّ یا فردُ یا وِترُ یا قدیمُ یا احدُ یا صمدُ صلّے علے محمدٍ وّآلِ محمدٍ بعد ازان حق تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی۔ اور امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر روایت حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی ہے کہ جو شخص سورۃ الملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنے تلاوت کرنے والے کی قبر مین آکر اوسکی جانب سے مجادلہ یعنے جھگڑا کرے گی اور نیز جو شخص اوس کو ہر شب پڑھا کرے گا تو اوس پاس فتنے نہ آنے پاوین گے فقط

باب ششم بذکر بعض خواص سورۃ الواقعہ

واضح ہو کہ اس سورہ کے لئے اسرار عظیم ہے و در بارۂ حصول غناء و توانگری و دفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے از انجملہ وہ ہے جو ہمارے سید عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے

۱ اے وہ خداوند جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور دائم الحیات جس کے لئے کبھی مرگ نہین اے تنہا جس کا کوئی جفت نہین اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک اکیلا جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جس کے سب محتاج ہین اور سب سے مستغنی ہے درود وسلام نازل کر اوپر محمد اور آل محمد پر ۱۲

کچھ مال پیشکش کیا تو لینا اوسکا ناگوار سمجھکر کہا کہ اس مال کو تو اپنی نبات یعنے لڑکیون
پر صرف کر تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اون لڑکیون کے حق مین کیا آپ
فقر و محتاجگی کو ڈرتے ہین وحالانکہ مین نے اونکو مامور بقرأت سورۂ واقعہ کیا
ہے وہر آئینہ مین نے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو
شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اوسکو کبھی فاقہ نہ پہونچے اور شیخ
قادر نے ظاہر صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے مگر اون دعاؤن مین سے جو اس باب
مین منقول ہین کسی دعا کو یہان نقل نہین کیا چنانچہ از انجملہ ایک یہ دعا ہے کہ بعد تلاوت
اس سورہ کے پڑھی جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ
الْخَيْرَ وَاَكْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کو تین بار کہے و بعد از ان
یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ لِنُوْرِكَ فِيْمَا يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكَ وَفِيْمَا
يَصْدُرُ مِنِّيْ اِلَيْكَ وَفِيْمَا يَجْرِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ
رِزْقِيْ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِيْ طَلَبِهٖ وَمِنْ شُغْلِ الْقَلْبِ
وَتَعَلُّقِ الْهَمِّ بِهٖ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِهٖ وَمِنَ التَّفَكُّرِ وَ
التَّدَبُّرِ فِيْ تَحْصِيْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

له اے میرے پروردگار ہر آئینہ مین نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح و شام اوس حالت مین ہے کہ مین خیر کا خواہان اور شر
سے امان مانگتا ہون اور حق تعالی سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کے لئے جمیع حمد ثابت ہین اور سوائے اللہ کے کوئی
اور لایق الوہیت کے نہین اور اللہ بزرگ تر اور برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کے لئے توانائی اور قوت
نہین ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے وہ عظیم تر ہے ۲ے اے میرے پروردگار میرے تئین اپنے نور سے اپنے نور
کی ہدایت کر اس بات مین کہ جو کچھ مجھپر وارد ہوا وہ تیرے ہی جانب سے ہوا اور جو کچھ مجھسے سرزد ہوا اوسکی رجوع تیری
ہی طرف ہوا اور نیز مجھے ہدایت کر اس امر مین جو درمیان میرے اور تیرے خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی
کو میرے قابو مین کردے اور حرص اور طمع سے اور مشقت طلب و تلاش سے اور تعلقات خاطر سے دلکو کبھی فرصت

يَسِّرْ لِي رِزْقًا حَلَالًا وَعَجِّلْ بِهِ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے وبعد ازان
یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي
الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْأَجْسَامِ حَرَكَاتٌ
وَلَا فِي الْعُيُونِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوسِ خَطَرَاتٌ إِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ
وَلَكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ
الَّتِي سَخَّرْتَ بِهَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخِّرْ لِي قُلُوبَ الْخَلْقِ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِي وَاجْبُرْ كَسْرِي وَاجْعَلْ
لُطْفَكَ فِي أَمْرِي وَسَخِّرْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مُحَلِّيَ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ
وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي إِذَا نَسِيتُ
وَأَيْقِظْنِي إِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْ لِي إِذَا عَصَيْتُ وَأَقْبِلْنِي إِذَا أَطَعْتُ وَا
رْحَمْنِي إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ
بَصَرِي وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِي وَيَسِّرْ بِهِ أَمْرِي وَأَطْلِقْ بِهِ لِسَانِي
وَفَرِّجْ بِهِ كَرْبِي وَنَوِّرْ بِهِ قَلْبِي وَاكْرِمْ قَلْبِي بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ

ونہین ہوتی اور طلب کی اوس رنج ومحن سے جس سے دلکو گرفتگی رہتی ہے اور خلائق کی ذلتون سے جو بسبب اوس تلاش کے حاصل ہوتی ہین اور فکر وتدبیر کرنے سے تحصیل رزق مین طمع زیادتی وبخل طمع کرنے سے بعد حصول کے ان سبسے مجھے محفوظ رکھ ؏ط اے میرے پروردگار آسان کر میرے لئے رزق حلال کو اور اوسکو بہت جلد میرے تئین عنایت کر اے مجھے قبول کرنے والے دعا کے ؏ط۲ اے میرے پروردگار کیا آسمانون کے ذرات یعنے پراگندہ چیزین شل ستارے دوش کرسی وغیرہ اور کیا دریا کے قطرات اور کیا پہاڑ دار ون کے شکلات اور کیا درختون کے پتے اور کیا جسمون کے حرکات اور گردش چشم وبرہم زنی پلک اور کیا دلون کے خطرات وخصوصیت سب نہین ہے مگر تیرے ہی عارف ہین اور تیرے ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہین اور تیرے لازوال مین متحیر ہین تو بواسطہ اوس قدرت کے جس سے تونے سارے خاکیون اور روحانیون کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لئے خلائق کے دلون کو قابو اور بس مین کر دے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کر دے یعنے میرے ٹوٹے کو جوڑ دے اور میرے امر مین وہ لطف وفضل کر اور احسان صدق یعنے زبان راست گفتار کو میرے

وَارْزُقْنِیْ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ وَالْفَهْمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اٰتِنِیْ بِاَنْوَاعِ
الْخَیْرَاتِ بِاَنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ
جو شخص سورۂ واقعہ کو چہل ویکبار نشست مین تلاوت کرے تو اسکی حاجت روا
ہوگی خصوصًا درباب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اوسکی بعد ہر نماز
عصر کے چودہ مرتبہ پڑھے مجرب ومشہور ہے یعنے براے برآمد حاجات اور جو شخص
اس سورہ کی مداومت کرے یعنے ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اوس سے وہ
انور مشاہدہ کرے گا جو اسکی باعث مسرت کا ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعضون نے
کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد ہر نماز عشا اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے
اور اوس کے بعد یہ دعا جسکا ذکر آتا ہے پڑھا کرے تو حق تعالی اوسکو توانگر کریگا
اور اوسکو ایسی جاے روزی دیگا جہان اوسکا گمان بھی نہین ہے اور وہ دعا
جسکا وعدہ ذکر کیا ہے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِمَهْمَهُوْبٍ مَهْمَهُوْبٍ
ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِی النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بِسَهْسَهُوْبٍ
مَهْسَهُوْبٍ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہو فا بومین کرے اور محل فہم خطاب و موقف تعلق با ثواب کا اور معترض عمل نسبت کتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجکو
نسیان ہو تو میری یاد دہی کر اور جب مین غفلت کرون تو مجھے ہوشیار کر اور جب مین عصیان کرون تو میری آمرزش کر اور
۱ اور جب مین طاعت کرون تو اوسے قبول کر اور مجھپر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطے
اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن کر اور بوسیلے اسکے میرے دلکو کشادہ کر اور اوسکے ذریعہ سے میرے امرکو آسان
کر اور اوسکی برکت سے میری زبان کو طلاقت اور روانی دے اور اوسکی طفیل سے میرے اندوہ کی کشایش کو اور اوسکے سبب
سے میرے قلب کو پرنور کر اور میرے دلکو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور علم و فہم قرآن کا مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات
تو مجھپر رحم کر ساتھ طرح خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیکوکاری کی حاصل نہیں ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر و عظیم تر کے اور
اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اوپر اونکی آل اور اونکے اصحاب پر ۱۲ ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم
برکت اسم مہموب کے جو معنے اے لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو معنے ذی نور و بہاء ۱۲

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْمُتَنَعِّمِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَلْھَمْتَہٗ لِاَصْفِیَائِکَ وَاَحْبَابِکَ اَنْ تُوَقِّیْنِیْ رِزْقًا مِّنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْ بِہٖ فَقْرِیْ وَتَقْطَعُ بِہٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْکَافِیُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْکَرِیْمُ الرَّزَّاقُ الْمُعْطِیُ اللَّطِیْفُ الْوَاسِعُ الشَّکُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْکَرِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ نَبِیِّکَ وَجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ بِرِزْقٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ اَجِبْ دَعْوَاتِیْ بِحَقِّ سُوْرَۃِ الْوَاقِعَۃِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِجَاہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَبِحَقِّ فَتْحٍ مُحْتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ جَابِرٍ مُعْطِیٍّ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِی الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٍ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِّنْ عِنْدِکَ وَعَجِّلْ

له بہا ہے وہ اسم سہسوب کے جو بمعنی ذی عز شامخ ہے یعنے صاحب رتبہ بلند و بمعنی عظمت و کبریائی و قدرت و غلبہ سلطنت کے ہے و محبوب و صعصع و سہسوب طہ ہر بزبان سریانی اسمائے آلہیہ سے ہیں واللہ اعلم اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے تیرے اوس اسم کے کہ جو بالاتر و فرازتر ہے اور وہ ایسا اسم ہے کہ اپنے اولیا میں سے جس کسی کے تئیں چاہا ہے اوس اسم کو عطا کیا ہے اور اپنے اصفیا اور احباب میں سے جسکو چاہا وہ اسم الہام کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ تو اپنے پاس مجکو اسقدر رزق عنایت کر کہ اوسکے سبب مجکو تو انگر کر اور بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اوس اسم کے ذریعے علاقہ شیطان کا میرے دل سے قطع کر دے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنے والا ہے اور وہاب بڑا بخشش کرنے والا اور رزاق بڑا رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشایش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا دست کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے والا بندوں کا اور غنی بڑا تو انگر اور مغنی بڑا تو انگر کر دینے والا اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور رزاق بڑا روزی پہونچانے والا اور معطی عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف تمام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگران ہے کوئی چیز اوسکی دید بانی میں حائل و حاجب نہیں اور واسع بڑا وسعت رکھنے والا اور وسعت دینے والا ہے اور شکور قدردان بندگان اور خبیر خبر دینے والا اور صاحب فضل ولی النعمت اور خداوند عطا و بخشش ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے حق کے جو بندوں پر بسبب تیری خداوندی کے ہے کہ تو حق ہے اور بواسطے حق تیرے

بِہٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَافِیْ یَا کَفِیْلُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَبْنَاءِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِبَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بعض صالحین نے کہا ہے کہ بعض برادران دینی سے مجکو فائدہ پہونچا ہے دربارہ رُیاضت سورہ واقعہ کے، اور کہا مجھے فائدہ تبایا ہے شیخ احمد ابن رشیدی نے کہ وہ برادر اور ولی اور عارف تھے سو اونھون نے مجھسے کہا کہ تو سورہ واقعہ کا عمل کر کیونکہ مین نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابو العباس الحرمین سے اونھون نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورہ کا ایک جماعت نے عمل کیا ہے کہ حق تعالےٰ نے اونکو توانگر کردیا ہے وہ یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہیے کہ تو باطہارت و باوضو ہو اور اس سورہ کو بعد ہر فریضہ کے پچیس مرتبہ تلاوت پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب اور عشا کے پڑہ تین امور خیر

اُمّی کے برحق رسالت ہے یا اوسکی حقیقت کے کہ وہ برحق ہے اور بطفیل تیرے جود و کرم بفضل و احسان کے اے سچا وعدہ کرنے والے نہین ہے کوئی خدا سوا تیرے تو سزاوار تسبیح ہے اور مین بیشک گناہگارون مین سے ہون اے پروردگار میرے میرے لئے رزق حلال و پاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۂ واقعہ کے اور بحوالہ اسم اعظم کے اور بحرمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ۲ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کے جو طیّب و طاہر ہین و بحق نقع محنت کے (مترجم کہتا ہے لفظ نقع محنت کے معنی ہے بلکہ مجموعہ چند حروف مرابسہ کا ہے جو بعد اسکے مذکور ہین) الفتاح کشائش دینے والا و حکم بالفضل کرنے والا و القادر صاحب قدرت و جابر شکستگی کی درستی کرنے والا و معطی نعمتون کا عطا کرنے والا ۱۲ لہ و خیر الرازقین بہترین رزق دینے والا جو مجازی ہین تو انگر کردینے والا محتاج و بے نوا کا ثواب و توبہ قبول کرنے والا اور متوجہ ہونے والا بندہ و نیز کہ مواخذہ نہین کرتا ہے گناہون سے اے میرے پروردگار آسان کردے میرے لئے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اسکے مہیا کرنے مین تعجیل کر اے صاحب جلالت کرامت اور کفایت کرنے والے اور کفایت کرنے والے اپنی رحمت سے اے بڑے رحم

مین مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشا کی پڑھ چکے تو پھر اوسی سورہ کو پچیس مرتبہ تلاوت
کرے وبعدازان اسی سورہ کو اور سو بار پڑھے وبعدازان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر ہزار بار درود وسلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا وبعدازان تجکو چاہیے کہ اس سورہ
کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہو
گے باذن اللہ تعالیٰ

باب ہفتم بذکر بعض خواص و منافع سورۂ قدر

واضح ہو کہ یہ سورۂ قدر جلالت و قدر مین معروف اور حصول غنا و تونگری
مین مشہور ہے ازانجملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے پاس فقیہ امام ولی بزرگ احمد
بن موسے بن عجیل کے شکایت فقر کی کی تو اون بزرگ نے اوسکو حکم کیا کہ اکثار
قرات سورۂ قدر کا ساتھ دعائے مبارک کے کیا کرو یعنے تلاوت اس سورہ کی اس
دعا کے ساتھ اکثر و بکثرت رکھو اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِيْ عَنْ خَلْقِهٖ
جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ اَحَدَ لَهُ اِنْقَطَعَ
الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَ خَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَ سُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا
اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے

ہو کر سننے والے زیادہ تر جلا و رحم کرنے والون سے اور درود وسلام خدا کا اوپر جمیع ہمارے محمد اور اونکی عترت
اور اونکے اصحاب اتباع اور انصار اونکے ازواج اور ذریت اور اونکے اہلبیت پر سب تو منزہ ہے تسبیح ہمارا
تو پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہین یعنی جہانتک وصف کرین تو اوس مراتب برتر ہے اور سلام
ہے جمیع مرسلین پر اور جمیع حمد واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ منہ اے میرے پروردگار اے وہ خداوند جو اپنی ساری
خلقت کی مونت وبکار دی کو بس ہے اور اوسکی جانب سے اوسکی خلق مین سے کوئی کفایت نہین

اورمین نے بعض علما کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت
درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ کو چہل ویک بار تلاوت کرے وبعدازان
یہی دُعا جو ابھی مذکور ہوئی اوس کو چہل ویکبار پڑھے اور حق تعالےٰ سے
اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اوسکا برآویگا انشاءاللہ تعالےٰ آور یہ مجرب
ہے آور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو
کوئی سورۂ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے گا وہ نہ مرے گا جبتک کہ اپنے
خواب مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت نکرے گا یعنے قبل از موت
خواب مین اوسکو زیارت نصیب ہوگی آور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو
شخص کسی آدمی کے ایک پارۂ پارچہ پر اس سورہ کو مع اوسکے نام اور نام اوسکی
مادر کے زعفران سے لکھے اور اوس ٹکڑے کو لپیٹ کر جسوقت سوتا ہوا وسکے زیر سینہ
یا بالائے سینہ رکھدیوے تو جو کچھ اوس نے اپنی عمر بھر مین کیا ہے بیان کریگا-
اور یہ خرقہ مکتوبہ اوسوقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہوا اور وہ مرد ہو خواہ
عورت ہو آور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص
اس سورہ کو سی وشش مرتبہ پانی پر پڑھکر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ
کپڑا اوسکے تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اوسکے رزق مین وسعت کریگا آور بعض علما

[illegible] ۱۲

[illegible] ۱۲

[illegible] ۱۲

ہ کرتا اے وہ یکہ و یکتا جس کا کوئی ہمسر نہین ساری امید منقطع ہین مگر جو امید تجھ سے ہے باقی ہے
اور سائر آرزوسے ناامیدی ہے سوائے اوس آرزو کے جو تیری بات مین اور تیرے واسطے
ہے اور تمام راہین بند ہین سوائے اوس راہ کے جو تیری طرف کھلی ہے اے فریادرس
فریاد خواہون کے تو میری فریاد کو پہونچ ۱۲-

کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کو دس دس
مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جبتک اوس کا ایک تار
بھی اوسکے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت مین رہے گا اور بعض خواص
سورۂ قدر سے وہ ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے وارد ہے کہ فرمایا
کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنی ہاتھ مین لیکر اوسپر سات مرتبہ سورۂ
انّا انزلناہ پڑھے اور اسکو میت کے ساتھ اوسکے کفن مین خواہ قبر مین رکھدیوے تو
عذاب قبر سے میت امن پاویگی اور ہمارے شیخ شبراملسی نے اس حاشیہ مین جو رملی
پر لکھا ہے اور کہا ہو کہ جب جائے قبر منبوش ہو (یعنی کھودی ہوئی مخلوط بقبر دیگر ہو) تو وہ
مٹی جسپر سورۂ قدر پڑھی جاوے غیر قبر سے ہونا اوس کا بہتر ہے انتہی۔

باب ہشتم بذکر بعض خواص سورۂ انشراح و سورۂ فیل

بعض علماء نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ
کو کسی ظرف آبگینہ مین لکھے اور اوسکو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اوس
شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جاوینگے اور بعض خواص
سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی
مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالیٰ اوس کی مشکل آسان کرے گا اور
اور اوسکو رزق دیگا جہان سے اوس کا گمان بھی نہین ہے اور علماء نے کہا
ہے کہ تلاوت کرنا سورۂ انشراح کا فراخی روزی و کشایش سینہ ہوگی
اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت

وعبادت مین غالب رہتی اوسکی اصلاح ہوگی اور بیکاری معاش کی رفع ہوگی بشرطیکہ اوسکی تلاوت بمداومت ومواظبت ہو اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے قضائے حاجات کے یہ ہے کہ جسپر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہیے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونون رکعتون مین بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورۃ اوسپر آسان ہو وہ پڑھے بعد ازان قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اوسکے عدد حروف کے تلاوت کرے بعد ازان حق تعالےٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ وہ برآوردہ ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جسپر حفظ دشوار ہو اپنے یاد رکھنا کسی امر کا اوسکو مشکل ہو تو چاہیے کہ وہ اس ساری سورے کو لکھے اور دھو کر پیے تو اوسکی برکت سے حفظ و یادداشت اوسپر آسان ہوگی اور بعض خواص ومنافع سورۂ انشراح سے از برائے دفع تپ کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک دوڑہ سوت کا لیکر اوسپر اس سورے کو پڑھے اور اس سورہ مین نو حرف کاف ہین تو جب جس کاف تک پہونچے تو ایک گرہ اوس ڈورے مین لگا دیوے یہان تک کہ نو گرہ ہین اوس ڈورے مین مجتمع ہون اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس دوڑے کو گنڈے کو اپنے بائین ہاتھ کی کلائی مین باندھ لیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے اور اسی طرح از برائے طلب رزق وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہر روز بعد صبح کے اس سورہ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازان ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

برائے رزق ۱۱

برائے قضائے حاجات ۱۱

برائے حفظ و یادداشت ۱۱

برائے دفع تپ ۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْقَوْلِ
الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ شَرَحْتَ بِهٖ صَدْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰهُ
تین بار اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ فِیْ حَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ یَا وِزْرَ مَنْ لَا وِزْرَ لَهٗ یَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ
الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ یَا ظَاهِرُ
یَا بَاطِنُ لَمْ یَخْفَ عَلَیْكَ حَالِیْ اِخْفِنِیْ مِنْ اَبْصَارِ الظَّالِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ تین بار
وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَبَسَطْتَ بِهِ الْاَرَضِیْنَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ یَا رَافِعُ یَا ذَاكِرُ اُذْكُرْنِیْ بِذِكْرِكَ الذّٰكِرِیْنَ

لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پروردگار اولین وآخرین سوال میرا بواسطے تیرے اوس قول کے ہے جو تونے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق مین فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینے کو کشادہ نہین کیا ہے تو اسی طرح میرے سینے کو بھی کشادہ کر ۱۲ لہ اور بوسیلہ اوس اسم کے جسکے سبب تونے شرح صدر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہو میرا اے ایمان دینے والے اے امین کرنے والے خوف سے یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس قول کے جو تونے حق مین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے کہ اوتار لیا ہے تجھ سے تیرے بار گران کو اے پناہ دینے والے اوس شخص کے جسکے لئے کوئی پناہ نہین ہے یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق و حادث نہین ہے بوسیلہ تیرے قول کے حق مین اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ بار گران جس نے تیری پشت شکستہ کی ہے اے ظاہر ہے باطن تجھپر حال میرا مخفی نہین ہے مجھے مخفی کر ظالمون کی نظرون سے یا اللہ اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اوس اسم کے کہ جسکی برکت سے تونے آسمانون کو بلند کیا اور زمین کو اوسکے سبب پہیلا دیا ہے اور تونے حق مین یعنی شان مین اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا ہے کہ ہمنے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ اَنْتَ وَقَابَتِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِمُحْكَمِ
كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ يَا عَزِيْزُ اَجِرْنِيْ بِاَعَزِّ اَعَزَّةِ قُدْرَتِكَ وَيَسِّرْ لِيْ اُمُوْرَ الدُّنْيَا
وَالدِّيْنِ يَا خَيْرَ مَنْ يُرْجٰى يَا اَللّٰهُ تین بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُيَسِّرَ لِيْ كُلَّ مَا تَعَسَّرَ عَلَيَّ بِتَيْسِيْرٍ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ تین بار
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اَسْئَلُكَ بِالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ
وَبِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُخْفِيَنِيْ عَنْ اَبْصَارِ مَنْ يُرِيْدُ بِيَ السُّوْٓءَ
مِنَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ
وَالْاَسْمَآءِ فِيْ جَلْبِ الرِّزْقِ اِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَفِيْ عَطْفِ الْعِبَادِ عَلَيَّ اَجْمَعِيْنَ
وَفِيْ دَفْعِ الْمَضَارِّ عَنِّيْ يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ تین بار یا وَدُوْدُ تین بار

ای بلند بخشنے والے ای یاد رکھنے والے میری یاد رکھ بطفیل اپنے اوس ذکر کے جو تیرے ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں وہ لوگ جو ذکر اللہ
کرتے ہیں ایستادہ و نشستہ و برپشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر ۱۲ اللہ کرتے ہیں پیدایش آسمانوں اور زمین میں اور کہتے
ہیں ای ہمارے پروردگار تونے ان سبکو عبث پیدا نہیں کیا تو منزہ از تسبیح ہے ہمکو عذاب دوزخ سے پناہ دے تو مجکو نگاہ رکھنے والا
بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطے محکم و نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہے ای عزیز تو مجھے غ
دے بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لئے امور دنیا و دین کو ای بہترین اوس شخص سے جو مرجع رجا و امیدگاہ
خلائق ہو یا اللہ و ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشایش ہے تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام چیزیں
جو دشوار ہیں آسان کردے بفضل اپنی آسانی کرنے کے جیسا تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو علم عبادت انگیز کر اور اپنے رب کی طرف رجوع کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بتفصیل اون لوگوں کے جو
تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور بوسیلہ اون آیات کے جو روشن و ہویدا ہیں اور بوسیلے ذکر استوار یعنی قرآن حکمت آثار کے کہ مجھے
نہانی رکھ منجملہ خلائق سے اون لوگوں کی نگاہوں سے میرے ساتھ ارادہ برائی کا رکھتے ہیں اور میرے بس میں کردے اس سورہ اور اسماء کے روحا

يَا رَبِّ يَا وَدُوْدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تين بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِيْ مَلَاءَتْ بِهٖ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ
بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِيْ يَا اَللّٰهُ تين بار بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ
فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اور خواص سورہ
فیل سے وہ ہے جیسا بعض علمانے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو کسی تشقفہ
قدیمہ یعنے حرف کہنہ مین لکھکر کسی مکان یا غیر مکان مزرع و باغ وغیرہ مین دفن
کر دیوے تو جب تک وہ اوس مین رہیگی وہ مقام امن و امان مین رہیگا
اور یہ عمل آزمودہ و مشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے اوس شخص

و برکت کو بیچ تحصیل روزی کے جہان کہین مین ہون اور بیچ گردیدگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندون کے مجھپر اور بیچ دفع سفر
کے مجھسے یا لطیف یا حفیظ ۱۱ مرتبہ یا اللہ یا ودود یا رب یا ودود یا حی یا قیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدا ابتدا و پیدا کہنے والے خلق کے
عدم سے بامید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنیوالے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل تمہارا ہے اپنے ارادہ کا مین تجھسے
سوال کرتا ہون بواسطے تیرے اوس نور بوجہ معرفت کے کہ جس سے تونے اپنے عرش کے ارکان و قوائم کو مملو کر دیا ہے یا یہ کہ جو کہ
تیرے عرش کے ستون پر نور ہین اور مین سوال کرتا ہون تجھسے بواسطے تیرے اوس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے
اور مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلے تیرے اوس رحمت کے جس نے ہر شے کو وسعت و فراخی فرمائی جو نہین ہے کوئی اللہ
سوائے تیرے مین تیری ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہون اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہون اے فریاد رس فریاد خواہون کے
میری فریادرسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مین تیری رحمت کا امیدوار ہون پس تیر نہین حوالہ
کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین و درود و سلام خدا کا

کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہو اور وہ دشمن جو اوسکو ایذا پہونچاتا
ہو اور وہ شخص اوس سے مخلصی کی قدرت نہین رکھتا ہے تو چاہیے کہ دس روز تک متواتر
ہر روز اس سورہ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل مین اوسی کا ہو جو ایذا رسانی
کرتا ہے چنانچہ جب دسوان روز ہو تو کنارہ آب روان یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھکر
یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيطُ بِمَكْتُونَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ
النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي وَاٰذَانِي وَلَا يَشْهَدُ
بِذَالِكَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَالِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ بِسِرْبَالِ
الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ قَمِيصَ الرَّدِيِّ اَللّٰهُمَّ قَمِّصْهُ دو بار کہے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ تین
بار اَللّٰهُمَّ اقْطَعْ دَابِرَهٗ چار بار کہے فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ
لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ چھ مرتبہ اور اس دُعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے
تو والبتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک ہوگا اور بعض خواص سورۂ فیل سے طریق
دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے وہ یہ ہے کہ اوس سورہ کو دس

خدا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اونکے سب آل و اصحاب پر ۱۲ اے میرے پروردگار تو ہر حال مین حاضر و ناظر ہے اور دلونکے
راز ہاے مخفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب قوی ہے اور ناصر عاجز ہے اور ناتوان ہین اور تو تمام عالم کے
احوال پر مطلع اور خبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلان شخص نے مجھپر ظلم کیا ہے اور مجھو ایذا دی اور ستایا ہے اور
سوائے تیرے کوئی اس بات کا شاہد و دانا نہین ہے اے میرے خداوند تو اوسکا مالک اور اوسپر قادر ہے تو اوسکو ہلاک کر
اے میرے خداوندا اسکو لباس اہانت و ذلت کا پہنا اور اسکو پیراہن خواری و تباہی کا موجود کر اور اللھم قمصہ کو دو بار کہے اے
میرے خداوندا اوسکو ہلاک کر ہلاک کر تین بار کہے اے میرے خداوندا اوسکا پیچھا کاٹ دے یعنی اوسکی نسل منقطع ہو اور اوسکے
پیچھے آنے والے مرد گاروں کو قطع کر تین بار کہے بس کٹ گیا پیچھا اوس قوم کا جو ظالم ہین اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے
پروردگار عالم کے پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا اونکو حق تعالے نے بسبب اون کے گناہون کے اور نہ تھا کوئی ۱۲

ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اور پر سو وانہ نخود کے پڑھا کر
اور سورہ پڑھنے کے وقت اپنے دل مین بعینہ قصد اوس ظالم کا رہے اور ہر ایکبار
جب سورہ تمام ہوا کرے تو بعد ہر بار کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰھُمَّ اَدْمِ فُلَانَ
بِنْ فُلَانَةَ رَمْیَةً لَا اٰخِرَ لَهَا وَاٰتِهٖ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِیْزٍ
مُقْتَدِرٍ اور جب تو بعد دس دن کے قراۃ سورۃ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو ان
چنون کو بیر مجورہ یعنی چاہ کہنہ مین ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے
اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ غَنِیٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ
الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَكِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا عَبْدُكَ قَدْ كَفَرَ النِّعْمَةَ
وَمَا شَكَرَهَا وَاَلْغَی اٰیَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَكَرَهَا اَطْغَاهُ حِلْمُكَ وَ
تَعَدّٰی عَلَیْنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَخُذِ اللّٰھُمَّ بِنَاصِیَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِیْنَ
عَلَیْهِ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاۗءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ فُكَّ عَضُدَهٗ وَقَلِّلْ عَدَدَهٗ وَاَهْدِمْ
اَرْكَانَهٗ وَاَخْذُلْ اَعْوَانَهٗ وَشَتِّتْ جَمْعَهٗ وَاَعْدِمْ سُلْطَانَهٗ وَاَهْبِطْ

ہو اون کے لئے حق تعالی کی جانب سے مددگار اوسکو چہ بار کے ۱۱ ف اے میرے خداوند مار اوسنگسار کر فلانی پسر
فلان عورت کو وہ مار جسکی کچھ انتہا نہین ہو اور دافع ہو اوسپر اور تعرض کر اوسکے جہرے اوسکے گمان مین نہین ہو
اور پکڑ اوسکو پکڑ غالب قدرت والی کی ۱۲ ف اے میری خداوند تو بے پرواہ ہے مددگارون سے اے میرے خداوند ظالم
توی ہے اور ناصر عاجز و کمزور ہے اور تو مطلع احوال اور دانا عادل اور حکیم ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلان
تیرے بندے نے البتہ کفران نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات عدل کو باطل و فاسد کیا اور اوسکو خاطر مین
نہ لایا اور تیرے حلم نے اوسکو سرکش کر دیا اور اوس نے ہمپر از روے ظلم و عداوت کے حد سے زیادہ زیادتی
کی اور میرے خداوند تو اوسکی پیشانی اور چوٹی پکڑ اور ہمکو اوسپر منصور و مظفر کر تحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے ہم
اوسپر قادر ہے اے میرے خداوند تو اوسکے بازون کو توڑ ڈال اور اوسکی جمعیت کو گھٹا دے اور اوسکی بنیاد کو گرادے
اور اوسکے مددگارون کو خوار کر اور اوسکی جماعت کو پراگندہ کر اور اوسکے کنبے کو نیست و نابود کر اور اوسکی محبت دلین کو

بُرهَانَهُ وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُ وَاَرْعِبْ قَلْبَهُ وَكَبَّهُ مِنْخِرِهِ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاسْتَدْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ اور خواص سورۂ فیل سے واسطے ہلاک ظالم کے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ روز دوشنبہ کو روزہ رکھ اور ہر چیز سے جس مین روح ہے یا اوس سے جو روح سے نکلی ہے اپنے امساک رکھ گوشت و تخم ماکیان وغیرہ سے اور شیر اور دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشا اخیرہ ادا کرکے ایسے مقام مین داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے خالی ہو اور اوس مقام کے وسط مین جلوس کر اور وہان دو رکعت نماز قربۃ اللہ ادا کرکے دو سو مرتبہ قرأت صمدیت یعنے تلاوت سورۂ اخلاص کی کرے اور سورۂ فیل کو ترمیہم تک پڑھے اور تین بار اوسکی تکرار کرے یعنے ترمیہم ترمیہم ترمیہم مگر سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورہ کو وہین تک ہفتاد مرتبہ تلاوت کرے بعد ازان کہے اَللّٰهُمَّ اَرِمْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِهَلَاكِكَ وَبِكَلَاكِكَ وَدِمَارِكَ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا قَهَّارُ اور اسکو دو سو مرتبہ پڑھے پھر اگر اس عمل کو دو تین شب متوالی عمل مین لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا اور خانہ خراب اور خانہ ویران ہو جاوے گا مگر تو اس بات مین خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اوس شخص

۱؎ پست کر اور اوسکے قدمون کو لغزش دے ۱۲ اور اوس کے دل مین رعب و ہیبت ڈالدے اور اوسکو ناک کے اور اوندھے منہ ڈال دے اور اوسکے کید و مکر کو اوسکی ہلاکی مین گردان اور اوسکو درجہ بدرجہ آنا فانا رسوا اور ذلیل کر اس طرح کہ اوسکو معلوم نہو ۱۲ ۲؎ عشا اور نماز مغرب و عشاء اخیر نماز عشا پچھلی عشا اول و عشا آخر یعنے نماز شام و نماز خفتن ہے ۱۲ ۳؎ اے میرے خداوند فلانی بن فلانی عورت کو مار و سنگسار کر اپنے ناز سے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنے والے اے قہر و غضب کرنے والے ۱۲

کے حق مین جو اوسکا مستحق و سزاوار ہو (یعنی اندک عداوت مین ایسا کام نکر) اور بعض خواص سورۂ فیل سے وہ ہے جیسا بعض علمانے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو برروے دشمن تلاوت کرے حق تعالے اوسکو دشمن پر ظفر یاب کرے گا اور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ کے تلاوت کرے تو اوسکا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونون سورتون انشراح و فیل سے وہ ہے جیسا کہ غزالی نے اکثر صالحین وارباب علوم سے نقل کی ہے کہ جسکو حق تعالی توفیق دے آسانی کے ساتھ اوسپر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز مین ان دونون سورتون کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت مین الم نشرح اور دوسری مین الم ترکیف ہو تو حق تعالی اوسکو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اوسکی طرف کوئی چارہ نہوگا اور غزالی رحمۃ اللہ نے کہا یہ عمل بہت صحیح و مجرب ہے اسمین کچھ

باب نہم بذکر بعض خواص سورۃ العصر و ہمزہ و قریش و کوثر

شک نہین چنانچہ خواص سورۂ اولی یعنے سورۂ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چار تشققات یعنے خزف سفال پر لکھکر اپنے انبار خانہ غلہ کے چارون گوشون مین رکھدیوے تو جسقدر ذخیرہ اوس مخزن مین ہوگا ہر ایک آفت سے محفوظ رہیگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص سورۂ عصر سے یہ تعطیل بیع و شراہے یعنی خرید و فروخت اسکی معطل و بیکار ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفۂ رصاص یعنے جستے کے تیر پر نقش کرے مگر روز شنبہ وقت زحل کا ہو پھر اوس تیر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہان رکھدے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر اور نہ کسی کو تعلیم کر مگر اوس شخص کو جو اوس کا مستحق ہو

کیونکہ یہ نقش جس مکان یا جس حمام یا جس دوکان مین رکھا جاوے گا وہ معطل
و مائل بخرابی ہو جاوے گا اور خواص سورۂ ثانیہ یعنے سورۂ ہمزہ سے یہ
ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنے جسکو نظر بد لگی ہو اوسپر
پڑہے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ
ہمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ
اوسکو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اوسپر جن و آسیب ہے یا سوائے اسکے
کچھ اور ہے تو اوس شخص یعنی مریض کے اثر کو لے یعنے خاک پر اوسکا نقش قدم
لے اور اوسکو بخوبی اندازہ کرلے یعنے خوب پیمایش کرلے اور اوس سورہ
کو اوسپر ایکبار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغ قرأت کے یہ
کلمات کہے اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا مَیْمُوْنَ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی
هٰذِهِ الْاَثَرِ وَ تُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ اِنْ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَقَصِّرْهُ
وَاِنْ کَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ کَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰی
حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَلْوَحَا ۲ وبار کہے اَلْعَجَلْ ۳ السَّاعَۃ ۳
بعد ازان اوس اثر کا اندازہ کر کہ اگر وہ کوتاہ ہوگیا ہے تو اوسکے لیے یہ
آیت لکھ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ تا آخر نُفُوْرًا ۱ و قولہ تعالیٰ اَفَحَسِبْتُمْ

لہ مین تجکو قسم دیتا ہون اے میمون اے ابو نوح کہ تو اوس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان
کر صاحب اثر پر کیا شے ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اوسکے اثر قدم کو کوتہ کر اور اگر انسان سے ہے
تو اوس نقش قدم کو دراز کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اوسکو بحال خود اوسی اندازے پر باقی
رکھ ابو ما یعنے جلدی کر العجل یعنے شتابی کر الساعت یعنے اوسیوقت ۱۲ سے یعنے اس صورت
مین معلوم ہوا کہ اوسپر آسیب جن ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

اِنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ تا آخر آیۃ و قولہ تعالےٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرَانِ
اور ان سب کے ساتھ سورۂ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر یعنے
جس کا نقش پایا ہے جو مریض ہے اوسکے گلے مین ڈال دے اور اگر بعد قرأت
سورے کے وہ اثر دراز ہوگیا ہے تو اوسکے لئے سارے سورے اِذَا الشَّمْسُ
کُوِّرَتْ لکھنی چاہیے اور علاوہ چیزین لکھی جاوین جو کچھ واسطے نظر بد کے لکھی
جاتی ہین جیساکہ بیان اوس کا عنقریب آوے گا اور اگر وہ اثر بعد قرأت
اس سورے کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اوسکے لئے آیات متعہا جنکا ذکر آگے
آتا ہے اور سوا اوسکے آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر وَاللّٰہُ
الشَّافِی یہ سب لکھی جاوین اور وہ مریض کی گردن مین ڈال دیا جاوے اور
اور بعض علما نے دربارۂ معرفت اندازہ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوف قیاس
واندازہ کرنے کے اوسپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکورہ کہ وہ سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ
هُمَزَةٍ تا آخر پڑھی جاوے و بعد از فراغ قرأت سے وہ اثر قیاس و اندازہ
کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہوگا کہ یا تو وہ گھٹتہ ہوگا یا دراز ہوگا
یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھکو بخوبی معرفت اس امر کی ہوچکی ہے

لہ یہ وہ آیتین سورۂ بنی اسرائیل کی ہین ناذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالاخرۃ حجابا مستورا وجعلنا علے قلوبھم ولکنہ ان یفقھوہ وفی اذانھم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولو علے ادبارھم نفورا لہ یعنے آخر سورہ قد افلح المؤمنون مین افحسبتم سے آخر سورہ تک تا خیر الراحمین چار آیتین ہین لہ تنتصران تک تین آیتین سورۂ رحمن کی ہین یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان فبای آلاء ربکما تکذبان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران لہ اس حالت مین معلوم ہوگا کہ وہ گزند نظر بد انسان سے ہی لہ اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ وخوف منجانب السر ہے

جو کچھ ہر حالت مین حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنے
اوس مریض سے ہرگز خبر نکر کہ تجھ پر یہ خلل اُس شے کا جن یا انس سے ہے
کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے اور
بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنے سورۂ قریش کا یہ ہے کہ تو اوسکو زعفران سے ایک
ظرف پاکیزہ مین لکھ اور اوسکو پانی سے دھوکر جسکو زہر دیا گیا ہے اوسکے تئین
پلادے تو اوسے کچھ ضرر نہوگا اور یہی سورۃ اسی صورت سے فائدہ کرتی ہے
اُس شخص کے لئے جسکا دل دھڑکتا ہو اور اوسکو خفقان ہو اِذَا کُتِبَتْ وَشُرِبَتْ
عَلَی الرِّیْقِ یعنے جبکہ اوسکو ایک ظرف پاکیزہ مین لکھکر دھوکر نہار منھ پلادین
تو رفع خفقان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ رابعہ یعنے سورۂ
کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار
بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو وہ اپنے خواب مین
زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور بعض خواص سورۂ
کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورے کو لکھکر اپنے گلے مین لٹکا لیوے تو یہ اوسکے
لئے حرز و حفظ ہوگا دشمنون سے اور اوپر فیروزمند ہے اور جبتک یہ تعویذ اوسکے
پاس رہیگا کوئی امر مکروہ ناگوار اوسکو نہ پہونچے گا اور بعض خواص سورۂ
کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعضے برادران دینی نے فائدہ اسکا بیان کیا ہے
اوسکو تین ورقون مین لکھین اور طریقہ اوسکے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک
پر تو بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر مس یعنے بلا نقصان کے لکھے اور بعد اسکے

لے

یعنے حروف سے اور گرنے نپاوین ۱۲

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ تک حروف ملے ہوئے لکھے اور بعد ازان دوسرے
پرچہ پر بسم اللہ اسی طرح جدا جدا حروف لکھے اور اونمین یہ نقصان نہونے
پاوے اوسکے بعد فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ تک ملے ہوئے حروف سے لکھے اور
بعد ازان تیسرے پرچہ پر پھر اوسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا بغیر
تغیر کے لکھے اور اوسکے بعد اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جسوقت مریض
کو تپ شروع ہو تو پرچہ اولی کا فتیلہ بنا کر اوسکو اوسکی دھونی دیوے اگر
ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہوجائے تو اوسی پر اکتفا کر اور نہین تو دوسرے
پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اوسی پر اکتفا کر اور نہین
تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ

باب دہم بذکر بعض خواص سورۃ الکافرون و سورۃ اخلاص و معوذتین اور ذکر اون احادیث کا جو ان سورتون کے فضائل پر دلالت کرتی ہین

معلوم کر اے طالب حق تعالےٰ مجھکو اور تجھکو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون
نہایت جلیل القدر ہے چنانچہ حدیث صحیح مین وارد ہے کہ جسوقت تو شب کو قصد
خواب گاہ کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ
تمام تلاوت کرے اور اوسکے خاتمہ پر سورہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث
براءت اور دوری ہے شرک سے اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے یہ
ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور

ف[1] یعنے مرکب جسطرح لکھا ہے۔

اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اوسکا برآوے باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاک ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت مین باوضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت اور ہر ہر صد یعنے ہر سیکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھکر دوسرا سیکڑا شروع کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّۃِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَارَّھَا وَ یَابِسُھَا عَلٰی رُوْحِ کَذَا اَنْ کَذَا الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ چنانچہ حق تعالےٰ بہت جلد ہلاک کریگا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لئے نکر اور سورۂ ثانیہ اور سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ مین وارد ہین چنانچہ ذکر اوسکا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامعہ مین کہا ہے ازانجملہ ایک یہ ہے کہ جو شخص جسوقت سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اوسکا پڑھا وازانجملہ یہ فضیلت ہو کہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اوس نے تمام قرآن تلاوت کیا وازانجملہ جو کوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یازدہ بار پڑھتا ہے تو حق تعالی اوسکے لئے جنت مین ایک مکان بنواتا ہے وازانجملہ یہ ہے کہ جو شخص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اکیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالےٰ اوس کے لئے باغ جنت مین ایک قصر تیار کرائے گا وازانجملہ ہے کہ جو شخص سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالےٰ اوس کے پچاس برس کے بخشدے گا وازانجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورے

لہ اے میرے خداوند مین نے اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اوس کے ردوبس کو مسلط کیا اوپر روح فلان ظالم یا عدو کے ۱۲ لہ کذا کذا کی جگہ پر نام اوس شخص کا لیوے جو ظالم یا دشمن ہو یعنے روح فلان الظالم یا علی روح فلان العدو ۱۲

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے گا نماز مین خواہ بغیر نماز کے تو حق
تعالیٰ اوسکے لئے برات آزادی لکھ دیگا جہنم سے واز انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی
سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دو سو ایک مرتبہ تلاوت کریگا حق تعالے اوسکے گناہ
صد سالہ بخشدیگا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم مین سے اپنی ہر رکعت نماز
مین سورہ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنے اوسکو بہت کثرت سے ہر رکعت
مین پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اون سے اس بارہ
مین سوال کیا تو اُنھون نے جواب مین عرض کیا کہ مین اس سورہ سے بہت محبت
رکھتا ہون آن حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اسکی تجکو داخل
جنت کریگی۔ اور قرطبی ؒ نے اپنی کتاب تذکرہ مین ذکر کیا ہے کہ رسول خدا صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض مین
پڑھے اور وہ اوسی مرض مین مریگا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنی
فشار قبر سے امن پاویگا اور ملائکہ اوسکو اپنے بازو نپر اٹھا کر اور صراط پر سے گذار
کر جنت مین پھونچا دین گے۔ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
کی تلاوت پر مواظبت کریگا تو جمیع خیر کو پھونچے گا اور تمام شرف کرامت دنیا آخرت
اوسکے حق مین کافی ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ از برائے
اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اسکا ذکر اختیار کرے گا
حق تعالےٰ اوس کو اکل و شرب سے بے پروا کرے گا اور صورت اوس کی
یہ ہے کہ یا صمدُ یا صمدُ یا صمدُ کہا کرے اور اس سے سُستی و
تراخی نہ کرے یعنے جسقدر ایک سانس مین ہو سکے اس کے درمیان مین
فصل و خلل نہ ڈالے۔ اور بعض علما کے دستخط سے مین نے پایا ہے وہ لکھتے ہین
مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جسکے ساتھ مجکو بڑا وثوق ہے کہ

جو شخص یَا صَمَدُ ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے گا وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہیگا
اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور مین نے اور بعض علما کے دستخط سے دیکھا ہے
کہ جسوقت آدمی خلوت مین ہو اور اسم یَا صَمَدُ کی جسقدر ہو سکے ورد کرے تو وہ
تعب و صدمۂ گرسنگی و تشنگی اور اسکے سوا اور صعوبات سے مصئون رہے گا [illegible] ۱۲
اور بونی رحمۃ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط یعنے بیچ کی جلد مین لکھتے ہین
کہ اسم حق تعالی کا اَلصَّمَدُ وہ ذکر ہے کہ جو مرتاضین کے لئے برائے رفع گرسنگی
عمل صالح ہے ذکر اس اسم شریف کا جبتک سوائے اسکے غیر ذکر مین داخل نہو گا
تو اوسکو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہیے انتہی ہوا کلام قائل
اس قول کا اور بعض علما نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے
نقل روایت کی ہے کہ فرمایا کہ جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یَا صَمَدُ کا ورد
رکھے وہ اپنی بقیہ عمر تک غلبہ گرسنگی سے امین رہے گا انتہی اور بعض خواص
اس سورہ سے برائے قضائے حاجات ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ اس سورہ برائے قضائے حاجات ۱۲
کو ہزار بار تلاوت کرے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ
یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا
یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ
الْعِظَامِ وَاَنْبِیَائِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ عَبْدُكَ

لہ اے میرے خداوند مین تجھسے سائل ہون یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا فرد یکتا یا صمد بے نیاز تو ایسا
ہے کہ کسیکو نسوان سے زوجیت مین لیا نہ انسان کو کسیکو ولدیت مین اختیار کیا ای وہ خداوند کہ وہ نہ کسیکا ولد ہے نہ کوئی
اوسکا مولود ہے اور نہ کوئی اوسکا ہمسر ہے مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسماء عظمیہ اور انبیاء کرام سوال یہ ہے کہ تو
مسخر بس مین کردے اس سورہ عظیمہ کے خادمان موکلان کو جو تیرے بندے پرستندگان موکلان اسم رحمی ہین اور وہ بندے تیرے

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ يَكُوْنُوْنَ
لِيْ عَوْنًا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمْ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالت مآب صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ بار مقابر
مین اس بات پر پڑھے اور اوسکا ثواب اونکو بخشے تو اوسکو اجر بعدد اموات
کے حاصل ہوگا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا وحصول
مرادونکے ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک ہزار ایکبار
درمیان مغرب وعشا کے تلاوت کرے بعد ازان حق تعالےٰ سے اپنے مطلب کا
سوال کرے تو وہ اوسکو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص برادران
دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمۃ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک
دعا اس سورہ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ صبح کو پڑھی جاوے گو تین بار بھی ہوسکے
اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کیلئے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالےٰ
وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا

جو پرستندگان اسم صمد ہین اور وہ بندے جو پرستاران اسم واحد ہین سو وہ سب میرے معاون ومددگار ہون میری حاجت
روائی مین بہت جلد بہت جلد اور فوراً فوراً ابھی اسی وقت حق تعالی تمھارے حق مین اور تمھارے اوپر برکت نازل کرے
اور حق تعالی درود وسلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور انکے اہلبیت اور اصحاب پر ۱۲ سے بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد
سزاوار ہین واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کے کہ وہ محمد ہین اور اونکی آل اور انکے اصحاب (تو نے
اپنے نبی صلعم سے خطاب کیا ہے) تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اسکا مثل نہین جس سے اسکو مثال دیجاوے تو مجھ پر کسیکو مسلط نکر

لا تُحْوِجْنِيْ اِلٰى اَحَدٍ وَاَغْنِنِيْ يَا رَبِّ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ بِفَضْلِكَ [1] قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ اِلٰهِيْ يَا مَنْ هُوَ قَدِيْمٌ وَيَا دَائِمُ وَيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ اس سورہ کو شہمت وشش بار تلاوت کرے بعد ازان ذکر کر جلالت کا یعنی اسم اللہ کا ذکر کرکہ یا اللہ پنجہزار وشش صد وسی ویکبار پڑھ وبعد ازان ہزار بار درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھ وبعد ازان ہزار بار ماشاء اللہ وبعد ازان خواب کرکہ ہر آئینہ تیرے پاس خواب مین ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل مین ہے وہ اُس سے تجکو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت ومواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے تو ہو جائے گا باذن اللہ تعالےٰ خواص سورتین معوذتین جو شخص ان دونون سورتون کو ہر شب پڑھا کرے گا وہ شخص شر جن و انسان اور جملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونون سورتون یعنے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سے یہ ہے کہ جو شخص بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونون سورتون کو تلاوت کرے تو حق تعالےٰ شر ظالم سے اوسکی کفایت کرے گا اور اون دونون سورتون مین اس قدر منافع ہین جسکا شمار نہین اور عقبہ بن عامر صحابی رضی اللہ

ذکر خواص سورتوں معوذتین ۱۱

[1] مت حاجت کسی کے اور اے پروردگار تو مجھکو ہر ایک سے غنی وبے پروا کر دے بفضل قل ہو اللہ احد سے تا آخر سورہ پڑھ جاو جو بیچ بیچ کے الٰہی یا من ہو تا آخر یعنے اے میرے ورا وندا ای خداوند جو قدیم وہمیشہ سے ہے اور اے دائم جو ہمیشہ رہیگا اے دائم الحیات جسکو کبھی فنا نہین اے قائم بذات خود جسکو کسیکی اعانت درکار نہین اے اول جو سب سے پہلے اے آخر جو سب کے بعد بھی رہیگا میرے حاجت کو روا کر اے فرد یکتا اے صمد بے پروا اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد رسول ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گیا تو نہین دیکھتا ہے اون تینون آیتون کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہین کہ مثل انکے آیتون کے اور کبھی نہین دیکھا گیا ہے وہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہے اس حدیث کو مسلم نے روایت کی ہے اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ واعاذ کیا کرتے تھے شر جن وچشم زخم انسان سے یعنے ان دونون سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہان تک کہ یہ دونون سورتین معوذتین نازل ہوئین پھر جسوقت یہ نازل ہوئین تو آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھین دونون کو اختیار کیا اور اوسکے سواے دیگر تعوذات کو ترک کیا اس حدیث کو ترمذی نے روایت کی ہے اور اسکو حدیث حسن کہا ہے اور سبب نزول ان دونون سورتون کا یہ ہوا کہ جب دختران لبید یہودی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالے نے آن حضرت صلعم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اوس مقام مین ایک وتر یعنے رودہ کمان کا پایا اوس مین گیارہ گرہین لگی تھین چنانچہ وہ رودہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین حاضر کیا گیا تو فرمایا کہ ان دونون سورتون سے تعوذ کریعنے پڑھو آخر جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خفت اور سبکی ہی ہوتی جاتی تھی یہان تک کہ وہ گرہین کھل گئین اور آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوٹھ کھڑے ہوے گویا بند پاے کشادہ ہوگئے اور حق سبحانہ وتعالی بڑا عالم ودانا ہے آور بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونون سورتون کو لکھکر اطفال کے گلے مین ڈال دیوین تو وہ مس جنات اور گزند ہوام یعنے گزندگان حشرات سے محفوظ رہین گے آور بعض خواص سورۂ

سورہ ثانیہ یعنے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے
اسکے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہیئے اوس چیز کے کھانے سے جس مین
روح و جان رہتی ہے یعنے گوشت وغیرہ بعد ازان اس سورہ کو ہزار بار تلاوت
کر اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا اَیُّہَا الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسُ بِقَلْبِ کَذَا وَ کَذَا بِالْمَحَبَّۃِ وَ الْمَوَدَّۃِ وَ عَطِّفُوْا قَلْبَہٗ
عَلَیَّ اور یہ کلمات اوس حالت مین کہنا چاہیے جب ارادہ تیرا مطلوب سے
الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنی اونکا بھیجنا واسطے
قضائے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا اَیُّہَا الْوَسْوَاسُ
الْخَنَّاسُ وَ ادْخُلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَ اضْرِبُوْہُ بِالسِّیَاطِ
فَالْحِرَابِ وَ انْطِقُوْہُ وَ سَمُّوْا لَہٗ حَاجَتِیْ وَ عَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَ کُنْیَتِیْ وَ مَحَلِّیْ
بِحَقِّ ہٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اور اگر ارادہ تیرا کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو
یعنے اوس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا

له سورۂ قل آعوذ برب الفلق مین پانچ آیت ہین اور سورۂ قل آعوذ برب الناس مین چھ آیت ہین اور یہ سب گیارہ
آیت ہین اور اوس رودہ سحرزدہ مین بھی گیارہ گرہین تھین تو ایک ایک آیت کے ساتھ ایک ایک گرہ کھل جاتی تھی ۱۲
۲ه مثل مار و کژدم وغیرہ ۱۲ ۳ه ہر قسم گوشت و تخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل مافی الروح کا اور دوسری
جگہہ یہ بھی شرط ہے وکل ما یخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے مثل شیر و روغ و مسکہ وغیرہ ۱۲ ۴ه یعنی قبول
کرو میرے امر کو اے وسواس خناس ہر کش اور پھیر کرو قلب مین فلان مطلوب کی محبت اور دوستی کو اور اُس کے دل کو
میری اوپر مہربان کرو ۱۲ ۵ه یعنی فلان کذا کی جگہہ شخص مطلوب کا نام لینا چاہیئے ۱۲ ۶ه یعنی قبول کرو اے وسواس خناس اور توکل و توجہ
کرو اس بات پر کہ پاس فلان شخص کے داخل ہو اس شب مین اور اوسکو مارو تلوار و برچھی سے اور اوسکو حربے لگاؤ اور اوسکو ہوشیار
و آگاہ کرو اور اُسپر میرے حاجت کا نام ظاہر کرو اور اوسکو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتاؤ و بحق اس سورہ شریف کے ۱۲

اَیُّھَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ بِعَقْلِ نَوْمِ کَذَا حَتّٰی لَا یَاْکُلَ وَلَا یَشْرَبَ
وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَسَخِّرُوْا اِلٰی قَلْبِہٖ وَفُؤَادِہٖ
وَاَلْبِسُوْا اَدْرُوْحَانِیَّتَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ تمام ہوا یہ عمل
اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ جو مذکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھیر عمل اسکا داب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہونچے

باب یازدہم بذکر بعض خواص سورہ مخصوصہ و بعض آیات

از انجملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورۂ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اوسکی مشتہر ہے فیروزی پانے مین دشمنون پر اور اونکی ہلاکت مین چنانچہ بقصد اسباب کے تجھیر لازم ہے کثرت تلاوت اس سورہ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین یعنے دس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہون ان کلمات دعا سے دعا کرین اِلٰھِیْ مَنِ الَّذِیْ دُعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَکَ فَلَمْ تُغْنِہٖ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَجَارَ بِکَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَعَانَ فَلَمْ تُعِنْہُ وَمَنِ الَّذِیْ اَسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ تَکْفِہٖ وَاغَوْثَاہُ اس کلمہ کو تین بار کہین وبعد ازان اَغِثْنَا یَا مُغِیْثُ اِفْعَلْ بِنَا

اے یعنی پذیرا کر میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کرو باندھنے مین خواب فلان شخص کے یہان تک کہ نہ وہ کھاسکے نہ پی سکے نہ سوسکے بحق اس سورہ شریفہ کے اور میرے قابو مین کرو اوسکے دل اور اوسکی خاطر کو تاریکی و شبہہ مین ڈالو اوسکی روحانیت کو بحق اس سورہ شریفہ کے ۱۲ سے یعنے جس آیہ مین تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً اسی سورہ انعام کے دسوین رکوع مین یہ آیہ قل ارایتم صادقین اور اسم اللہ کو دلالی گنتی مین ۱۲ سے الٰہی کون ایسا ہے جنے تجھ دعا مانگی اور اوسکو تو نے قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو اوسکو غنی نہین کر دیا اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی کہ تو نے اوسکو پناہ مین نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی کہ تو نے اسکی اعانت نہ کی اور کس نے تجھ سے فریاد کی کہ تو اوسکی فریاد کو

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا
وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا
وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا وَتُبْ عَلٰى اَحْيَائِنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعد فراغ تلاوت سورہ
یعنے سورہ انعام کے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ
يَا رَحِيْمُ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

ہو نہ بچا اور کس نے تجھ پر تکیہ و بھروسا کیا کہ تو اوسکو کافی نہوا فریاد ہے فریاد ہے فریاد یعنے اسکو تین بار کہے اے
اللہ میری فریادرسی کر اے بڑے فریادرس اور میری ساتھ وہ امر کہ جو تیرے شایان ہے اور ہماری ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جسکے
لائق ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار آمرزگاری کا ہے اے حساب لینیوالے اشتاب اے کرنیوالے سخت عذاب کے
یا غفور یا رحیم اے شگافتہ کرنیوالے دانہائی تخم و خستہ کے اور کھولنے والے دروازہائی امید کے اے درگذر کرنے والے خطاؤن کے اے ولی
حسنات اے رواکرنیوالے حاجات کے ہماری حاجتون کو رواکر اور ہماری مریضون کو شفا دے اور ہماری مردون پر رحم کر اور ہماری
زندون کی توبہ قبول کر اور اونپر متوجہ ہو یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہماری پدران یعنی پدر و اجداد کی اور ہماری مادران
و جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین و مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ساتھ
حمد و ثنا وار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اوپر محمد اور آل محمد کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد
حساب لینے والے اے ذات عذاب کرنے والے اے گناہ بخشنے والے اے رحم کرنے والے اے شگافتہ و شگفت کرنے والے

یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ کَذَا وَ کَذَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور بعض خواص اس سورۂ انعام سے یہ ہے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ تا الْعٰلَمِیْنَ کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالمون کا اور ارادہ پریشانی اونکی جمعیت کا اور قصد اونکے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس آیۃ کو اوپر استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر اوس استخوان کو اوس ظالم کے گھر مین ڈالدیوے تو وہ خانہ ویران ہو جاویگا اور دوسرے نسخہ مین یون ہے کہ اوس استخوان کو باریک پیسکر اوس ظالم کے گھر مین چھڑک دیوین تو اثر عجیب نظر آوے گا بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف اوسکا ناقص نہو یعنے مٹنے نپاوے اور اوسکو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اوس شخص کے بدن پر سلاح کچھ کام نہ کرے گا اور اوسکا رعب سب پر غالب ہوگا اور اوسکو حصول نصر و ظفر ہوگا اور بعض خواص سورۂ یوسف سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھین بشرطیکہ کوئی حرف اوسمین سے نقصان و غلط نہو اور زن حاملہ کے گلے مین ڈالدیوین تو وہ فرزند جمیل و سعید و پرہیزگار جنے گی اور بعض خواص اس آیہ سے قولہ تعالےٰ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ تا قَضٰھَا یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو

۱ ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہاے امید کے اے مہیا کرنے والے اسباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤن کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبون کے اے باز رکھنے والے بلاؤن کے اے درگذر کرنے والے گناہون سے اے زندہ کرنے والے مردون کے فلان فلان ۱۲ حاجت کو روا کر اے خدا و خدا اگلون اور پچھلون کے وصلی اللہ علی محمد و علی آلہ واصحابہ اجمعین ۱۲ ۲ یعنے العالمین تک دو آیتین ہین کہ سورۂ انعام کے پانچوین رکوع مین واقع ہین ۱۲ ۳ یہ آیۃ سورۂ یوسف مین درمیان رکوع ۸ ہشتم کے ہے ۱۲

اوراوسکے پاس جانے وقت اس آیۃ کو سات مرتبہ تلاوت کرے وے توحق تعالے
آسانی اوسکی کارروائی کریگا اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالے فَلَمَّا
دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ تا الْحَكِيمُ جس کسی شخص کو قید
خانہ مین مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم ہو اور اوسکے دشمن بہت ہون تو
چاہیے کہ وہ ان آیات کو لکھکر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیوے اور انھین آیات
بکثرت تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالے سورہ رعد کے بعض
خواص اس سورے سے واسطے بیخ کنی وہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء
سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز
یکشنبہ کے متواتر نو روزے رکھے اور اوسی اول روز ایک روٹی لیکر اوس کے
پانچ حصہ مساوی کر ڈالے اور ہر ٹکڑے پر ان حرفون مین سے ایک ایک حرف
ثبت کرے اور وہ حروف یہ ہین ا ج ہ ز ط چنانچہ اس ٹکڑے پر جسپر الف
لکھا ہے ایک بار لیکر اوسپر یہی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز
یکشنبہ ہے اور بعد فراغ قراءت کے یہ کلمات کہے یَاحَرْفَ الْاَلِفِ خُذْ فُلَانَ
ابْنَ فُلَانَةِ اور یہی کلمین باقی حصون مین بھی کہے جاوین گے پھر جب روز دوشنبہ
ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قراءت سورہ نہو بعد ازان جب سہ شنبہ ہو اور روزہ بدستور
رہے تو وہ ٹکڑا روٹی کا جسپر جیم لکھی ہے لیکر اوسپر سورہ موصوفہ بعد جیم تین بار
پڑھین اور بعد فراغ اوس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھ دیوین وبعد ازان
جب روز چہار شنبہ ہو تو اوس روز بھی قراءت ناغہ کرین مگر روزہ بدستور ہو

لہ فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتین ہین سورۂ یوسف کے رکوع یازدہم مین ۱۲

پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا جسپر ہٓ لکھی ہے لیکر اوسپر
سورۂ موصوفہ کو بعدد ہے کے پانچ بار قراءت کرین اور بعد فراغ اوس ٹکڑے کو
بھی اونھین دونون ٹکڑون کے پاس رکھدین و بعد ازان روز جمعہ کو روزہ بدستور
ہو اور قرأت ناغہ کرین پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جسپر زے
ثبت ہے لیکر اوسپر اوسی سورے کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھین پھر
روز یکشنبہ روزہ بدستور و قرأت ناغہ تا آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوے پانچوان
حصہ جسپر حروف طا لکھا ہوا ہے لیکر اوسپر اوسی سورے کو بعدد طا نو بار تلاوت
کرین بعد ازان اون سب ٹکڑون کو ہمراہ لیکر بیرون شہر نکلین ایک کالا کتا خواہ کئی
کتے کالے ملین گے تو اون سب ٹکڑون کو اون کتون کو کھلا دیوین اور اون سے
یہ کلمات کہین یَا اَیُّهَا الْکِلَابُ السُّوْدُ کُلُوْا لَحْمَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ
وَعِظَامَهٗ[1] چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالے اور بعض خواص
اول آیات سورۂ رعد سے قولہ تعالے الٓمّٓرٰ تا یَتَفَکَّرُوْنَ[2] واسطے آبادی
خانہا و افزائش تجارات و تعمیر مکانات و دوکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ کے
ہے چنانچہ جو کوئی انمین سے جس بات کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ
کو چار برگ زیتون پر لکھے اور جس مکان کی آبادی اور جس بستان کی سرسبزی
اور جس دوکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اوس کے چارون گوشون مین
اون چارون پتون کو دفن کر دیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر آوے گی
اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اوسپر کثرت اہل حاجات و طلبگاران خرید و فروخت

[1] اے کالے کتون فلان شخص پسر فلانہ زن کا گوشت کھاؤ جاؤ اور اوسکی چبالو ۱۲ [2] یعنے ابتداء
سورۂ رعد سے تا یتفکرون تین آیتین ہین ۱۲

وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیۃ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہٗ لَوْ اَنَّ لَھُمْ مَّا
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَہٗ مَعَہٗ لَافْتَدَوْا بِہٖ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ
وَمَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِھَادُ وقولہ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ
مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ
فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی وہلاکی
دشمن کا رکھتے ہین اور اوسکا انقلاب امرا اور اوسکی قطع نسل چاہتے ہین تو چاہیے
کہ تاریخ بست وہشتم کسی ماہ سے روزہ رکھین اور اگر اوس روز یوم شنبہ آپڑے
تو انسب ہے پھر شام کو نان جوین سے روزہ افطار کرین اور نصف شب کو جب
خوب تاریکی ہو تو اٹھ کر کسی میدان خالی مین جاوین خواہ مکان خالی کے بام پر
چڑھ کر وہان وسندروس کا بخور کرین اور اون آیتون کو سات بار تلاوت کرین
اور ہر قرأت کے یہ کلمے کہین اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَللّٰھُمَّ
اَعْکِسْ اَمْرَہٗ وَخُذْ نَظْرَہٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَہٗ وَاَحْلِلْ بِہٖ مَآ اَحْلَلْتَ
بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ چنانچہ اوس عمل کے کرنے سے اوسکے امور پراگندہ ہو جاینگے

لہ یہ آیۃ تمام سورۂ رعد کے رکوع ہشتم مین ہے یعنے جو لوگ احکام خدا کے نہین مانتے ہین کاش جو کچھ تمام روی زمین مین ہے وہ سب اونکے پاس ہو اور اوسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کرین گے کہ وہ سب دےکر چھوٹ جاوین سو وہ لوگ وہ ہین کہ اونکے لئے برا عذاب اور ٹھکانا اونکا جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲ یہ آیۃ سورۂ بقر کے تیسرے رکوع مین ہے اور تین کتاب مین بعد اولئک کے لہم اللعنۃ و لہم سوء الدار لکھا ہے حالانکہ یہ الفاظ داخل آیۃ نہین ہین بلکہ ہم الخٰسرون پر آیہ تمام ہے یعنے جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کرکے عہد شکنی کرتے ہین اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا ہے اوسکو قطع کرتے ہین وہ لوگ زیان کار ہین ۱۲ لہ یعنے یا اللہ فلان شخص جو بیٹا فلان عورت کا ہے اوسکو گرفتار کر لیجئے اوسکو ہلاک کر اور اوسکے امور کو برہم او منقلب کر اور اوسکو نگاہ

اور وہ ہلاکت کو پہونچے گا سُورۃ النجم واضح ہو کہ اس سورے کے بعض خواص
سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو تمام لکھکر اپنے گلے مین ڈالے رکھے تو اوسکے لئے کثرتِ
رزق اور افزایش خرید و فروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اوس سے
بخواہش معاملہ رکھین گے اور اوسکی شہرت و نمود ہوگی باذن اللہ تعالیٰ سورۃ النحل
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھکر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی
درخت مین کوئی میوہ باقی نرہے گا مگر یہ سب ٹوٹ کر گر پڑین گے اور اگر کسی قوم کے
گھر کے اندر لگا دیوین تو وہ لوگ یکسر سر بصحرا ہو جاوین اور اُس سال از ہمدیگر منتشر
و پراگندہ رہین گے اور ایسے احوال اونکے لئے حادث ہونگے کہ وہ سب درہم و
برہم ہو جاوینگے مگر چاہیے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور ایسکو
عمل مین نہ لاوے مگر براے ظالم ستمگار سورۃ النمل اسکے بعض خواص سے یہ ہے
کہ جو کوئی اسکو لکھکر اندر دیوار کسی باغ کے رکھدیوے تو اوس مین کوئی درخت
باقی نرہے گا مگر یہ کہ اوسکے برگ و بار گر پڑین گے اور اوسکو کسی آباد مکان مین رکھ
دیوین تو وہ ویران ہو جاوے گا مگر خوف خدا رکھین اور عمل اسکا نہ کرین سواے
شخص مستحق تباہی کے لئے یعنے ظالم جفاکار کے لئے اور بعض خواص اس آیۃ سے قولہ تعالیٰ
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم رسیہ یعنے درہم قلب کا کرے تو اس آیۃ کو
پڑھے اور اُس درہم کو قلب کرے یعنی ہاتھ مین پھیرے تو اوسکا نفع و نقصان ظاہر

---

۱۲ اور اوس کا قدم قائم نرجانے کھڑا اور اول کر او سپر جو کچھ تونے نازل کیا ہے پر ظالم برگشتہ ۱۲ سلہ یہ اخیر
آیہ سورۃ النحل ہے یعنے کہ اے محمد سارے حمد اللہ ہی کے لئے سزاوار ہین قریب ہین کہ تم اوسکی نشان پان
دیکھو گے تو انکو پہچانو گے اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال و کردار سے ہردم آگاہ ہی غافل نہین ہے ۱۲

ہو جاوے گا اور اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو بھی عمل مین لاوے
سوۃ الروم ظاہر واضح ہو کہ اسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ اوسکو تمام لکھکر ایک شیشہ مین
جسکا دہن تنگ ہو ڈالکر جسکے گھر مین چاہین رکھدیوین تو اوس گھر مین جتنے ہون گے
مبتلائے مرض ہو جاوین گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اوس گھر مین وہان کے
باشندون مریضون کے پاس جائے گا وہ بھی بیمار ہو جاوے گا اور اگر اوس کاغذ
کو جسمین سورۂ روم لکھی ہی آب باران سے مخلوط کرکے کسی ظرف سفالی مین رکھین
اور دشمنون مین سے جسکو چاہین پلادیوین وہ بیمار ہو جاویگا اور اگر اوس پانی سے
وہ اپنا منھ دہوویگا تو اوسکی آنکھین کرین گے بلکہ اوسکے اندھے ہونے کا خوف
ہے سوۃ المرسلات واضح ہو کہ اوسکے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورہ
کو لکھکر بنجاست مخاصمت ومنازعت کے اپنے پاس رکھے تو اوسکے وجوہ حجت قوی
رہین اور خصم مقہور و منہزم ہوگا باذن اللہ تعالی اور بعض خواص سورۂ موصوفہ کے
یہ ہے کہ جسکے بدن مین ثولل وآبلے ہون اور اس سورہ کو لکھکر اوسکے گلے مین
لٹکا دیوین تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے سوۃ الانشقاق
اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھکر زن معتوقہ پر یعنے جو باز
داشتہ از ولادت ہے باندھ دیوین تو اوسی وقت وہ جنے گی اور اسی سورہ
کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو لکھکر کسی جانور سواری یا بار برداری کے
جسم پر باندھ دیوین تو وہ آفات وگزند ودیگر جانوران سے محفوظ رہے گا اور
اس سورے کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اوسکو شخص ملسوع یعنے مار گزیدہ وپیش زدہ
عقرب پر تلاوت کرین تو اوسکے درد گزند سے تسکین ہو جاوے اور بعض خواص
سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اوسکو گھر کی دیوار مین لکھ دیوین تو اوس مکان مین
جانوران موذی مثل مار وعقارب وغیرہ کے داخل نہونگے واللہ علی کل شیء قدیر

باب دوازدہم بذکر بعض خواص آیات

واضح ہو کہ حق تعالے نے مجکو اور تجکو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیہ سے قولہ تعالیٰ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی تا لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کرین خانہ خرابی دشمن کی اور تباہی اوسکی فرزعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناوین اور خشک کرین پھر اوسی طشتری خام پر جسکو آگ سے مس نہ کیا ہو یہ آیہ لکھین اور پھر اوسکو باریک کوٹ ڈالین اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جسکا مالک مر گیا ہو اوسکی بھی مٹی لیوین اور اوس طشتری سائیدہ کی مٹی کو ان دونون مٹی کے ساتھ ملاکر روز شنبہ کو اوس وقت وہ ساری مٹی اوس مقام مین جسکی خرابی منظور ہے چھڑک دیوین تو تاثیر عجیب دیکھین گے اور بعض خواص قولہ تعالے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ الاٰیۃ یہ کہ اگر اس آیہ کو ایک حرف سفال پر لکھ کر کسی باغ یا فرزعہ کے کسی گوشے مین رکھ دیوین تو مالک اوس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کریگا اور بعض خواص قولہ تعالے قُلْ یَا اَہْلَ الْکِتَابِ ہَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا

لـه یہ آیہ طویل سورۂ بقر کی رکوع سی وششم مین ہی تمام آیہ وہان سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲ لـه یہ آیہ بھی سورۂ بقرہ کے شروع رکوع سی وششم مین ہی ۱۲ لـه یعنے آیہ قل یا اہل الکتاب سے تا السبیل دو آیتین ہین سورۂ مائدہ مین درمیان رکوع نہم ۱۲

اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ تا سَوَاءَ السَّبِیْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اوس کے احوال کے اوسکی جان و مال مین اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشا اخیر[1] کے ان کلمات کو تین بار پڑہے یَا قَدِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ[2] اور بعد ازان ایک مشت خاک کسی خانہ خراب افتادہ سے لیکر اوسپر آیات موصوفہ کو سی و پنج بار تلاوت کرے و بعد ازان اوس خاک کو جسم خصم پر یا اوس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا[3] اگر کوئی اس آیۃ کو کاغذ مین لکھکر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفاکار کے پاس جاوے اور اسی آیۃ کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اوسکا رفع ہو جاویگا اور وہ سوائے کلمۂ حق کے اور کوئی کلام نہ کرے گا اور اوس سے کوئی امر مکروہ نہ پوچھے آور بعض خواص اس آیۃ سے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ تا مَا یُرِیْدُ[4] اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارہ جامہ جسکو اوس نے پہنا ہو لیکر اوسپر آیۃ موصوفہ لکھین اور اوسی کو اوس پارچہ مرتسمیہ پر تلاوت کرین اور یہ کلمات بھی کہین

---

[1] عشا اخیرہ نماز عشا ہے اور عشا اول نماز مغرب ہے ۱۲ [2] اے قدیم اے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے چوری آنکھون کو آنکھون کی چوری کو اور دلون کو پوشیدہ باتون کو پکڑ فلان شخص جو پسر فلان عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا [3] نہ بری باتون کا حق تعالیٰ پسند نہین کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالیٰ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [4] یہ دو آیتین ہین شروع سورۂ مائدہ کی ۱۲ [5] یا اللہ بحق اس آیۃ کے عادت زنا اور خود آرائی کو شادی دلسے فلان عورت کے جو دختر فلان عورت کی ہے یا دلسے فلان مرد کے جو پسر فلان عورت کا ہے لینے یہ عمل لبتی اگر کسی زانیہ کیواسطے کیا ہو تو اوس عورت اور اسکی مادر کا نام لیوین ۱۲

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَةِ اِصْفَحِ الزِّنَا فَالنَّزِیْغَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَ بِنْ فُلَانٍ فَاِنَّكَ تَعَالٰی لِمَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ[1] وبعدازان اوس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر مین جسکے مردے کو نہ پہچانتے ہون دفن کردیوین اور وقت دفن اوس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہین کَمَا مَاتَ صَاحِبُ ھٰذِہِ الْقَبْرِ[2] یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّہٗ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةِ اَوْ فُلَانَ چنانچہ اس عمل سے رغبت زنا اون دونون کے قلب سے دفع ہو جاوے گی بعون اللہ تعالیٰ[3] اور بعض خواص قولہ تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تَا فَقَتَلَہٗ[4] چنانچہ اگر ہلاکت کسی ظالم کے ارادہ کرین تو اوسکی صورت غیر کامل بناوین اور اوسکے سینہ پر یہ آیات اور اوسکی پشت پر اوسکا نام لکھین اور اپنے ہاتھ مین خنجر لیکر اوس تصویر پر جہان اوسکا نام لکھا ہے ضرب لگا دیوین اور یہ آیت پڑہین فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ[5] اور چاہیے کہ اس عمل کو آخر ماہ مین روز سہ شنبہ کو کرین یعنی آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات کہین یَا مَلٰٓئِکَةَ اللّٰہِ تَعَالٰی لِیُفْعَلْ کَذَا بِفُلَانٍ[6] چنانچہ یہ ضرب خنجر اوس ظالم کے بدن پر واقع ہو گی اور وہ سالم نرہے گا بلکہ ہلاک ہو جاویگا بقدرت اللہ تعالیٰ مگر چاہیے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ گناہ اس فعل کا اوس کے نفع سے بہت بڑا ہے وقولہ تعالیٰ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ

---

[1] اور کسی زانی کیواسطے کیا ہو تو نام اوس مرد اور اوسکی مادر کا لیوین کیونکہ جو کچھ چاہتا ہے وہی کرتا ہو یعنی جو تیری مشیت مین ہو وہی ہوتا ہو اور تو ارحم الراحمین ہی ۱۲ [2] جسطرح صاحب اس قبر کا مرگیا ہی یہ زنا ان بھی اور اوسکی رغبت فلان عورت یا فلان مرد کے دل سے فوت ہو جاوے ۱۲ [3] یعنے اگر کسی عورت کی عادت زنا ہو یا کسی مرد کی عادت زنا ہو تو اوس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہو گی ۱۲ [4] یہ چار آتین سورۂ مائدہ کی شروع رکوع ۶ جخم مین ہین ۱۲ [5] یعنی پیکر کا غذ یا پتلا مٹی کا مگر کر ہرنگ ہو [6] جب تم ملاقات ومقابلہ کافرونسے کرو تو بس گردن مارنا ہے یعنے قتل کرنا ہی ۱۲ [7] یعنی اے خدا کے فرشتو ایسطرح اس شخص کے لئے کیا جاوے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ تا مُحْسِنِیْنَ جس شخص پر غلبۂ خواب بہت ہو اور دفع اوسکا چاہتا ہو تو اِن آیات کریمہ کی تلاوت کرکے حق تعالےٰ سے سوال زوال قوم کا کرے تو شدت نوم اوس سے زائل ہو جاویگی اور بعض خواص اس آیات سے اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰیٓ اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ تا الْخٰسِرُوْنَ چنانچہ اگر کسی کو دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو غرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اوسکو پانی سے دھوکر وہ پانی گوشہائے مکانات مین چھڑک دے تو اُن جانوروں سے امن ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص اس آیۃ سے یعنے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ چنانچہ جو کوئی اس آیۃ کو دن مین پڑھے تو وہ اوس روز نہ مریگا جیساکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت مین یہ ہی کہ وہ قتل نہ کیا جاویگا اور کسی حربۂ آہنی سے مارا نہ جائیگا اور اگر انھین آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اوسکے حق مین بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے مین ہی اور ذکر کیا ہے اوسکو بعض صالحین نے اور مین کہتا ہون کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اوس روز یا شب کو تلاوت آیات موصوفہ پر قادر نہوگا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیۃ کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ہفتاد بار پڑھا کرے گا تو حق تعالےٰ اوسکے امور اہم دنیا و آخرت مین کفایت و کفالت

برائے دفع ہوام موذیہ ۱۲

برائے امن از مرض ۱۲

ا؎ یہ تین آیتین سورۂ اعراف کے شروع رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ ۲؎ یہ تین آیتین سورۂ اعراف کے اخیر رکوع دوازدہم مین ہین ۱۲ ۳؎ یہ دو آیتین تا آخر سورۂ توبہ رکوع شانزدہم مین ہین ۱۲ ۴؎ یعنے احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲ ۵؎ یعنے کسی سبب سے معذور رہے گا ۱۲

کریگا اور وہ آیت یہ ہے فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور واضح رہے کہ دربارۂ تلاوت اِس آیۃ کے اور اوسکے کفایت مہمات اوس شخص کا صادق ہوتا یا کاذب ہونا یکسان ہے یعنے دونون حالتون مین اس آیۃ سے نفع ہوگا۔ پس اِس بات سے تو واقف ہو اور اعتبار مین لا یعنے لحاظ و نظر کر اس بات مین کہ اکثر اذکار یعنی ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہین اور سوائے سائر اذکار کے اس ذکر یعنے آیۃ مذکورہ کے باب مین نزول رحمت عام ہے یعنی اس باب مین بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالے جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی بخشے تو اوس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے اگرچہ وہ شخص توکل مین ثابت قدم نہو پس وہ یہ نعمت ہے جسکے مقدار کا اندازہ نہین ہے اور اوسکے شکر واجب پر کوئی قایم نہین ہو سکتا یعنے شکر کما ینبغی اس نعمت کا ادا نہین ہو سکتا پس جمیع حمد و شکر ظاہرًا و باطنًا و اولًا و آخرًا اللہ کیواسطے سزاوار ہین اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتون کا علامہ سنوسی نے اپنی مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا تا بَعِيدٍ اگر اس آیۃ کو کسی مہینے کے آخر روز سہ شنبہ اکو اوپر ہفت ظروف سفال کے کسی مکان یا کسی جاپین جسکی خرابی منظور ہو لکھکر دفن کر دین یا وہان پر ڈال دیوین تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہو جاوینگے

[illegible]

[illegible]

لہ یہ آیۃ اخیر سورۂ توبہ مین ہے یعنی اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو اونسے کہدے کہ حق تعالی میرے لئے کافی و بس ہے اوسی پر بھروسہ کیا کہ سواے اوس کے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین سورۂ ہود کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲—

اور تباہی اوس سے رفع نہو گی اور اگر اسی آیۃ شریفہ کو ایک ہانڈی مین کسی شخص
کے نام پر نقش کرین اور اوس شخص کا نام بھی نقش کرین اور اوس ہانڈی کو
آگ پر چڑھا دیوین تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے معمولی مرض تپ مین ہوگا اور
پھر اُس سے اوسکو نجات نہو گی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اُس شخص
کے معمول کے جو مستحق ولائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لئے نہ کرے
ورنہ یہ وبال اوسی اپر یا اوسکے مال وعیال پر واقع والراجع ہوگا اور مین نے
اس عمل کو بعض کتب مین اسی طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب مین یون دیکھا
کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر
روز اسی آیت کو ہفت خزف چام پر نقش کرین اور ایک قریب اوس گھر
کے دروازے پر ڈال دین اور دوسرے کو توڑکر اوس مقام مین ڈال
دین اور باقی ٹھیکرون کو کوٹ کرکے اوس مکان کے گوشون مین پھینک
دین تو یہ باعث حصول مُدعا ہوگا بقدرت اللہ تعالےٰ اور ایک ہانڈی مین
اُسی آیۃ کو کسی شخص کے نام سے نقش کرین اور کچھ اوس کے اثر قدم[1] بھی
اوس مین چاہیے کہ ضرور ڈال دیوین اور اُس ہانڈی کے تئین آگ پر رکھکر
تاب دیوین تو وہ شخص معمول جسکے لئے یہ کیا جاوے اوسی دم اوسی وقت
مبتلائے مرض تپ مین ہوگا اور کیفیت اس آیۃ کی نقش کرنے کی یہ ہے

[1] یعنے خاک زیر قدم ۱۲—

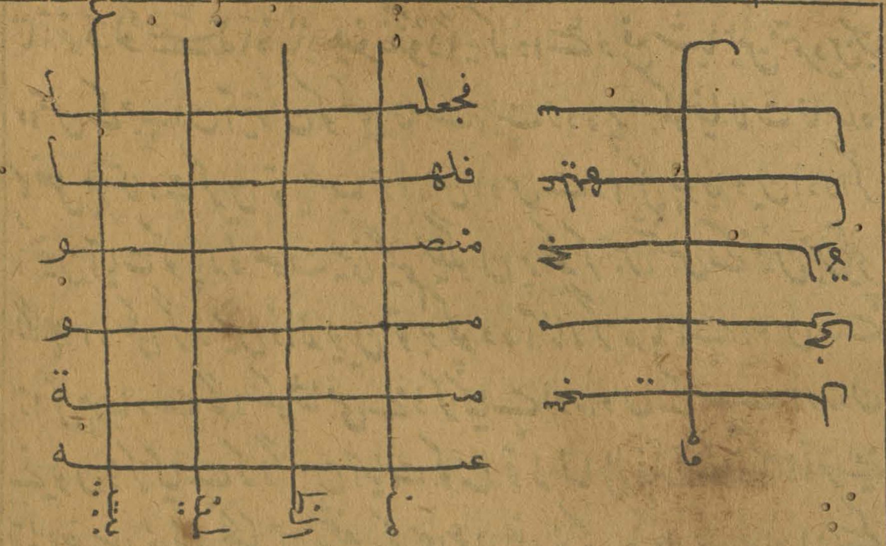

اور خواص اِن آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی انکو لکھ کر اپنے پاس رکھی تو کوئی شخص اوسکو بدی سے یاد نکرے گا اور وہ آیتین یہ ہین هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ہ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ہ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حمعسق[۳] حَمَيْتَ[۴] كهيعص[۱] كَيْفِيْت[۲] عَقَدْتُ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَلسِّنَةَ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے اِن آیات کے یعنی اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

[illegible]

لہ یعنے وہ روز ہوگا کہ اونکو یارائی گویائی نہوگا اور اونکو مہلت عذر خواہی کی بھی نہوگی ۱۲ [۲] ثابت ہوا حق وباطل ہوا عمل اونکا ۱۲ [۳] واقع ہوا اونپر عذاب بسبب اونکے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کرسکینگے ۱۲ [۴] یعنی حمعسق مین حمایت کیا گیا یعنی کہیعص نے جہات کیا گیا ۱۲ [۵] اے قائل میری کتاب کے معنے رکھنے والے اس تعویذ کے مین نے تجھسے زبانی خلق وزبان بشر بند کردی ہر ایک عورت ومرد سے تا ئید ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲

تا آخر وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین جن
وانس کے جب ان آیتون کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جسکو خیالات فاسدہ
کا خلل ہو تلاوت کرین تو یہ سب عوارض اوس سے زائل ہو جاوین اور اگر
اُنھین آیات کو پارۂ صوف یعنی گلیم نیلگون پر لکھ کر جس شخص کے تئین جن چھیڑ
لگا ہوا اوسکی گردن مین ڈالدیوین تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اوس سے
زائل ہو جاوے گا اسکو شافعی نے ذکر کیا ہے اور اون کے سوا اورون
نے یون ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالیٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا تا آخر یعنے
آیۂ اخیر سورۂ توبہ لکھکر جس شخص کو یہی عوارض مذکورہ عارض ہون اوسکے
گلے مین ڈالدیوین تو جو کچھ اثر ضرر پاتا ہے اوس سے دور ہو جاوے گا اور
اوس مین قید کتابت کی اوپر پارۂ صوف نیلگون کے نہین ہے اور بعض خواص
ان آیات سے یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا کسی ساعت شب
مین کرے یعنے رات کو جسوقت خواب سے بیدار ہونا چاہے تو ہنگام خواب
ان آیات کو تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَیْقِظْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا
وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ اللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ
لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا اُذْکُرُكَ فَتَذَکَّرْنِیْ وَاسْتَغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ

برای بیداری در میان ساعات ۱۲

ل۱ یہ دو آیتین سورۂ بنی اسرائیل کے رکوع ہفتم مین ہین ۱۲ ل۲ یہ چار آیتین سورہ کہف کے رکوع دوازدہم
مین تا آخر سورہ ہین ۱۲ ل۳ ای میرے پروردگار مجھے جگادی فلان میری جان تیرے ہاتھ مین ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ
فوت کرتا ہے جانون کو وقت اونکی موت کے اور جس جان کو موت نہین آتی ہے تو اوسکو وفات خوابی دیتا ہے
مین تجھکو یاد کرتا ہون تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا مین آمرزش چاہتا ہون تو میری آمرزش کر و ہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے ۱۲

تفعل ما يريد یا یہ کلمات کے اقسمت عليكم يا خدّام هذه
الآيات الشريفة ان توقظوني وقت كذا بحقها عليكم پس حصول
مقصود ہوگا یعنے جسوقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو اوسی دم جاگے گا اور
بعض خواص ان آیات سے یعنے والتي احصنت فرجها فنفخنا فيها من
روحنا وجعلناها وابنها آية للعالمين تا راجعون اگر ان آیات کو لکھ
کر زن حاملہ کے گلے مین لٹکا دیوین اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس روز تک
یعنے درمیان اس مدت کے وبعد ازان جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اوس کے
گلے مین پہنا دیوین کیونکہ یہ تعویذ حافظ ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اوسکی
ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اوسکے متولد ہونے اور اوسکے گرامی
قدر ہونے پر باذن اللہ تعالے اور بعض خواص ان آیات سے الذي خلقني
فهو يهدين الى قوله بقلب سليم یہ کہ برائے تسکین گرسنگی وتشنگی
ووحشت خاطر ودرماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتون مین سے کسی کی حاجت
درپیش ہو تو وہ وضو یا تیمم سے دو رکعت نماز پڑھ کے ان آیات کریمہ کو بست
ویکبار تلاوت کرے اور انھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو اوسکی خواہش
پوری ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنے ولولا اذ سمعتموه
قلتم ما يكون لنا ان نتكلم تا حكيم واسطے دفع مرد کذاب جسکی عادت
فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الہجو یعنے جو تفضیح مردم کرتا ہے
اور واسطے دفاع اشرار کے جسکی شر سے خوف ہے چاہیے کہ ان آیات کریمہ کو آب

له ای خدام ان آیات شریفہ کے مین تمکو قسم دیتا ہون اسبات کی کہ مجھکو بیدار کردو فلان وقت بحق ان آیتون کے جو تمپر ہے ۱۲ سے یہ تین
آیتین سورۂ انبیاء کے رکوع ششم مین ہین ۱۲ سے یہ بارہ آیتین ہین سورۂ الشعراء کے رکوع پنجم مین ۱۲ سے یعنے بحالت
عدم بہم رسنے پانی کے تیمم کرے ۱۲ سے یہ تین آیتین ہین سورۂ نور کے رکوع ہشتم مین ۱۲

انگور ابجض پر تلاوت کریں اور اوس فقرہ میں شکر ملاکر شل حلوہ کے بنائیں یا عقید[1]
یعنی محقد العنب بطور شیرے کے پکا لیویں یا کسی قسم کا طعام تیار کر لیویں اور جس شخص
کی وہ حالت ہو یعنے جسکی عادت فحش یا ہجو یا شرارت اوس سے کی ہے اوسکو کھلا
دیں و بعد ازاں انھیں آیات کو شہد مگس خام سے جسکو تاب آتش نہ پہونچی ہو ایک
خزف سفال پر لکھکر ایسے پانی میں ڈالدیویں کہ اوس سے وہی شخص پیے جسکی وہ
حالت و عادت ہے اور بعض خواص اس آیۃ سے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا[2]
مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ یہ کہ جو شخص چاہ و تالاب کھدواتا ہو وہ اس آیۃ کریمہ
کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیرین و خوشگوار نکلے گا اور بعض خواص اِن آیات
سے یعنے وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تا مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ چنانچہ یہ دو[3]
آیتیں ہیں کہ ہفت خزف سفال لیکر ہر ایک پر دونوں آیتیں نقش کریں اور انھیں
آیتوں کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھکر ایک ایک کرکے چاہ معطل بیکار اوقنات
میں ڈال دیں آب کثیر ہو جاویگا **فائدہ** امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن
میں ابن قیتبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال میں کچھ تخیل ہوا یعنی کوئی وسوسہ
و خطرہ پیدا ہوا تو یکایک اوسکی زبان پر یہ آیہ جاری ہوا اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا[4]
چنانچہ ابن قیتبہ نے اوس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے اور نے

پارہ ۲۳ رکوع ۱۲ سورۂ ص ۱۲

پارہ ۱۲ رکوع ۴ سورۂ ہود ۱۲

---

[1] یہاں میں لفظ عقید سے کوئی چیز قسم طعام سے معلوم نہیں ہوتی مگر مفید ہر تحریف ہو گیا ہوگا جو معنی
قوام عسل اور شیرہ پختہ ہے ۱۲ [2] یعنے حضرت ایوب سے کہا گیا کہ زمین میں ٹھوکر مار تو چشمہ بہیگا کہ
وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲ [3] یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ ص کی رکوع ۶ جہارم
میں ۱۲ [4] یعنے جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیان تیرے اور کافروں کے حجاب پردہ حائل کردیتے ہیں

کہا مین نہین جانتا ہون تب ابن قتیبہ نے اوس سے کہا کہ تو ان آیتون کو پڑھ جس سے
تجکو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہین وَمِنْهُمْ مَنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا تا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْغَافِلُوْنَ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ
نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَا
نِهِمْ وَقْرًا + اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ
عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جسکو حق تعالے نے درمیان اپنے رسول
علیہ السلام اور درمیان اون لوگون کے جو یقین آخرت کا نہین رکھتے ہین حائل کیا ہے
پس یہ سنکے وہ شخص چلا گیا فائدہ سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے کہ قرآن مجید مین
پانچ آیتین ایسی ہین کہ اون ہر ایک مین دس دس قاف ہین چنانچہ وہ آیات کریمہ
جس دشمن کے برروپڑھین جاوین وہ مغلوب ومقہور ہو جاوے اور اگر ان آیات بکرمہ کو

ف۱ یہ آیۃ طولانی سورہ انعام کی رکوع سوم مین ہے یعنے بعضے ان مین سے وہ لوگ ہین جو تیری طرف کان
لگاتے ہین سو ہم نے اونکے دلون پر پردے ڈال دیے اس آیات سے کہ وہ اوسکو سمجھین گے اور اونکے
کانون مین ثقل ڈالدے یعنے اونکو گران گوش کر دیا الخ ف۲ وہ لوگ وہ ہین کہ حق تعالے اونکے دلون پر اور
اونکی شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی لوگ غافل ہین ۱۲ ف۳ اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اوس شخص
جسکے سامنے آیات اوسکے پروردگار کے ذکر کئے جاوین اور اوس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو کرا
اونسے پہلے کئے ہین ۱۲ ف۴ تحقیق کہ ہمنے اونکے دلون پر پردے ڈالدئے اور اونکے کانون مین ثقل وگرانی
ڈالدے ۱۲ ف۵ کیا تونے اوس شخص کو نہین دیکھا جس نے اپنی خواہشون کو اپنے خدا مقرر کئے یعنی جس جس کو اوسکے
دل نے چاہا خدا ٹھہرا لیا اور حال یہ ہر کہ حق تعالی نے اوسکو علم وآگاہی پر گم کر دیا یعنے علم وآگاہی کو اوسنے محو کردیا اور اوسکی شنوائی

لکھکر نیزہ و شمشیر وغیر سلاح مین باندھکر مقابلہ حرب مین پیش کرین تو عدم منہزم اور مفضول ہوجاوین اور یہ ازروے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہین قولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاءِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ الْاٰیَة وقولہ تعالی لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا الْاٰیَة وقولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ الْاٰیَة وقولہ تعالی وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ تا الْمُتَّقِیْنَ وقولہ تعالے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ **فائدہ** کعب الاحبار سے منقول ہے کہ قرآن مین سات آیتین وہ ہین کہ جو کوئی اونکو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوسکی مضرت پر قادر نہوگا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات کریمہ یہ ہین قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا الْاٰیَة دوم وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ الْاٰیَة سوم وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا الْاٰیَة چہارم اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ الْاٰیَة پنجم وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَھَا الْاٰیَة ششم مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا تا الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ تا الْمُتَوَکِّلُوْنَ **فائدہ** بعض صالحین سے منقول ہے اونھون نے کہا

۱۲ اور دلون پر مہر کردی اور اوسکی بینائی پر پردہ ڈال دیا پھر اوسکو کون ہدایت کرسکتا ہو سواے حق تعالے کے پھر تم پند پذیر کیون نہین ہوتے ہو ۱۲ ؎ یہ آیة سورۂ بقر کے رکوع سی و دوم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة سورۂ آل عمران کے شروع رکوع نوزدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة سورۂ نسا کے شروع رکوع یازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة سورۂ مائدہ کے شروع رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة سورۂ رعد کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا المومنون سورۂ توبہ کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا رحیم سورۂ یونس کے رکوع یازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا مستقیم سورۂ ہود کے رکوع اول مین شروع جزو دوازدہم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا مستقیم سورۂ ہود کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا العلیم سورۂ عنکبوت کے رکوع ششم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیة تا الحکیم سورۂ فاطر کے اول رکوع مین ہو ۱۲ ؎

میں ایک روز صحرا کی طرف نکلا تو میں نے ایک بکری کو دیکھا کہ اوس کے پاس ایک گرگ
ہے اوس سے کھیلتا ہے اور اوسکو کچھ ضرر نہیں پہونچاتا ہے پھر جب میں نزدیک گیا
تو وہ بھیڑیا بھاگ گیا اور میں نے اوس بکری کو پکڑا تو اوسکے گلے میں ایک تعویذ بندھا
ہوا پایا میں نے لیکر اوسکو کھولا تو اوس میں یہ آیات لکھے تھے وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بَلِ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ
مَّحْفُوظٍ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۝ اِنَّ رَبِّي عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُونَهٗ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُونَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ ۝
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ اَللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ

والمتوکلون سورۂ زمر کے رکوع چہارم میں ہے ۱۲ ؎۱ ترجمہ اسکا باب سوم آیۃ الکرسی میں گذر چکا ۱۲ ؎۲ اللہ بہترین حافظ
اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ؎۳ حفاظت ہے ہر ایک شیطان متمرد سے ۱۲ ؎۴ محفوظ رکھا ہمنے اوسکو ہر ایک شیطان
راندہ سے ۱۲ ؎۵ اور حفاظت کی ہمنے آسمان کی از روے حفاظت کے زبر تجویز دانداز ہے بڑے دانا کا ۱۲ ؎۶ نہیں ہے
دنیا کوئی جاندار مگر اوسپر حافظ ہے فرشتہ ۱۲ ؎۷ ہر آئینہ گرفت تیرے پرور دگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ شیئ ابتدا میں
پیدا کرنے والا اور آخر میں زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور ودود ہے خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے ۱۲
؎۸ کیا نہیں پہونچی تیرے پاس خبر لشکر و جماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون اور قوم ثمود کی تھی بلکہ اونھوں نے کفر کیا انبیا کی تکذیب میں

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ چنانچہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سرہانے یا گلے مین باندھ لیوین تو اوسکو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالے فائدہ اسکو غزالی نے فتوح القرآن مین ذکر کیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اوسپر کشایش جملہ خیر و برکت کی کریگا اور وہ آیات یہ ہین ۝ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ

اور حق تعالے اونکو پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ ۝ اور حق تعالی غالب قادر ہے اپنے بندون پر اور بھیجتا ہے اوپر نگہبانون کو یعنی فرشتون کو ۱۲ ۝ تحقیق کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ۝ خدا کے فرشتے ہین پے درپے آنے والے جو حفاظت کرتے ہین انسان کی آگے پیچھے حکم خدا سے ۱۲ ۝ ہمنے نازل کیا ذکر یعنے قرآن کو اور ہم اوسکی حفاظت کرنیوالے ہین ۱۲ ۝ ہم اونکے نگہبان تھے ۱۲ ۝ اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہے ۝ اللہ اونپر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ۝ اور تو اونکا مددگار نہین ہے ۝ اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنیوالی اون چیزون کی جو اونمین لکھی ہین ۱۲ ۝ یعنے جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنیوالے پرہیزگار کے لیئے ہے ۱۲ ۝ تحقیق کہ تمپر البتہ فرشتے محافظ ہین ۱۲ ۝ قریب ہے کہ حق تعالی کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس دیگا ۱۲ ۝ اوسکے پاس کنجیان جنت کی ہین اوسکو سوائے اوسکے کوئی نہین جانتا ۱۲ ۝ اے ہمارے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق واکردے کہ تو بہترین کشایش کا کرنے والا ہے ۱۲ ۝ اور اگر اہل قریہ کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اونپر برکات کو آسمان اور زمین سے کھول دیتے ۱۲ ۝ اگر تم اوکا فرو فتح چاہتے تھے سو تمہارے پاس فتح آچکی یعنی تمکو حال جنگ و فتح بدر کا کھل گیا ۱۲

لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۝ حَتّٰى إِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ۝
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا ۝ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَأْخُذُوْنَهَا ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ ۝ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

فائدہ منقولہ بعض علما محققین سے جو واسطے ازالہ خوف و فزع و برائے دفع حزن وہم و غم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ درود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ دو آیتین لکھکر اپنے پاس رکھے تو حق تعالے اوسکو جمیع احوال مین برکت دیگا اور اوسکے دشمنون پر اوسکو نصرت بخشے گا اور ہر ایک ہم و غم سے اوسکو کشادہ دیگا اور یہ دونون آیتین واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد و آزار کو جو بدن انسان مین پیدا ہوتے ہین نفع کرین گے اور وہ دونون آیتین یہ ہین اول سورۂ آل عمران سے
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشٰى طَائِفَةً مِنْكُمْ
تا الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورہ اور اگر ان دونون سورون کی ان دونون آیتون کے حروف معجمہ جدا جدا

لہ اور جب برادران یوسفؑ نے اسباب اپنا پکڑا تو اوس مین سرمایا اپنا بجنسہ پایا کہ اونکے پاس واپس آیا ۱۲ ع لہ اور فتح اونکی تھی اون کا فرون نے وحالانکہ وہ سارے ظالم سرکش مایوس و ناامید ہوئے ۱۲ سہ لہ و بالفرض اگر ہم اوپر دروازے آسمان کے کھولدیتے اور ایسا ہوتا کہ وہ اوس مین چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کئے گئے ہین ۱۲ لہ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور اونکے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنون کو ۱۲ ہ لہ یعنے حق تعالی لئے لوگون کو جو کچھ کشایش اپنی رحمت سے دی ہے اوسکا کوئی روکنے والا نہین ہی ۱۲ لہ یعنے جب وہ کفار قریب جہنم آدین گے تو دروازے اوسکے کھل جاوین گے ۱۲ ع لہ ہر آئینہ ہم نے تجھکو فتح دی جو فتح جو عیان ہے ۱۲ سہ لہ اور پہونچی اونکو فتح قریب یعنے پاس والے ۱۲ ع لہ اور غنائم کثیرہ ہین کہ وہ لیتے ہین ۱۲ ہ لہ ہم نے کھولدئے دروازے آسمان کے واسطے پانی ہمیم و زور برسنے والے کے ۱۲ لہ نصرت و فتح قریب حق تعالی کی جانب سے ہے لہ اور کھولے جاوینگے آسمان تو ہو جاوین گے

یعنے ہرایک آیتہ کے حروف جُدا جُدا جمع کرکے ایک ظرف پاکیزہ مین لکھین اور دونون مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت مین خوشبودار اور شیرین دہوکر دمل یا داغ یا شق یا آبلہ وریش زخم وغیرہ پر طلا و مالش کرین تو بہت جلد زائل ہوجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے فائدہ جلیلہ برائے دفع خوف رجا و فزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ نے قول بعض صالحین کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر مین ہم چند اشخاص نہر تیری پر پہونچکر اوترے اور وہان پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام مین اوترتا ہے وہ مارا جاتا ہے اور اوسکا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری جاتا ہے یہ سن کے ہمارے سب یار ہمسفر باعث خوف کے وہان سے کوچ کرگئے مگر مین اون کے پیچھے وہین ٹھہرا رہا اسلئے کہ مین نے ایک رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید مین شش و ستہ آیتین ایسی ہین کہ جو کوئی اونکی تلاوت کرے گا تو اوس شب مین کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد متمرد اوس ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال اور اسباب سے امن و امان مین رہے گا چنانچہ جب مجکو وہان شام ہوئی تو مین نے اون آیتون کو تلاوت کیا اور مین ہنوز سویا نہ تھا کہ ناگاہ مین نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میری پاس

عمل ستہ آیات برائے حفاظت جان و مال [illegible]

ہیبت سے درازے ۱۲ ۱۵ جب نصرت اور فتح خدا کی آوے گی تو دین خدا مین مردم فوج فوج داخل ہون گے ۱۲ ۱۸ یعنے آب فشردہ انجیر دریا کہ یہ لفظ مناسبت مقام کے سیسرو ج ہیں جیسنے روغن کنجد ۱۲ ۱۸ تیری اصل اوس لفظ کی نار معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام مین ۱۲

تلوارین باندھے ہوئے آپہونچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہونچے یعنے
مجھہ کو نپایا پھر جب صبح ہوئی تو مین نے وہان سے کوچ کیا اوسوقت ایک مرد
شیخ اون لوگون مین سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے
پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن
ہے مین کہا مین تو انسان ہون گا بنی آدم سے تب اوس نے کہا تیرا کیا حال ہے
کہ ہم لوگ تیرے پاس اوس شب مین زائد از ہفتاد بار آئے اس قصد سے کہ ہم
تجکو قتل کرین اور تیرا مال واسباب لوٹ لیوین مگر درمیان ہمارے اور تیری
ایک دیوار آہنی حائل ہو جاتی تھی سو ہم اس بات سے تعجب مین تھے مین نے کہا
مجھ سے ابن عُمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ ہتی وتہ
آیتہ کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اوسکو اوس شب کوئی درندہ
شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ صبح تک امن
وامان مین رہے گا چنانچہ اوس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سنی تو اوس نے
اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اُسی وقت خدا سے اوس نے
عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی و رہزنی نہ کرونگا اور وہ آیات موصوفہ یہ ہین
اربع آیات اول سورۂ بقر کی تا اَلْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد والی
تا خَالِدُوْنَ اور تین آیتین آخر سورۂ بقر کی یعنے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور تین آیتین سورۂ اعراف سے یعنے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ

ملحق آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وہو العلی العظیم تک ہے
اس واسطے اوس بعد والی دو تین آیتون کو تا خالدون جدا گانہ شمار کیا ۱۲

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا اَلْحُسْنٰى اور سورۂ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى تا آخر سورہ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالصَّافَّاتِ صَفًّا تا لَازِبٍ اور دو آیتین سورۂ رحمٰن سے يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرَانِ اور چار آیتین آخر سورۃ الحشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۃ اور اول سورۃ الجن سے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا اور کتاب شافعی وغیرہ مین اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورہ اور سورۃ الجن سے وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرس و الحرز ہے اور کہتے ہین کہ ان آیات مین سو آزار کے لئے شفا ہے مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعد و لاتحصے ہین اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اونھون نے فرمایا کہ مین نے اِن آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا تو اوس نے یہ آزار یعنے حق تعالےٰ نے برکت اون آیات کریمہ سے دور کروے اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہین جو کوئی انکو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اوسکے شر سے امین رہے گا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ اون آیات پر یہ آیات اضافہ کیجاوین قولہ تعالےٰ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الآیۃ اور اول سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاءَكُمْ

لے یہ تینون سورۂ اعراف کے شروع رکوع چہاردہم مین ہین ۱۲ ؎ یہ آیتین اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہین ۱۲ ؎ یہ آیہ سورۂ بقر کے خاتمہ رکوع نوزدہم مین ہے یعنے والٰہکم الہ واحد لا الہ الا اللہ ہو الرحمن الرحیم ۱۲

رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ تا آخر سورہ

[illegible]

باب سیزدہم بذکر فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کچھ ذکر اون چیزون کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہین

واضح ہو کہ حق تعالیٰ مجھ کو اور تجھکو توفیق عمل عطا کرے بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی جناب مین کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب و غم مین مبتلا ہو یا اوسپر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل مین یعنی نیمۂ شب کو بیدار رہو اور اوٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجالاوے اور فارغ ہو جاوے تو اوسی حالت مین روبقبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھے اور اسطرح کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ چنانچہ حق تعالیٰ اوس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کریگا سو چاہیے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنی درود کے بہت ہین جیسا کہ علامہ سیوطی نے اپنے مجربات مین ذکر کیا ہے اور بعض صحیفہائے جلیلہ سے یعنی کلمات طیبات سے واسطے صلوٰۃ کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لہ ای میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمدؐ ہین وہ صلوٰۃ جسکے سبب تو میری مشکلکشائی کرے اور جسکے وسیلہ سے تو میری کرب کو مجھسے دور کردے اور تو نکالے مجکو اوسکے سبب میری کلابہ بلا سے جس مین پھنسا ہون اور دور کرے تو اوسکے ذریعہ سے میرے گناہون خطاؤن کو اور تو روا کرے اوسکے واسطے میری حاجت کو ۱۲

کے یہ ہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُ اللّٰہِ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَنَفَذَ بِہٖ حُکْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمِلْاَءَ کُلِّ شَیْءٍ وَّعَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ وَزِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَمَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ اللّٰہِ اور بعضون نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قرأت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے جسوقت کہ فرش خواب پر جاوے اور پہلوے راست پر آرام کرے یعنے داہنی کروٹ سے لیٹے اور رو بقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنی بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص اپنے رویا مین زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہ صلوٰۃ سے وہ صیغہ ہے یعنے بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہین جو تشہد اخیر مین مذکور ہوتے ہین وہ یہ ہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لے یا اللہ درود وسلام بھیج اوپر سید ہمارے جو محمد ہین تیرے بندے ہین اور تیرے رسول اور وہ نبی ہین ساکن ام القریٰ یعنی مکے کے اور اوپر انکی آل اور انکے اصحاب پر او سقدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہین ذکر کرنے والے یا غافل ہین اوس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اوسقدر کہ علم آلٰہی نے اوسکا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اوسکے ضبط مین جاری ہوا ہے اور ساتھ اوسکے نفاذ حکم آلٰہی ہوا ہے اور اللہ ہی کے علم مین اوسکی گنجایش اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شے کے ہے اور جو تا دو چند ہر شے کے ہے اور ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور وہ یہ صلوٰۃ جو بشمار مخلوقات اور ہمسنگ عرش ہے اور موافق رضائے شیت خدا ہے وباندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور وہ صلوٰۃ جو بشمار ان چیزون کے ہے جو پیدا ہوئین اور جو ہونگی اور ہمیشہ علم آلٰہی مین ہونے والی ہین اور وہ صلوٰۃ جس مین تمام سب مستغرق ہو اور جسکی حد کا احاطہ نہین ہو اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کے واسطے بندہ ہے اور بقائے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ تا آخر۔ اور بعض
صیغہائے جلیلہ یہ بھی ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَرْسَلَ اللّٰهُ رَفِیْقٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ
اِنِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ سَیِّدِنَا اَھْلِ التَّوْفِیْقِ وَصَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِنَا اَھْلِ التَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِنَا
اَھْلِ التَّدْقِیْقِ وَالتَّحْقِیْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اٰلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِیَّةِ الصَّحَابَةِ
اَجْمَعِیْنَ وَتَابِعِیْھِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْھِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی قِیَامِ طَرِیْقٍ وَ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَھُمَا حَتّٰی نَضِیْقَ اور بعض صیغہائے
جلیلہ مختصرہ سے یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیْ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ
چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی و بینش روشن ہو جاتی ہے اور بعض

---

۱۲ ٹلی کے ساتھ باقی ہے ۱۲ لے ترجمہ اوسکا ضمنًا مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۲ اسکا ترجمہ ظاہر ہے ۱۲
۳ یعنے جس کا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اسرار اوسکا جمیع اسماء و صفات میں و شریک ہے

میرا باپ ایک شہر مین بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اوسکا منھ کالا ہو گیا پھر تمام بدن
بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا مین نے دیکھکر کہا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور میرا باپ مسافرت مین مر گیا اور اوسکی یہ حالت ہوئی اس
سے مجکو سخت صدمہ ہوا اور اوسی رنج و قلق مین مجکو نیند آ گئی تو مین خواب مین ایک
شخص کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبو ہے سو وہ میرے باپ پاس آیا
اور اپنا ہاتھ اوسکے چہرے اور بدن پر پھیرا تو باپ میرا نورانی صورت اور تندرست
تن ہو گیا مین نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالےٰ نے
میرے والد پر ایسا کرم و رحم کیا اوس شخص نے کہا مین محمد رسول اللہ ہون تیرا
باپ بڑا گناہ گار و زنا نکار تھا مگر یہ کہ وہ بکثرت صلوٰۃ کی مواظبت رکھتا تھا پھر
جب اوسکی ایسی حالت ہوئی کہ مین اوس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لئے آیا
ناگاہ مین جاگ اُٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھکر حمد خدا بجا لایا اور
اوسکے کفن و دفن مین تعجیل کی واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہین کہ
بعض علما نے فضائل صلوٰۃ مین جداگانہ تالیفین کی ہین لاجرم عاقل و خردمند
کو لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ وسلام کی کرے کہ ہر
آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر مضرت کی دنیا
و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو
پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالےٰ سے ایسی صورت مین کہ حق تعالےٰ اوس سے
راضی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص بکثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا
جسکو تو نے خلق کیا اور اونکو جب تو نے موت و حیات دی ہر اوس دن تک جس روز تو زندہ کریگا اون سب کو
جنکو فنا کیا ہے اور پیام اوپر سلیم کثیر تا روز حشر اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے
واللہ اعلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لئے کہ مجھپر اکثار صلواۃ کا کرو کہ یہ صلواۃ تمہاری مشکلکشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھول دے گی و نیز فرمایا آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کہ جو کوئی مجھپر سو مرتبہ صلواۃ بھیجے گا تو اوسکی سو حاجتین برآمد ہونگی منجملہ اونکے تیس حاجتین دنیاوی برآوینگی اور باقی آخرت مین اوسکی حاجت روا ہونگی

باب چہاردہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق ہین اعدا و ظلمہ سے واسطے ہدایت اونکے قلب کے اونکے مقابلے مین اور بنابر دفع اونکے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ جو کچھ اس باب مین ذکر کیا جاتا ہے غالباً اوسکی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی فزیادہ برآنکہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصاً قضاے احتیاج اس زمانے کے کہ اس مین قلت انصاف کی ہے اور بکثرت برگشتگی و انحراف طبایع کی راہ حق سے ہوگئی ہے اور اعلیٰ اور ادنی مین ظلم کی طغیانی ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حق سبحانہ وتعالےٰ فرماتا ہے وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ[۱] لاجرم اے برادر پہلے تو لازم ہے استعمال اون باتون کا جس سے قلوب مردم کی تالیف و ہدایت کرے و بعد ازان استعمال ارسال رسل و رسائل وتحف و ہدایہ و بعد ازان کچھ استعمال عملیات و دعوات کا چاہیے جس سے

[۱] بدلا برائی کا برابر برائی کے ہے پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اوسکا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲

اوس کے اوپر تسلط حاصل ہو وبعد ازان جبکہ ان چیزون سے حصول مُدعا
نہو اور ظالم اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر استعمال اوس عمل کا
کیا جاوے جو باعث اوسکی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم
حاوی ہے تکلف اسکا روا ہے یعنے اس سے باز رہنا چاہیے اور اسی وجہ
سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہین کیونکہ اونکی نیتون کو اس
باب مین تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اوس شخص کے لئے حاصل ہے جس نے
ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس باب مین کہ اس علم کے
ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہو اور استعمال اس کا
امور خیر مین کرے اور جہان تک ہو سکے اس علم کے ذریعہ سے کسی ظالم پر
دعا بد کرنے سے پرہیز رکھے بقولہ تعالےٰ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ[١] اِلَّا بِاللّٰهِ
وقولہ تعالیٰ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ[٢] عَلَى اللّٰهِ وبقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ ہر آئینہ حق تعالےٰ انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لیگا
جسطرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا مین لیا جاتا ہے اور اگر انتقام کرنا ناگزیر
ہو جاوے تو بقدر اوسکے مظلمہ کے اوسپر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متمرد
حربی ایسا ظالم ہے جسپر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اوس
شخص کے لئے جسکو حق تعالےٰ نے قدرت دی ہے بطریق تصرف کے یہ کہ وہ
انتقام کرے اوس ظالم سے ساتھ دعاؤن کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہو قتل یا سلب
مال یا پریشانی اوس کے احوال سے یا انقلاب امر سے یا اون واردات
سے جسکے وہ لایق ہے اور اُس ظالم پر بد دعا نہ کیجاوے مگر ساتھ اسی وجہ کے

---

١ اور تو صبر و استقامت کر اور نہو صبر تیرا سوا برائے خدا کے ١٢ ٢ پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اوسکا حق تعالےٰ پر ہے ١٢

اور کبھی دعائے بد کرنا اوس ظالم کے حق مین واجب ہو جاتا ہے تاکہ شر اوسکا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جاوے چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ و روبرو ہونے حکام کے اور واسطے دفع اونکے ضرر کے اور بجھانی اونکی آتش غضب کے یہ ہے کہ اونکے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیہ تلاوت کرین وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ اِلٰی يَرْهَبُونَ[1] اور بعد ازان یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ وَبِسَطْوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ هٰذَا اَوْ فُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِيْ قَلْبِهٖ وَعَطْفِهٖ عَلٰى بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ[2] وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی روبکاری مین یہ آیہ پڑھی جاوے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ[3] اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیہ تلاوت کرین اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ[4][5] اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[6] اور بعض فوائد

[1] یہ آیہ سورہ اعراف کے رکوع نوزدہم مین ہے ۱۲ [2] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیری ہیبت و عظمت کے اور بوسیلہ تیری سطوت اور جلالت کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اوس شخص کے دل مین ڈال دیوے یا اوسکا نام لیوے کہ فلان کے دلمین داخل کر دیوے اور مودت اور محبت کے تئین اوسکے دل مین ڈال دیوے اور اوسکو مجھپر مہربان کر دیوے اپنے فضل سے اے کریم ۱۲ [3] یہ آیہ سورہ نحل کے رکوع سیزدہم مین ہے ۱۲ [4] یہ آیہ سورہ آل عمران کے رکوع ہیجدہم مین ہے ۱۲ [5] اللہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہی ہمارے لئے اعمال ہمارا ہے اور تمہارے لئے اعمال تمہارا ہے درمیان ہمارے اور تمہارے کوئی محبت و مخاصمت نہین ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کریگا یعنے ہماری جمعیت کریگا اور اوسی کی بازگشت ہے ۱۲ [6] مین نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقوت لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے اور مین نے تجھ سے درخواست

سے یہ ہے کہ جس شخص پر غضب سلطانی یا قہر کسی ذی جاہ کا ہو تو بوقت اوسکے روبرو
جانے کے یہ آیہ تلاوت کرے وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ تا يَرْهَبُونَ
بعدازان یہ کلمات پڑھے اُطْفِئَتْ غَضَبُ فُلَانٍ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ
مَوَدَّتَهُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور
بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص بروقت
اپنے جانے کے اس آیہ کی تلاوت کرے وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ تا قَضَاهَا اور اس آیہ کی ہفت بار تکرار کرے تو حق تعالیٰ اوسکی
حاجت بآسانی برلائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجکو کسی حاکم سے خوف
اس بات کا ہو کہ وہ تجپر حکم بجور و جفا کریگا تو وہ بروقت داخل ہونے کے اوسکے
پاس ان چار آیات کو ہفت بار اوسکے روبرو تلاوت کرے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ٥ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ٥ وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ بعدازان دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ غَالِبٌ چنانچہ یہ تجکو اسکی شر سے
کفایت کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تو کسی حاکم وغیرہ سے خوف

---

۱۲ اپنی حاجات کی کی بوسیلہ لا الہ الا اللہ کے ۱۲ [a] یہ آیہ مع ترجمہ بالا مذکور ہو چکا ۱۲ [b] یہ دعا مع ترجمہ بالا مذکور
ہو چکا ۱۲ [c] اوکشش کی میں نے اوسکی مودت کی بوسیلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ [d] یہ آیہ سورۂ یوسف
کے رکوع ہشتم میں ہی ۱۲ [e] یہ تین آیتیں ہین سورۂ قصص کے رکوع ہفتم مین یعنے اللہ سزاوار ہے تسبیح ہے یعنی اعلیٰ و برتر
ہو ہر شے سے جسکے ساتھ اوسکا شرک کرتے ہین اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے جس بات کو اونکے دل پوشیدہ رکھتے
ہین اور جس بات کو وہ ظاہر کرتے ہین اور وہی اللہ ہے جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اور اوسیکے لئے
حمد سزاوار ہے اول اور آخر مین ہر امر کے اور اوسیکے لئے حکم شاہانی ہے اور اوسی طرف تم سب باز
گشت کروگے ۱۲

کرے اس عمل کو کرینے کہیعص کیفیت حمعسق جملت چنانچہ
کہیعص مین ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے
اور حمعسق مین ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرکے پھر جب
اوس شخص کا سامنا ہو تو اوس کے روبرو سب اونگلیان کھول دے تو اوس
کے شر سے تو امین رہے گا اور اوس سے کوئی امر ناگوار تو نہ دیکھے گا باذن
اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی ظالم سے خواہ کسی درندہ
سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلنے کے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ
القدر و سورۂ قریش و سورۂ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار
پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دل مین رکھے اور زبان پر جاری کرے بلاذن اللہ
اپنے اوسی حال پر چلا جاوے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل
کرنے دلون کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر مین یہ آیۃ سو مرتبہ تلاوت
کرے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور ہر بار کے اخیر مین یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰهُمَّ
یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَطِّفْ قَلْبَهٗ عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ
لِیْ چنانچہ اس سے حق تعالےٰ اوس کے قلب کو میری طرف مائل کر دیگا
اور اوس کے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور
بعضون نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اسی امر کا یعنی تالیف قلوب کا کرے تو

[1] یہ آیۃ باب دوازدہم بن کرر ذکور ہو چکا ہے ۱۲ [2] یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلان شخص پر
جو پسر فلان زن کا ہے سو اوسکے دل کو مجھ پر مہربان کر دے اور اوسکو میرے لئے نرم دل کر دے ۱۲ [3] یہ دو آیتین آخر
تا آخر سورۂ توبہ رکوع بارہ مین ہیں ۱۲ [4] الٰہی محبت دے میری طرف فلان شخص کو جو پسر فلان زن کا ہے یہان تک کہ وہ

بعد نصف شب جمعہ کو بیدار رہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تمیں مرتبہ تلاوت کرے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ توبہ و بعد ازان صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے و بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ حَتّٰی یَأْتِیَ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُهْلَۃٍ وَّاشْغَلْهُ بِمَحَبَّتِیْ وَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو اقارب بعض برادران سے مجکو حاصل ہوا ہے کہ اسم یَا هَادِیُ بست ہزار بار پڑھین و بعد ازان یہ کلمات کہین یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَعَطِّفْهُ عَلَیَّ حَتّٰی تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور بعض فوائد سے برائے استعطاف قلوب یعنے برائے فریفتہ کرنے دلون کے سورۂ فاتحہ ہے جسکا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہواتف یعنے فرشتون کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہونچا ہے اور اوس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھین اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھین اور بخور کرین جو عالمون کا بخور ہوتا ہے کہ وہ جماجم التمر جنا ہے اور ابتدا قرأت قسم کی شب دوشنبہ سے ہو اور وہ قسم یہ ہے بطشطلخ طالخ لطلخ بطلمونخ عجمالخ یعنی

ہمیں وپاس بالمکساری و فروتنی کے لئے بے درنگ حاضر آئے اور اوسکے دلکو میری محبت مین مشغول کر دے کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ یا ہادی مجھ ہدایت کر اور فلان شخص کے دلکو ہدایت کر دے جو فلانی عورت کا بیٹا ہے (فلان اور فلان کی جگہ شخص مطلوب اور اوسکی مادر کا نام اور اسکی تین مجہیر مہربان کر دے کہ وہ میری حاجت بر لاوے اور وہ حاجت میری یہ ہے جو میری مرادی مین ہے کذا کی جگہ اپنی حاجت کو ذکر کرے ۱۲ جماجم تمر شاید کہ مراد عمدہ خرما ہو یا یہ کہ لفظ ہر دو جا یعنی حقیقی معنی شگوفۂ خرما و خرما نام گیاہ خوشبو دار ۱۲ لیے بواسطے اسما مسطلخ وغیرہ دیگر کے

بخ یا میمون بشدۃ الاعداد بقوۃ جبرائیل وبنفخۃ اسرافیل وبسطوۃ
میکائیل وبقبضۃ عزرائیل اجب یا میمون وافعل ما امرتک و
ھو کذا وکذا یعنے بجائے کذا وکذا کے جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اوسکا
نام لیوے بحق یاہ یاہ ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم جمیع
لدینا محضرون وانہ لقسم لو تعلمون عظیم اجب یا میمون بارک
اللہ فیک وعلیک اور بعد ہر ہزار بار کے اپنے ارادے کو اپنے خاطر
مین لاوے اور اوسکو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا ہی کریگا
جیسا تو اوسکو حکم کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے جسکا فائدہ مجھے بعض اخوان
نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ
مین آیا ہے وہ یہ ہے یا ھجیج یا طوش شنیشا اجب بالتوراۃ وما یتلے
فیہا اجب بالانجیل وما یتلے فیہ اجب بالزبور وما یتلے فیہ اجب
بحق الفرقان وما یتلے فیہ اجب فاحضر واذھب الی کذا وکذا
فی صورتی ومثالی وعرفہ باسمی وکنیتی ومحلی واطعنہ بالحرا

۱۰ اسم بخ اے میمون بواسطہ اعداد کے بقوت جبرئیل بنفخ صور اسرافیل وبسطوت میکائیل وبقبض ارواح عزرائیل کے میرا کلام پذیرا کر اے
میمون اور جو مین نے تجکو امر کیا وہ بجا لا اور فلان فلان امر ہے بحق یاہ یاہ کے ۱۱ یعنی واقعہ قیامت بالنفخ صور نہین ہی مگر ایک صیحہ
کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہو جانے والے ہین ۱۲ اور تحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہی بشرطیکہ تم اوسکو جانو
تب اوسکو قبول کر اے میمون حق تعالی تجھے اور تجھپر برکت نازل کرے ۱۳ یا ھجیج یا طوش شنیشا قبول کر بحرمت توراۃ موسی اور جو کچھ اوس مین تلاوت
کیجاتی ہے یعنی جو اس مین لکھا ہے اور پذیرا کر بحرمت انجیل عیسی اور جو کچھ اوس مین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول کر بحرمت زبور اور جو کچھ
کہ اوس مین تلاوت کیجاتی ہے اور قبول و پذیرا کر بحق زبور داؤد اور جو کچھ اوس مین مندرج ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ [illegible]
اور پذیرا کر اور حاضر اور جا یا من فلان پسر فلان عورت کے یعنی صورت دیہات مین اور اوسکو بتا دے میرا نام اور میری
کنیت اور میرا مکان اور مجسم نوع کر اسکو جسنے برن سے اور مار اوسکو گرز دن یا گرزون سے یہان تک کہ جب

وَائتِنِي بِهٖ بِاللّٰهِ بِاَنْ يَّاْتِيَ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ يَاْتِيَ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَيَقْضِيْ حَاجَتِيْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةَ اور اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑہین اور بخور کرین اور وہ بخور جو دستور عالمون کا ہے اور وہ جاجم ترجبا ہے اور اعراف اوسکا سورۂ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ہے اور لازم ہے کہ قبل از شروع اون چیزون کے جنکا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم برہتیہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر بران کے ہے اور اوسی سے فال زنی و نیک شگونی کیجاتی ہے سائر اعمال مین برہتیہ دو بار کر دو نیتہ دو طوران دو مزجل دو بزجل دو ترقب دو برہش دو غلمش دو خوطیر دو قلنہود دو برشان دو کنظیر دو تمو شلخ دو برہیولا دو شکلیخ دو قرقر دو انغلالیط دو قرات دو غیاہا دو کید ہولا دو شمخاہر سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اور یہ سب وہ چار اسماء ہین جو منقول ہین ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسما کو حفظ پڑہ کر پھر یہ کلمات کہے اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّيَاطِيْنِ الْمُتَمَرِّدَةِ وَالْمُوْذِيَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب وصداع کے کسی شخص پر یہ ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکہین اور اوسکو سیعہ سائلہ یعنی روغن مسک سے بخور دین پھر اوس کو زیر سندان آہنگر کے دبا دیوین

صبح ہو تو وہ میرے پاس انکساری و فروتنی کے حاضر آوے اور میری حاجت برآری کرے نیز یا کرا ور جو کچھ مین تجکو حکم کرتا ہون بجا لا جلد اوسیوقت ۱۲ اس کا ذکر ابھی بالا مذکور ہو چکا ہے ۱۲ یعنی بہار سال ۱۲ اس سورۂ کافرون کا حرف اعراف یعنی ابا ذکر دا ندن کے لئے ہے ۱۲ تین مین بہت وست اسم ذکر کئے ہین شاید ایک اسم فرو گذاشت ہو گیا ۱۲ جواب دو قبول کرو اے ارواح پاکیزہ جن و شیاطین متمرد و موذی کی ان اسماء کے جنکا حق تمپر واجب ہو ۱۲

قرأت یعنی ہو مسبعہ متی اتت یعنی اسی کو ہفت بار عمل میں لاوین یا یہ کہ اسی
کو اوسی کو ہفت بار بطور افسون کے پڑھین اور وہ آیات وغیرہ یہ ہین ۞
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ تا مِنَ الصَّوَاعِقِ كَذَالِكَ يُصَبُّ فِي رَاسِ فُلَانٍ
كَذَا وَكَذَا يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ الْاٰيَةِ كَذَالِكَ يُصَبُّ
فِي رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعِ وَالشَّقِيقَةِ وَالضَّرَبَانِ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَّخْرُجُوا
مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ كَذَالِكَ لِعَذَابٍ عَلٰى
رَاسِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيْقِ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ تا فَاسْلُكُوْهُ
كَذَالِكَ يُصَبُّ عَلٰى رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعِ وَالضَّرَبَانِ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ
كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ يَضْرِبُ السَّنَدَ الْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
شَرْطِيَا بِيْلِ دُوْبَارَا شِيْمَخْ شِمَاخْ الْعَالِيْ عَلٰى كُلِّ بَاذِخِ الْمُعِيْنِ فِيْ عُلُوِّ
شُمُوْخِ خَشِيَّتِهِ انتہی اور بعض فوائد نافعہ واسطے کشایش کرب اور دفع
کید و دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالے لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ اِز
کو بعد دجمل کبیر کے تلاوت کرین اور عدد کبیر اسکا ایک ہزار و یک صد و پنجاہ
و سہ ہے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھین اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ

ل یہ آیۃ سورۂ بقر کے رکوع دوم مین ہی یا جسطرح سخت بارش آسمان سے کہ اوس مین اندھیری اور گرج اور چمک اور بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیان بجلی کی کڑک سے کانون مین ڈالتے ہین بخوف موت کے ۱۲ ۲ اسی طرح رعد و برق وغیرہ فلان بسر فلان عورت کے سر مین ڈال ۱۲ ۳ یہ آیۃ سورۃ الحج کے رکوع دوم مین ہے یعنی ڈالا جائیگا اون کافرون کے سرون پر آب سخت گرم ۱۲ انتہی ۱۲ ۴ اسی طرح فلان شخص کے سر مین درد شقیقہ اور ضربان ڈالا جاویگا ۱۲ ۵ یعنے جب وہ کفار ارادہ کرین گے کہ اوس جہنم سے باہر نکلین تو پھر اوسی مین ڈھکیلے جاوینگے اور کہا جاویگا کہ چکھو عذاب جہنم سوزناک اور یہ آیہ بھی سورۃ الحج کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ۶ اسی طرح پر وارد کیا جاوے سر فلان بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲ ۷ یہ آیۃ سورۃ الحاقہ کے دل رکوع مین ہے ۱۲ ۸ اوس مصیبت کو سوائے حق تعالی کے کوئی چیز کھولنے والی نہین ہے ۱۲ ۹ یا اللہ بحق اوس آیہ شریف کے اور جو کچھ اس مین

الشَّیِٔ بِقَدِّهٖ وَمَا حَوَتْهُ مِنْ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ
شَرَّ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ اَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اَشْغِلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ
لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّہٗ یَا اَللّٰہُ [۱] بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں
وبعد ازان قولہ تعالیٰ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اسکو اٹھ سو اٹھارہ بار
تلاوت کرین اور بعض فوائد نافعہ سے برائے تباہی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے
کہ تین روز پیہم روزے رکھین اور پہلا روزہ چہارشنبہ سے شروع کرین اور
کپڑے دھوئے ہوئے پہنین اور خوشبو جو میسر ہو لگائین اور بعد طلوع فجر کے
چار رکعت نماز پڑھین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور اذا زلزلت اور رکعت
دوم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم اور رکعت سوم مین سورۂ فاتحہ و سورۂ قل
یا ایہا الکافرون اور رکعت چہارم مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز
انکے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھین کہ حالت سجدہ مین پیشانی کے تلے رہے اوسوقت
بکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کرین اور اسی طرح اس دعا کو ہفت بار
بعد ہر نماز کے تا نماز جمعہ پڑھا کرین تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالیٰ
اور چاہیے کہ استغفار بکثرت و خورش حلال رکھین کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم
اور وہ دعائے مبارک یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَائِیْ [۲] عَدَدًا فَبَدِّدْ
شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا اِنَّکَ اَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا [۳]

عمل دفع ظالم

جو تیرے اسم اعظم ہے ۱۲ [۱] محتوی ہی تو مجھ فلان شخص کے شر کو پھیر دے پنے دو رکھ یا اللہ تو اوسکے دیدہ دیگر کو اوسی کی ہلاکت کے
لئے اولٹ دے یا اللہ تو اوسکی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم مین مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اوسکو مجال نہو ۱۲ [۲]
یعنے سبح اسم ربک الاعلی الذی ۱۲ [۳] یا اللہ تو میرے دشمنون کو تو خوب جانتا ہے از روے شمار کے یعنے کہ وہ کتنے ہین سو اون کی
جمعیت کو تمام پریشانی کردے اور اون مین سے کسیکو باقی چھوڑ کہ بے شبہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے ۱۲ [۴] اور ان لوگون نے جو مکر کئے تھے جیسا کیا تو اسمین

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا بِمَا ظَلَمُوْا اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ
وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ بِحُرْمَةِ هُوْدٍ وَنُوْحٍ وَصَالِحٍ الَّذِيْنَ دَعَوْا عَلٰى قَوْمِهِمْ
فَهَلَكُوْا بِضِيَاعٍ بَاغٍ بِتَنْكِيْلٍ تَنْكِيْلٍ بِعَذَابِ اَعْدَائِنَا فَلَمَّا نَسُوْا
مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ تا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى السَّيِّدِ
الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ رَبِّ اَنِّيْ
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا حَيًّا قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَلَا حَيٌّ حِيْنَ وَلَا حَيَّ وَيَا مُحْيِيَ الْخَلَائِقِ يَا مُمِيْتَ الْكُلِّ اَنْتَ خَلَقْتَ
الْاَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ
فِيْ جَسَدِ كَذَا وَكَذَا عِلَّةً تَشُقُّ مِنْهَا عُرُوْقَهٗ وَتَهْتِكُ سِتْرَهٗ وَ
تَقْطَعُ اَوْصَالَهٗ وَتَفْصِلُ مَفَاصِلَهٗ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ وَمُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ
كَمَا شِئْتَ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِيْ جَسَدِ اَيُّوْبَ وَبَلِيَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ ابْتَلِ كَذَا
وَكَذَا بِعِلَّةٍ يَشُقُّ مِنْهَا عُرُوْقُهٗ حَتّٰى لَا يَشْفِيْ مِنْهُ ابْنُ سِيْنَا وَابْنُ سَهْلَانَ
صَاحِبُ الْاَمْرَاضِ الثِّقَالِ ابْنُ الْقَمِيِّ مَانُ صَاحِبُ لُوْسُوْسَتِرٍ وَالْعَذَابِ كَمْ

وہ بھی اونسے حیلہ کیا اور حق تعالی احیلہ کرون سے بہتر حیلہ گر ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین اور ایک پارہ آیہ سوم سے ہیچ سورۂ نمل کے
رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ؎ یا اللہ اونکی جمعیت کی پریشانی کر اور اونکی جماعت کو پراگندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہ السلام کے
جنہون نے اپنی قوم پر بددعا کی کہ وہ سب ہلاک ہو گئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع ہونے باغیون کے اور ساتھ خواری
کے جو خواری بیچ عذاب ہمارے دشمنون کے ہے ۱۲ ؎ یہ دو آیتین ہین سورۂ انعام کے رکوع پنجم مین ۱۲ ؎ ترجمہ اسکا ظاہر ہے
؎ ترجمہ اوسکا معروف ہے ۱۲ ؎ اے پروردگار مصیبت نے مجھے فرسودہ اور پست ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲ ؎ سلام
اوپر الیاسین جی کے ۱۲ ؎ یا اللہ اے ہستی رکھنے والے پیشتر ہر ہستی رکھنے والے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی نہ رکھنے والے خلائق کے اے فنا
کرنیوالے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیا کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ جیسا ہمنے چاہا اور ہر شے کے لئے تو نے اندازہ مقرر
کیا یا اللہ جسم مین تو فلان کے تو ایسا آزار اُتار کہ اوس سے رگ نہیں اوسکی پھٹ جاوے اور پردہ اوسکا فاش ہوجاوے اور بندشین اوسکی ٹوٹ

تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ تا آخِرِيْنَ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ تا مُجْرِمِيْنَ قُلْ مَتَاعُ
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ تا مُشَيَّدَةٍ يَا شَدِيْدُ سہ بار يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِنِّيْ
مَغْلُوْبٌ فَاَهْلِكْ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ عَادٍ وَّثَمُوْدَ وَدَمِّرْهُ
كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَرَابَهُمْ بِيَدِيْ وَ
هَلَاكَهُمْ بِيَدِيْ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
بِاَيْدِيْهِمُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَا
تا مُفَصَّلَاتٍ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مُفَاصَلَةً كَمَا فَصَّلْتَ اٰيَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ
اٰمِيْنَ سہ بار يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ فَرْدٌ جَبَّارٌ شَكُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِيْرٌ حَبِيرًا
زَكِيٌّ فجشثظخز تمام ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنے ہفت
خانہ ہے اور اوسکی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اوس کے مساوی
ہوں جیساکہ ارباب اعمال نے مقرر کیا ہے اور وہ خاتم یہ ہے ++++

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

۱۲ اور جوڑ اوسکے کھل جاویں اور ہر ایک تو فصل کرنیوالا یعنے جدا جدا بیان کرنیوالا آیات کا ہے اور تو بربر کرنیوالا اسرار اشیا کا ہے جسطرح
تونے چاہا ہے تو ہی نے بلا کو جسم ایوب میں نازل کیا ہے اور اوسکو مبتلا کیا ہے یعنے آزمایا ہے ۱۲ باشد فلان شخص کو جو پسر فلان عورت کا ہے
کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا کر دے گرفتار کر جو اوسکی ساری رگوں میں سما جاوے یہانتک کہ وہ اوس سے صحت نہ پاوے گمان میں شفا
اور کہانی ہیں محال جو صاحب کی امراض سخت کے ہیں گمان ہیں فہرمان جو فساد سود لیے عذاب کا ہو ۱۲ منہ ۔ چار آیتیں ہیں سورہ
یحانا کو ۱۶ اول کے آخیر میں ۱۲ منہ یہ آیہ سورہ احقاف کے رکوع ۶ سہم میں ہے ۱۲ منہ قل سے تا مشیدہ دو آیتیں ہیں آیتوں سے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام بیض مین نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو رکعت
نماز ادا کرین اول رکعت مین سورۂ فاتحہ والم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت
مین سورۂ فاتحہ وسورۂ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھین اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ
کرین اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے نیچے رہے اور یہ اسما سجدے مین
سو مرتبہ ذکر کرین یَا قَادِرُ یَا عَزِیزُ یَا عَلِیمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ اور بعد ازان سر
سجدے سے اوٹھا کر یہ کلمات کہین اَللّٰهُمَّ خُذْ لِی حَقِّی مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَ
جْعَلْهُ عِبْرَةً لِلْمُعْتَبِرِینَ یَا شَدِیدُ سہ بار اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ اور یہ عمل شمشیر ہے اولیا کی اپنے کمال کوشش
سے اسکو بحفاظت نگاہ رکھین اور ہر کسی پر اسکو ظاہر نہ کرین اور اس باب مین خوف
خدا کرین کہ اسکا عمل نہ کرین مگر اُس شخص کیلئے جو مستحق اسکا ہوئے جو سزاوار ہلاکت کا ہو اور صفت
اس خاتم کی یہ ہے

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
[illegible]	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	دیان
[illegible]	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	تواب
[illegible]	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	قادر
[illegible]	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	متین
[illegible]	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	[illegible]
[illegible]	ن	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	دیان
[illegible]	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ن	ت	بحد
[illegible]	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	قادر
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن پیہم روز پنجشنبہ و جمعہ و شنبہ روزہ رکھیں اور شب یکشنبہ کو ایک مکان غیر میں تخلیہ کریں اور خود بہ تن تنہا اسماء مذکور الذیل کو رو بقبلہ ہو کر ہزار بار خواہ بقدر اسماء کے کہ ہزار و ششصد و چہل و نہ مرتبہ ہوتے ہیں ذکر کریں اور وہ اسماء یہ ہیں یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اور عدد مذکور میں سے ہر حذر کے بعد یہ کلمات کہیں اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ مَنْ اَرَادَ قَهْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّهٖ وَارْدُدْ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُمْلِكُهٗ نَاهْلِكْهُ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھیں یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکیں تو دیگر دو رکعت نماز پڑھکر سجدہ میں جاویں اور یہ کلمات پڑھیں یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی

ے لطف لطف ہیں کہ سورۂ نسا کے پارۂ دہم میں واقع ہے ۱۲ ٤ے اے سخت گرفت کرنیوالے میں مغلوب و عاجز ہوں سو تو ہلاک کر فلان کو جسطرح تونے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اوسکو تو تباہ کر جیسا تونے تباہ کیا قوم لوط و عاد و ثمود کو یا اللہ خرابی اونکی میرے ہاتھوں سے کر اور ہلاکی اونکی میرے ہاتھوں ہو ۱۲ ۵ے یہ آیہ سورۂ حشر کے رکوع اول میں ہے یعنے وہ کفار اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور ہاتھوں سے مومنوں کے خراب و تباہ کرتے تھے سو چاہیے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت پذیر ہوں ۱۲ ٦ے لطف آیۂ سورۂ اعراف کے رکوع شانزدہم میں ہیں ۱۲ ۷ے یا اللہ اوسکے اعضا کے جوڑ توڑ دے جیسا تونے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲ ۸ے یہ سب اسماء الٰہی ہیں ۱۲ ۹ے فجش و تنظر دونوں اسم تمہارے ہیں اور اونمیں دونوں اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ میں بھرے ۱۲ (متعلقہ صفحہ ۱۲۳) ۱ے ایام بیض ہر ماہ کے ہیں گیارہ و بارہ و تیرہ ہیں ۱۲ ۲ے یا اللہ جو فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اوس سے میرا حق و انتقام لے اور اوس انتقام سے واسطے مردم عبرت گزینی کے عبرت مقرر کر یا اللہ اوسکو ہلاک کر جیسا تونے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲ (متعلقہ صفحہ ۱۲۴) ۱ے اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کی کوئی طاقت و تحمل نہیں رکھتا ہے ۱۲ ۲ے یا اللہ قہر کر اوس شخص پر جسنے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اور

يَا سَيِّدُ الْمُحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہین دعا کرین وبعد ازان یہ کہین يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ مَا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ بَاطِلٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُكْرُوْبِيْنَ چہل دو بار چنانچہ یہ دعا بغور مقبول ہوگی انشاء اللہ تعالی الخ بعض اکابر نے کہا ہے کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنی پچھلی تہائی رات مین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہزار بار پڑھین اور پڑھنے مین جمعیت خاطر وحضور قلب رکھین اور اس عمل کا ارسال طرف ظالم کے کرین تو حق تعالے بہت جلد اوسکو ہلاک اور اوسکے دیار کو خراب اور آفات کو اوسپر مسلط اور اوسکو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان مین تخلیہ کرکے شب جمعہ کو بعد نماز عشا کے اوس حالت مین کہ باوضو ہون ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھین اور وہ صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۱۲ اپنی پناہ مین رکھ اوسکی شر سے اور اوسکے کید و مکر کو اوسکی ہلاکی مین اولٹ دے تو اوسپر تصرف وقابو رکھتا ہے سو اسکو ہلاک کر ۱۲ ۳ے اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریٰ کو جو ظالم ہین کیونکہ گرفت اوسکی سخت درد ناک ہے ۱۲ ۴ے یا اللہ اوسکو ہلاک کر ۱۲ ۵ے یہ آیۃ سورۂ محمد کے اول رکوع مین ہے یعنے حق تعالے نے اونکو ہلاک کیا اور کافرون کے لئے مثال اسی کے ہے ۱۲ ۶ے سلام ہے ابراہیم پر منجملہ تمام عالم کے ۱۲ ۷ے یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھپر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اوس سے بیرحق وانتقام لے ۱۲ ۸ے اے سخت قوت والے اے سخت کرو حیلہ کرنے والے اے غالب زبردست ور شیر تیری عزت و دبدبہ کے جمیع خلق ذلیل و خوار ہے اور درود وسلام محمد وآل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلان شخص سے ۱۲ ۹ے یا حنان یا منان مین گواہی دیتا ہون کہ عرش سے فرش و زمین تک جتنے معبود کہلاتے ہین اور پوجے جاتے ہین سو وہ سب باطل ہین سواے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش والوہیت کے

اَلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات کہین یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ چنانچہ وہ شخص معزول ہو جاوے گا اگرچہ والی اُس ولایت کا ہوگا اور اوسپر وبل و بلا نازل ہو گی اور یہ عمل صحیح و مجرب ہے اور جو شخص درمیان سنت و فریضۂ صبح یعنے بعد سنت و قبل فریضہ کے سورۃ الفیل چہل و یکبار تلاوت کرے و بعد ازان ان اسما کو بھی بعدد مذکور ذکر کرے اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاكِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر شاہدہ کریگا جو اسکو خوش آئیگا مگر چاہیے کہ اس عمل کے کرنے مین خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر اس شخص کے لئے جو اسکے لئے لائق ہے اور سزاوار ہو الغرض جو کوئی ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھا ہو اور ہنوز کسی نے کچھ کلام نکیا ہو اوسوقت یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہوگے یعنی ہے اے فریاد رس گرفتاران ہلاک کے ١٢ منہ یعنے مثل ارسال ہاتف کے جسطرح سابق ذکور ہوا ١٢ منہ یا رسول اللہ مجھے اپنی ہمسایگی اور پناہ مین لیجیے فلان شخص کے جور سے جو بیٹا فلان عورت کا ہے اور میرا حق و انتقام لیجیے ١٢ منہ اللہ قادر و قدرت رکھنے والا اور قہر کرنے والا ہر ظالم و سرکش کا ہے اور ناحق کا ہے اسلئے کہ اوس سے حصول و توانائی و قوت کا ہے ١٢ منہ نہو گی وہ صور مگر ایک صیحہ یعنے چیخ کو دفعۃً سب لوگ مردہ ہو جاوینگے ١٢ منہ اے تکیہ گاہ و امیدگاہ اوس شخص کے جس کے لئے کوئی بھروسا نہین اے وہ خداوند جو سب کا پشت و پناہ ہے ١٢ —

ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت سوال کرے تو اوسی وقت
اسکی حاجت روائی ہوگی خصوصاً جبکہ کسی ظالم پر دعائے بد کرے گا تو حصول مطلب ہوگا
اور جو شخص مبتلائے کرب و مصیبت ہو تو چاہیے کہ قربۃً للہ تعالیٰ دو رکعت نماز بجالاوے
ولبعد ازان اس آیہ کو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چارسو پچاس مرتبہ پڑھے تو
حق تعالیٰ اوسکو اوس کرب و مصیبت سے کشادہ دیگا اور تجھپر مخفی نہین ہے کہ اسی خصوص
مین جو آیتین اور سورتین کہ مقدم مذکور ہوئی ہین اوس سے غافل نہو اور بعض فوائد
سے بابے ہلاک ظالم کے وہ چیز ہے جو مجرب و صحیح ہے اور اس مین کچھ شک نہین و
لیکن اس بارے مین خوف الٰہی چاہیے کیونکہ اعمال جلیلہ فوراً ایک ساعت مین
ہلاک کرنے والے ہین چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن دین کے لئے کرین تو
تین دن پیہم روزہ رکھین اور اس مدت صوم ثلثہ روزہ مین ہر ایک جاندار سے
اور جو کچھ جاندار سے ہے پرہیز کرین یعنے ترک حیوانات و ترک لذات کرین کہ نہ کوئی
گوشت کھائین نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال مین لاوین
اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ ملح یعنے ہزار کنکری نمک کی لیکر ہر ایک پر سورۂ تبت یدا
پڑھین اور سو بار بسم اللہ اول کے پھونکین پھر جب سو بار پوری ہون تو ایک بار یہ
دعا پڑھین جو مذکور ہوتی ہے اور اوسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھین یہانتک
کہ ہزار پوری ہون تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے کپڑے سفید مین لپیٹ کر کسی چاہ
یا نہر یا کسی جائے ویرانہ مین ڈال دین تو ظالم اوسیوقت ہلاک ہو جاویگا اور یہ
عمل مجرب و صحیح ہے اور واضح ہو کہ اس عمل مین جس طرح تیری مستجاب ہوگی
اوسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھپر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی
اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جاوے
یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ كَمَا اَهْلَكْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ فَاقْهَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَا
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ
فُلَانَةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ يَدَا وَبِكَلِمَاتِ تَبَّتْ يَدَا
اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِيَائِكَ وَنَبِيِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ
وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ
الدَّعَوَاتِ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] اور بعض فوائد
نافعہ کے واسطے کرنے زمین کے جس وقت خوف اس امر کا ہو کہ مساحان ظالم اوس
زمین کی پیمایش مین زیادتی کرین گے چنانچہ ان آیات کو چار ورقون مین لکھین یعنے
ایک ایک آیۃ ایک ایک ورق پر لکھکر ہر ایک کو اوس زمین کے چار گوشہ مین دفن
کردین تو اوسکی پیمایش مین تخفیف وکمی ہوگی اول آیہ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوم اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيْرًا سوم يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ
خَلْقٍ نُّعِيْدُهُ چہارم وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

[illegible]

[1] یا اللہ میرے فلان دشمن کو جو بیٹا فلان عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیا و مرسلین کے دشمنون کو ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلان دشمن فلان پسر فلان عورت کو اسی وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلان دشمن کو جو پسر فلان عورت کا ہے بحق سورہ تبت یدا اور بحق اوسکے حروف اور اوسکے کلمات کے الٰہی بستر انبیا یعنے بر حق برگزیدگی اپنے انبیا اور بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلعم کے اوپر افضل صلوٰۃ وسلام بواسطہ راز نہانی قہر اپنے جلال کے و بواسطہ راز حقیقت سرفرازی اپنے اسما کے و ہر آئینہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے کہ تم لوگ دعا کرو اور ہم تمھاری دعا مستجاب کرینگے بیشبہ تو اپنا وعدہ خلاف نہین کرتا ہے اے حاجت روا کنندہ اے قبول کنندہ دعا اجابت

اَلْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ اور چاہیے کہ ان چارون ورقون مکتوبہ کو ایک ایک پرچہ پاکیزہ مین لپیٹ کر دفن کرین اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہون تو اُن اوراق کو نظر بحفاظت آیات قرآنی کے وہان سے نکال لین اور فوائد نافعہ سے یہ ہے براے دفع جور ظالمون کے جبکہ خوف اون سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمہاری زمین مین تمپر جور وزیادتی کرین گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لیکر اونپر سورۂ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورۂ یٰس وتبارک الملک وآیۃ الکرسی تلاوت کرین اور صلوٰۃ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑہین وبعد ازان چار سنگریزے اوس زمین کے چار گوشون مین اور پانچوان سنگریزہ وسط زمین مین دفن کردین تو حق تعالےٰ اونکے شر سے تمہارے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر وغالب ہے

باب پانزدہم بذکر فوائد متفرقہ جو متعلق باسم لطیف ہین

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجکو اور تمکو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اوسکا مشتہر ہے وہ سریع الاجابات ہے یعنے

ہو وہ یا قادر یا قاہر البتہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ مـ کیا اون لوگون نے نہین دیکہا کہ زمین کو اسکے طرفون کنارون سے ہم کم کرتے ہین گھٹاتے ہین ۱۲ مـ یہ دو آیتین ہین سورۂ فرقان کے شروع رکوع پنجم مین ۱۲ مـ اُس روز ہم لپیٹ دیوین گے ہم آسمانون کو جسطرح نوشتے لکھے ہوئے لپیٹے جاتے ہین اور جسطرح ہمنے اول آفرینش مین جنکو پیدا کیا ہے اُسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کرین گے ۱۲ مـ یعنی اُن لوگون نے غلطی سے قدر وقت حق تعالےٰ کی

اوسکے سبب سے دُعائین بہت جلد مستجاب ہوتی ہین اور اوسکے اثر عظیم اور
خواص عجیب ہین دربارۂ حصول رزق و قضاے حاجات و کشایش کربات و
صعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارۂ اونکی ہلاکت کے او سواے اسکے
فوائد دیگر ہین و بتحقیق کہ بعض علما و اولیا نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم
لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے اوس مین سے علیٰ قدر اپنے حال
اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے چنانچہ عنقریب کچھ اوس مین سے مین بیان
کرونگا از انجملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا براے کشایش و
کرب وہم وغم و آسانی رزق و برآمد حاجت کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس
اسم کو یکصد و شصت و نہ مرتبہ ذکر کرے اور اُسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا
مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ
عَلَيْهِنَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ حَتّٰى لَا
يَكُوْنَ فِي الْكَوْنِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْ سَاكِنٌ اَوْ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ ظَاهِرٌ
اَوْ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ لِيْ بِبَرَكَةِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْكَوْنِ يَا اَللّٰهُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
اِلٰهِيْ جُوْدُكَ الَّتِيْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ فَتَوَبْنِيْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ
مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ اِذْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْ
عَنْ سُؤَالِيْ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَكْرُوْبِ كُرْبَةً فَرِّجْ عَنِّيْ

ع و ایسی نہ سمجھی جسطرح تعظیم ہی اور تمام زمین قبضۂ خدا مین مقبوض ہوگی اور قیامت کو اور تمام آسمان اسکے دست قدرت مین پیچیدہ ہونگے
ل ہ یا اللہ اوی فرمانبردار و رام کرنیوالے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانون و زمینو مین ہی تو میری بس مین کرد
ہر ایک کو مخلوقات اپنی مین سے جو تیری جنگلون اور دریاؤن مین ہین یعنے یہان تک کہ عالم مین کوئی شے حرکت کرنیوالی یا سکونت
رکھنے والی یا بےزبان یا گویا یہ سب ظاہر ہون باطن باقی نرہین مگر یہ کہ اُن سبکو میرے تابع مین کردی برکت اپنے اسم لطیف کے جو
غیب داں مزا مین ہی یا اللہ اے زندہ پایندہ او قائم کہ بذات خود تیرا امر یون ہی ہی کہ جب تو ارادہ کسی شی کے وجود کا کرتا ہی تو دکھا

مَا اَنَا فِيهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَانْتَظِرَهُ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظَهُ وَلَا
بِغَافِلٍ فَاذْكُرَهُ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلَهُ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيلِ
يَكْفِي عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا بَصِيرُ
يَا مُجِيبُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَسِّرْ لِي
رِزْقًا وَسَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ واضح ہو کہ یہ استغاثہ
ہے جو نفع کرتا ہے اہل غم و ہم کو اور اونکو جو خوفناک ہین حاکم وغیرہ سے
چنانچہ جو شخص ان حالتون مین ارادہ کرے کشایش کے لئے تو چاہیے کہ جو
کچھ ہمنے ذکر کیا ہے اوسکو مع شروط مذکورہ کے پڑھ کر دعا کرے تو فوراً
مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا بعضون نے کہا
ہے کہ جو شخص ارادہ بر آمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہیے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار
کرے اور بعد ازان یہ آیات تلاوت کرے قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ

کہ موجود ہو جاوے ہستی مین آتا ہے الٰہی تیرا جود و کرم مجکو تیری جانب ہٹا ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجکو تیرا مقرب کیا ہی پس
سے شکایت اس بات کی کرتا ہون جو تجھ پر پوشیدہ نہین ہی اور مین تجھ سے سوال کرتا ہون ایسی چیزون کا جسکا عطا کرنا تیری نزدیک
دشوار نہین ہی اسلئے کہ علم تیرا و آگاہی تیری میری سوال سے مستغنی ہی اور کشود کرنیوالی غمگین کی غم کو کشایش کر مجھے سختیون کو جسمین گرفتار
مبتلا ہون ای وہ خداوند جو پنہان نہین ہی سنوائی کا مین منتظر ہون اور وہ جو سونیوالا نہین ہے سو اوسی کو مین جگاتا ہون یعنی اوسے
مین پکارتا ہون اور وہ جو غافل نہین ہی اوسیکو مین یاد کرتا ہون اور وہ جو عاجز نہین ہی اوسیکو مین مہلت دیتا ہون یعنی اپنی حاجت
روائی مین اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیا رجانتا ہے بنسبت کسی شے کے اوسکو حاجت تفصیل مین ہی کافی ہی آگاہی تیری
ہماری گویائی سے ساری امیدین منقطع ہین سوای اوس امید کے جو تجھ سے ہے اور تمام آرزون سے ناامیدی ہے سوای اوس
آرزو کے جو اسمین ہے اور تمام راہین بند ہین سوائے باطن راہون کے جو تیری طرف کی ہین یا اللہ یا سمیع یا
قریب یا بصیر یا مجیب میری آمرزش اور مجھپر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ اور میرے حق مین
بلا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو مین کردے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ۔ ان آیتون کو دوسو ستر مرتبہ پڑھین اور درمیان ذکر اسم وتلاوت آیات کے کسی سے کلام نہ کرین کہ بے شبہہ حق تعالےٰ اوسکی حاجت روائی کریگا اور اوسکی مشکل کشائی کریگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کرین تو ایک مقام پاکیزہ پر اندر کے نشست کرین اور بدن اوسکا پاک ولباس پاکیزہ ہو وبعد ازان دو رکعت نماز پڑھین پھر روبقبلہ ہو کر نشست کرین اور اس اسم کو ہزار بار پڑھین اور ایک مرتبہ دعائے مذکورالذیل کو پڑھین اور اسی طرح تا ختم اوس اسم کے عدد کبیر تک عمل مین لاوین اور عدد کبیر شانزدہ ہزار وششصد وچہل ویک بار ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کے برآمد حاجت ہوگی انشاءاللہ تعالےٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَّاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ وَّاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ وَّاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَّقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَدْفَعُ عَنِّيْ خَصْمِيْ وَيُنَجِّيْنِيْ

ف یہ ایک نیم آیہ ہر سورۂ انعام کے رکوع ۸ ہشتم مین یعنی تو کہدی کہ تمکو کون نجات دیتا ہے خشکی وتری مین وہ نجات دیتا ہی جسکو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو ۱۲ ف اگر تو ہمکو اس حملکہ سے نجات دی تو ہم بندگان شکرگذار ہین اور ہون گے تو کہدی کہ اللہ تمکو اوس آفت سے نجات دیگا اور ہر کرب بلا سے ۱۲ ف اسکا ذکر آتا ہے کہ وہ ۱۶۶۴۱ عدد ہین ۱۲ ف یعنی بعد ہزار کے یہ دعا ایک مرتبہ پڑھی جاوے ۱۲ ف یا اللہ تو بندون سے بہت قریب ہے اور تمام کریمون سے تو بڑا کریم ہی اور تمام جوادون سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے تو بڑا لطیف ہی سو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے یہ کہ میرے قابو مین کر دی اپنی خلق مین سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھسے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھپر ظلم وتعدی کرتا ہے اوس سے مجکو بچی اپنے نجات دی یا لطیف میرے ساتھ جملہ شدائد مین لطف کر ۱۲

مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَعَادَانِیْ بِحَقِّكَ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ كُلِّهَا
اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ تین مرتبہ اور
بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت کا ہو تو اسم لطیف
بیائے ندا یعنے یا لطیف بعدد مذکور ذکر کرین اور حسب مطلب کی طلب سے
وقت پڑھنے کے تصور اوسکا پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورۂ فاتحہ ہفت بار
تلاوت کرین اور ہدیہ درود بھیجین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیاء واوتاد وصالحین کے وبعد ازان
ہفت بار یہ دعا پڑھین اور سوال حاجت کا کرین تو برآوے گی باذن اللہ
تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیْ لِكُلٍّ بِلُطْفِ
رُبُوْبِیَّتِكَ اِسْرَعْ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِكَ الْخَفِیْ بِلَا مِحْنَةٍ وَقَلِّبْنِیْ بَیْنَ اَصْبُعَیْنِ
مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِكَ حَتّٰی اَشْهَدُ لَطِیْفُ لُطْفِكَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ وَقَعَةِ الْاِشَارَةِ
اِلَیْهَا اَوْ عَجَزْتُ عَنْهَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِكَ مُتَنَعِّمًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ
الْبَحْرِ حَلَاوَةَ تَعُدُّ وَارْوَاحُ الْمُنَاجِیْنَ بِفَهْمِ اِسْرَارِكَ فَامْتَحِنِّیْ
مِنْ اَسْمَائِكَ وَنُوْرًا مِنْ نُوْرِكَ الَّذِیْ مِنْ تَدْرِعُ بِهٖ شَرَّ مَا یَلِجُ
فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا

لہ یہ آیہ ہے یعنے اللہ اپنے بندون کے ساتھ لطف کرنے والا ہے اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲ سہ یعنے اس آیہ کو تین بار ۱۲ سہ یعنے ۱۳۱-۱۳۱-۱۲ سہ یا رب الارباب مربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کو میرے حق مین عطا کرتے ہین بلا محنت بواسطے اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے یہان تک کہ مین تیرے لطف لطیف کی گواہی دون ہر طرف اور ہر حال مین جسکی نسبت اشارہ ہوسکے یا جسطرف اشارہ نہو سکے اور یہان تک کہ مین تیرے دریائے رحمت ولطف مین غرق ہوجاؤن اس طرح کہ مین اوس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور ومبتہج ہون اور اُس سے وہ حلاوت پاؤن جو غذا ہے

کو شروع کرین کہ اوسکو ایک ہزار ششصد و چہل و یکمرتبہ ذکر کرین اور بعد سہر
عددی[1] نوزدہ بار کے تلاوت آیت کرین اور اسی طرح چارون تصرفات
مین عمل کرین اول یہ کہ اگر عمل براے طلب رزق کے ہے تو بعد ذکر اسم بعدد
مذکور کے یہ آیہ تلاوت کرین اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۤءُ وَھُوَ
الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا
طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر عمل براے
حاجات ہی تو بعد اسم آیہ قضاے حوائج پڑھین اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اگر عمل براے خلاصی و محبوسی ہے تو بعد ذکر اسم یہ آیہ خلاصی محبوسون کی
تلاوت کرین اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاۤءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ اور اگر
عمل براے چشم پوشی ظالم کے ہے تو بعد ذکر اسم آیہ اخفاء بمین الظلمہ کی پڑھین
لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
اور علامہ البونی نے کتاب شمس المشارق الکبریٰ مین لکھاہے کہ جب واسطے کسی
امر کے ارادہ استعمال اسم لطیف کا کرین تو دو رکعت نماز ساتھ سورۂ فاتحہ

---

[1] یعنے جسکا ذکر آیا ہے ۱۲ [2] یعنے طلب رزق و قضاے حاجات و خلاصی زندان و چشم پوشی ظالم ۱۲ [3] اللہ
لطیف ہے بلا حائل کسی چیز کے اپنے بندونکو دیکھتاہے اور وسعت رزق دیتاہے جسکو چاہتاہے اور قوی غالب
ہے ۱۲ [4] یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ تو مجھے رزق وسیع و پاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت و بلا محنت ہووے
تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ [5] کیا وہ نہین جانتا جس نے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف و خبردار ہین ۱۲ [6] یا اللہ
میری حاجت روائی کر ۱۲ [7] تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا میراہے جسکی نسبت چاہتاہے کہ وہ عالم اور
حکیم ہے ۱۲ [8] بینائیان اوسکا ادراک نہین کرسکتین اور وہ بینائیون کا ادراک کرتاہے کہ وہ
لطیف یعنے صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل و مانع و حاجت ہونے کسی شے کے ۱۲

وسورۂ الم نشرح کے پڑھین وبعد ازان اسم لطیف کو بعدد یکہزار شش صد وچہل
ویکبار ذکر کرین وبعد ازان جس مطلب کا ارادہ ہو دُعا کرین کہ وہ اسیوقت
مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات دُعا کے جیسا کہ اس دعا کو بونی نے اور اوروں
نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا لَطِيْفُ ۳ بار يَامَنْ وَسِعَ
لُطْفُهٗ أَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلَ الْاَرْضِ أَسْئَلُكَ بِخَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ أَنْ
تُخْفِيَنِيْ فِيْ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَ
قَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰيَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ
يَا مُعِيْنُ بِقُوَّتِكَ وَعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا مَتِيْنُ أَنْ تَكُوْنَ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا
فِيْ جَمِيْعِ أَقْوَالِيْ وَأَحْوَالِيْ وَأَفْعَالِيْ وَجَمِيْعِ مَا أَنَا فِيْهِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ وَأَنْ
تَدْفَعَ عَنِّيْ كُلَّ شَيْءٍ وَنِقْمَةٍ وَمِحْنَةٍ تَدِا سْتَحَقَّيْتُهَا مِنْ غَفْلَتِيْ وَذُنُوْبِيْ
بِأَنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَيَعْفُوْ عَنْ
كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِهٖ وَوَجَّهْتَهٗ عِنْدَكَ وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ

لے اے وہ خداوند جسکے لطف نے اہل آسمان اور اہل زمین کو وسعت دی ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ پوشیدہ
در پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھ کو پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف نہفتہ کے کیونکہ ہر آئینہ تو نے جو کہا ہے
اور تو جمیع راست گویان کے برا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیہ ۱۲ لے یا اللہ مین تجھ سے
سوال کرتا ہون یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت اور تیری عزت اور جلالت کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے
کہ تو میرا پروردگار و معین رہے بیچ جمیع قول و فعل اور میری جمیع احوال اور جملہ امور مین جسمین مین مشغول ہون کارہای خیر سے
اور یہ کہ تو دفع کرے مجھسے جملہ شر و زحمت و محنت کو جسکا مین مستحق ہون اپنی غفلت و خطاؤن سے اور بے شبہ تو غفور و
رحیم ہے و تحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہون کو یا اللہ بحق
اوس شخص کے جسکے ساتھ تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسندیدہ کیا ہے اور
تو نے لطف خفی کو اوس کے پیچھے لگایا ہے لینے اوسکو پشت و پناہ کیا ہے یہان تک کہ وہ رجوع لایا ہے ۱۲

الخفی تا بقاله حیث توجه اسئلك ان توجهنی عندك وان تخبئنی بخفی لطفك انك علی كل شیء قدیر وان تسخرلی عندك خادم هذا الاسم الشریف یكون لی عونا علی ما اریده من امور الدنیا والاخرة یا من قال فی قوله الحق ادعونی استجب لكم دعوناك كما امرتنا استجب لنا منا لما وعدتنا انك لا تخلف المیعاد وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم اور اگر ارادہ ہو استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے تو اوسکو بعدو مذکور ذکر کرین وبعد از ان اسماکے ساتھ دعا کرین اللّٰهم

اسمائے قہریہ

انت الملك القادر والقاهر ذو البطش الشدید الٰهی عبد من عبادك بغی علی وتجبر علی وانت الحكم العدل وقد خاصمته الیك وتوكلت فی كشف ظلامتی علیك فانزل علیه یا رب بلاء یعجز عن دفعه اهل السموات والارض حتی یعرف قدر نعمتك علیه وعاقبتك وادمغ علیها متمه رسوخا لتجعل علی اصحاب الفیل وانقصمه ودمره ونكسه وخذه فاخذهم الله بذنوبهم و

لہ سوین سوال کرتا ہون کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ ولپسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی مین چھپالے اور میرے بس مین کر دے اپنے اوس بندے کو جو خادم وموکل اسی اسم شریف کا ہوتا کہ وہ میرے امرین اور دنیا سے جسکا مین ارادہ کرتا ہون مددگار رہے اور مجھ موت دے اوس حالت کہ مین مومن ومسلم رہون اور مجھ شک اور شرک سے نکال لے ۱۱ لہ یا دلی یا ودود یا رحمان یا دآخرت کے اے وہ خداوند جسنے فرمایا ہے اور فرمانا اوسکا حق ہے کہ مجھسے دعا کرو مین تمہاری دعا قبول کرونگا چنانچہ ہمنے تجھسے دعا کی جیسا تونے ہمکو حکم کیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تونے ہمسے وعدہ کیا ہے بیشبہ تو خلاف وعدہ نہین ہے صلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ ۱۲ لہ یا اللہ تو بادشاہ قادر وقاہر وسخت گیر ہے الٰہی تیرے بندون مین سے ایک بندے نے مجھپر سرکشی و

مَا كَانُوا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھیں + ضجوا باشمط
محجوب السجود له + بقطع الليل تسبيحا و قرانا + لتسمعن ضجيجا في ديارهم
هم الله اكبر يا ثارات عثمانا و النائحات عليه رحم الله عليكم و للكا
امثالها فاصبحوا لا يرى الا مسا كنهم رحم الله عليه الم تر كيف فعل ربك
باصحاب الفيل اور بعد اسکے اس آیہ کو اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ تا اَلْعَزِيزُ یکصد و
بست و نہ مرتبہ تلاوت کریں اور چاہیے کہ عامل کو تا عمل با وضو رہے اور تا
فراغ کسی سے کلام نکرے اگر کسی سے کچھ بات کر لی تو چاہیے کہ اعادہ عمل
کا کرے یعنے از سر نو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو کہ دیکھیں یہ عمل
صحیح ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہوگا اور چاہیے
کہ نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالےٰ کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین
ہو پھر جبکہ اس طرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی
اور تیرا مقصود بخوبی بر آوے گا اور اگر اوسپر اس دُعا کو بھی اضافہ کرے تو

ہو دلفیانی کی ہے اور تو حاکم و عادل ہے اور میں تیرے حضور میں مخاصمہ و داوری لایا ہوں اور بیچ کشایش اپنی مظلومی
یعنے اپنی داد خواہی کی تجھی پر توکل و تکیہ کیا سوا ایمیرے پروردگار اونکے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اونکے دفع سے ساری
اہل آسمان و اہل زمین عاجز رہیں یہانتک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اونکو دی گئی
ہیں پہچانیں اور مار اُنکے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی ۱۲ منہ اور شتاب توڑ اونکی دہلاکر اونکو
اور بد حال اور نگون سار کر اونکو اور گرفت کر اونکی جیسا کہ تونے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس گرفت کی اُنکی اللہ نے بسبب
گناہ اونکے اور نہیں ہے اور نہوگا واسطے اونکے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲ منہ فریاد کرتے ہیں وہ باوجود یکہ روسیاہ ہیں
شب میں در انحالیکہ دوست رکھتے ہیں گے سجدوں کو کہ واسطے خدا کے کیے ہیں پارہ شب میں تسبیح کرتے ہیں اور قرآن
پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں انکا فریاد کرنا شہروں اپنے میں کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ اُن نشانوں کے ترتیب دی ہوئی عثمان کے ہیں ۱۲ منہ
ای تمام توجہ کنندگان یعنی رونیوالے اوسپر مقرر ہوں جیسا تونے فرمایا ہلاک کی بھیجی اللہ نے اوپر اونکے اور واسطے کافروں کے

اولی ہوگا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلَطَّفَ بِیْ مِنْ خَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ
سہ بار اَلَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ كَفٰی فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الاٰیۃ
اور ان سب چیزون کو یکصد و بست و نہ مرتبہ پڑھین اور یہ اوفاق لطیفہ یعنے
نقوش موافق اسم لطیف اور آیہ لطیف کے یہ ہین

۸۰	۱۰	۹	۳۰
۹	۳۰	۸۰	۱۰
۳۰	۹	۱۰	۸۰
۱۰	۸۰	۳۰	۹

ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط

۴۲	۴۷	۴۰
۴۱	۴۳	۴۵
۴۶	۳۹	۴۴

بعبادہ	لطیف	اللہ
۸۴	۱۲۹	۶۶
۷۵	۹۳	۱۱۱
۱۲۰	۵۶	۱۰۲

باب شانزدہم ذکر بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسمائے الٰہیہ اور بیان مین اشکال سبعہ کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے براے ذات تعالےٰ شانہٗ کے اور وہی اسم اعظم
اللہ ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اوس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دعا

ہو بھی اتنہ اوسکی ہلاکی کہا وتین ہین پس ہو گئے وہ کافر ایسی صورت مین کہ نہین بجھا جاتا مگر نشان مکانون اونکے کا وہ ہلاک کیا خدا اون کو
کیا نہین دیکھا تو نے اے رسول کسطور کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیہ بجھیجی ہین بارہوین سورے کے تیسرے رکوع مین ہر اسم
تیرا مہربان ہے اپنے بندون پر کہ رزق دیتا ہے جسطرح چاہتا ہے اور وہ بڑا قوی و غالب ہے ۱۲ اے اللہ یا اللہ مین تجھ سے
سوال کرتا ہون کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ اور پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو

جلد قبول نہین ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دُعا کے مجتمع نہین ہوتے اور مخفی نرہے
کہ قرآن مجید مین یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام مین مذکور ہے اور اعظم ہونا
اِس اِسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی
ہے یا باعتبار ثواب تالیہ کے یعنے جو ثوابات پے درپے وارد ہوتے ہین اور
بعضون نے کہا ہے کہ اسم اعظم اللہ کا وہ الحی القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی
کا ہے کیونکہ اونکو اس باب مین خاص تجیت ایک جماعت کی ہے اور بعضون نے
کہا ہے کہ اِسم اعظم ذوی الجلال والاکرام ہے اور بعضون کے نزدیک اسکے سوا ہے
اور جب ابویزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کئے گئے تو اونھون نے کہا کہ اسکے لئے
حدو محدود نہین بلکہ وہ تیرے فراغ دلی و شرح صدر ہے جو واسطے وحدانیت
حق تعالیٰ کے حازم ہے پھر جبکہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد کرے
کہ اوسکے وسیلے سے تو سیر کریگا مشرق سے مغرب تک انتہی اور لفظ جلالہ اسم جامع
ہے واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حُسنیٰ ہین اور وہ سلطان تمام اسماء ہے
اور اوسکے لئے تمام اسماء پر شرف زائد ہے اور یہ اس سبب سے کہ اگر لام تعریف
اللہ کا حذف کیا جائے اور اوسکو جمع کرین تو کہا جائے گا لِلّٰہ اور اگر دونون لام
حذف کرین تو باقی رہجاوے آہ اور جبکہ لام و ہا دونون کو گرا دین تو اسم عظیم
بزبان سریانی باقی رہے گا کہ وہ لفظ آل ہے اور جبکہ الف اور لام گرا دیوین
تو اوس اسم سے ہ باقی رہے گا کہ وہ ھُوٗ ہے چنانچہ یہ اسم یعنے اللہ ناطق ہے

وہ لطیف اپنی خلق مین سے کسی ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تونے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے ۱۲ ﷺ کہ
کیا وہ نہین جانتا ہے کسی شخص نے خلق کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنیوالا لطیف خبیر ہے ۱۲ ﷺ یہ آیہ مع ترجمہ ابھی مذکور
ہوا ۱۲ ﷺ لفظ جلالہ کا بیان متن مین آیا ہے ۱۲ ﷺ اشکال سبعہ ہین یعنی سات شکلین ہین جو آئندہ مذکور ہون گی ۱۲

اسم ذات اور جامع ہے معناً جمیع اسما کا اور جمیع اسمار صفات اوسی اسم سے متعلق
ہین بخلاف دیگر جملہ اسما کے کہ جب اونمین سے حروف ساقط کرین تو بعد انفکاک
حروف کے وہ اپنے معنون پر باقی نہین رہتے سواے اسم اللہ کے کہ جب اوسکا
کوئی حرف جدا کرین تو بقیہ اوسکا بامعنی زبان زد ہوتا ہے[1] چنانچہ بعض خواص اسم
اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفاے اسقام وامراض کے کہ اگر اوسکو موافق اوس کے
چھیاسٹھ مرتبہ لکھین اور اوسکو دھوکر جس مریض کو پلا دیوین تو وہ شفا پاویگا باذن اللہ
تعالےٰ اور براے جملہ گزند رسیدہ وآسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھکر اور دھوکر پلادین
اور اگر واسطے حبس یا بازداشت جنی کے ارادہ کرین تو اس اسم کے حروفون کو جن زدہ
کے انگشتان دست پر لکھدین تو وہ محبس ہوجاویگا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کرین
یعنے اگر ارادہ اوسکے جلانے کا رکھتے ہون تو حروف اسم اللہ ایک تپلے لتے
مین لکھین اور ایک سرے سے اوسکو جلاوین اور جن زدہ کو سونگھا دین اس صورت
اگر ارادہ اوس کے مار ڈالنے کا ہو یا جلا دینے کا رکھتے ہون یا اوسکو گویا کرنا
چاہتے ہون تو یہ سب باتین اوس سے حاصل ہون گی اور بعض علماء سلف نے
ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف مین بلا تعداد جس قدر اوس ظرف
مین گنجایش ہو لکھکر اور دھوکر اوسکا پانی مصروع یعنے آسیب رسیدہ پر چھڑک
دیوین تو شیطان اوس سے جلجاوے گا اور بونی نے کہا کہ مین نے یہ عمل
ایک شخص کے تئین بتایا کہ اوسکا لڑکا جو تیئس[2] برس سے مصروع یعنے آسیب
زدہ تھا اور اس امر نے اوسکو درماندہ وعاجز کردیا تھا چنانچہ وہ شخص تین روز

[illegible] ۱۲

حبس جنی ۱۲

حرق جنی ۱۲

[illegible] ۱۲

[1] یعنے اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف جو حرف ایک یا دو باقی رہین گے وہ بامعنی زبان زد ہون گے
[2] یعنے وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے بازایستادہ رہے گا ۱۲-۱۲

اس عمل پر آمادہ رہا کہ اوسکو لکھکر اور دھوکر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اوسکا عارضۂ آسیب جل گیا اور پھر کبھی عود نکیا اور یہ اسم تمام و کمال یعنے کامل و تام ہے اور سارے امراض کو دور کرتا ہے اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو ہر روز و شب مین ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کریگا اور اوسکی دعاے مخصوصہ کے ساتھ جسکا ذکر کیا جاتا ہے دعا کرے گا تو اوسکے لئے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگا جیسا کہ بعض علماء نے اسکو نظم مین ذکر کیا ہے اور وہ دعا یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُحْیِیْ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُحْیِیْ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیْتَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ رَازِقَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یُشْبِهُهٗ حَیٌّ اَسْئَلُكَ بِحَیَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِكَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِهَا كُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ نَوِّرْ كُرُوْبِیْ وَتَیَسَّرْ هَمِّیْ وَاَحْلِلْ صَدَاعَ قَلْبِیْ وَاَغْنِ فَاقَتِیْ یَا مَنْ لَا یَخْفَاهُ حَالِیْ وَلَا تُعْجِزُهٗ مَسَائِلِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ عَجِّلْ فِیْ مَطَالِبِیْ وَبُلُوْغِ مَا رَبِّیْ فَقَدْ

له یا حی یا قیوم اوحیات بخشنے والے زندون کے زندہ رکھو میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا کو یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون او زندہ و موجود و پیشتر تمام زندون اور موجودات سے او زندہ رہنے والے بعد تمام زندون کے او زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندون کے او زندہ موت دینے والے تمام زندون کے او ہستی رکھنے والے رزق دینے والے سارے زندون کو او وہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اوسکی مشابہ نہین ہے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نجات ازلی کے جو قبل کل زندون سے ہے بوسیلہ تیری اوس حیات باقی کے جس تو تمام زندون کو فنا کریگا یا ذوالجلال والاکرام یا حی یا قیوم دور کر میری سختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی سے وہ خداوند جسپر میرا حال مخفی نہین ہے اور میرا سوال اوسکو عاجز اور درماندہ نہین کرسکتا نہین ہے

دَعَوْتُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ مَنْ نَجَا وَهَلَكَ بِهٖ مَنْ هَلَكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱۱ مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص اسم حق تعالے ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہان تک کہ اوس سے اوسپر ایک ایسی حالت وکیفیت طاری ہوگی کہ نگاہِ مردم مین وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اوسکی ملاقات مین باعزاز واکرام پیش آوین گے اور اوسکے لئے عالم ارواح مین تصرف و دخل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء مین نادر ہے چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یاذوالجلال والاکرام یعنے گڑگڑاکر اس اسم کو پکارو اور اوسکے ذکر مین اکثار کرو وتحقیق کہ امام محمد بن اورسین الرازی نے اپنی کتاب کبیر مین جسکو خزانہ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے سو اوس مین یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جسکے ساتھ آصف بن برخیا نے جسکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا دعا کی ہے جسکو سلیمان علیہ السلام نے کہا ہے کہ کون تم سب حضار مین سے تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا مین اوس تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہون یعنے تیری پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہون چنانچہ آصف نے اسی اسم یعنے ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنے بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لئے کہ حق تعالے نے اپنے نبی

بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام

ہے کوئی لایق الوہیت مگر تو ہی ہے یا حی یا قیوم میری مطلب برآری در میری مقصد رسانی مین جلد کر کہ مین نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ ۱۲ اسلئے کہ اوس سے نجات پائے جس نے نجات پائی اور اوسی سے ہلاک ہو جو ہلاک ہوا یا حی یا قیوم ۱۲ گیارہ جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا اوسکے دعا کو اور ہمنے نجات دی اوسکو غم سے ۱۲ و اسی طرح ہم سارے مومنون کو نجات دیتے ہین ۱۲

علیہ السلام کو اوس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور
اوسی سے اونکو معرفت عامہ وتامہ ساتھ حق تعالےٰ کے اور معرفت کاملہ اسکے
اسما کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اوسکے عموم برکت اور
سرعت اجابت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اوس سے
بہرہ مند کیا اور اونکی خیر خواہی کی اور اونپر فرید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ
ذکر اوس اسم کا رکھین اور بواسطہ اوس اسم کے اور سوائے اسکے دیگر اسما
الٰہیہ کے ساتھ الحاح والتجا کرین چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالےٰ محبوب رکھتا
ہے اپنے ایسے بندون کو جو اپنی دعاؤن مین الحاح کرنے والے ہین اور اس
ذکر کے لئے شب سہ شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اوسوقت کے لئے
تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات وعطایا سے ہے جس کے لئے پیش آوے اوسپر ابواب
قرب الٰہی مفتوح ہوجاوین کہ اوس تقرب مین وہ حق کی جانب سے مخاطبات
اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی
سمجھے گا۔ شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب ومصر سے تھے اونھون نے ذکر
کیا مین ایک روز ابو محمد المغادری کے پاس گیا اونھون نے کہا مین تجکو ایسی چیز
بتاؤن کہ جب تجکو کسی شے کی حاجت پڑے تو اوس سے استعانت کرین۔ مین نے کہا بہت
اچھا تب اونھون نے مجھے بتایا کہ ان اسما کو پڑھا کرو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ
یَا جَوَادُ نَفِّحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَۃٍ خَیْرًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ابو عبداللہ
نے کہا جب سے مین نے یہ سُنا مین اوس سے بہت منتفع ہوتا ہون اور بعض خواص
حق تعالےٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جسوقت آخر دعا
مین یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا
ہے کہ جب کوئی شخص دفق اسم کا یعنے نقش حروف کو اپنے دست راست سے

اپنے دست چپ مین لکھکر دو رکعت نماز یا سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص کے پڑھے
پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھون کو بسوے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات
سے دعا کرین یَا سَرِیْعُ اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَ الْوِفَاقَ فِیْ قُلُوْبِ اَہْلِ
ہٰذِہِ الْبِلَادِ چنانچہ اوس شخص کو سکون قلب و طمانیت خاطر حاصل ہوگی بحول
(و قوت الٰہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے)

س	ع	ی	ر
ی	ر	س	ع
ر	ی	ع	س
ع	س	ر	ی

اور واضح ہو کہ دربارۂ اشکال سبعہ کے کہتے ہین وہ سات شکلین ہین کہ وہ اسم
اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا
ہے اور صفت اوسکی یہ ہے ✡ ااا م # اااا ہ و ✡ ذو النون مصری
نے کہا مین نے ان اشکال سبعہ کو تین امر مین آزمایا مین نے اوسکو شمشیر سے
زیادہ تر تیز بران پایا کہ مین نے اوسکو کسی کشتی کے اندر داخل نہین کیا
جو وہ غرق ہوتی ہو اور مین نے اوسکو کسی گھر مین نہین رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو [illegible] ۱۲

مسلمہ صفحہ ۱۴۰) لہ عطا کر ہمکو اپنی سرکار سے عطیۂ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ لہ یا سریع
... گھر کے باشندون کے دلمین آرام و آہستگی ڈالدے یعنے سکون و اطمینان خاطر دے ۱۲ —

اور مین نے اوسکو کسی مال بضاعت مین نہین رکھا کہ وہ باسراف رائگان ہوا ہو
حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی مین رکھا گیا اوسکو غرق سے امان
ملے اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال مین رکھا گیا
وہ اسراف سے مصئون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال
بضاعت مین رکھا جاوے تو سزاوار ہے کہ اوسکے ساتھ اگر یہ کلمات بھی لکھے
جاوین تو اوس مال کے لئے حرز و حفظ تمام ہوگا یَاحَفِیظُ لَایَنْسٰی یَامَنْ
نِعْمَتُہٗ لَاتُحْصٰی یَامَنْ لَّہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ هٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ
بِهِ الذِّکْرَ بِاَنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ
اِنَّکَ نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اور شرح ان حروف
ہفتگانہ کی جو رموز مبارک و نافع ہین اور شافع جلیل و نافع ہین بنا بر تشریح
اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے مین اللہ واحد و یکتا ہون مین بادشاہ
زندہ و پایندہ ہون مین وہ اللہ ہون کہ میرے لئے ظلال و فی یعنی سایہ
قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہین مین وہ اللہ صانع و خالق ہون
کہ غی و غوایت یعنے شخص گمراہ اور اوسکی گمراہی میرے ادراک سے دور
ہے مین وہ اللہ ہون کہ کوئی شے مثل میرے نہین ہے یعنے کسی شے سے میری
مثال نہین ہوسکتی ہے مین اللہ سمیع و بینا ہون چنانچہ اس باب مین امیرالمومنین
و ساقی المومنین چشمۂ صاف و شیرین سے یعنے ساقیٔ حوض کوثر علی ابن ابی طالب

اے یا حفیظ جو کسیکو فراموش نہین کرتا ہے اے وہ خداوند جسکی کثرت نعمت شمار مین نہین آسکتی ہے اے وہ خداوند جسکے لئے بہاسے
حسنٰی یعنی اسکے اسمائے صفات مین تو اوس شے کی محافظت کر جسطرح تونے حفاظت ذکر کی کی ہے کہ ہر آئینہ تونے اپنی کتاب عزیز
مین جو تیری نبی پر نازل کی گئی ہے فرمایا ہے کہ ہمنے نازل کیا اوس ذکر کو یعنی اسم اعظم کو اور ہم اوسکے حافظ و نگہبان ہین ۱۲

کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ ✦ وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ
اَبْتَرُ ثُمَّ سُلَّمٌ ✦ وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ✦ عَلٰی رَاْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ
الْمُقَوَّمِ ✦ اِلَی الْکُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ یُسَلَّمُ ✦ تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمٍ
وَهَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ ✦ فَهٰذَا هُوَ الْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُهٗ ✦ فَیَا
حَامِلَ الْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ ✦ کُنْ بِهٖ کَانْبُوْبِ حَجَّامٍ ✦ وَلَیْسَ بِمُحْجَمٍ فَاِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُهٗ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمْ ✦ لِتُحْفَظَ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَتُسْلَمَ انتہی
کلام امیرالمومنین علیہ السّلام اور صفت اوس شکل کی جسکو امیرالمومنین نے فرمایا ہے

✡	و	ه	اااا	⫽	م	╥╥╥	✡
╥╥╥	✡	و	ه	اااا	⫽	م	╥╥╥
م	╥╥╥	✡	و	ه	اااا	⫽	م
⫽	م	╥╥╥	✡	و	ه	اااا	⫽
اااا	⫽	م	╥╥╥	✡	و	ه	اااا
ه	اااا	⫽	م	╥╥╥	✡	و	ه
و	ه	اااا	⫽	م	╥╥╥	✡	و
✡	و	ه	اااا	⫽	م	╥╥╥	✡

لہ تین عصا ہین برابر والا صف بستہ بعد خاتم کے ✡ جسکے سر پر مثل سنان کے قائم ہے ۱۲ اور ایک میم ہی بعید و منقطع یعنی
منفرد و جدا و تیز طمیس بمعنی کور چشم یعنی حلقہ میم مین جو بمنزلہ چشم ہے جسطرح م ہو اسطرح نہو بلکہ اس شکل میم سے ہو و بعد از ان شکل سلم
یعنے نربان ہی ⫽ کہ یہ تمام مقاصد کے لئے زینہ ہے وہ حالانکہ وہ محض سلم نہین ہی ۱۲ اور چار ہین مثل انگشتان کے برابر بر صف
بستہ مانند (اااا) کہ وہ اشارہ کرتے ہین طرف خیرات کے بے خوف و خطر ۱۲ اور ایک ہا ہی شقیق یعنی دوپارہ و دو چشمی مثل ھ
نہ مثل ہ و بعد از ان واو ہی مثل کمان کے خمیدہ جسطرح و گویا کہ نلے بدہان شرد حالانکہ وہ محجم یعنے چوب ہان لبستہ نہین
ہی چنانچہ یہ اسم ہے جسکی قدر معظم ہی سو اگر تو اوسکو پیشتر سے نہین جانتا ہو تو اب معلوم کرلے ۱۲ اے رکھنے والے اس اسم معظم کے اسکے
ساتھ کتخدائی کرنا کہ تو محفوظ ہے آفات سے جیسا کہ حق محفوظ رکھنے کو ہے اور تاکہ بسلامت رہے ۱۲

باب ہفتدہم بذکر ادعیۂ عظیمہ و استغاثات نافعہ برای دفع سختی و شدائد و رفع ہم و غم کے انشاء اللہ تعالےٰ

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھکو اور تجھکو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائین جو مطلوب ہین اور اُنکے لئے شرائط ہین اور بہت سے مندوبات ہین یعنی جنمین تضرع بخدا ہی وہ سب کتب مطولہ مین مذکور ہین اور دربارۂ دُعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے وارد ہین اور بعض اون مین سے یہ حدیث ہے اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا یَنْزِلُ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاءِ اور بعض اون مین سے یہ حدیث ہے لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ اور بعض اون مین سے یہ ہے مَنْ لَّمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ اور بعض اون مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ یَکْشِفُہٗ وَمَا لَمْ یَنْزِلْ یَحْبِسُہٗ اور بعض اون مین سے یہ ہے یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَا لَمْ یُعَجِّلْ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ اور بعض اون مین سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ چنانچہ بعض علما نے بنابر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہیے کہ اوسکو ہاتھ سے نہ چھوڑین اگرچہ جلد مستجاب نہو اور بعضون نے اس مطلب کو نظم کیا ہے اور کہا ہے ؎

۱؎ یعنے دعا نفع کرتی ہی اوس بلا کے لئے جو نازل ہو واقع ہوچکی اور جو ابھی نازل نہین ہوئی ہی سواے بندگان خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲ ۲؎ یعنے قضاء الٰہی کو کوئی چیز باز نہین رکھتی مگر دعا اور عمر مین کوئی شے زیادہ نہین کرتی مگر نیکوئی ۱۲ ۳؎ جو کوئی حق تعالےٰ سے سوال نہین کرتا اوسپر اوسکا غضب ہی ۱۲ ۴؎ دعا نفع کرتی ہی واسطے اوس بلا کہ جو واقع ہوچکی ہو اور جو ہنوز نازل نہین ہوئی چنانچہ جو نازل ہوچکی ہی اوسکو دفع کرتی ہی اور جو واقع نہین ہوئی اوسکو روک دیتی ہی ۱۲ ۵؎ دعا تم ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہی جبتک وہ تعجیل نہین کرتا کہ کہتا ہی مین دعا کی مگر مستجاب نہین ہوئی ۱۲ ۶؎ دعا سلاح مومن ہے ۱۲

أُطْلُبُ وَلَا تَضْجَرًا مِنْ مَطْلَبٍ ۝ أَمَا تَرَى الْحَبْلَ بِتَكْرَارِهِ ۝ فَإِنَّهُ لِطَالِبٍ
أَنْ يَضْجَرَا ۝ فِي الصَّخْرِ الصَّمَّاءِ قَدْ أَثَّرَا واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعا معراج
ہے جو مشہور ہے اور اس کے باب مین اثر ہے یعنے خبر و روایت ہے امام
جعفر صادق بن محمدؑ سے کہ اونھون نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار
محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام سے اور یہ دعا عظیم
نافع ہے واسطے دفع ہم و غم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اوسکے لئے
شرح فوائد طویل ہین اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَقَرَّ لَهُ بِالْعُبُوْدِيَّةِ كُلُّ مَعْبُوْدٍ يَا مَنْ حَمِدَهُ كُلُّ
مَحْمُوْدٍ يَا مَنْ يَفْزَعُ اِلَيْهِ كُلُّ مَحْمُوْدٍ يَا مَنْ يُطْلَبُ عِنْدَهُ كُلُّ مَقْصُوْدٍ
يَا مَنْ سَائِلُهُ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ يَا مَنْ بَابُهُ بِسَائِلِهِ غَيْرُ مَسْدُوْدٍ يَا مَنْ هُوَ غَيْرُ
مَوْصُوْفٍ وَلَا مَحْدُوْدٍ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ يَا مَنْ
هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَا هُوَ بِبَعِيْدٍ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ
بِحَبْلِهِ مَشْدُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بِعَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ شَبِيْهُهُ وَلَا
مِثْلِهِ مَوْجُوْدٌ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ الْوَصْفُ بِقِيَامٍ
وَقُعُوْدٍ وَلَا بِحَرَكَةٍ وَلَا بِجُمُوْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَانُ

۱؎ طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نکر کسی مطلب کیونکہ طالب کے لئے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے ۱۲ ۲؎ کیا تو نہین دیکھتا ہر سن کی کشاکشی کو سنگ خارا مین کہ ہر آئینہ نشان پڑ جاتا ہے ۱۲ ۳؎ یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون اے وہ خداوند جسکے لئے سارے معبود جسکی پرستش کیجاتی ہے اقرار عبودیت و پرستاری کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی حمد سارے محمود کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی طرف سارے توانا پناہ گری کرتے ہین اے وہ خداوند جسکی جناب مین تمام مقصود طلب کیے جاتے ہین اے وہ خداوند جسکا سائل محروم نہین پھرتا اے وہ خداوند جسکا دروازہ سوال کا بند نہین ہے اے وہ خداوند جسکا وصف بیان نہین ہو سکتا اور نہ کوئی اسکے لئے حد ہے اے وہ خداوند جسکی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہے اور نہ وس عطیہ کے لئے عسر کی ہے اے وہ خداوند کہ اوسکو جو کوئی پکارتا ہے اوس سے دور نہین ہے اے وہ خداوند کیا اچھا مقصود ہے اے وہ خداوند جسکے

يَا وَدُوْدُ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ
يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا مُنْجِيَ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النُّمْرُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ
شَرِيْكٌ وَّلَا مَعَهٗ اَحَدٌ مَّقْصُوْدٌ يَا مَنْ لَّا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْفُوْ عَنِ
الْمَوْعُوْدِ يَا مَنْ بِرُّهٗ وَرِزْقُهٗ لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ يَا مَنْ هُوَ بَرٌّ
حَلِيْمٌ وَّنِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَاُ كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَّمَطْرُوْدٍ يَا مَنْ
اَذْعَنَ لَهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ يَا مَنْ لَّيْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهٖ مَطْرُوْدٌ
يَا مَنْ لَّيْسَ عَنْ بَابِهٖ اَحَدٌ مَّفْقُوْدٌ يَا مَنْ لَّا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهٖ
وَيَحْكُمُ عَلَى الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عَبْدًا ظَالِمًا مُّخْطِئًا لَّمْ يُوْفِ
بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا رَبُّ ۳ بار يَا رَحِيْمُ
يَا وَدُوْدُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ
عَظِيْمَةِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

موعودوں کے بار و اسی کی بستن واثق ہیں بند ہیں کہ وہ قطع نہیں ہوتے اے وہ خداوند کہ نہیں ہے کوئی مشابہ اور نہ ایسے مثل اسکے لئے وجود ہے اے وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہے نہ کسی کا مولود ہے اے وہ خداوند جسکا وصف نہ بقیام ہو سکتا ہے نہ بقعود نہ اوسکو کھڑا کہہ سکتے ہیں نہ بیٹھا اور نہ اوسکے نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اوسکی حرکت ہے ۱۲ منہ نجود ہے یا اللہ یا رحمٰن یا رب ودود اے رحم کرنے والے پیر و بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنیوالے داؤد کے اے دور کرنے والے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جسکا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے اور اوسکے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے اے وہ خداوند جو وعدہ خلاف نہیں ہے اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جسکی نیکی و رزق رسانی واسطے گنہگاروں کے ممدود و بخشی ہے اے وہ خداوند جو احسان کرنیوالا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جسکا قصد و اعتقاد کیا جاوے اے وہ خداوند جو پناہ کل عاجزوں اور راندوں کا ہے اے وہ خداوند جسکے لئے اوسکی ساری خلق نے سجدے میں گردن جھکائی ہے اے وہ خداوند جسکے دروازے جود و کرم سے کوئی راندہ نہیں ہے اے وہ خداوند جسکے دروازے سے کوئی گم شدہ نہیں ہے اے وہ خداوند حکم میں ظلم نہیں ہے اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہگاروں جفاکار

وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ اور بعد اس دُعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود
اُوسکا برآویگا باذن اللہ تعالےٰ اور مسند امام احمد مین اور صحیح ابن حبان مین
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم یا حزن
پہونچے اور وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ
اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ
الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ
غَمِّیْ وہ دیگر یہ کہ حق تعالےٰ اوسکا حزن وغم لے جاوے گا اور بجائے اوسکی مصیبت
کے کشائش سے بدل دیگا اور بعض اون ادعیہ مین سے وہ ہے جو عبد اللہ بن
ابی زید القیروانی سے منقول ہے اونھون نے کہا مین نے بہت سے ادعیہ دیکھے
مگر مین نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی سریع التاثیر نہین دیکھی اور نہ اوس
سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ مین آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ
ابو اسحاق التونسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک وزد خائن کے ضرر
پر دُعا کرتے تھے اور جملہ مصائب وشدائد ونوائب مین اس دُعا کے ساتھ

مجرب برائے دفع ضرر سلطان جابر وغیرہ ۱۲

سکتے ہین جنھون نے اپنا عہد فا نہین کیا وہ آئینہ تو اپنے ارادہ کا برا پورا کرنیوالا ہے یا اللہ تین بار یا رب تین بار یا رحیم و یا ودود یا
ارحم الراحمین یا اللہ مین تجھسے سوال کرتا ہون بحرمت اس دعا کے اور بواسطے عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود
سلام اوپر محمد وآل محمد کے نازل کر اور میرے گناہون کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر ۱۲ منہ ۱ یا اللہ
تحقیق کہ مین تیرا بندہ ہون اور تیرا بندہ زادہ ہون اور کنیز زادہ ہون میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے تیرا
تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شائستہ ہے مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات خاص
کا نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اوس اسم کے جسکو تو نے اپنی کتاب مین نازل کیا ہے اور اسکو اپنی خلق مین سے کسی کو تعلیم کیا ہو یا اسکو

دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہو چاہیے کہ وہ اسکو حفظ یاد کر
لیوے اور اوسکو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ دعاے خواص و خاصگان کی ہے
اور اس سے بد دعا نہ کرے مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق رکھتا ہو کہ یہ مجربات
سے ہے اور دعاے مبارک یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا
مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدًا وَكُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ
وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ
قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الْمَكْرُوْبِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ
لِكَشْفِ مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِكْشِفْ عَنَّا
مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ
اور ایک اگر ظالم ہو تو کہے مِنْ فُلَانِ الظَّالِمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَغَوْثَاهُ ۳ بار يَا اَللّٰهُ ۳ بار اَللّٰهُمَّ يَا بَادِيْ لَا بَادِيْ

محبوب میرا اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن عظیم کو تازگی میرے قلب کی کر اور اسکو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے زنگ زدائی میرے حزن
اور دفع میرے غم کا کر اے اللہ یا اللہ اے محل کل شکوہ کے یعنی تجھ سے ہر مخلوق شکایت اپنی اندوہ و آزار کی کرتا ہے اور حاضر و ناظر ہر ایک مناجات
مین اور دانا ہر شے پوشیدہ کے اور دافع ہر بلاے رسیدہ کے اور نجات دہندہ موسیٰ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے یا الٰہی مین تجھ
سے دعا کرتا ہوں اور تجھکو پکارتا ہوں پکارنا اون لوگوں کا جنکو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور جسکی قوت ضعیف ہوتی ہے
اور حیلہ جسکا تا قدرہ و فکر اوسکی کوتاہی کرتا ہے اور ایسا پکارتا ڈوبنے والے کا جو عاجز و مصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے
کسیکو نہیں پاتا ہے سواے تیرے کہ کوئی لائق اور ہیبت نہیں ہے سواے تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہمسے اون واردات کو جو ہمکو
پہونچی ہے ہمارے دشمن اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور اون قوم ظالمین سے اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے من ہؤلاء
القوم الظالمین کے من فلان الظالمین کہے یعنی اوس ظالم کا نام لیوے یا رب العالمین بر آئینہ ہر شے پر تو قادر ہے واغوثاہ تین بار کہے یعنی
اے فریاد رس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے یا اللہ اے خلق کرنیوالے تمام خلق کے کہ تجھکو کوئی خلق کرنیوالا نہیں ہے

لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِي الْمَوْتٰى يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ اِلٰهِي اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُكَ
بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَةِ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِي الْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوُلْدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنِّيْ مَا نَزَلَ بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَّكُلَّ مَا اَرَدْتُ
وَخَلِّفْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور چاہیے کہ حق تعالےٰ کی جناب
مین باامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنے یقین رہے کیونکہ فوائد درصورت
درستی عقائد کے ہوتے ہین اور ادعیہ مین سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کی حزب
النصر ہے یعنے حرز برائے نصر ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسَطْوَةِ
جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ
حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ
يَا سَرِيْعُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ
وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ نَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنَا فِيْ نَحْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِنَا عَائِدًا عَلَيْهِ

یا دائم ہمیشہ باقی تیری لیئے فنا و زوال نہین ہو یا حی اے جلانے والے مردون کے اے قائم نگران ہر زندہ جان پر ہر حال مین
جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی تو ہی اللہ عزیز و تو ہی جبار ہی کوئی لایق الوہیت کے سوائے تیرے نہین ہی کہ تو اللہ یکتا ہی
مین سوال کرتا ہون تجھ سے بواسطے تیرے کلمات تامہ کاملہ کے سوال امن و عفو و عافیت و معافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا
و آخرت کے حق مین اپنے اہل اور اپنے بدن و مال اور اولاد کے حق مین سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم تو ہی ہر شے
پر قادر ہے اور مجھ پہ رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو رفع کر مجھ سے میرے ضرر و مصیبت کو اور تمام ان
اشکال کو جسے ارادہ مین ہی اور مجھ کو خلاصی دے اچھی خلاصی یا رب العالمین ۱۲ ۵۲ الٰہی بواسطہ جبروت و عظمت تیرے قہر کے و بواسطہ

وَحُرُمَاتِنَا مِنْ حَقِّرْ لَنَا وَاقِعًا فِيهِمْ وَمَنْ نَصَبَ لَنَا شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِي
مُسَاقًا إِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيهَا وَأَسِيرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ
الْعَدُوِّ وَلَقِّهِمُ الرَّدَى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيبٍ فِدًا وَسَلِّطِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ
عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ
اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ وَأَقْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
أَرْسِلِ الْعَذَابَ إِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ أَخْرِجْهُمْ مِنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ
مَدَدَ الْإِمْهَالِ وَغُلَّ أَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ
الْآمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهُ لِأَعْدَائِكَ انْتِصَارًا لِ
أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ عَلَى أَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنْ لِأَعْدَائِكَ فِينَا وَلَا
تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا حٰمٓ ٣ ہفت بار لَا يُنْصَرُونَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حِمَايَتَنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا الْأَسْوَاءَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ

ہے تیری شتاب فریادرسی تیری نصرت کے واسطے تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری حرمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور وسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کیلئے ہے کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ و حمایت خواہ ہو یہ لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا منعم یا منتقم یا قہار اور سخت گیر اے وہ خداوند جسکے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اوس پر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین و مفسدین ملوک جباران سے ہیں ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں یا اللہ کہ جو کوئی ہمسے کید کرتا ہو اوسکے کید کو اوسی کے لئے بلا کی مقرر کر اور جو ہمسے مکر کرتا ہے اوسکے مکر کو اوسی پر پھیر دے اور جو کوئی ہمارے لئے گڑھا کھودتا ہو اوسمیں اوسکو گرادے اور جو کوئی ہمارے لئے دام خدع و فریب نصب کرتا ہو تو اے میرے مالک کے تو اوسی کو اوس کی طرف ہانک دے اور اوسکو اوسمیں ڈالدے اور اوسکو اوسمیں قید و بند کردے یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت و حمایت کر اون دشمنوں کی اور اونکے آگے لا ذلت و خواری یعنی بستر فنا و گمی اونکی پیش آئے ہو اور اونکے تئیں واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ و بلا مقرر کر اور یا اللہ تو اون پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو آج یا کل یا اللہ اونکی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ اونکی جماعت کو پراگندہ کردے یا اللہ اونکی قوت و تیزی کو کم کردے اور اونکی کثرت

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ اِلٰهِيْ اَلْعَجَلَ
ثَلٰثَ بَارِ الْاِجَابَةَ ثَلٰثَ بَارِ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ
عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ
يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا مَا بِهٖ
دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ
لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا
وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ
الشَّيْءِ مِنَّا نُصْرَةُ اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا
يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَادُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْبًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

ہمکو گھما دی یا اللہ واردات و آفات کو اونپر مقرر کردی یا اللہ اونپر عذاب نازل کر یا اللہ انکو دائرۂ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر
اور امداد و مہلت ادنسے سلب کرلے اور اونکے ہاتھوں میں ہتکڑی ڈالدی اور انکے دلوں کو باندھ اور اونکی آرزوئیں اونکو نہ پہونچیں یا اللہ اونکی عا
دری کر پر سوائی تمام از برائے تفضیح اونکے دشمنوں کے اور برائے نصرت اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ انکے دشمنوں کو ہمپر اور آدمی
نہ دی اور ہمارے گناہوں کے سبب اونکو ہمپر غالب کر ہم سات بار لئے (اسلیئے کہ ہم سات ہیں) اور بعد سات یعنی حم کے لا ینصرون کہو یعنی بحق حم
وہ لوگ نصرت دیئے جائیں نہ یادیں یا اللہ بحق حمعسق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہیں یا اللہ ہمکو بلاؤں سے بچا اور
ہمکو محل اور موز دیلا کا نہ کر ۱۲ لطف یا اللہ جس آرزو کی ہم امید رکھتے ہیں اور جو کچھ اوس امید کے فوق دیا لائق تر ہو وہ سب ہمکو عطا کر اے
وہ خداوند جسکے فضل سے ہم اوسی فضل کا سوال کرتے ہیں یا اللہ العجل اس لفظ کی تین بار تکرار کرے الاجابت اوس لفظ کی بھی تین
بار تکرار کیجئے چنانچہ مجموعہ دونوں کو العجل الاجابۃ لینے بہت جلد دعا مستجاب ہوئے اے وہ خداوند جسنے دعا نوح کی دوبارہ اونکی قوم کی
قبول کی اے وہ خداوند جسنے ابراہیم کو اوسکے دشمنوں پر منصور و مظفر کیا اے وہ خداوند جسنے یوسف کو یعقوب کے پاس پہونچایا اے وہ خداوند جسنے
ایوب کی مشکلکشائی کی اے وہ خداوند جسنے دعا زکریا کی پزیرائی کی اے وہ خداوند جسنے تسبیح یونس بن متی کی بطن سے شنوائی کی ہم تجھ

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اَسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ
سہ بار فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰاکِنُھُمْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تمام ہوا یہ حزب النصر بعون اللہ تعالیٰ دربارہ اس حزب
کے شاعر نے کہا ہے شِعْرٌ اَلْحِزْبُ النَّصْرِ اَسْرَارٌ سُنِّیَّۃٌ ٭ وَلِلرَّحْمٰنِ اَلْطَافٌ خَفِیَّۃٌ
وَاِنَّا بِالْاِجَابَۃِ قَدْ وُعِدْنَا ٭ وَتَرْکُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِیَّۃٌ ٭ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ
جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ اور بعض ادعیہ مین سے ایک یہ دعائے عظیم ہے برائے قضائے
حوائج کے کہ اوسکے ساتھ دعا کرین بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ بخلوص نیت
حمد حق تعالیٰ بجا لاوین اور استغفار کرین یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بقدر
زبان سے کہین اور درود وسلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجین پھر یہ
دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ
وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ

جو سے سوال کرتا ہون ای میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگون کے جو اصحاب دعوات مستجاب کے ہین سوال اس امر کا کہ تو ہمسے قبول کرے جس
چیز کی ہمنے تجھ سے دعا کی ہے اور تو ہمکو عطا کر جو کچھ ہمنے تجھسے سوال کیا ہے اور تو اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تو نے اپنے بندگان
مومنین سے وعدہ کیا ہے قسم ہے تیرے عزت وجلال کی ساری امیدین ہماری منقطع ہین سوا اوس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیری حق کی
تمام آرزوئین ہماری بے آس ہین سوا اوس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذی الارحام نے تجھ سے دیری دوری کی ہے تو قریب
ترین شے مجھسے نصرت وفیروزی حق تعالیٰ ہے ای غیرت جدا جلد آشنائی سے واسطے میری عقدہ کشائی کے ای غیرت خدا مجھپر تعدی
کی تعدی کرنیوالون نے اور جور وستم کیا اور ہم امیدوار ہین حق تعالےٰ سے اور پناہ مانگنے والے ہین اور حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے
حمایت ومدد گری خود الا اور اللہ کافی ہے نصرت وفیروزی دینے والا اور اللہ ہمکو بس ہے اور ہمکو توانائی وقوت نیکوکاری کی نہین ہے
مگر بتوفیق خداوند برتر وبزرگ کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان کے ۱۲ سہ بار اللہ تو قبول کر ہماری دعا کو آمین اس کلمے
کا تین بار کہین بعدہ یہ آیۃ پڑھین فقطع الخ یعنے قطع ہو گئی نسل ظالمون کی سو وہ لوگ ایسے نابود ہو گئے کہ سوا انکی عمارات کے اونکا
کچھ نشان انکا نظر نہین آتا اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے حق تعالےٰ کے ۱۲ سہ اس حزب کیلئے اسرار عمدہ مثمن ہین اور واسطے حق تعالےٰ

سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَیَا نَافِخَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا مَالِکَ حَوَائِجِ الْعَالَمِیْنَ
وَسِعَ سَمْعُکَ الْاَصْوَاتِ وَاَحَاطَ عِلْمُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِکَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِحَمْدِکَ وَمَجْدِکَ اَنْ تَجُوْدَ
عَلَیَّ لِحَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا واضح ہو کہ بجائے کذا و کذا کے یہ کہے کہ وہ
حاجت میری فلان فلان ہے یعنی اوس حاجت کا نام لیوے کہ مطلب اوسکا
برآمد ہوگا انشاء اللہ تعالے اور اگر برآمد مطلب مین درنگ ہو تو اسی عمل کی
تکرار تین بار یا سات بار کیجاوے تا آنکہ بالضرور حصول مطلب ہوگا باذن
اللہ تعالے اور بعض ادعیہ مین سے دعائے سفیان الثوری ہے رحمۃ اللہ
اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَوَلِیَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ
خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَقَاھِرَ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ یَا مَالِکَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْعَالِمَ
بِکُلِّ شَیْءٍ وَالْحَاکِمَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْقَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ واضح ہو
کہ اسناد مین اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے انکی

ہو کے الطاف پوشیدہ ہین ١٢ ؎۲ اور ہم قبول دعا کے ساتھ موجود ہین اور حال یہ ہے کہ ای ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہے ١٢ ؎۳
چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو مین تمھاری قبول کرونگا بہر آئینہ جو لوگ میری عبادت و عبودیت سے بے پروائی
کرتے ہین وہ عنقریب داخل جہنم ہونگے ذلیل و خوار ہو کر ١٢ ؎۴ یا اللہ ای جمع کرنیوالے پراگندہ و ای اوگانے والے سبزہ زار کے ای
زندہ کرنیوالے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور ہم پاشیدہ کے ای قبول کرنیوالے دعوات کے ای برلانے والے حاجات کے ای کھولنے
والے مشکلات کے بالائے ہفت سموات سے ای کشایندہ دروازے کرامات کے ١٢ ؎۱ ای مالک و برآرندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع
درسا ہے شنوائی تیری جمیع صوت و صدا کو اور محیط و حاوی ہے علم تیرا سارے اشیا کو مین سوال کرتا ہون تجھسے بوسیلہ تیری
قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیری استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے اور بوسیلہ تیری حمد و مجد کے
سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھپر بعطا میری حاجت کے کہ وہ میری فلان و فلان حاجت ہے ١٢ ؎۲ یا اللہ پروردگار کل شی کے و آلہ

خواب مین دیکھا اور یہ حالت تھا کہ وہ مرد صالح اپنی حین وحیات مین اس دعا کو پڑھا کرتے تھے چنانچہ صاحب خواب نے اون سے پوچھا کہ حق تعالے نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اوس نے کہا کہ حق تعالے نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا مین پڑھا کرتا تھا اوسی دعا سے تو مجھے دعا کر سو مین نے اوسی دعا کو پڑھا جب مین اس کلمے تک پہونچا اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنے عطا کر مجھکو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَکَ یعنے ہر آئینہ مین نے بخشا تیرے لئے بعد ازان مین نے پڑھا وَھَبْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ یعنے بخشش کر میرے لئے کل شے تو فرمایا قَدْ وَھَبْتُ لَکَ یعنے مین نے بخشش دی تجکو بعد ازان مین نے کہا وَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ یعنے مجھ سے کسی چیز کی باز پرس نہ کر تو فرمایا وَلَا اَسْئَلُکَ یعنے مین تجھ سے کچھ نہ پوچھونگا پھر مین نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِیْ بِشَیْءٍ یعنے مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ نہ کر تو فرمایا وَلَا اُحَاسِبُکَ یعنے مین تجھ سے کسی چیز کی بابت حساب نہ کرونگا اور بعضون نے اس دعا مین چند کلمات زیادہ کئے ہین وہ یہ ہین وَلَا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ وَلَا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ ولیکن اول یعنی بلا زیادہ مشہور زیادہ ہے اور بعض ادعیہ مین سے دعاے شیخ ابن ابی جمرہ ہے جو منقول ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانا ہے ہر شے اور حاکم ہر شے پر اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیا پر رکھتا ہے عطا کر مجکو جملہ اشیا اور بخشش کر میرے لئے جملہ اشیا اور مجھ سے باز پرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھہ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا اور اوسکو کوئی شے اوسکا نقصان نہین کر سکتی اور نہ کوئی شے اوسکو مکدر و خاطر نہین کرتی یعنے اوس مین کیفیت کدورت تاثیر نہین کرتی

کہ فرمایا حذیفہ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعا سے حاجت طلبی یعنی
دُعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اوس کے جو حاجت تو رکھتا ہو طلب کر
کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کریگا تو ایمان اوسکا
قوی و استوار ہوگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا
مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ
اَللّٰھُمَّ لَامُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَاھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَامُشْقِیَ لِمَنْ
اَسْعَدْتَہٗ وَلَامُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَامُعِزَّ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَامُذِلَّ لِمَنْ
اَعْزَزْتَہٗ وَلَارَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ وَخَافِضَ لِمَنْ رَافَعْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا
لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَفِّ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقَوِّ
یَقِیْنَنَا فِیْمَا رَجَتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ اَسْئَلُکَ
بِمَا سَأَلَکَ بِہٖ خَلِیْلُکَ اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنَ النُّوْرِ وَالْیَقِیْنِ
وَبِمَا سَأَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ
النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[1] اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول
ہے حسن بن سالم رحمہ اللہ سے اونھوں نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی اوسکو کچھ نہ

---

[1] یا اللہ جو چیز تو نے اپنی سرکار سے عطا کی اوسکو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو نے روک لیا ہے اوسکا دینے والا کوئی نہیں ہے اور جو کچھ تو نے حکم کیا اوسکا پھیرنے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی تو انگر کو اوسکی تو انگری بچا نہیں سکتی یا اللہ جسکو تو نے ہدایت کی اوسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسکی گمراہی تو نے اوسکو کوئی ہدایت نہیں کر سکتا اور جسکو تو نے سعید کیا ہے اوسکا شقی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور جسکی شقاوت میں تو نے مدد کی اوسکا سعید کرنے والا نہیں ہے اور کوئی عزت دینے والا اوس شخص کا نہیں ہے جسکو تو نے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اوس شخص کا نہیں ہے جسکو تو نے عزیز کیا ہے اور کوئی اوٹھانے والا اوس شخص کا نہیں ہے جسکو تو نے گرایا اوسکو کوئی برباد کرنے والا نہیں ہے یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اسمیں

سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا اوسکے پاس آکر کہنے لگا کہ مین تجکو ایک اسم اسماء الٰہی سے بتاتا ہون تو اوس اسم کے ساتھ دعا کر کہ حق تعالی تیری بینائی بدستور تجکو عنایت کریگا یہ سنکے میرے جدہ نے کہا خداوند عزوجل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اوس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھون کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ و تعالی سے دعا مانگ بعد ازان اپنے ہاتھون کو اپنے منھ پر اور اپنی دونون آنکھون پر پھیر چنانچہ جس طرح اوس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل مین لائی وبالآخر حق تعالے نے اوسکی آنکھون کو روشن کر دیا اور اوس نے اپنے سامنے ایک شیخ بزرگ کو کھڑے ہوئے دیکھا بعد ازان وہ شخص غائب ہوگیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میرے جدہ کے ظاہر ہوا اور اوسکو اوس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اول سورۂ حدید مین ہے تا عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر مین بھی منقول ہے کہ کسی شخص نے امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات مین سے کون سی دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھسے اسبات کا سوال نکریگا بعد ازان فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو شش آیات اول سورۂ حدید سے تلاوت کر سَبَّحَ لِلّٰہِ

مدام کا جس کا تو نے ہمکو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق مین جس بات کی تو نے ہمارے لئے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و خیر آخرت سے اور تو ہی کر ہمارے یقین کو جس بات مین تو نے ہمکو امیدوار کیا ہے اور ہمکو نصرت اور پیروی دے ہمارے دشمنون پر ظاہر مین اور باطن مین اور مین تجھسے سوال کرتا ہون جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا جو نور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت و توفیق تھی اور ہر آئینہ تو ہی سزاوار حمد بے حد ہے ۱۲

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ و آخر سورہ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ حشر و بعد ازاں تو اس طرح دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَكَذَا وَلَا يَزَالُ هٰكَذَا وَلَا يَكُوْنُ هٰكَذَا اَحَدٌ غَيْرُهٗ اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ بھلا کوئی ایسی دعا ہی جو رد نہو فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْلَى الْاَجَلِّ الْاَكْبَرِ اور بعض علما سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر درود پڑھیں تو دونوں درود اور ایسی دو دعائیں ہیں کہ رد نہیں ہو سکتی اور ان دونوں کے درمیان جو دعا ہو گی لامحالہ وہ بھی مردود نہو گی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجرید سے چنانچہ اونھوں نے کہا جب کوئی تجکو حاجت جناب اقدس الٰہی میں درپیش ہو تو مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اوسمیں قبلہ رو ہو کر توقف کر

لہ ظاہرا کذا وکذا سے مراد صفات حق تعالے سے ہے تو بجاے کذا وکذا کے اول سورۂ حدید کہنا چاہیے اس طرح کہ یا من ہو سبح للہ ما فی السموات تا علیم بذات الصدور یعنے یا اللہ وہ اللہ جس اللہ کی تسبیح گذار ہیں تمام جو کچھ آسمانوں و طبقات زمین میں ہیں الخ ۱۲ لہ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالی ہیں سو بجائے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اسطرح کہ لا یزال ہو اللہ الذی لا الہ الا ہو تا آخر سورہ حشر یعنے ہمیشہ سے ہے یہ بات اور ہمیشہ رہیگی کہ وہ اللہ ایسا ہے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہیں اور وہ ایسا اور ایسا ہی ۱۲ لہ اس ہکذا سے مراد صفات حق تعالی ہیں یعنی نہیں ہوا اور نہو گا کوئی ایسا صاحب صفات سوا اوس خداوند عزوجل کے ۱۲ لہ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنے فلاں اور فلاں میری حاجت روائی کر ۱۲ لہ

وبسوے جناب حق سبحانہ وتعالیٰ متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ وَقَصَدْتُ وَ
وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِكَ الْتَجَأْتُ وَاِيَّاكَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اِسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ
حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وبعد ازان اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے
وبعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ قل یا ایہا الکا
فرون پڑھے اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص و ہر دو سورتین معوذتین
پڑھے اور جسوقت اخیر سجدے مین ہو تو یہ آیہ تلاوت کرے وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ تا ذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ بعد ازان سر سجدے سے اٹھا تشہد
پڑھے اور سلام کرے وبعد ازان اوٹھکر قبلہ رو کھڑا ہوا ور مقابل اوسکے بجوش دل دعا یہ
پڑھے اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ الْمَقَالِ وَفَضْلُكَ اَغْنَانِيْ عَنِ السُّؤَالِ
اِلٰهِيْ اَنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيْرًا اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ قَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَاَمَّلْتُ مِنْكَ الْاِجَا
فَاَجِبْنِيْ وَاَعْطِنِيْ مُنْيَتِيْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
چنانچہ اس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے تو جو کچھ اوسکی آرزو ہوگی بر آویگی اور

م تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگتر و بالاتر کے ۱۲ ف یعنے جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہین ۱۲
ترجمہ لہ یا اللہ مین نے تیرے ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہون اور تیری ہی جناب مین التجا کی اور تجھ
سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیا اور تیرے اولیا کے ذریعہ سے
مین نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت بر لا اور میری سختی دور کر ۱۲ ف یہ دو آیتین ہین لِلْعَابِدِيْن
تک سورۂ انبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ ف یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گویائی سے یعنے سوال کرنے سے مجکو بے پروا
کر دیا اور تیرے فضل نے مجکو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا یا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی نزدیکی خود
دنیاوجو نبارہ اونسی نزدیکی و پناہ چاہتا ہے تو وہ اوسکو اپنی ہمسائگی اور پناہ مین جا دیتے ہین اور حال یہ ہے کہ

دربارہ دُعا کے نفس الامر مین شرط حسن نیت ہے کہ جیسی اوسکی نیت صحیح ہوگی ویسی تاثیر ہوگی جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰی یعنی درستی کل اعمال کی منحصر ہے اعمال درست پر اور حُسن عمل موقوف ہے حُسن نیت پر لہذا برآمد حاجات موقوف ہے نیک نیت پر وَبِالْاِعْتِقَادِ نَصِلُ اِلَی الْمُرَادِ یعنے باعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہونچتا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض ادعیہ سے وہ دُعا ہے جو بذکر زید بن حارثہ منقول ہو کہ کردی نے جسوقت ارادہ قتل زید کا کیا تو اوس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لئے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اسقدر مہلت دے کہ مین دو رکعت نماز ادا کر لون اوس نے کہا ہیہات یعنے افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سواے اور ون نے بھی ایسے وقت مین نماز پڑھی ہے مگر اونکی نماز نے اونکو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دُعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس سے ملائکہ لرزتے ہین اور وہ دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا وَدُوْدُ ثلٰثہ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ

[illegible] ۱۲

اے دوست خاوند عرش عظیم ہے مین تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہون تو چاہے کہ تو اپنے جوار رحمت مین مجکو پناہ دی اور مجکو اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور مین تجھ سے امیدوار اجابت دعا کا ہون تو میرا سوال پذیرا کر اور میری آرزو برلا اور جو کچھ مین تجھ سے طلب کرتا ہون عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲ منہ سواے اوسکے نہین ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہین ۱۲ منہ اور سواے اسکے نہین کہ ہر شخص کے لئے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲ منہ یا اللہ یا ودود اسکو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم اے پیدا کرنے والے خلق کو ابتداءً بلا مادّہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردون کو خاک سے اے پروا کرنے والے اپنے ارادہ کے مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنی محبت و معرفت کے ۱۲

بِعَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ سہ بار
بعد ازان زید نے کردی پر حملہ کیا اور حربہ اپنا اوس کے قتل کے لئے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا ہوا آپہونچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اسکو قتل نہ کر یہ سنکر کردی نے طرف اوس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار اسپر جھپٹا اور اوس کے ہاتھ مین حربہ تھا سو اوس سے کردی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرا دیا اور قتل کر ڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تو نے جب اول مرتبہ دعا کی تھی تو جبرئیل نے آواز دی کہ اس بیچارے عاجز کے لئے کون مددگار ہے مین نے کہا مین ہون اور اوسوقت مین آسمان ہفتم پر تھا جب تو نے دوسری بار دعا کی ہے تو اوسدم مین آسمانِ دنیا تک پہونچا تھا اور جسوقت تو نے تیسری مرتبہ دعا کی تو تیرے پاس پہونچکر اوسکو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا تو اُسیوقت مستجاب ہو گی چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی تو فرمایا اے زید البتہ حق تعالیٰ نے تجکو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے اور وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کیجاوے تو مستجاب ہوا اور جب اوس کے ذریعہ سے سوال کیا جائے تو مقصود بر آوے اور اوسکے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب مین جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اوس مین کہا ہے کہ بَابُ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَزَعْزَعَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْهَا یہ باب ہے اون اسما کا جس سے فرشتے لرزتے ہین اور تھرتھراتے ہین

لہ جس نے تیرے ارکان نور کو پر نور کر دیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس تو اپنی جملہ خلق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت کے جو گنجائش ہے اشیا کی رکھتی ہے کوئی آلہ لائق اُلوہیت کے سوا تیرے اے فریادرس داد خواہون کے میری فریادرسی کر لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے ۱۲

اور بعضون نے جو اپنی کتابون مین جو اس تذکرہ کا تخرجہ کیا تو اوس مین ذکر زید کا نہین گیا بلکہ بجاے زید ایک تاجر کا مذکور لکھا ہے اور بعض ادعیہ مین سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارہ بن زید رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی ابو صفیان الثوری سے اوس نے یہ روایت ابو عینیہ سے سُنی اوس نے ابی الزناد سے اوس نے اعرج سے اوس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے فرمایا حق تعالے کے لئے نو دو نہ نام ہین جو کوئی اونکو یاد کرکے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا چنانچہ عمارہ نے کہا کہ مین ان اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر مین نے کسی کو نہ پایا جو اوسکی حقیقتِ حال پر مجکو مطلع کرتا تا آنکہ مین نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحبِ ہمت تھا اور ہمت اوسکی اس بات مین مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہلبیت نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہین کہ وہ شخص ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اوسی روز موافق عرفات مین حاجیون کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ مین پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اوسکے مشہور رہین مگر یہ کہ اوس نے مجھ سے سوال کیا اور تاکید کی اس باب مین کہ مین اوسکا نام ظاہر نہ کرون آخر عمارہ کہتے ہین کہ مین نے اوس سے دربارۂ اسماے عظّام حق تعالے کے سوال کیا کہ جنکے ساتھ دُعا کرنے سے انسان محروم نہین رہتا تو اوس نے مجھے بعد سرزنش و امتناع کے لینے بعد تاکید اخفاے غیر سے یہ کہا کہ اے عمار مجکو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہوتا تو مین تجکو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اسکے تئین کسیکو نہ سکھلاتا مگر جس شخص کے دین سے تو راضی ہو مطمئن ہو یعنی جو شخص دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو یا عمار یہ اسما کتاب اللہ مین مذکور رہین چنانچہ اوس شخص نے اون اسما کو مجھسے بیان

کیا اور کہا کہ مین نے اس کے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اوسکو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھسے اوسکو لکھ لیا اور اون سب نے مجھ سے اوسکی سرعت تاثیر وعجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمار ان اسما کے اندر اسم اعظم ہی سو جب تو اسکے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھے اور شب جمعہ کے ثلث اخیر مین وقت سحر ان اسما کے ساتھ دعا مانگ قسم ہے اوس حق تعالی کی جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے جو بندۂ مومن اوسکے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالے مستجاب کرے گا یہان تک کہ اگر وہ شخص براے رفتار بالاے آب یعنے پانی پر چلنے کا سوال کرے گا یا درمیان ہوا کے یا مابین آسمان وزمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اوسکی قبول ہوگی اور وہ اسماے ملخصہ یہ ہین یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَؤُوْفُ یَا شَاکِرُ یَا اِلٰہُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَهَّابُ یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَهِیْدُ یَا عَفُوُّ یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا شَکُوْرُ یَا عَافِرُ یَا قَابِلُ التَّوْبِ یَا شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا رَازِقُ یَا ذُو الْقُوَّةِ یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْكُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیُ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ
يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

تمام ہوے یہ اسمائے شریفہ جو مستنبط ہین قرآن عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید برائے برآمد حاجات مجرب ہے اس مین کوئی شک نہین ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اِس طریق سے موجب شتابی قبول دُعا کی ہے اور روز جمعہ سے شروع کرے اور اُس روز اول سورۂ بقرہ سے تا آخر سورۂ مائدہ قرأت کرے اور روز شنبہ اول سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورۂ مریم و روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تا تمام سورۂ صٓ و روز چہارشنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر جب ختم کر چکے تو سجدہ کرے اور حق تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالے اوسکا مقصود حاصل ہوگا واما استغاثات چنانچہ بعض اوثین سے یہ اشعار ہین

اِلَيْكَ وَاَنْتَ الْحَاكِمُ الْعَالِمُ الشَّكْوٰى ۔ فَاَنْتَ الَّذِي تَدْرِي السَّرَائِرَ وَالنَّجْوٰى
سَاَلْتُكَ بِالْكُتْبِ الَّتِي مِنْكَ اُنْزِلَتْ ۔ وَبِالْمُرْسَلِينَ الْمُنْقِذِينَ مِنَ الْبَلْوٰى
وَبِالْعُلَمَآءِ الْعَامِلِينَ بِعِلْمِهِمْ ۔ وَبِالْاَوْلِيَآءِ السَّالِمِينَ مِنَ الدَّعْوٰى
وَبِالْبَيْتِ وَالْمَسْعٰى وَزَمْزَمَ وَالصَّفَا ۔ وَبِالْحَرَمَيْنِ الْاٰمِنَيْنِ مِنَ الْاَسْوٰى
وَبِالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَبِالْجَبَلِ الَّذِي ۔ تَحُطُّ عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ كَمَا يُرْوٰى
تُفِيضُ لِي رِزْقًا حَلَالًا بِلَا عَنَا ۔ وَتَرْزُقُنِي الْعِلْمَ الشَّرِيفَ مَعَ التَّقْوٰى
وَتَحْفَظُنِي مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالزِّنَا ۔ وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَنَفْسٍ وَمَا تَهْوٰى

وَتَقْضِي عِنْدَ مَعَاشِي مُسْلِمًا ـــ وَتُدْخِلُنِي يَا رَبَّنَا جَنَّةَ الْمَأْوٰى
وَصَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا ـــ وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ إِلَى نَحْوِهِ السُّوٰى
كَذَا الْآلِ وَالْأَصْحَابِ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ ـــ وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ يُرْقَای

اور بعض استغاثات مین سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہین

يَا رَبِّ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مَنْ ـــ هُوَ لَا غَيْرُهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
اِدْ بِرِكَ عَبْدًا ذَلِيلًا حَقِيرًا ـــ مُسْتَجِيرًا وَمَا سِوَاكَ الْمُجِيرُ
رَبِّ إِنِّي كَمَا تَرَى فِي انْكِسَارٍ ـــ أَنْتَ جَبْرِي وَأَنْتَ نِعْمَ الْبَصِيرُ
حَاشَ لِلّٰهِ أَنْ أُضَامَ وَإِنِّي ـــ لَكَ مِنِّي مِمَّا أَخَافُ أَشِيرُ
آهِ آوَّاهِ يَا إِلٰهِي وَحَسْبِي ـــ وَمَلَاذِي مِنْ سِوَاكَ نَصِيرُ
إِنْ يَكُنْ لِشِدَّتِي لِذَنْبٍ فَمَا لِي ـــ مِنْ ذُنُوبٍ وَأَنْتَ رَبِّي عَفُوٌّ

۱ استغاثات جسکا ذکر شروع باب سترہ مین کیا ہو ۱۲ ۲ تیری ہی طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہو اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا ہے دلکی باتون کو اور سرگوشی کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بوسیلہ اُن کتابون کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئین اور بوسیلہ اون رسولون کے جو نجات دیے گئے ہین سخت بلا سے اور بواسطہ اون عالمون کے جو عامل ہین اپنے علم سے اور بواسطے اُن اولیا کے جو سالم و بری ہین دعوی و خودی سے اور بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے و بواسطہ حرم کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیون سے امن مین ہین اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جسپر ساری گناہ فرد ہو جاتے ہین جیسا کہ مروا ہے یعنی جبل عرفات سوال یہ ہے کہ تو پہونچا دے میرے لئے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجبور وزی کر علم شریف ساتھ پرہیزگاری کے اور تو میری حفاظت کر شر خلق اور شر زمانے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے اور تو میری روح کو قبض کرے وقت میری موت کے تو اس حالت مین مین مسلمان فرمان پذیر ہون اور داخل کرے تو مجھ اے ہمارے پروردگار جنت ماویٰ مین جو جاے ۲

إن أتى شدّةٌ فنفرج تفرّج	أنا في وهمها ذليلٌ أسيرُ
قد توسّلت بالنبيّ وحسبي	إنّه المصطفى البشير النذيرُ
فعليه يا ربّ صلّ وسلّم	ما أميطت غياهبٌ وستورُ

اور بعض استغاثات مین وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے جلال الدین السیوطی سے رحمہ اللہ اور یہ وہ ابیات ہین

يا من إليه بجوده لا أتوسّلُ	أدعوك ربّ تضرّعاً وتذلّلا
قد قادني أملي إليك ودلّني	وعليه في كلّ الأمور أعوّلُ
فإذا رددت يداي فمن ذا أسألُ	جودٌ عليك وناقةٌ وتذلّلُ
وعلمت أنّك لا تخيب آملاً	فبنور وجهك كن لذنبي غافراً
أضحى بجودك يا كريم يؤمّلُ	فعليك في غفرانك أتوكّلُ

قرار اور جائی پناہ ہو اور تو درود وسلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جبتک کہ باد صبا روان رہیگی یعنی ہمیشہ اور جبتک کہ مشتاق سرگشتہ ہین اور اُس مختار کی طرف مائل ہین اور اسی طرح آل واصحاب پر جبتک کواکب تابان ہین اور جبتک عطر خوشبو فشان ہو اور جبتک علم انکا روان کیا جائیگا ۱۲ ۔ اے ای میرے پروردگار ای میرے جانثر والے دلکو بھید دیکھنے والے وہ خداوند جسکے سرکے کوئی لطیف خبیر نہین ہو تمام لے اُس بندۂ خوار و حقیر و پناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سوائے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہین ہے ای میری پروردگار ہر آئینہ مین جیسا تو دیکھتا ہو کہ بہت شکستہ حالی مین ہون اور وہی میر انشکستہ بند ہے اور تو اچھا ناصر و مددگار ہے حاشا اللہ یہی بعید ہے حق تعالی اس بات کی کہ مین طلم کیا جاؤن اور کہان ہو تو مجھسے کہ جس چیزسے مین خوف کرتا ہون اشارہ کرون آہ افسوس ہو ای میرے الہ اور میری کافی اور میری جائی پناہ کہ سوائی تیرے کون ناصر و مددگار ہے اگر شدت و سختی میرے بسبب گناہون کے ہی تو میرے گناہ بھی کیا کم ہین وحالانکہ تو پروردگار میرا آمرزگار ہی مین بڑی سختی مین ہون تو میری کشودگی و کشایش کر کہ مین اوسکی وہم اندیشہ مین خوار و گرفتار ہون و بتحقیق کہ مین نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ السلام کے اور مجھی بس ہی کہ ہر آئینہ وہ تیرا برگزیدہ و پسندیدہ ہو اور خلق کو خوشخبری دینیوالا جنت کی اور ڈرانیوالا جہنم سے لیئے اے میرے پروردگار

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہین

یَا رَبِّ مَا زَالَ لُطْفُ مِنْكَ يَشْمَلُنِي	فَادْرِكْهُ عَنِّي لِمَا عَوَّدْتَنِي كَرَمًا
وَقَدْ تَجَدَّدَ بِي مَا أَنْتَ تَعْلَمُهُ	فَمَنْ سِوَاكَ لِهٰذَا الْعَبْدِ يَرْحَمُهُ

اور استغاثات مین سے وہ استغاثات مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت مین اوس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو بر آمد حاجت ہو اور جو مریض اسکے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے اور وہ ابیات یہ ہین ۱۲ ۱۲ ۱۲

ابیات

يَا مَنْ يَرَىٰ مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ	يَا مَنْ يُرَجَّىٰ لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ فِي قَوْلِ كُنْ	أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَىٰ وَالْمَفْزَعُ	فَامْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

۱۲ اوسپر درود وسلام بھیج جب تک کہ دور کرتی ہین تاریکیان اور پردے یعنی دونون چیزین مردم کو باز رکھتی ہین اور کنایہ اوس سے زمانہ دوام ہے ۱۲ ۱ے اے وہ خداوند جسکی طرف مین وسیلہ پکڑتا ہون اوسکی جود وعطا سے اور اوسی پر حملہ اور مین بھروسا کرتا ہون ۱۲ ۲ے اے میرے پروردگار مین تجھی کو پکارتا ہون از روے زاری وخواری کے سو اگر تو میرے ہاتھون کو خالی پھیرے تو اور کون ہے مین جس سے مین سوال کرون کہ تحقیق کہ میری امید مجکو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور مجکو ہمیری کی ہے تجھپر تیری جود وبندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے اور مین نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہین کرتا ہے کسی امیدوار کو ہمیشہ تیری کرم کی اے کریم توقع کیجاتی ہے سو بواسطہ اپنے نور عرفان کے میرے گناہ کا امرزگار ہو کہ مین تجھی پر توکل وتکیہ رکھتا ہون تیری آمرزش مین ۱۲ ۳ے اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیری جانب سے میرے شامل حال ہے بتحقیق وتجدید وتازگی کرتی ہے میرے حق مین وہ شے جسکو تو ہی جانتا ہے یعنے مجھپر نئی نئی واردات گذرتی ہین جسکو تو ہی جانتا ہے سو اوسکو تو مجھ سے پھیر دے اپنے کرم سے جس طرح تو نے اوسکو میری طرف عائد کیا ہے یا یہ معنے ہون کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اوسپر رحم کرے ۱۲ ۴ے اے وہ خداوند جو دیکھتا ہے جو کچھ دلون مین ہے

مَالِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ — مَالِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ

وَمَنِ الَّذِي أَدْعُو وَأَهْتِفُ بِاسْمِهِ — فَبِالِافْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ

فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَأَيَّ بَابٍ أَقْرَعُ — إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ

حَاشَا لِجُودِكَ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا — اَلْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمۂ شب مین بار بار اسکو کرے تو دعا اوس کی مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہین ؏

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوا — وَبِتُّ أَشْكُو إِلَى مَوْلَايَ مَا أَجِدُ

وَقُلْتُ يَا أَمَلِي فِي كُلِّ نَائِبَةٍ — وَمَنْ عَلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ أَعْتَمِدُ

أَشْكُو إِلَيْكَ أُمُورًا أَنْتَ تَعْلَمُهَا — مَالِي عَلَى حَمْلِهَا صَبْرٌ وَلَا جَلَدُ

وَقَدْ مَدَدْتُ يَدَيَّ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا — إِلَيْكَ يَا خَيْرَ مَنْ مُدَّتْ إِلَيْهِ يَدُ

فَلَا تَرُدَّنَّهَا يَا رَبِّ خَائِبَةً — فَبَحْرُ جُودِكَ يُرْوِي كُلَّ مَنْ يَرِدُ

اور واضح ہو کہ ان اشعار مین اشعار واشارہ ہے طرف قول نبی صلی اللہ علیہ

۱۲ اور سنتا ہر اور تو مہیا کرنے والا ہے اوس ہر چیز کا جسکی توقع کیجاتی ہے اے وہ خداوند جو امید گاہ ہے تمام شدائد مین اے وہ خداوند جس کی طرف شکایت و فزع کیجاتی ہے اے وہ خداوند جس کی بادشاہت کا خزانہ اسکا ایک قول کن مین ہے پس اے خداوند منت و کرم کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس جمع ہے میرے لئے ۱۲ ملہ سوائے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہے سو مین بسبب اوس افتقار کے جو تیرے طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا ہون اور دوسرے معنی اوس مصرعہ کے یہ ہین کہ بسبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع و حوالہ کرتا ہون میرے لیے سوائے تیرے دروازے کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو مجھے نکالدے سو پھر مین کیکی در کو بھی کرون اور کون شخص ہی جسکو مین بلاؤن اور اوسکا نام لیکر پکارون اگر فضل تیرا تیرے فقیر سے باز رکھا جائے یعنی اگر تیرا فضل باز رکھا جائے تو پھر کسکو پکارون بعید ہے تیرے جود سے کہ وہ کسی کو محروم و مایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیری بہت وسیع ہین ۱۲ ملہ نہین ہو جامہ امید یعنی دعائی آرزو اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہین یعنی غافل ہین دعا کرنے سے اور مین ہمیشہ شکایت کرتا ہون اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو مین اپنے مین پاتا ہون اور مین کہتا ہون اے میری آرزو و بیچ حالت ہر نا امیدی کے اور کون ہے کہ وہ آوے کشایش اپنی

وآلہ وسلم کے چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اَنْ یَرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدَّ ھُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ اِنْتَھٰی اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہین ؎

اِلَیْکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا ۔۔ مِنَ الدَّھْرِ لَا یَقْوٰی لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اِنَّمَا بِکَ یَنْجَلِیْ ۔۔ فَاِنَّکَ لِیْ جَاہٌ وَّحِصْنٌ وَّمَعْقِلُ

وبعدازان ان ابیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ مُحَمَّدٌ فَاغِثْنِیْ شِدَّتِیْ فائدہ بعض علما نے کہا ہے کہ جس شخص کو بیگاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات مین اور جملہ اوقات مین اکثر و مکرر پڑھا کرے کہ یہ برائے قضائے حاجات کے مجرب ہی اور وہ ابیات یہ ہین ؎

یَا رَبِّ ھَیِّیٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۔۔ وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا ۔۔ اَلنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّھْتُ مِنْ اَمَلِیْ ۔۔ اِلٰی رَجَائِکَ فَوَجْھًا سَائِلًا وَّیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ ۔۔ فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

ا ے رسول اللہ مشکل کے مین او سپر اعتماد کرون مین شکایت تجھ سے ان امور کی کرتا ہون جکو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ میرے لئے ان کے اٹھانے پر صبر ہے نہ چالاکی و تحقیق کہ مینے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کرنی ای بہتر مین وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہین سوچا ہے کہ ای پروردگار میرے ان ہاتھون کو نا امید نہ پھیر کیونکہ تیرا دریائے جود و کرم ہر اُس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲ ملہ تحقیق کہ حق تعالیٰ دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھ اُس کی طرف بلند کرے پھر ان دونو ہاتھون کو خالی و مایوس پھیر دے ۱۲ ملہ تیرے ہی طرف یارسول اللہ مین شکایت اپنے اندوہ کی کرتا ہون زمانے کے ہاتھ سے کہ کوئی اُس مصیبت کے اٹھانے کی قوت نہین رکھتا ہے اور مین امیدوار ہون اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھلجاوے اس لئے کہ وہ بے شبہہ میرے لئے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲

اور منقول ہی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتون کو دو سو مرتبہ پڑھکر دعا مانگے تو حق تعالے اوس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتین یہ ہین

أَيُدْرِكُنِي ظَالِمٌ وَأَنْتَ ذَخِيرَتِي	وَأُظْلَمُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيرِي
وَعَارٌ عَلَى رَاعِي الْحِمَى وَهُوَ قَادِرٌ	إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيرِي

باب ہشتم ہم بذکر اذکار و ادعیہ صبح و مسا و میانہ روز و بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعاء اول و آخر سال و دعاے عاشورہ وغیر ذلک

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ جب صبح و شام ہو تو ہفت بار یہ ذکر پڑھین حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بعد ازان تین بار یہ دعا پڑھین

ترجمہ یا رسول اللہ تو میرا تکیہ گاہ اور پشت پناہ ہی سو میری فریادرسی میری حالت شدت مین ۱۲ ترجمہ اے میرے پروردگار ہماری رشد و سامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لئے مددگار کر اور ہمکو حوالہ نکر طرف تدبیر ہماری ہمنفسون کے کیونکہ ہر نفس عاجز ہے اصلاح اوس چیز سے جو فاسد ہو گئی تو عالم ہی اور حال یہ ہی کہ مین نے اپنی امید کا رخ طرف تیری امید براری کے کیا اس طرح کہ مین سوال کرنے والا ہون تیری طرف منھ کرنے والا ہون اور ہاتھ پھیلانے والا اور امیدواری کیلیئے ثواب اجر ہے کہ تو اوسکو خوب جانتا ہی سو میر ثواب کو میری لئے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہی ۱۲ ترجمہ کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم و حالانکہ تو میرا خیرخواہ ہی اور کیا مین ظلم کیا جاؤنگا دنیا مین و حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے اور عار و دشوار ہی شبان پر اپنی تئین باز رکھنا باوجود ہونے کے اوسوقت جب گم ہوتا ہی بیابان مین عقال شتر کا یعنے شبان تو انا و تادر پر ننگ ہی باز رکھنا اپنے تئین اوسوقت کہ کوئی شتر بیابان مین ریسمان گم کرے اور کھلجاوی تاکہ وہ کسیطرف چلاجاوی اور گم ہوجاوی ۱۲ ترجمہ میرے لئے بس ہے اور کافی ہی وہ اللہ جسکے سوائی کوئی لائق الوہیت کے نہین ہی اوسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ ترجمہ نام اوس خداوند کی کہ جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین مین ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان مین ۱۲ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ [۱] و ہر صبح و شام کو سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کرین اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن مین بسند جید و ثقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہین کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ وہ ذکر کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ [۲] سو جو کوئی اسکو ایک مرتبہ پڑھے گا اوس شخص کی چہارم کو حق تعالیٰ آتش جہنم سے آزاد کرے گا یعنے اوسکی چوتھائی آزادی ہے اور اگر دو بارہ پڑھے گا تو اوسکو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اوسکی تین چوتھایان آزاد کریگا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اوسکو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو جو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْتُ کہا جاتا ہے اور مین نے بخط بعض علما کے لکھا ہو دیکھا کہ جب آدمی اپنے نفس اپنی ذات مین کوئی وحشت و دہشت شیطان سے پاوے یا جبکہ کسی شخص کا دیکھکر اوسکو شیطان گمان کرے یا اپنے دل مین کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر وہ نظر آوے جو اوسکو پریشان کرے تو چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے جاوین کہ یہ دعا محمد بن واسع کی ہے اور یہ وہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا شَیْطَانًا عَدُوًّا لَنَا

[۱] یعنی نہ کوئی چیز آسمانی گزند پہونچاتی ہے نہ کوئی چیز زمین کی اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہو ۱۲ [۲] آتی ہے آئینہ مین صبح کی ہے اس حالت مین کہ مین گواہ کرتا ہون تجکو اور تیری حاملان عرش کو اور تیری ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اوپر اس قرار پر کہ بے شبہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیری سوائے کوئی لائق او بندگی کے نہین ہے اور تو فرد و یکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہین اور مین تجکو اور سب شئون غیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہون کہ بر آئینہ محمد صلی اللہ علیہ

بَصِيْرًا بِعُيُوْبِنَا مُطَّلِعًا عَلٰى يَمُوْرِدَاتِنَا يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاٰئِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن مین رہے گا اور جو کوئی اسکو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک امان مین رہے گا اور بعض ادعیہ واذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنے ہفت سورہ جو نجات دہندہ ہین کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ ہے اور سورۂ یٰسٓ اور سورۂ دخان و سورۃ الواقعہ و سورۃ الملک و سورۂ ہل اتیٰ و سورۃ البروج وچنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتون کی تلاوت پر صبح و شام تلاوت کرے تو وہ نجات پاوے گا جمیع آفات سے اور بچنے کو باز رکھنے والی ہین صعوبات سے باین سبب کہ یہ سب صورتین نازل منجیات ہین نقل ہے کہ ایک شخص ابوداؤد کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمھارے گھر مین آگ لگی ہے جل گیا اونھین نے کہا حق تعالےٰ ایسا نہین ہے کہ ایسا کرے گا تب اس شخص نے کہا کہ آگ البتہ تمھارے گھر کے قریب آچکی تھی پر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سنکے ابوداؤد نے کہا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے کہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو شام تک اوس کو

—

ہو علیہ وآلہ وسلم تیرا بندہ اور تیرا فرستادہ ہی ۱۲ ط یا اللہ ہمارا تو نے شیطان کو ہمپر مسلط کیا ہے کہ وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب بین ہے ہماری پوشیدہ باتون پر مطلع ہے اور وہ اسکے سائل یعنے اوسکے ہمجنس ہمکو دیکھتے ہین اس طرح کہ ہم اونکو نہین دیکھ سکتے ہین یا اللہ اوسکو نا امید کر جیسا تو نے اوسکو اپنی رحمت سے مایوس کیا ہے اور اوسکو بے آس کر ہمسے جیسا تو نے اوسکو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اوسکے دوری کر جیسا تو نے درمیان اوسکے اور اپنی رحمت کے دوری کی ہے ۱۲

مصیبت نہ پہونچے گی اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَاحَوْلَ[1]
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ
اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّ
اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور بعض اذکار مین سے دعاے خضر و الیاس ہے علیہما السلام کہ
ہر صبح و شام اسکو تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا
یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ
بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ
اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور نقل

[1] بنام خداے عز و جل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کہ کوئی لائق الوہیت نہین ہے سواے تیرے تجھی پر مین نے تکیہ و بھروسا رکھا ہے اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے ۱۲ [2] جو کچھ کہ حق تعالے چاہتا ہے وہی ہوتا ہے جو وہ نہین چاہتا ہے وہ نہین ہوتا مین اقرار کرتا ہون اس امر کا کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہے اور بتحقیق کہ حق تعالی زندہ اٹھاویگا اون لوگون کو کہ جو قبرون مین ہین ہر آئینہ حق تعالے نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو شمار کر لیا ہے یا اللہ مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون اپنی نفس کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار ہے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اوسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اوسکی چوٹی تیرے ہاتھ مین ہے بے شبہہ میرا پروردگار راہ راست و استوار ہے یعنے طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہے ۱۲ [3] ہر آئینہ میرا ولی و مالک

روایت کی ہے عبد اللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہد مین یحیی بن سلیم
الطائفی سے اور اوس نے روایت کی ہے اوس شخص سے جس نے اوس سے
ذکر کیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کی
سو بر آمد حاجت نے موسیٰ پر تاخیر کی تب اونھون نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعتہً
بر آمد حاجت اونکے سامنے آئی چنانچہ انھون نے اپنے پروردگار سے اس امر
مین سوال کیا یعنے دربارۂ اول تاخیر و بعدہ تاثیر کے تب اونکی طرف وحی
ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تو نے معلوم نہین کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ
اس کے سبب سے جملہ حوائج جو کچھ تو نے طلب کیا بر آمد ہوئی اور نقل روایت
کی ہے ابو داؤد و نسائی اور ابن السنی اور ابو نعیم نے روایت وظائف
روز و شب مین بعض دختران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اوس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب صبح کرو یا
شام کرو یعنے جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ
وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

(حاشیہ: وصفیات ماشاء اللہ ۱۲ — وظیفہ روز و شب ۱۲)

ﷺ وہ اللہ ہی جسنے نازل کی ہی کتاب اور دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کرین تو اونسے تو کہدے
کہ مجھکو کافی و بس ہی وہ حق تعالے جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہین ہی اوسی پر مین نے تکیہ و بھروسا کیا ہی اور وہ صاحب عرش
بزرگ ہی ۱۲ ﷺ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اوس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہین پہونچاتا ہے خیر کو کوئی
شخص سوائے اللہ کے دبنام خدا وہ چیز ہے جو چاہتا ہے خدا اور نہین دور کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے حق تعالے
کے دباسم ماشاء اللہ جو تمکو پہونچتی ہے نعمتون سے وہ منجانب حق تعالے ہے ۱۲ ﷺ مین تسبیح کرتا ہون حق تعالے
اور حمد کرتا ہون اسکی ساتھ اوسکی حمد کے اور قوۃ و توانائی حاصل نہین ہوتی مگر بتوفیق الٰہی جو کچھ حق تعالے چاہتا ہی وہی
کرتا ہی اور جو امر وہ نہین چاہتا ہی وہ نہین ہوتا اور مین خوب جانتا ہون کہ حق تعالی ہر شے پر قادر ہی اور آگاہ حق تعالی البتہ احاطہ

چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہیگا تا شام تک اور جو کوئی
ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان مین رہے گا صبح تک اور نقل روایت کی
ہے نسائی اور بزاز اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی
اللہ عنہ سے کہ انھون نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ علیہا السلام
سے فرمایا کون چیز تجکو مانع ہے کہ تو سُنے اس امر کو جسکی مین تجکو وصیت کرون
وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جسوقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر برابر ۱۲
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی
نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اور مستغفری نے روایت کی ہے علی علیہ السلام سے کہ انھون
نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین
مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب
شفا ہے نود و نہ آزار سے کہ ادنی اور کمتر اُن مین سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اور روایت کی ہے احمد و دارمی و ترمذی نے اور ابن السنی نے
اِسکو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعا مین اور ذکر کیا ہے بیہقی
نے کتاب شعب الایمان مین معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے اونھون نے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آنحضرت نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات
تین مرتبہ پڑھے گا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
وبعد ازان ہر سہ آیات آخر سورۂ حشر سے تلاوت کرے یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے تا آخر سورۂ چنانچہ جو شخص اُن کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت

وظیفہ روز و شب ۱۲
ذکر صبح و شام برای شفاء نود و نہ آزار ۱۲
استعاذہ از شیطان ۱۲

نہ کیا ہو ہر شہر کا اثر علم سے ۱۲ لفظی یعنی یا حی یا قیوم بیچ تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہون سو تو میرے سارا احوال
کی اصلاح کر اور ایک چشم زدن بھی میرے تئین حوالہ میرے نفس کے حوالہ نہ کر ۱۲ —

صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالے ہفتاد ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اُس شخص پر صلواۃ یعنے رحمت آلہی تا شام بھیجا کرین گے اور اگر وہ شخص اس دن مین مرے گا اور اگر انھین چیزون کو ہنگام پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محسوب ہو گا اور ابن فردویہ نے اپنی تفسیر مین ابی اما سہ سے روایت کی ہے اونھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالے کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وبعد از ان تینون آیات آخر سورۂ حشر کی تلاوت کرلے تو حق تعالے اُس کے لئے ہفتاد ہزار فرشتے بھیجیگا جو شیاطین جن و انس کو اوس شخص کو دور کرین اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اوس کی شیطان سے صبح تک کرین گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کرین گے وایضاً ابن فردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھون نے نبی علیہ السلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اوس مین دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے ونیز ابن فردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص وقت شب دو روز آخر آیات سورہ حشر تلاوت کرے وبعد از ان وہ اوس روز یا شب مین وفات پاوے تو سائر خطا و گناہ جو اوس نے کئے ہون گے تو حق تعالے اوس سے درگذر کریگا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ انھون نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دیگر صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی

نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اور اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکو ایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح وشام حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہفت بار ذکر کرے گا تو جو کچھ اُس شخص کے باعث ہم وغم ہے امور دنیا وآخرت سے حق تعالےٰ اوس سے اوسکو کفایت وحمایت کرے گا اور ابو داؤد نے بھی اس روایت کو ابی الدرداء سے بطریق موقوف[۱] نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبدالرحمن بن ابزی سے نقل روایت کی ہے انھون نے کہا جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ[۲]

اور صحیحین یعنی صحیح بخاری وصحیح مسلم یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براء بن عارب کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھا کرے رَبِّ اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا

[۱] موقوف ایک قسم کی روایت کو کہتے ہین ۱۲ [۲] ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت مین کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہین اور تمام بزرگواری اور عظمت اور تمام خلق اور کل امر اور سائر شب روز اور جو کچھ ان دونون مین واقع اور حادث ہوتی ہین سب اللہ ہی کیواسطے سزاوار ہین کہ وہ فرد یکتا ہی کوئی اوسکا شریک وہمسر نہین یا اللہ اوس روز کے اول کو میرے حق مین صلاح کر اور درمیانی زور کو فلاح کر اور اوسکا آخر میرے لئے رفاہ ومخلصی کر مین تجھ سے سوال کرتا ہون بہتری دنیا کے یا ارحم الراحمین ۱۲

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جب ہر شخص شام
کرے یا جسوقت کسی مکان مین داخل ہو تو یہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور جب ارادہ خواب شب
کا کرے تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورۂ بقر یعنے رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
تا آخر سورہ اور تین آیتین آخر سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ تا مُحْسِنِيْنَ
اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ حشر
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ تا آخر سورہ اور سورۃ الاخلاص
اور سورتین معوذتین یہ سب چیزین پڑھکر خواب کرلے اور روایت کی ہے دارمی
نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر مین اور طبرانی نے ابن مسعود سے اونھون نے
کہا جو کوئی شب کو کسی مکان مین دس آیتین سورۂ بقر سے پڑھا کرے تو اُس
گھر مین شیطان داخل نہوگا اور تفصیل عشر آیات کی یہ ہے کہ چار آیتین اوّل
سورۂ بقر سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین بعد آیۃ الکرسی اور آیات خاتمہ
سورۂ بقر شروع رکوع سے ونہم سے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
تا آخر سورہ اور بزار نے عبدالرحمن بن عوف سے نقل حدیث کی ہے اونھون
نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح اور
شام اس ذکر کو پڑھا کرے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

فائدہ وقت خواب از مکان و دفع شیطان ۱۲　آیات عشر مدافعت شیطان ۱۲　ذکر صبح و شام ۱۲

ؔلہ اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اسپر رحم کر اور اگر اوسکو چھوڑ دے
تو اوسکو محفوظ رکھ بواسطہ اوس نفظ و ہان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی
کرتا ہے ۱۲ ؔلہ مین پناہ مانگتا ہون بواسطہ اُن کلمات الٰہی کے اُن چیزون سے جو خلق ہوئی ہین
ؔلہ لا اکراہ فی الدین سے تا خالدون یہ دونون آیتین بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہین کیونکہ بعضون کے نزدیک

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ گناہ اوس کے بخشے جائینگے اگرچہ کفِ دریا سے کئی
حصّہ زیادہ ترہون اور بزاری ابو المنذر الجہنی سے نقل حدیث کی ہے اونھون
نے کہا مین نے عرض کی یا رسول اللہ مجکو افضل الکلام کیجیئے حضرت علیہ السلام
نے فرمایا کہ تو اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس روز تو بہترین مردم ہوگا ازروے اعمال
کے مگر وہ شخص کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنے ہمدگر پر فضیلت تو نہوگی
مگر اوس کے برابر ہوگا) اور صحیحین مین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
اونھون نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کریگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اوس کے
لئے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنے دس غلام آزاد کرنے کا اجر
ہوگا اور اوسکے لئے سو حسنات لکھے جاوینگے اور اوس سے سو سیئات
درگذر کئے جاوینگے اور اوسکے حق مین وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا
شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اوس سے افضل عمل نہوگا مگر وہ شخص جس نے
اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین بخاری اور مسلم مین

اعمال صالحہ ۱۲

۲ آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲ ا؎ نہین ہے کوئی لایق الوہیت سواے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اوسکا
کوئی شریک و ہمسر نہین اور اوسیکی لئے جمیع حمد سزاوار ہین اور وہی پیدا کرتا ہے اور موت دیتا ہے
اور وہی ایسا زندہ پایندہ ہے جو فوت نہوگا اور اسکے ہاتھ مین جملہ خیر ہین اور وہی ہر شے پر قادر
ہے ۱۲ ۲؎ متن مین یہ عبارت ہے کہ فانک یومیئذ افضل الناس عملاً یعنے لفظ یومئذ سے مراد وہ روز ہے ۱۲

انھین ابو ہریرہ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ وَبِحَمْدِہٖ چنانچہ اوسکی خطائین اوس سے فرو ہو جاوین گی اگرچہ کثرت مین بمثل کف دریا ہون گے اور صحیح مسلم مین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تحقیق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہا کرے گا تو گناہ اوسکے بخشے جاوین گے اگرچہ کثرت مین بقدر کف دریا کے ہون گے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث مین وارد ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اوس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہین ہوتی طیبی کے سواے اورون نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق مشعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اوسکو ایک جلسہ مین متوالی و پیہم پڑھین خواہ متفرق جلسون مین ادا کرین کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز مین پڑھین اور کچھ آخر روز مین تمام کرین اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ابن موسی الاشعری سے منقول ہے انھون نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین تم لوگون کو ایک خزانہ بتادون جو گنجینہ ہاے جنت سے ہے مین نے عرض کی ہان یا رسول اللہ ارشاد کیجئے فرمایا یہ پڑھا کرو وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ایک حدیث صحیح مین یون وارد ہوا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ازبرے تو دو نہ بار آزار کے کہ کمترین آزار انہین سے ہم و غم ہے اور بزاز نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اونھون نے کہا کہ رسول خدا

فضیلت سبحان اللہ وبحمدہ ۱۰۰

فضیلت لاحول ولا قوۃ ۱۰۱

ایضاً ۱۰۲

۲ جس جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا وہ اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی ہے یعنے قیامت مین وہ شخص از روے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ تو اُس کے لیے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے اور صحیحین بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ خفیف و سبک ہیں زبان پر اور سنگین و گران ہیں وزن میزان میں اور وہ دونوں کلمہ محبوب و پسندیدہ ہیں پیش حق سبحانہ و تعالیٰ کے وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ و ایضاً صحیحین میں سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ و تعالیٰ یہ تسبیح اربعہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ان چاروں کلموں میں سے جس کلمہ سے شروع کرے کچھ حرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شداد ابن اوس سے[1] مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگترین استغفار یہ کلمات ہیں اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ اس دعا کو وقت شام پڑھیگا اور شاید کہ شبکو مرجاوے تو داخل جنت ہوگا یہ فرمانا شک راوی ہے کہ وہ شخص اہل

[1] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہان تک میں استطاعت رکھتا ہوں تیرے عہد اور تیرے عذر پر قائم ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں اُن کاموں سے جو میں نے کئے ہیں اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے تو بخشدے کیونکہ کوئی

جنت ہی اور جب انھین کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اوس دن مین مرے گا
تو مثل اس جزا کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ وہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے
مجموعۂ دعوات مین انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بندہ مرد یا عورت ہر روز ہفتاد بار استغفار بجدا
کریگا تو حق تعالےٰ اوس کے ہفت صد گناہ آمرزش کرے گا بہ تحقیق کہ وائے
و ہلاکت ہی اوس شخص کے لئے کہ جو ایک شب و روز مین ہفت و صد سے بھی زیادہ
گناہ کرے اور احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کرے گا اس استغفار کو تو حق تعالےٰ
اوس کے لئے ہر تنگی سے کشایش کریگا اور ہم و غم سے نجات دیگا اور اوسکو
روزی عطا کریگا جہان سے وہ گمان نرکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط
اور خرائطی اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے
انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت
صباح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہزار بار کہے گا تو اوس نے اپنی جان کو حق تعالےٰ
سے خرید و فروخت کرلیا چنانچہ آخر روز اوسکا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنے
آزاد کردۂ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے مجمع الزوائد مین بعد ایراد
اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی رضی اللہ عنہ نے اوسط مین
روایت کی ہے اور اوس مین وہ شخص بھی راوی ہے جسکو مین نہین جانتا ہون
انتہی اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہین جسکی محافظت کرنی اوسپر مدامت
رکھنی سزاوار ہے ہم حق تعالےٰ سے سوال کرتے ہین کہ اوس مین سے ہمکو بھی
نصیب بخشا ہے گنا ہون کو سوا تیرے ۱۲

کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو
دست بدست بزرگان صوفیہ کے چلا آیا ہے اور وہی ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ستّر
ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہین کہ جو کوئی اس ذکر کا عمل کرے گا
تو حق تعالےٰ بواسطہ اس ذکر کے اوسکو گردن جہنم سے آزاد کرے گا اور
اوسی کے بہاؤ سے حق تعالےٰ نے اوس کی ذات کو خرید کیا ہے یعنے نکال لیا
ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس ذکر کے عمل و فعل پر محافظت کرتے
ہین اپنے نفس کے لئے اور اُن لوگون کے لئے جو اون کے اہل مین سے
مرگئے ہین اور واسطے اپنے برادران کے اور اوسی عمل کو امام یافعی و حافظ
کبیر محیوی ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے
اور بزرگوار صوفیہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ دربارۂ اس عمل کے خبر نبوی
بھی وارد ہوئی ہے اور انھین لوگون نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ ایک
جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اوس کی مادر مرگئی تو اوس نے شورن
تمام بکا کی اور اوسپر ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا چنانچہ لوگو
نے سبب اس شدت کے رازنالے سے سوال کیا تو اوس جوان نے بیان کیا
کہ مین نے اپنی مادر کو آتشِ دوزخ مین دیکھا ہے اتفاقاً اوسوقت ایک مرد
مشائخ صوفیہ مین سے وہان حاضر تھے اور وہ عمل ہفتاد ہزار بار کر چکا تھا
اور ارادہ رکھتا تھا کہ اوس عمل کو اپنی ذات کے لئے موہوب و مبذول کرے
یعنے اوس کا نفع اپنے واسطے رکھے سو جسوقت اُس قول کو اس جوان سے سنا
تو اپنے دل مین کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ مین نے لا الہ اللہ کہا
ہے اس ہفتار بار تہلیل کو اور مین چاہتا تھا کہ اوسکو ازبراے نفس خود
وذخیرہ واندوختہ کرون مگر مین تجکو شاہد کرتا ہون اس امر کو کہ مین نے

اس عمل کے بہانے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھوڑ الیا آتش دوزخ
سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اونکا تمام نہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور
بولا الحمد للہ مین اپنی والدہ کو دیکھتا ہون کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے
اور اونکو طرف جنت کے لیجانے کا حکم ہوا ہے پھر اوس شیخ عامل نے کہا کہ اس
بات سے دو فائدہ حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت کشف
جوان کی انتہی ولیکن بابت حدیث مذکور کے بعض مشائخ نے کہا ہے جسقدر علم
مجکو حاصل ہے اوس مین دربارۂ اس عمل کے کوئی سنت نبوی وارد نہین ہوئی
ہے و تحقیق کہ مین حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے
واقف ہوا ہون اور وہ حدیث یہ ہے قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفًا
فَقَدِ اشْتَرٰى نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے
یا حسن یا ضعیف ہی اور اسکی صورت جواب پر بھی مین واقف ہوا ہون کہ یہ حدیث
نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت
کرنا اسکا صحیح نہین ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا مقرون بہ بیان ہے یعنی وضع
حالیہ اسکا قابل بیان ہے انتہی اور اسی طرح اس باب مین نجم الغیظی اور
عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول اونکا یہ ہے کہ ہر شخص کو کرنا اس عمل کا سزاوار
ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور ال براے بجا آوری قول اوس
کہ جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل
کرنا اون کے افعال سے اور ہمارے شیخ نے جو عثمان الجندی الحنبلی
ہین کہا ہے کہ جو چیز ہمنے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے شیخ یحیے المغربی
سے اور انھون نے اخذ کرنا اپنا اوس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے
کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دو سو
مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تکبیر دشوار ہو تو چاہیے کہ جمیع مراتب مرات کو جمع
کرکے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے فائدہ امام غزالی رحمۃ اللہ نے کہا ہے
کہ فتوح و برکت مجکو حاصل نہین ہوئی مگر ان اوراد سے وہ یہ ہے کہ روز جمعہ
ہزار بار یا اللہ کہا جاوے اور روز دوشنبہ ہزار بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور بروز یکشنبہ
ہزار بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اور شنبہ ہزار بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بروز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ و سلام اوپر نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے و بروز چہارشنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ و بروز پنجشنبہ
ہزار بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ کہے
گا تو حق تعالےٰ اوس کے لئے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دیگا
اور اسکو روزی پہونچا دے گا جہان سے اوسکا گمان نہوگا اور ابو نعیم
اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس مین علی ابن ابی طالب
علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے انھون نے کہا کہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اوس کے لئے امان ہو گی فقر سے
اور اوس کو انس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اوس کے لئے
کشادہ ہون گے دروازے جنت کے اور فوائد نافعہ سے براے حفظ
ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل ہے ترمذی حکیم سے کہ انھون نے کہا
کہ مین نے رب العزت کو خواب مین ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر

سے سوال کیا تو ارشاد ہوا کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح چہل بار و بجا
روایت دیگر چہل و یکبار یہ پڑھا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذُوْ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ ۳ بار اور بعض فوائد سے
یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے کہ انھوں نے کہا کہ مین رب العزت کو ہزار
خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کی یارب زوال ایمان سے مین خائف
ہون سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اسکے
فرضیکے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ
الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ الَّذِیْ
اَنَا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ
تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اور بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو مذکور ہے بعض اولیا سے کہ وہ خضر علیہ
السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوے اور کہا یا نبی اللہ مین سلب ایمان سے
قبل موت کے خائف و ترسان ہون انھون نے کہا مین نے بھی محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جس کے سبب حق تعالےٰ
اپنے بندے پر حفظ ایمان کا کرے چنانچہ آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ
ہر روز بعد نماز صبح کے یہ چیزین پڑھا کرین آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر

ظاہر امراد قبل صبح سے قبل صلوٰۃ صبح ہے یعنے اس دعا کو قبل صلوٰۃ صبح کے پڑھے اور بعد صلوٰۃ صبح ۱۲ یعنے دعا جو چہل و یکبار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ ۳ بار کہا جاوے ۱۲
یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق اونکے برادر حسین شہید کربلا کے و بحق اونکے جد بزرگوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و بحق اونکے پدر عالی مقدار علی مرتضیٰ کے و بحق اونکی مادر گرامی قدر فاطمہ زہرا کے

سورۂ بقرہ و قولہ تعالے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ و قولہ تعالے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ چنانچہ جو شخص ان آیات پر مواظبت و مداومت کرے گا حق تعالے اوسکو سلب ایمان سے امان مین رکھے گا یہانتک کہ وہ ملاقات اپنی پروردگار کی کریگا یعنے وہ باایمان مرے گا انتہی اور ہر ایک اور اس قصہ مین اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے بسند اپنے لکھا ہے اور سند اسکی عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہونچائی ہے کہ انھون نے کہا مین نے عرض کی یارسول اللہ کچھ ایسی چیز مجھے تعلیم کیجئے جسکے سبب حق تعالے مجھپر حفظ ایمان کرے یہان تک کہ مین اپنے پروردگار کی ملاقات کرون یعنی ایمان میرا بنا مرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنا بر دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کرکہ ہر ایک رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر ایک بار اور سورۃ الاخلاص چھ مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایکبار اور دونون رکعتون کے بعد سلام بجا لاوے کہ حق تعالے تیرا ایمان سلامت رکھے گا یہان تک کہ قیامت مین تو اوسکو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبریٰ سے کہ خبر مین وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد سنت

۱۰ الٰہی اللہ کو ۱۲ منہ

---

۱۰ اولاد اطہار ائمہ ہدیٰ کے مجربات ونلے اوس غم سے جسمین مین مبتلا ہون یاحی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲ منہ
لے یہ آیہ سورۂ آل عمران کے رکوع اول مین ہر ۱۲ سطر اور آیتین سورۂ آل عمران کے رکوع دوم مین ہین

مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ
اور آیۃ الکرسی و قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ
برب الناس پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس مرتبہ درود و سلام اوپر
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ
دِیْنِیْ فَاحْفَظْہُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ
چنانچہ وہ شخص برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زشتی خاتمہ اور زبونی
عاقبت سے امن و امان رہے گا اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول
ہے کہ اونھوں نے کہا میں رب العزت کو خواب میں ننانوے مرتبہ دیکھا سو
میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اللہ تبارک و تعالےٰ کو ایک مرتبہ پھر دیکھوں
کہ سیکڑا پورا ہو تو میں اوس سے سوال کروں کہ روز قیامت خلایق اوس
کے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوینگے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں
نے اوسکو پورے سو کے مرتبہ میں جو دیکھا تو میں نے سوال کیا کہ اے میرے
پروردگار برتر ہے پناہ وہی تیری اور بزرگ ہے ستایش تیری اور مقدس
ہیں نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندوں کو روزِ قیامت اپنے عذاب
سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ و تعالےٰ نے جو کوئی صبح و شام ان کلمات
کو کہا کرے گا وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ

لہ یا اللہ میں تیری سپردگی کرتا ہوں اپنے دین کو تو حفاظت اوسکی کر میری زندگانی میں اور وقت
میرے موت کے اور بعد میرے فوت کرنے کے ۱۲ لہ منزہ اور ہے بتسبیح اوسکو جواب دی اور مرمدی کا ہے
و منزہ اور تسبیح ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے منزہ اور تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور منزہ اور
تسبیح ہے وہ جو فراز ندہ آسمان ہے بغیر ستونوں کے منزہ اور تسبیح ہے وہ خداوند جس نے بطور گستردہ

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ
السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ
مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الْأَرْزَاقَ
وَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَ
الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ چنانچہ اس
ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمۂ کتاب میں بعض کتب سے نقل
کیا ہے فائدہ علامہ جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے
اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعاے
اول سال و دعاے آخر سال میرے تئین تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے
مشائخ ہمیشہ نسبت اوس دعا کے بایکدیگر ایک بعد دیگرے وصیت کرتے آئے
اور وہ سب مدام پڑھتے آئے اور میری اس طول عمر میں مجھ سے بھی کبھی ناغہ
نہیں ہوئی چنانچہ دعاے اول سال یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْاَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَكَرِيْمِ جُوْدِكَ
الْمُعَوَّلُ وَهٰذَا عَامٌ جَدِيْدٌ قَدْ اَقْبَلَ اَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ وَاَوْلِيَائِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ
وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

---

۴ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ پھر وہ پر روی آب منجمد ہو گئی ہے یعنے جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خدا
جس نے خلق کیا خلق کو پھر انکو شمار کیا یعنی جانتا ہے انکی شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو نہیں محروم
رکھا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لیئے زن و فرزند اختیار نہیں کیا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو کسی کا نہ والد ہے نہ کسیکا مولود ہے
اور نہ کوئی اوسکا ہمتا و ہمسر ہے ۱۲ سلہ ترجمہ کتاب یعنے تفصیل عنوان باب ۱۲ سلہ یا اللہ تو ابدی قدیم و اول ہے اور تیری فضل عظیم پر اعتماد ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار
پڑھے اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد پڑھنے اس دعا کے شیطان کہتا ہے کہ
ایک شخص نے اپنی بقیۂ عمر مین اپنے نفس پر امن و امان پائی اور شیخ نے
یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے مقرر کئے جاتے ہین کہ جو اوس شخص کی حراست و
نگاہبانی کرتے ہین شیطان اور اوسکے تابعان سے اور دعاے آخر سال یہ
ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَلَمْ اَتُبْ عَنْهُ
وَلَمْ تَرْضَهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَحَلُمْتَ عَلَيَّ بَعْدَ قُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِيْ
وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْأَتِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ
فَاغْفِرْ لِيْ وَمَا عَمِلْتُ فِيْهَا مِمَّا تَرْضَاهُ وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ الثَّوَابَ فَاَ
سْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَهُ
مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھین چنانچہ
شیطان کہے گا کہ تا مدت سال ہم لوگ اسکے ساتھ متعین و مقرر رہے مگر ہمارے
سارے افعال ایک ساعت مین فاسد و رائگان ہوگئے فائدہ دیگر

وجود پر ہمیشہ در ہجر سا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہی سو مین تجھ سے سوال کرتا ہون حفظ و پناہ کا اس سال مین شیطان رجیم سے
اور اوسکے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہون مددگاری کا اوپر اوس نفس سرکش کے جو حکم کرنیوالا برائیونکا ہی یعنی بدی کراتا ہی اور سوال کرتا ہون
اپنی اشتغال کا ساتھ ایسی چیزون کے جو مجھکو تیری طرف بتقریب تمام قریب کرے یا ذوالجلال والاکرام تا آخر ورود ۱۲ منہ یا اللہ
سال مین جو کچھ مینے فعل کیا ہی اون کامون سے جس سے تو نے مجھکو منع کیا سو مینے اوس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اوس فعل سے
راضی نہ تھا اور اسکو تو بھولا نہ تھا اور باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہی میری عقوبت پر و حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی و بعد ازان کہ مینے
تیری نافرمانی پر جرأت کی و حالانکہ تو نے مجھکو توبہ کرنے کے لئے طلب کیا تو مین تجھسے طلب آمرزش کرتا ہون سو میرے گناہون کو تو بخش دے اور جو کچھ

علامۃ الاجھوری نے کہاہے کہ سید جو باجرد و مجدد و مشہور لغوث اللہ ہین انہون
نے اپنی کتاب الجواہر مین ذکر کیا ہے کہ جو شخص روز عاشورا یعنے دہم محرم
یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ہفتاد بار پڑھکر
اس دعا کے ساتھ جسکا ذکر آتا ہے ہفت گھڑی یہ دعا مانگے تو اوس روز نہ مرے
گا اور اگر اوسکی اجل ہی آئی ہو گی تو ان چیزون کی پڑھنے کی توفیق ہی
نہو گی یعنے پڑھنے کی نوبت نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ
مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَہَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَ زِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ
وَ لَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوِتْرِ وَ عَدَدَ
کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّہَا اَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ ہُوَ حَسْبِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ
وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ وَ عَلٰی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فائدہ دیگر کہ اسکو بھی بعض عارفین نے جو
اہل کشف و کرامات سے ہین ذکر کیا ہے کہ ہر سال مین تین سو ہزار یعنی تین لاکھ
بلائین نازل ہوتی ہین اور بیس ہزار دیگر بلایات ہین کہ یہ سب بروز چہارشنبہ
اخیر ماہ صفر کے نازل ہوتی ہین تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال
بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اوس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک

اس سال مین میرا عمل کیا ہو اون کامون سے جسکی تو راضی ہو اور تو نے مجھسے عدہ ثواب کیا ہو سو مین سوال کرتا ہون تجھسے یا اللہ یا کریم یا ذو
الجلال و الاکرام یہ کہ اوس عمل کو تو مجھسے قبول کر اے کریم میری امید کو اپنی طرف سے قطع نہ کر تا آخر دور (۲) مین پڑھتا ہون تسبیح
اللہ کی باندازہ گنجایش کے میزان حساب مین اور جسقدر کہ منتہائی علم ہے اور اسقدر کہ انتہائی رضائے الٰہی ہو و بمقدار اوزان مراتب عرش
کے کہ نہین ہے کوئی پناہ اور گریزگاہ خدا سے مگر اوسکی طرف سو مین تسبیح کرتا ہون واسطے اللہ کی بعدد جفت و طاق کے و بعدد کلمات
اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہین مین سوال کرتا ہون تجھسے سلامت سالی کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہین زور و [illegible]

رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ انا اعطیناک الکوثر ہفت دہ مرتبہ اور
سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنے سورۃ الفلق و سورۃ الناس یک
یک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے توحق تعالےٰ اپنے کرم
سے اوسکو محفوظ رکھے گا جملہ بلایات سے جو اُس روز نازل ہوتی ہین اور اُن
بلایات مین سے کوئی بلا تمام سال اوسکے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دُعا
معظم یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰہُمَّ یَا شَدِیۡدَ الۡقُوٰی وَیَا شَدِیۡدَ
الۡمِحَالِ یَا عَزِیۡزُ ذَلَّتۡ بِعِزَّتِکَ جَمِیۡعُ خَلۡقِکَ اِکۡفِنِیۡ جَمِیۡعَ خَلۡقِکَ یَا مُحۡسِنُ
یَا مُجۡمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنۡعِمُ یَا مُکۡرِمُ یَا مَنۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ بِرَحۡمَتِکَ
یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اَللّٰہُمَّ بِسِرِّ الۡحَسَنِ وَاَخِیۡہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیۡہِ اکفنی
شَرَّ ھٰذَا الۡیَوۡمِ وَمَا یَنۡزِلُ یَا کَافِیۡ سَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ وَ
ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ وَحَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ

باب نوزدہم مین بیان ہے اُن چیزون کا جو متعلق ہین استخارہ وغیرہ

حق سبحانہ وتعالیٰ مجکو اور تجکو توفیق اعمال خیر کی بخشے واضح ہو کہ دربارۂ

۱ اور قوت نیکو کاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر و بزرگ کے کہ میرے تئین وبس ہے اور وہ بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک اور کیا
ناصر و یاور ہے تا آخر دردو ۲ یا اللہ یا شدید القوی یعنی قوی القوت وعظیم المحال یا عزیز درمیش تیرے عزت کے تیری ساری خلقت
ذلیل و خوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیون کے یا
متفضل صاحب فضل و تفضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے
سوائ تیرے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار و حقائق حسن اور دادون کے برادر حسین

استخارہ احادیث کثیرہ وارد ہین ازانجملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَ
لَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنے نقصان نہین اٹھاتا کہ جو شخص استخارہ کرتا ہے اور
پشیمان نہین ہوتا جو کوئی مشورہ کرلیتا ہے اور بعض احادیث ہے یہ ہے مِنْ
سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنے سعادت بنی آدم کی راضی ہونا
ساتھ قرضی آلہی کے ہے اور از براے استخارہ کیفیت چند ہین چنانچہ بعض
اوس مین سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ
اِس طرح پڑھین کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ رَبُّكَ يَخْلُقُ
مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ تا آخر آیہ اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت
مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا
اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ اس نماز کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادۂ
خواب کے لیٹ کر یہ دعا پڑھین اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ
مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ لِجَمِيْعِ الْخَلْقِ كَافٍ اِكْشِفْ لِيْ مَا
فِيْ نَفْسِيْ مُخْفِيْ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْقُرَشِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ

ہے کے اور اونکی جو امجد محمد نبی اور اونکی وال امجد علی علیہم السلام یا کافی تو میری کفایت کر و حمایت کر اوس روز کی شر سے اور
اون بلایات سے جو اس روز مین نازل ہوتی ہین ۱۲ ۔ ۲ پس قریب ہے کہ حق تعالی تیری کفایت وحمایت کریگا اُن لوگون سے
کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ ۔ ۵ استخارہ طلب خیر کرنا خداے کسی کام مین مثل استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندون سے
اپنے امور مین ۱۲ ۔ ۲ یعنے بعد استخارہ جو کچھ حکم یا منع ہو اوسپر عمل کرنا سعادت ہے اور اوس سے اعراض کرنا شقاوت
ہے ۱۲ ۔ ۳ یہ آیہ سورۂ قصص کے رکوع ہفتم مین واقع ہے ۱۲ ۔ ۴ یہ آیہ سورۂ احزاب کے رکوع پنجم مین
ہے ۱۲ ۔ ۵ اس روایت مین وقت نماز و خواب مذکور نہین ہے گر علی الاظہر وقت بعد عشا و مراد وقت خواب شب ہے ۱۲ ۔ ۶ یا اسم

فَأَرِنِي بَيَاضًا أَوْ خُضْرَةً أَوْ مَاءً جَارِيًا إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي فَأَرِنِي سَوَادًا أَوْ دُخَانًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور یہ استخارہ صحیح ہے کہ بارہا و اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور مین نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست بر آیا الحمد للہ اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انہون نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اوسکے خواب مین حق تعالیٰ اوسکے ارادے کو مشاہدہ کرادے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب یعنی خواب شب کے شش رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس و ضحٰہا ہفت مرتبہ اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل اذا یغشٰی ہفت مرتبہ اور تیسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحٰے ہفت مرتبہ اور چوتھی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے الم نشرح ہفت مرتبہ اور پانچوین سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین ہفت مرتبہ اور چھٹی رکعت مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ہفت مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثنائے حق تعالیٰ اور صلوٰۃ اور سلام نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

و یا حبیب یا حبیب کے یعنی محبوب سار محبوب کے او فریاد رس کل فریاد رس کے یا کافی یا کفی یعنی ای کفایت کنندہ اوہ خداوند جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کردے میرے نہین میری دل کی پوشیدہ باتون کو بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد قریشی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین و میری معاش اور میرے انجام کار مین اور اوسکی شتابی اور درنگ مین تو مجھے دکھلادے سپیدی و سبزی یا آب روان یعنے اس سے تغیر امور خیر کیجاوے گی) اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے بد ہے میرے دین اور میری معاش مین تو مجھکو سیاہی یا دوسا کچھ دکھلادے تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر درود ۱۲

پر بجا لاوے اور بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ
وَمُوْسٰی وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِی اللَّیْلَةِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ چنانچہ اگر
وہ شخص اپنی اوسی شب اول مین خواہ شب دوم مین خواہ شب سوم مین اپنا
مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہونچے گا مگر یہ کہ اوس
کے پاس وہ شخص آویگا یعنے خواب مین جو اوس سے کہے گا کہ یہ امر اسطرح اور
اسطور سے ہوگا انشاء اللہ تعالے اور بعض کیفیات استخارہ سے وہ ہے کہ
جسکو بونی نے شمس المعارف الوسطی کی کیفیت صلوٰۃ استخارہ صحیحہ وعجیبہ مین ذکر
کیا ہے کہ جبوقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار کا کرے تو اوس سے
کیونکر ہے تو بعد عشا کے شش رکعات نماز تین سلام سے ادا کرے یعنی دو رکعین
پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ حمد اور والضحیٰ کے اور دوسری رکعت مین بعد
سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ والتین کے اور تیسری مین بعد حمد کے ساتھ الم
نشرح کے اور چوتھی ساتھ حمد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کے اور پانچوین
ساتھ حمد اور اذا زلزلت الارض کے اور چھٹی ساتھ حمد اور قل ہو اللہ احد کے
پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ مین یہ کلمات لکھ ہٰذِہٖ
اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الْوَدُوْدِ الْکَرِیْمِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ مِنْ عَبْدِہٖ فُلَانٍ

انتہا نقش الصحابہ ۱۲۰۵

لہ یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اور اے پروردگار
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنے والے توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو
مجھے دکھلا دے میرے خواب مین آجکی شب وہ امر جسکو تو میرے حق مین جانتا ہے ۱۲ سے بیزاری شکایت ہے یعنے یہ رقعہ ہے
طرف پروردگار جلیل و عظیم کے ودود و کریم و عزیز و جبار و متکبر کے طرف سے اوسکے بندہ فلان کے چنانچہ بجلائے فلان
کے اپنا نام لیوے منجانب مجھ بندہ ذلیل و فقیر و محتاج و مصیبت زدہ سائل بیقرار کے کہ وہ اپنی حاجت بر آرندہ سوئے

العبد الذلیل الفقیر المحتاج الناس السائل المضطر الذی لم یجد لحاجتہ سواک یطلب و یرغب منک کذا و کذا یعنے اپنی حاجت کا نام لیوے اللھم انی اسئلک یا رب یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا قدیر عبدک الضعیف الفقیر المسکین یطلب و یرغب منک کذا و کذا یعنے نام مطلب کا لیوے اللھم انی اسئلک بکل اسم ھو لک سمیت بہ نفسک و انزلتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استاثرت بہ فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن لی من امری بیانا شافیا و ان تقضی حاجتی و تذکر ما شئت من تحنن قلب علیک او عطف محبۃ و رحمۃ الیک او بیان ما صعب علیک فھمہ فانھم واللہ الموفق

اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان مین مذکور ہوا ہے وہ تجھ پوشیدہ نہین ہے یعنے یاد ہوگا فائدہ منقول ہے محمد بن وستویہ سے کہ انھونے نے کہا مین نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ مین انکا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوۃ مذکورہ بالا کے صلوۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اوسکو خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھین

[illegible]

ہو تیرے مرکسیکو نہین پاتا ہے سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلان فلان اپنی حاجت کو اور چاہیے کہ اوس حاجت کا نام لیوے یا اللہ البتہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا قدیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب و خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلان فلان مطلب کو یا اللہ مین تجھ سے سوال کرتا ہون بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اوسکو اپنی کتاب قرآن مین نازل کیا ہے اس کو اپنی خلق مین سے کسی کے تئین تعلیم کیا ہو یا اوس کو اپنے نزدیک علم غیب مین پوشیدہ رکھا ہو یہ کہ قرآن میرے لئے میرے امر مین بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ تو مجھ یاد دلاوے ان چیزون کو کہ جو مین چاہتا ہون میل قلب سے تجھ پر یعنے ایسا امر مجھکو بتلا دے جس سے قلب میرا تجھ پر مائل

کہ رکعت اول مین سورۂ فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس مرتبہ اور
دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس مرتبہ
اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ مین دس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر درود و سلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھین رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وبعد ازان اپنی حاجت کا
سوال کرین کہ وہ بر آوینگے باذن اللہ تعالے اور شیخ ابو القاسم
الحکیم نے کہا کہ مین نے ایک شخص کو پاس فلان عابد کے بھیجا کہ یہ نماز
مجھ بتادین چنانچہ اونھون نے سکھایا سو اوسکو مین نے پڑھا اور حق تعالے
سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالے نے مجکو حکمت عطا فرمائی اور میری اور
ہزار حاجت روا کی اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے
کا کرے تو چاہیے کہ شب جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس
نماز کو پڑھے اور بر آید جس حاجت کی چاہتا ہون اوسکی نیت کرے تو وہ بر آمد
ہوگی انشاء اللہ تعالی اور یہ صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمہ اللہ کی
کتاب آداب الفقیہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت نماز بدو رکعت

۱۴ اور تیری طرف متوجہ ہو تشہد کے اور درود سلام سے بجا لاوین اس طرح پر کہ اول رکعت مین بعد
سورۂ فاتحہ کے یہ آیہ بسبب تیری محبت و رافت کے یا ودلا دے مجھے بیان اس امر کا جسکا سمجھنا مجھپر دشوار
ہے سو مین اسکو سمجھ لون اور حق تعالی توفیق دینے والا ہے ۱۲ اعلیٰ اے ہمارے پروردگار دے تو ہمکو
دنیا مین حسنات و نیکوئی اور آخرت مین حسنات و نیکوئی اور بچا ہمکو آتش دوزخ سے ۱۲ لا یعنی محمد بن دستوبہ ۱۲

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً تا آخر آیۃ دس مرتبہ اور رکعت دوم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت سوم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ سَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ تا آخر یہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم مین سورۂ فاتحہ اور یہ آیۃ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیۃ دس مرتبہ پڑھین پھر بعد فراغ سجدہ کرین اور سجدہ مین یہ آیہ پڑھین لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا آخر آیۃ اور ان دونون آیتون کو سجدہ مین چہل ویکبار پڑھین بعد ازان اپنی حاجت طلب کرین وہ برآمد ہوگی باذن اللہ تعالےٰ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جاوے اور اسکے انجام کو نجانے اور اوسکے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہوکر سورۂ والشمس واللیل والضحیٰ والم نشرح ہر ایک کو ہفت ہفت بار تلاوت کرکے یہ دعا بھی ہفت مرتبہ پڑھین اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا شب دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آویگا جو اوس سے کہے گا کہ رستگاری ونکاسی کام کی اس طرح اور اس طرح ہوگی فتأمّلہ حسن بصری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی کو مردون سے تو چاہیے کہ وہ شخص نماز عشا کی فرض وسنت اور وتر

صلوٰۃ الاضحیٰ از ص ۱۱

صلوٰۃ برائے گریہ و ہیئت بو سلخ ۱۲

لہ یہ آیۃ سورۂ کہف کے رکوع اول مین ہے ۱۲ ؎۲ یہ آیۃ تا قولی سورۂ طٰہٰ کے رکوع اول مین ہے ۱۲ ؎۳ یہ آیۃ تا العباد سورۃ المومنون کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎۴ یہ آیہ تا قدیر سورۂ التحریم کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ؎۵ یہ دو آیتین ہین تا المومنون سورۃ الانبیا کے رکوع ششم مین ۱۲ ؎۶ یا اللہ میرے لئے میرے امر سے کشایش ورستگاری کر ۱۲ —

پڑھکر پھر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و سورۂ الھٰکم التکاثر قرأت کرے اور بعد ازان اپنی خوابگاہ مین لیٹ کر یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا چنانچہ وہ شخص اُس مردے کو اُوسی شب خواب مین دیکھیگا انشاء اللہ تعالے اور علامہ السنوسی نے اپنے مجموعہ مجربات مین کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین کسی اپنے حبیب و محبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ خواہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنی کسی مطلب کو جسکی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کرکے بلباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے اور اول رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس ہفت بار اور رکعت ثانی مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل کی قرأت کرے اور جسقدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جسکا ذکر ذیل مین آتا ہے لکھکر اپنے زیر بالین رکھ دیوے اور سو رہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت مین رہے اوسکو مشاہدہ کریگا بحول اللہ وقوتہٖ اور صفت خاتم کی یہی

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب مین کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے وحالانکہ وہ نہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور چاہیے تو اوس

سے کچھ سوال کرے چنانچہ اسکا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہرہ اور پاکیزہ پہنے اور با وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور واللیل اور والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک ہفت ہفت مرتبہ تلاوت کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِی فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاَرِنِی فِی مَنَامِی مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَتِهٖ وَعَافِنِی چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم مین کسی شب مین شب ہفتم تک تو اوس کو معائینہ کرے گا اور اگر ان شبون مین نہ دیکھے گا کچھ تو معلوم کر کہ تو نے عمل مین کچھ نقصان کیا ہے یعنے عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنے خاتم مذکور جسکو زیر بالین رکھکر خواب کرے یہ ہے

ص	ا	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	ا
م	ل	ا	ص

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین اس امر کو جس کی امید اپنے دل مین رکھتا ہو تو چاہیے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اَرِنِی فِی

اے اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار اسحٰق و یعقوب کے اور پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور اے نازل کرنیوالے توراۃ اور انجیل کے اور زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلا دے میرے خواب مین اس امر کو

مَتَامِیْ مَاتَرٰی فِیْہِ الْخَیْرَ وَالْخَیْرُ چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ مجکو
پیش آویگا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیہ کو اضافہ کرے نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ
الْخَبِیْرُ بعد ازان یہ کلمات کہین یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اور اوسکو یہان تک
کہتے ہین کہ سو جاوین اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہون وقت خواب اور دعا
کے اسمین جہت و قصد مصروف رکھین تو اوسکو دیکھینگے انشاء اللہ تعالی

باب بستم متعلق بسفر صحرا و دریا کہ جسمین امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالی مجکو اور تمکو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ
عنہ سے مروی ہے کہ اونہون نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اسوقت
سورہٗ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازان یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ
مَا مَعِیَ وَحَفِّظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ و بعد ازان
سورہٗ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات
دعا کے پڑھے و بعد ازان آیۃ الکرسی تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے چنانچہ
وہ شخص اپنے سفر مین کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا اور بعض آثار مین اسطرح آیا
ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے اپنے گھر کے آیۃ الکرسی تلاوت کرے

ہ تو اوسکو کوئی مکروہ و ناگوار چیز نہ پہونچے گی یہان تک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا
جس مین خیر و خوبی باقی ہون ۱۲ لہ مجھے خبر دی ہے دانائے راز اور ہر شے کے خبر دار نے
۱۲ لہ یا اللہ مجکو سلامت رکھ اور سلامت رکھ اوس چیز کو اور یا اوس شخص کو جو میرے
ہمراہ ہے اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اوس چیز یا اوس شخص کی جو میرے
ساتھ ہے اور مجھ کو پہونچا دے مجکو اوس چیز یا اوس شخص کو جو میرے پاس ہے ۱۲
لہ آثار یعنی اقوال صحابہ ۱۲

اور جو شخص وقت نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیۃ کو پڑھے اِنَّ الَّذِیْ
فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر
کی طرف مراجعت کریگا اگر اوسکی اجل بھی آگئی ہوگی تو وہ مہلت دیا جاویگا
اور در باب اس قول کے بعض علما نے کہا ہے کہ اس مین محل نظر و فکر ہے
بنا بر قول ظاہر حق تعالیٰ کے وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا و قولہ
تعالیٰ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور
فقیہ اور ولی کبیر احمد بن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ
جو شخص ارادہ سفر کرے اور اوسمین ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہیے
دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت مین سورہ فاتحہ اور سورہ قل یا ایہا الکافرون
اور دوسری رکعت مین سورہ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد سلام کے
سورہ لایلاف تلاوت کرے اور بعد ازان یہ کلمات کہے اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَہْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ہٰذَا
بِالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَہْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
فائدہ واضح ہو کہ سورہ یٰس و سورۃ الصف
و سورہ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے حضر سے اور سفر مین آدمیہ

لہ جس خداوند نے تجھپر قرآن کو مقرر کیا یعنے نازل کیا وہ تجھے پھیرلانے والا ہے یعنے جگہ خیر
سے طرف جاے بازگشت کے ۱۲ کہ ہر مہلت نہ دیگا حق تعالیٰ کسی جاندار کو جب اجل اوسکی آجا
گی ۱۲ کہ پھر جسوقت اجل انکی آجاویگی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کر سکین گے نہ شتاب
بدوی کر سکین گے ۱۲ کہ یا اللہ تو میرا صاحب و ہمراہی ہے سفر اور میرا خلیفہ اور جانشین ہے
اہل اور مال اور اولاد مین سو تو میری ہمراہی کر میری اس سفر مین تمام سلامتی اور عاقبت کے
اور میری قائم مقامی کر میری اہل اور مال اور میری اولاد مین بکل خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲

کہ ایک حفیظہ و حرزہ ہے جسکا ذکر آتا ہے جو کوئی اوسکو سفر مین ہفت مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظہ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر مین رکھے گا تو اوس کے لئے امان ہوگی سرقہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْرٌ اَدْلِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ از برائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر مین یہ کلمات کہین جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا قَرَّبَہٗ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تُدْرَکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُھْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجَوَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانُ اللّٰہِ دَنَتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَتْ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰہِ

[1] مین نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالی کی اون سب نعمتون کو جو مجھپر مبذول ہین حق تعالی کے حصن حفاظت مین سپرد کیا کہ حصن اسکا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہین کرتا ہے اور خدا کے جوار اور ہمسائگی مین جو عہد شکنی نہین کرتا اور حق نعمتون مین جسکا ادراک و شمار نہین ہو سکتا اور خدا کی پردہ پوشی مین جو فاش نہین کرتا اور خدا کی قدرت مین جو جائے پناہ اور خدا کی امانت جو تلف نہین کرتے مین نے سپرد کیا اور جوار و ہمسائگی حق تعالی کی محفوظ ہو اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بدامان ہو وہ پناہ مین ہے اور بزرگ ہو جلال حق تعالی کا اور خالی نہین ہو جائی خدا یعنی کوئی جا خدا سے خالی نہین ہو اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالی اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہین واسطے اللہ کے اور نہین ہو کوئی لائق

وَدُفِعَتِ الْاَعْدَآءِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَلَا يَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَيْءٌ اللّٰهُ الْقَاهِرُ اللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ اور بعض مجربات سے ہماسے حفظ اعداے
اور دزدسے اور ہر گونہ مکروہات سے یہ ہے کہ جو شخص خائف اسکو لکھکر اپنے
پاس رکھے اور اسکو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار دیکھے گا وہ یہ ہی
کہ اسم حق تعالےٰ کا اَلْحَفِيْظُ مع ان آیات کے لکھا جاوے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

۱۲ ہیبت سوائے اللہ کے اور اللہ سب بڑا ہے اور نہیں ہی توانائی و قوت نیکو کاری کی مگر بتوفیق الٰہی کے
جو برتر و بزرگتر ہے ۱۲ ؎ روشن ہے نور اللہ کا اور غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت
و محکم ہے عز و عظمۂ اللہ کا اور دفع کئے گئے اعدا تائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ؎ چنانچہ خبر
ہی کہ حق تعالیٰ تیرے لئے کفایت کریگا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہے ۱۲ ؎ کافی اور بس اللہ مجکو ہر شے سے اور
نہیں ٹھہر سکتی ہی کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ ظاہر ہے اللہ غالب ہی اللہ ذلیل کرنے والا ہی سائر ستمگاران
سرکش کو اور وہ ناظر اور یاور حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اوسی کی توفیق سے توانائی اور قوت اور پرہیزگاری
کی ہوتی ہی ۱۲ ؎ ترجمۂ آیہ بجز واحدۃ فاذا ہم جمیع الدنیا محضرون یعنی نہوگا وہ شور قیامت مگر ایک ہی نعرہ سے

سہ بار اور جو چیزین کہ نافع ہین واسطے رفع خوف قطاع الطریق سے یہ ہے
کہ جو شخص ان ہفت آیتون کو پڑھے گا جسکا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا
راہزنون کی نگاہون سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ پر ہفت اسماء مذکورالذیل
اضافہ کئے جاوین تو جملہ رہزن اپنے مقام پر موقوف رہین گے اور وہ آیات
یہ ہین وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ مَا لَكُمْ لَا مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ فَلَا صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ
لَا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ لَا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
اور وہ اسماء ہفت گانہ یہ ہین یویا خمش جھیل شہل قرطیس بکیوش قرکش یا ہون
تو ان لوگون کو روک لے خداوند تعالیٰ انجمین اور تجھ پر برکت نازل کرے
اور بعض اون چیزونمین سے جو نافع ہین چورون سے مقام خوفناک مین وہ
منقول ہی بعض صالحین سے کہ جو شخص خوف رکھتا ہو اپنے سفر مین یا حضر مین
تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت کرے اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ
کی اسطرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لَا اور اپنی داہنی جانب کو یہ کہے

ہر کلمہ پر ایک انگلی بند کرے ۱۲

ہ یہ آیۃ سورۂ رعد کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ہ یہ آیۃ سورۃ الفظ مین ہے ۱۲ ہ متن مین رجیم غلط ہے بلکہ یہ
آیۃ ناموصون صورۃ انبیا کے رکوع سوم مین ہے ۱۲ ہ یہ آیہ سورۂ صافات کے رکوع اول مین ہے
۱۲ ہ یہ آیہ اخر سورۃ ابروج مین ہے جسے تکرار محفوظ کی ۳ بار ہ آیات ہفت گانہ
سے ہر ایک آیۃ مین لفظ لا واقع ہے تو ہر ایک مین سے لا تک عمل کیا جاوے ۱۲

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا لَا لَا اور اپنی پشت کی
طرف کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَا
هُمْ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنے بائین طرف یہ کہے يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا
لا لا لا اور اپنی انگشت سے ہوا مین بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ
الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اور جو چیز نافع ہے براے
خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے شیخ ابوالخیر سے کہ وہ یمن مین شیخ الحدیث
تھے اونھون نے کہا جب تو خوف زدہ ہو اور چاہتا ہون کہ تجکو کوئی ندیکھے
یعنے دشمنون کی نگاہون سے پنہان رہے تو اس نوشتہ یعنے اس تعویذ کو لکھکر اپنے
گلے مین ڈال لے

از خوف دزدان وغیرہ ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ تا آخر سورہ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى تین بار مَنْ كَفَى مُحَمَّدًا ا
أَعْدَاءَهُ وَكَفَى أَيُّوْبَ بَلَاءَهُ وَكَفَى مُوْسٰى كَيْدَ فِرْعَوْنَ وَ
كَفَى إِبْرَاهِيْمَ كَيْدَ النَّمْرُوْدِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ إِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَقِّ كَلِمَاتِ التَّامَّةِ أَنْ تَغْنِيَ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ شَرَّ أَوْلَادِ آدَمَ
وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَكُلِّ مَنْ يُرِيْدُ بِهِ سُوْءًا اَللّٰهُمَّ أَعْمِ مَسَالِكَهُمْ وَاَطْبِعْ

ك مقصود عرضہ بین آسمان وزمین کے خالی ہی اوسکو ہوا اور جو کہتی ہین ۱۲ ك قول اسکا حق ہی اور
اوسکی بادشاہت ہی ك اور ہمنے قرآن کو بحق نازل کیا ہی اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲ ك اور وہ خدا
جسنے کفایت وحمایت کی اوسکی دشمنون سے در کافی ہوا ایوب کا اوسکی بلاؤن کو اور کافی ہوا موسیٰ کا مکر
فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو مین تجھ سے سوال کرتا ہون بحق تیرے اسم کریم عظیم کے اور بحق تیرے کلمات
تامہ کاملہ کے سوال یہ ہی کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنے یہ تعویذ آویزان کیگئی ہی تو اوسکی کفایت کر اور بچا دے اوسکو برائی بنی آدم سے اور بنات حوا

عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَ اَسْمَاعِہِمْ وَ اَبْصَارِہِمْ وَ اَخْفِہٖ عَنْہُمْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَ تُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَبَرًا وَّ لَا یَرَوْنَ لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَ ہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ فائدہ منقول بعض ثقات سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور تو بجنگ ہو تو سورۂ اذا زلزلت پڑھکر اپنا ہاتھ زمین مار اور مشت خاک اوٹھاکر بمقابلہ دشمن اوڑا دے اور اپنے ہاتھ کو اپنے سر پر پھیرلے بعد ازان ان آیتون کو پڑھ فَاضْرِبْ لَہُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّ لَا تَخْشٰی وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ چنانچہ راوی اس حکایت کا از روے اپنے ایمان اور یقین کے بتاکید حلف کرتا ہے کہ اوس لئے دن کو جنگ کو برپا دیکھی اور اس عمل کو کرکے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اوسکی طرف آپہونچے مگر اوسکو نہ دیکھا اور اور اس بات کو بعض اوس شخص نے بعضون سے بیان کیا ہے جو اوسوقت وہان موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اس کی حفاظت کر اسلیئے کہ یہ جملہ اسرار سے ہے اور جو چیز کہ دافع ہے واسطے منع غلبۂ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنے جس شخص کو سواری اسپ غیرہ پر نیند آتی ہو اوسکے دفع کے لئے یہ چیز ہی کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنے ہرتال دونون لیکر ایک پوٹلی مین کرکے اور

۱۲ اور ہر ایک اوس شخص ہر جو اوسکے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہو یا اللہ اندھا کر دے اونکی راہون کو اور حیرت دے اونکی دونون اور اونکی شنوائیون اور بینائیون اور اونکی اور چھپا رکھ اوس شخص کو یعنی حامل تعوید کو اون دشمنون سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ رکھتا ہے وہی کرتا ہے اور یہان تک اوسکو دشمنون سے پوشیدہ رکھ کہ وہ لوگ اسکی نہ کچھ خبر سنین نہ اوسکا کچھ نشان دیکھین ۱۲ منہ

۱۲ یہ آیہ بار اندگور ہوا ۱۲ ؎ اور کر دیا ہمنے سامنے اونکے حجاب اور پیچھے اونکے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہمنے اونکو کہ وہ نہین دیکھتے ہین ۱۲

اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جسقدر اور جہان چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سولے گا اور جو شخص چاہتا ہو کہ وہ راہ چلنے مین درماندہ نہو تو چاہیے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھکر اپنے گلے مین ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا انشاء اللہ تعالے اور صفت خاتم کی یہ ہے *

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی کو گم گشتگی سے و براے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کرکے دو رکعت نماز پڑھے و بعد از ان بست و یکبار و خواہ بست و ہفت بار تلاوت کرے اور انھین آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہونچے گا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات یہ ہین اَلَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ تا بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخوان کہ جو بازوے خروس مین ہوتی ہے اور دونون مین سوراخ ہوتے ہین خواہ باین معنی کہ ان دونون مین سوراخ کیا جاوے چنانچہ اوس جفت استخوان کو کوئی مسافر اپنے بدن مین باندھکر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنے ایک قبیلۂ فارس کے اُس جفت استخوان کو اپنے

ــه: آیۃ بارہ آیتین ہین سورۂ شعرا رکوع پنجم مین ۱۲

کمربند مین رکھا کرتے ہین اور فوائد نافعہ سے از برائے سکون باد تند کے جب
وہ دریا مین ہیجان و طوفان لاتی ہے اور امواج دریا کو اُس سے تلاطم ہوتا
ہے چنانچہ اس آیات وغیرہ کلمات کو جسکا ذکر آتا ہے ایک ورق مین لکھکر دریا
مین بطرف صدر مرکب پیش روی کشتی وغیرہ کے ڈالدے تو شدت ہوا کی تھم
جاوے گی اور وہ چیزین جو لکھی جاوینگی یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ
يَّشَاۤءْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ تا شَكُوْرٍ[1] اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ
بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَاۤءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ[2] اور بعض فوائد
سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ ان آیات کو کاغذ
مین لکھکر وقت شدت باد کے دریا مین ڈالین تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا تُشْرِكُوْنَ[3] اور بعض فوائد
سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے امام غزالی نے اپنی کتاب
خواص القرآن مین کہ بعض عارفین سے وقت جوشش و شورش دریا و تلاطم امواج
کے ان چند حرفون کو ایک حرف نو مین لکھکر دریا مین ڈالدیتے تھے تو شدت دریا
کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور وہ حروف نورانیہ ہین وہ یہ ہین كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰسٓ قٓ الٓرٰ اور بعضون نے جزم کیا ہے کہ وہ حرف نورانیہ چہاردہ
حروف ہین وہ یہ ہین الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ اور ان حروف کو

[1] یہ آیۃ سورۂ شوری کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ [2] تھم جا ای ہوا باذن خدائی تعالی کے تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالی کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلہ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلہ عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلہ نور حق تعالی کے تھم جا جسطرح شب و روز تھمے ہوئی ہین اور بحق نور حق تعالی کے و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲ [3] یہ دو آتیین ہین سورۃ الانعام کے رکوع ہشتم مین ۱۲

بعض نے بقول خود جمع کیا ہے طُرُقُ سَمِعَكَ النَّصِيحَةُ اور منقول ہے کہ عبدالرحمٰن
بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے
اوسپر حروف مذکورہ لکھ دیتے تھے اور ایک عالم تھے علمائے دین سے کہ جب
وہ دریا مین سوار کشتی پر ہوتے تھے تو ان حرفون کو پڑھتے تھے چنانچہ اُنسے
کسی نے اس باب مین سوال کیا انھون نے جواب دیا کہ جب اور جس مقام مین یہ حرف
پڑھے جاوین اور اوسکا پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنی
جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا اور منقول
ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انھون نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب
یعنے ہلاکت سے اُس شخص کے لیے جو وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت
کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر
آیہ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ تا آخر آیہ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ چنانچہ تحقیق کہ پڑھنا ان آیات کا
امان ہے ہر طرح کی بُرائی سے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب سوار کشتی پر ہو
تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا تا آخر آیہ و بعد از ان کشتی کے
سوخر مین یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور دا ہین اور

حاشیہ: ۱۲ یعنی حروف مذکورہ اونکو لکھتے ۱۲ — ۱۲ یعنی جان و مال ۱۲ — ۱۲ یعنی امان از غرق و عطب ۱۲ — ۱۲ یعنی وقت سوار ہونے کشتی ۱۲

ﮧ تا سے نصیحت تمام مقام بالکیعص ہے ۱۲ ﮧ یہ آیہ تمام سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ﮧ یہ آیہ سورۂ
ہود کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲ ﮧ یہ آیہ سورۂ المومنون کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ ﮧ یہ آیہ سورۂ فاطر کے رکوع
پنجم مین ہے تا غفور ۱۲ ﮧ یہ آیہ سورۂ زمر کے رکوع ہفتم مین ہے ۱۲ ﮧ یہ آیہ سورۂ ہود کے رکوع چہارم مین ہے ۱۲

بائین اشارہ کرکے یہ کلمے کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف موخر کشتی کے یعنے پس پشت اشارہ کرکے کہے عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کرکے کہے علی رضی اللہ عنہ و بعد ازان یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَمَّیْنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ تا مَحْفُوْظٍ اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علماء سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ تا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ بعد ازان یہ دعا پڑھے یَا مَنْ خَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّى يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَهُوَ الْعَالِمُ بِعَدَدِ قَطْرِ الْبِحَارِ وَرِمَالِهِ وَخَالِقُ عَجَائِبِ اَصْنَافِهِ الْكِفَايَةَ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيْبَ مَنْ دَعَاهُ يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزوں کو پڑھے گا وہ آفات دریا اور اوسکے عوارض و حوادث سے امن پاویگا باذن اللہ تعالے اور بعض فوائد سے حزب البحر ہے ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا اور وہ حزب البحر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لہ برکت اسم اللہ سے بلندی کو مین پہونچا بواسطہ کہیعص کے مین کفایت کو پہونچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲ لہ یہ آیہ اخیر سورۂ بروج مین ہے ۱۲ لہ یہ آیہ سورۂ المؤمنون کے رکوع دوم مین ہے ۱۲ لہ اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو از برای موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونس کو شکم ماہی سے اور وہ خدا جس نے مسخر و محکوم کیا فلک آسمان یا فلک کشتی کو اور تمام ملک عالم کو اور وہ عالم و دانا ہے مقدار قطرات دریا کا اور وہ خالق ہے انہی عجائب اقسام و انواع کا کارگزاری و صنعت گری کا اے کفایت کنندہ اوس شخص کے لئے جو اوس سے یعنے تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے پذیرندہ دعا اوس شخص کے جو اوس سے یعنے تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگذر کرنے والے اپنے امیدوار سے تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی ہے اسلئے کہ تو ہی امان دیتا ہے آفات دریا سے اور اوسکے عوارض سے ۱۲ —

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ
حَسْبِيْ وَفَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ
لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِيْدًا وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا
وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
كهيعص سه بار اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَافْتَحْ لَنَا خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

لہ تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میری تئیں کفایت کرتا ہے یعنے تو مجکو جانتا ہے تو یہی بس ہے سو وہ کیا خوب پروردگار ربلر(؟) پروردگار ہے اور وہ کیا اچھا کافی ہے جو مجکو بس ہے تو نصرت و فیروزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھسے سوال حفاظت کرتے ہیں ان حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سی پیدا ہوتے ہیں اور یہ جملہ ناؤن(؟) غیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدہ غیوب یا عیوب نفس سے باز رکھتی ہیں ۱۲ لہ اور اسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ و لرزہ سخت ہلنے ۱۲
سلہ جب منافق اور لوگ جنکو لوگوں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور اوسکے رسول نے ہمسے مگر نہیں کیا مگر فریب کیا ۱۲ سلہ سو بس ای اللہ ہمکو ثابت قدم رکھ اور ہمارا نصرت کر اور اس دریا کو ہمارا فرمانبردار کر دی جیسا اوس دریا کو تابع موسیٰ کردیا اور آگ کو تابع ابراہیم اور کوہ

وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا
صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَ
امْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۳ بار و
عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ ۳ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۳
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ حٰمٓ ۳ ہفت بار حٰمٓ ۳
الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ ۳ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

و آہن کو تابع داؤد اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمان کر دیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہین زمین مین اور
آسمان مین اور عالم ملک و ملکوت ہین وہ سب میرے بس مین کر دے اور اے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین قدرت ہر شے
کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت بھی اور ہر شے کو میرے تابع کر دے یعنی یہ سب دریا مجھکو ضرر نہ پہونچا
وین بحق کہیعص کے اسکو تین مرتبہ کہے ہماری یاری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین
آمرزگاران ہے اور ہمپر رحم کر کہ تو بہترین رحم کنندگان ہے اور ہمکو روزی دے کہ تو بہترین رزق رسان ہے
اور کشود کار ہمارے لئے کہ تو بہترین گشایش دہندگان ہے ۱۲ ملہ اور ہمکو ہدایت کر اور ہمکو نجات دے قوم
ظالمین سے اور بخش ہمارے لئے ریح طیب یعنی آوارہ ہے و بد بہ ہے جیسا کہ وہ تیرے علم مین واقع ہوا اور
اسکو ہمپر نشر و افشان کر اپنے خزانۂ رحمت سے ۱۲ ملہ اور ہمکو تاب دے واسطے تحمل کی دین و دنیا و آخرت مین تحمل کرتا
کرامت باسلامت کا تحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق مین ہمارے امور کے ساتھ راحت و آسایش ہمارے

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ
سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سہ
بار إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ سہ بار
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
سہ بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سہ بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ علامہ زین العابدین المناوی نے حزب

ہو دلونکو اور واسطے ہمارے بدنون کے اور ساتھ سلامت و عاقبت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر مین رفاقت کر اور ہمارے
اہل مین بجای ہماری ہماری خلافت کر اور ہماری دشمنون کا منہ مٹا دے اور بگاڑ دے اور اونکو اونکی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت
انسانی سے بصورت بد حیوانون کے ہو جاوین پھر اونکو مجال نہو کہ وہ ہماری طرف گذر کرین اور ہمارے پاس آ سکین ۱۲ اگر ہم چاہتے
تو نظر بندی کرتے لیئے پھیر دیتے اونکی نگاہون کو تو وہ سبقت کرتے راہ درست کی پھر وہ کیونکر دیکھین گے اور اگر ہمکو چاہتے تو اونکو مسخ
کر دیتے اونکی جا پر پھر اونکو یہ قدرت نہوتی کہ وہ گذر جاوین اور بازگشت کرین ۱۲ شبہ ہے تو وجود اسکو تین بار کہین یعنی زشت
ہو جاوین انکے چہرے ۱۲ خوار ہین ساری صورتین منقر ہین تمام چہرے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیان کار ہے وہ شخص جو حامل
ظلم یعنی جو گناہ گار ہے ۱۲ جاری کیا ہے حق تعالے نے دو دریا کو کہ وہ دونون ملے ہوئے بہتے ہین اون دونونکے درمیان میں برزخ و
بازداشت ہے کہ دونون باہم تغیر طغیانی نہین کر سکتے ہین حم اسکو ہفت بار کہین حم الامر یعنی وقت برآمد کار نزدیک آیا اور نصرت آ
پہونچی چنانچہ دشمن ہم پر پیروزی نپاوین گے ۱۲ نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ دانا کی طرف سے ہے کہ وہ آمرزندہ گناہ
ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنیوالا ہے صاحب قوت و قدرت ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اسکے اسی طرف بازگشت ہے
۱۲ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورہ تبارک ہمارا احاطہ ہے یس ہمارا شفقت ہے کہیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری حمایت ہے

مذکور کی شرح مین یہ کہا ہے کہ مشائخ راسخین مین سے بعض نے اس حزب کی تلاوت مین اس طرح نقل کی ہے بتحقیق کہ تاثیر اسکی موقوف ہے اجازت و استیذان پر یعنے شیخ نے جسکو اجازت و اذن اس حزب کی ہو دیکی تحقیق تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہین لی وہ مثل اوس شخص کے ہے جو قصد کرنے والا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص یعنی گویا بدون کشتی دریا سے گذرنا چاہتا ہے وحالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اوس حزب کے لئے اعتصام و اختتام ہے یعنے اوسکے ایک دستاویز و مہر ہے چنانچہ اعتصام اوسکا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ وَبِهٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ لا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ ا ب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعد ازان کلمۂ توحید کا ذکر کرے یعنے لا الٰہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھکر پھر یہ کلمات کہین اور بعد اس اعتصام دعا و کلمۂ توحید و درود کے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر اوس حزب کو شروع کرین اور بعض فوائد سے برائے حبس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر مین ہون اور بارش سے خوف ضرر پہونچنے کا ہو فَحَطِّ عَلَيْكَ خَطًّا بِعَصًا وَغَيْرِهٖ یعنے اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کرین اور یہ آیات وغیرہ پڑھین اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

قریب ہو کہ میرے لئے حق تعالےٰ اونکو کفایت کریگا بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ فاللہ خیر حافظا تا آخر آیہ اسکو تین بار کہین یعنی اللہ بہترین نگاہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ اس آیہ کو بھی تین بار پڑھین یعنی والی و مالک میرا اللہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکو کارون کو ۱۲ مجکو کافی ہے وہ اللہ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہین ہے اوسی پر مین نے توکل و تکیہ کیا ہے اور وہ صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہین ۱۲ تمام اوس خداوند کے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہے اور اس آیہ کو بھی تین بار کہین ۱۲

تاغفو رُ تا ارضُ ابلعیِ مَائَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقلِعيِ وَغيضَ الماءُ اُسكُنِ اَيُّهَا الغيثُ كَمَا سَكَنَ عَرشُ الرَّحمٰنِ ؕ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ ؕ اور اسی طرح روکنا بارش کا جبکہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام مین پانی برسنے لگے او سوقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مشت خاک خشک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَبَضتُ قَبضَةً مِن تُرَابِكَ لَا جِنسِ مَا اَنزَلتَهٗ مِن سَحَابِكَ بِحُرمَةِ مَا اَنزَلتَ مِن كِتَابِكَ چنانچہ سیلان باران تو اپنے گردپیش دیکھے گا مگر بارش سے تجھ تک نہ پہونچیگا بقدرت اللہ تعالیٰ کے اور اگر تو ایسا ارادہ کرے کہ مینھ برستا ہو اور برسا کرے مگر تو بچا رہے تو ہفت سنگریزہ اپنے کف دست مین لیکر او سپر سورۃ الفاتحہ اور یہ آیہ ہفت بار پڑھے وَقِيلَ يَا اَرضُ ابلَعِي مَائَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقلِعِي بعد ازان اُن سنگریزون کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنے ڈال جہان مینھ نہ پہونچے کہ وہ تجھسے باز رہیگا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنے بارش منظور رہے تو انھین سنگریزون کو آب رواں مین ڈالدے یعنے ہفت سنگریزون پر سورۂ فاتحہ اور آیۂ

۱۲ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲ ؎ یعنے ہم اسلئے اعانت چاہتے ہین اور اُس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل و آسان کر اور ہمپر دشواری نہ کر اے آسان کرنے والے ہر مشکل کے ۱۲ ؎ اور اس عبارت سے یہ معنی بھی محتمل ہین کہ بالائی سر اپنے ایک خط عصا وغیرہ سے بطور اشارہ کے کرین یعنی اشاعوہ سے خط کرین ۱۲ ؎ یہ آیہ سورۂ فاطر کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲ ؎ اے زمین تو گھونٹ لے اپنی پانی کو اور اے آسمان تو باز رکھ بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲ ؎ ٹھہر جا اے باران جیسا ٹھہرا ہے عرش رحمان کا ۱۲ ؎ اور اُسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب اور روز مین اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ؎ یا اللہ مین نے پھیر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے تاکہ مین روک لون جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اپنی

مذکورہ ہفت بار پڑھکر بہتے پانی مین چھوڑدے تو پانی برسیگا

باب بست ویکم بذکر فوائد متعلق بچشم زخم و نظر بد

چنانچہ بعض فوائد سے یہ چیزین لکھکر گلے مین لٹکا دیوین بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ خَرَجَتۡ عَیۡنُ الۡحُسُوۡدِ مِنۡ حَدَقٍ بَیۡضٍ وَّسُوۡدٍ فَلَقِیَھَا جِبۡرَائِیۡلُ وَمِیۡکَائِیۡلُ وبعدازان یہ کہے عَزَمۡنَا عَلَیۡکَ اَیَّتُھَا الۡعَیۡنُ اِنَّکَ لَا تَکُوۡنِیۡ عَلٰی حَامِلِ کِتَابِیۡ ھٰذَا الۡمُحِقِّ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ تا آخر سورہ اور آیات مذکور الذیل براے حرز چشم زخم مجرب ہے لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ تا لَا یَعۡلَمُوۡنَ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ تا وَھُوَ حَسِیۡرٌ وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ تا لِلۡعَالَمِیۡنَ اور جسوقت کسی کو گزند نظر ہوپہنچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اوس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے سے خطاب کرکے اوسکا نام لیکر پکارے کہ اے فلان تو عمل دونون یعنی نظر لگانیوالا اور جادو کرنیوالا اپنے حال اور اپنے نام سے خبر دیوے بعدازان قصد نظر یا سحر کا کرے اور اسکو کرے بھی یعنی عمل مین لاوے تو اون دونون کا عمل ہوگا اور بعض مجربات مین سے براے دفع نظر بد کے یہ وفق یعنے یہ نقش رباعی یعنی چہار خانہ لکھکر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے

بحرمت اُن آیات کے جن کو تونے نازل کیا ہے اپنی کتاب مین ۱۲ منہ باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقۂ سپید وسیاہ یعنے سپیدی وتیلی سے پھر ملاقات کرین اس نظر سے جبرئیل ومیکائیل ۱۲ منہ اے نظر ہنے تجھپر افسوس کیا ہے کہ تو غالب نہو اوپر حامل میری اس کتاب کے یعنے جسکے پاس یہ میرا تعویذ ہو اوسپر مضائقہ نکر یعنی سورہ قل آعوذ برب الفلق کے ۱۲ منہ یہ آیہ سورۃ المومنون کے رکوع ششم مین ہے ۱۲ منہ یہ آیہ سورۃ الملک کے رکوع اول مین ہے ۱۲ منہ یہ دو آیتین سورہ نون کے

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	معطی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

اور بعضو نسے منقول ہے اوس نے کہا مین بخط بعض علما متقدمین کے لکھا ہوا دیکھا ہے
کہ خراسان مین ایک شخص عائن یعنی نظر لگانیوالا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے
ساتھ بیٹھا تھا نا گاہ اونکی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اس عائن نے
لوگون سے کہا کہ ان اونٹونمین سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا مین تمکو اُس اونٹ کا
گوشت کھلاؤن ان لوگون نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سبمین خوبصورت تھا تب اُس
نظر بد نے اُس اونٹ پر نظر لگائی کہ وہ اُسیوقت گر پڑا اگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا اُس نے
کہا جس میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہیے کہ وہ اُسکو کھولدے یعنی بند بستہ گشادہ کردے اور
چاہیے کہ یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمُ الشَّانِ شَدِيْدُ الْبُرْهَانِ مَاشَاءَ
اللّٰهُ كَانَ حُبِسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَ
كُلْيَتِهٖ لَحْمٌ رَقِيْقٌ وَعَظْمٌ دَقِيْقٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ

عائن بمعنی نظر زن ۱۲

۱۲ آخر مین ہین ۱۲ اسلئے شروع کرتا ہون مین بنام اُس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے
وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جو شے حابس ہو سنگ خشک و شعلہ فروزان سے یا اللہ مین نے نظر لگانیوالے کی
نظر اُسپر پھیردی ہے اور اُس شخص پر بھی ہے جو اُسکا محبوب زیادہ ہے اور مین نے اُس نظر کو رد کیا ہے اُسکے جگر و دونوں گردون مین

هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ تا حَسِيرٌ چنانچہ وہ شتر اُسیدم اوٹھ کھڑا ہوا گویا
کہ اُس میں کوئی شے نہ تھی اور آنکھیں اُس بدنظر کی نکل پڑیں اور جو چیزیں کہ واسطے دفع
چشم زخم کے و نظر بد کے لکھکر سر پر باندھی جاتی ہے اون میں سے ایک یہ ہے کہ
وہ تینوں سورتیں جنمیں حرف کاف نہیں ہے ایک سورۂ والعصر دوسرا سورہ لایلف
قریش تیسرا سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں کو لکھکر سر پر نظر زدہ کے باندھ
دیویں دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات کے کہ
لکھکر باندھ دیویں اور اُسپر پڑھیں وہ چیزیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَضِيَ اللّٰهُ
عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ كِبَارًا وَّاَعْظَمُ مَا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَا يَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ عَبْسٍ عَابِسٍ وَّنَفْسٍ نَافِسٍ وَّلَيْلٍ دَامِسٍ وَّ
طَرِيْقٍ طَامِسٍ وَّحَجَرٍ يَابِسٍ وَّشِهَابٍ قَابِسٍ رُدَّ اَللّٰهُمَّ عَيْنَ الْمُعَيَّانِ
فِيْ مَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَاَعْيُنَ النَّاسِ عَلَيْهِ وَخُذْ كَلِمَتَهٗ مِنْ بَيْنِ

۲ جسمیں گوشت باریک اور استخوان باریک ہے اور اُس چیز میں جو اُسکے لایق ہے ۱۱ ملہ یہ آیہ سورۃ الملک کے اول رکوع
میں ہے ۱۱ ملہ بنام اُس خداوند کے جسکے نام سے ہر کوئی شے آسمان کی ضرر پہونچاتی ہے اور کوئی شے زمین کی اور
وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۱ ملہ یہ آیہ سورۃ المؤمن کے رکوع ششم میں ہے ۱۱ ملہ یا اللہ مالک ترش روئی و ترش
روئی کے اور مالک حاسد کے حسد و رشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک
سنگ خارا و شعلۂ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر کو اُسکی عیال میں اور اُسکی اولاد میں اور

الشَّفَتَيهِ وَلَحْظَتَهُ مِنْ بَيْنِ جَفْنَيْهِ وَرَدَّ ابْصَارَهُمْ عَنْ عَيْنَيْهِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُوْرٍ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ
لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ الْاٰيَة
اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشْرَقَ
نُوْرُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَيْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ظَهَرَتْ
حُجَّةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَكْثَرَ خَلْقَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا مَعْبُوْدَ
بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا يَبْقٰى اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ کتاب مغربی سے مین نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے کہ وہ بہت نافع ہی
انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ براے چشم زخم کے اور براے اسپ نظر زدہ اور واسطے
کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ و جاموش و کبش و غیرہ کے لکھ کر باندھیں
اور اوسکی قدر شناسی اور محافظت کرین اور وہ اسماے جلیلہ یہ ہین ہو

تمام آدمیون کی نظرا میپر لگادے اور تو اوسی کے لبون سے اسکے کلام کو سلب کرلے اور اسکی پلکون سے
اسکی نگاہون کو کھینچ لے اور اللہ اوسکی دونون آنکھون کی نظر اوسی پر پھیر دے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۃ الملک کے رکوع
اول مین ہی ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۃ الاحزاب کے رکوع سوم مین ہے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۃ الانبیاء کے رکوع دوم مین ہی ۱۲
؎ نہین ہی کوئی لائق الوہیت سواے اللہ کے جسکی جلالت بہت بزرگ ہی ۱۲ ؎ اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی
الہ سواے اوسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا ۱۲ ؎ لا الہ الا اللہ نہین ہے کوئی شے بزرگتر اللہ سے ۱۲
؎ لا الہ الا اللہ ظاہر ہے حجت اللہ کی ۱۲ ؎ لا الہ الا اللہ کس کسقدر ہے خلق اللہ کی ۱۲ ؎ لا الہ الا اللہ نہین ہی
کوئی معبود بحق سواے اللہ کے لا الہ الا اللہ نہین ہے کوئی باقی اور نرہیگا سواے اللہ کے ۱۲ ؎ لا الہ الا اللہ
مین مغفرت چاہتا ہون اللہ سے ۱۲ ؎ لا الہ الا اللہ مین اور چاہتا ہون اللہ سے ۱۲ ؎ یہ آیۃ سورۃ ہود کے رکوع پنجم مین ہے ۱۲

۱ ۹ ۱ ۱ ۶ ۱ ۶ ۹ ۱ ۱۰ ۹ ۱۴ ۹ ۱۴ ۹ ۱۸ ۱۱۱ ۱ ۱ ۱ ع ۱ ۱۰ ۱ ۱۰ ۱ ۱ ۱

ا ن ز س ف و ا ش م ن و ع ف ی س ر ا ی

ل م ع و ل س ہ د لا ل م ک س م ح م ص ہ

ر و ا ن خ ز ک ف ج ش ت ظ خ ز ہ ا ط

م ی ش ز ا ر ہ ط ح ا م ر خ ع ظ ی ک ل

ن ب ع س ی ل م ر ض ع م ب ر ل ⁂

۱ ۱ ۶ ۱ ۶ ۱ ۱ ۹ ۱ ۹ ۱ ۹

۱۱ ۱ ۱۱ ۱ ۲ ۱ ۷ ۱ ۱

Bottom row: ۱ ۱ ۶ ۱ ۷ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۸ ۱ ۶ ۸ ۱ ۸ ۶ ۳ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۸ ۱ ۱ ۷ ۲

فائدہ دیگر بہمائے نظریہ ہے کہ ایک انڈا لیکر اوسپر یہ کلمات لکھین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً مَّلَلَع فَرَعَ اسکو ہفت بار لکھکر انڈے کو اپنے کف دست مین رکھکر اُس کے نیچو سے کزبرہ ناشفہ یعنے ہرگشنیز سبز خشک کردہ کا بخور دیوین اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہین یہانتک کہ وہ انڈا ہتیلی پر خود بخود کھڑا ہو جاوے گا بعد ازان اُسکو توڑ ڈالین چنانچہ اوسکے اندر ایک نقطے خون سرخ کے نظر آوین گے تو تو وہی نظر بد ہے اسکو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش کرین تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالیٰ فائدہ دیگر برائے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اوسکو نظر لگی ہے یا نہین چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ چست ستھری خواہ تاگا ڈورا ہو لیکر اسکو تین انگشت ناپ لیوین اور اوسپر افسون مذکور الذیل پڑھکر پھر اُس دوڑے خواہ خرقہ کو ناپین اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوے

افسون [illegible] ۱۲

له یہ کلمات افسون ہین ۱۲

توبے شبہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھکر اُس ڈورے کو ہر بار ناپین یہانتک کہ وہ اول اندازے پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی مگر یہ کہ وہ دوڑا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اگر وہ خرقہ یا دوڑا ناپ مین زیادہ یا کم نہوا تو یہ نظر پوری تھی نہ افسون پورا ہوا یعنی عمل نہوا اور وہ کلمات افسون یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاءَ اِلَّا بِاللّٰهِ سہ بار و بعد ازان سورۂ فاتحہ تین بار و بعد ازان یہ کلمات کہین عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فِي فُلَانَةَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظْمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهْيَا اَشَرَاهِيَا اَهْيَا اَدُونَاىِ الشَّدَّاىِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَمْهَتَا بِهَتْ اَشْبَمْهُتَا بِاِقْطَاعِ النَّجَاةِ الَّذِي لَا يُقْوِي عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِي يَا نَفْسُ السُّوْءِ

لہ نہین ہو رسائی اور سایند گر بتوفیق الٰہی ۱۲ ؎۲ یعنی افسون کیا ہو تجھپر ای بد نظر جو بیچ فلان شخص پسر فلان عورت کے ہو اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ فلان عورت دختر فلان عورت کے ہے بواسطے عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے و بوسیلہ معرفت اللہ کے و بوسیلہ اُس امر کے جسکو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالےٰ سے طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ۱۲ ؎۳ مین نے تجھپر افسون کیا ہے ای نظر بد جو فلان بن فلان مین ہے بحق اہیا وغیرہ اسماکے ۱۲ ؎۴ اور مین نے افسون پڑھا ای وہ نظر بد ۱۲ ؎۵ جو فلان ابن فلانہ مین ہو بحق اسما و ذات و صفات ۱۲ ؎۶ مینے کار پوشیدہ و دشوار کردیا اُسپر ساتھ نفع کرنے نظر بد کے جسکو قوت نہ دیوی زمین و آسمان ۱۲ ؎۷ نکلجا ای نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلان ابن فلانہ سے جس طرح نکلے تھے یوسفؑ چاہ سے اور راہ دی گئی تھی موسیٰ کو دریا مین اور تو نہ نکلے گی تو راندہ ہو گی خدا کی طرف سے اور خدا تجھسے بیزار ہے ۱۲

مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْعَقِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا اَنْتَ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْئٌ مِنْكَ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسُ السُّوْءِ[۲] مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بیش از ذکر اس افسون کے اندازۂ اثر یعنی ناپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم مین بھی اسی خصوص مین بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب مین حدیثین بہت وارد ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازانجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَيْنُ حَقٌّ و ازانجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ اور یہ نظر اگرچہ حق ہے ولیکن جو متعدی بہلاکت نہین یعنی وہ بنفسہ مہلک نہین بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ مرض وغیرہ نزدیک بنظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اسکے سبب سے واقع ہوئی ہو

[illegible]

---

۱ نکل جا تو اے نفس بد فلان ابن فلان کے جسم سے بتائید ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد کے ۱۲ ۲ نکل جا تو اے نفس بد فلان ابن فلانہ سے بعدد ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ ۳ ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ شی جو باعث شفا و رحمت ہے واسطے مومنون کے ۱۲ ۴ ہم نازل کرتے ہین اُس قرآن کو کوہ پر جو ہر آئینہ تو اُس کوہ کو دیکھتا ہیبت زدہ و از پا افتادہ خوف خدا سے ۱۲ ۵ اللہ بہترین حافظ و نگاہبان ہے وہ اور ارحم الراحمین ہے ۱۲ ۶ ہمکو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲ ۷ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر مین یعنے قبر مین جھکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنے بالاخر نظر بد سے نوبت ذبح ہونے اور دیگ مین پکنے کی ہوتی ہے ۱۲ ۸ یا اللہ برکت دے

اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ اِنَّھَا تَنْبَعِثُ مِنْھَا جَوَاھِرُ لَطِیْفَۃٌ غَیْرُ مَرْئِیَّۃٍ فَتَتَّصِلُ لِمَا مَرَّ فَیَخْلُقُ اللّٰہُ تَعَالٰی الْھَلَاکَ عِنْدَھَا یعنے اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہین آتے پیدا ہوتے ہین یعنے آثار عجیبہ مترتب ہوتے ہین تو وہ مسامات یعنے رگون کو فاسد و تباہ کرتے ہین پس اسوقت حق تعالی ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جسکا حکم رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنے صاحب نظر وضو کرے اس طرح کہ اپنا منھ اور اپنے دونون ہاتھ اور دونون کہنیان اور دونون تستالنگ اور دونون پاؤن کے اطراف یعنے زیر و بالائے تستالنگ اور داخل ازار یعنے ازار سے جسقدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضا دہو کر اسکا پانی سر معیون پر یعنے نظر آئے ہوئے کے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کرین اس امر پر کہ وہ معیون کے لئے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا تَضُرُّہٗ[1] اور یہ کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[2] اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام مین سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالے نے اُنمین سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب مین موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اُس نبی نے بابت اس حادثہ کے پیش درگاہ حق تعالے شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تونے اُنکی کثرت کو جم غفیر معلوم کرکے اُنکو اس مصیبت مین مبتلا کیا سو جسوقت تونے اونکو بہت شمار کرکے نازان ہوا تو انکی حصانت و حفاظت تونے کیون نہ کی تھی اُنھون نے

[1] اس مین یعنے اس نظر گرفتہ مین اور نہ ضرر مین ڈال اسکو یعنے اس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲ [2] جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہین ہے مگر توفیق الٰہی ۱۲

عرض کی اے میرے پروردگار میں کیونکر انکی حفاظت کرتا فرمایا حق تعالیٰ نے تجکو یہ کہنا چاہیے تھا
کہ اَحْصَنْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَّ دَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْءَ
بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

باب بست و دوم بذکر فوائد متعلق بصداع و ضارب و شقیقہ وفرق و زمد و وجع الراس و دوخہ وغیر ذلک

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنے مفید دوران سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے
کہ ماہِ رمضان کے اخیر جمعہ میں یہ آیات مذکور الذیل لکھکر سر میں باندھ رکھیں
اور بوقت حاجت تک اُس کی حفاظت کریں اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ
مَدَّ الظِّلَّ تا یَسِیْرًا ۲ اور جو چیز براے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک
پرچۂ سفید کاغذ پر حروف مذکور الذیل لکھکر محل صداع پر چسپان کر دیوین تو وہ
زائل ہو جاویگا باذن اللہ تعالے اور وہ حروف یہ ہین- د-م-کا-م-ل-ھ-
اور جس چیز کی برکت براے صداع مشتہر ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق مین لکھکر باندھا
جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ ۳
زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ

۱ مین نے تم لوگون کو پناہ مین دیا ساتھ اس خداوند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور مین نے
تم لوگون سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ ۲ یہ دو آیتین ہیں
سورہ فرقان کی شروع رکوع سوم مین ۱۲ ۳ ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بنسبت زکریا کے جب
اُس نے اپنے پروردگار کو آواز پست پکارا تھا ۱۲ ۴ اسیطرح وحی کی تیری پروردگار نے طرف تیری اور طرف

يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ
قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عُرُوقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ
اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اور بعض اُن چیزوں سے جو درد سر کے لئے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَشْغَلُهُ شَانٌ عَنْ
شَانٍ تَشَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ
ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

و انبیاء کے جو تجھسے پہلے تھے اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے ۱۲ ع۱ بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی بندۂ شکر گذار و غیر شکر گذار پر ۱۲ ع۲
بہت نعمتیں ہیں اللہ کی قالب ترسندہ و غیر ترسندہ پر ۱۲ ع۳ بہت نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہا ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک
و جنبندہ پر ۱۲ ع۴ ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ عزت و غلبۂ اس خداوند کے کہ اسی کا جو کچھ ساکن و نازل ہے شب میں اور روز کے
زمین اور وہ شنوا اور دانا ہے ۱۲ ع۵ ابتدا کرتا ہوں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں بنام خداوند بلند شان
شروع کرتا ہوں بنام اس خداوند کے کہ کوئی حال اُسکو اسکے حال سے باز نہیں رکھتا ہے تمام روئے زمین اس خدا کے
نور سے روشن ہے جسکے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہیں ہیں نے جاری کیا احکام کو ساتھ حجت خدا کے بنا بر نسخہ دیگر
جاری ہے حجت خدا اور ظاہر و آشکارا ہے امر خدا اور دین خدا اور متفرق ہو گئے ہیں دشمنانِ خدا اور باقی ہے وجہ خدا
یعنے حجت معرفت خدا باقی ہے نکل جا تو اے درد بحق خدا و بواسطہ نور وجہ خدا اور بواسطہ ان امور کے جسکو قلم نے جاری کیا
پہنچاوے خداے تعالیٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی آلہ وصحبہ وسلم ٹھہر جا اے درد جس طرح عرش
رحمان سایۂ رحمانیمیں ٹھہرا ہے اور اسی حق تعالیٰ کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ شنوا اور دانا ہے ۱۲ ترجمہ آیت کیا تونے

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اٰمْتًا اس دعا کو جو کچھ ہمنے ذکر کیا لکھکر سر سے لٹکا دیوے
یعنے باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعضے ان چیزون سے
جو درد سر کے لئے نافع ہین یہ ہین کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد کے رکھے
اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ
بِسْمِ اللّٰهِ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سُمٌّ وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا سات بار کرے کہ وہ مریض
صحت پاویگا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ ان آیات کو لکھکر
سر مین باندھ دیوین اور موضع درد پر انھین آیات کو پڑھین بھی اور پڑھنے والا
کا ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہو گا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیات یہ ہین
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حمعسق بسم اللہ

کیا تونہین دیکھا ای محمد طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہی سایہ ہر شے کا اور اگر وہ چاہتا تو اُسی مقدار پر اُسکو
ساکن بھی قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت وجنبش سے ساکن ہتی ای محمد جو لوگ تجھسے سوال کرتے ہین حال جبال سی تو انسے
کہدی کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھا کر زمین پٹ پر صاف بے درخت چھوڑ دیگا کہ پھر تو اسمین کچھہ نشیب وفراز نہ دیکھیگا ۱۲ و ۵۰
شروع کرتا ہون مین بنام اس خدا کے جسکا اسم بہترین اسماء ہی شروع کرتا ہون مین بنام اس خداوند کے جو پروردگار زمین وآسمان کا ہے
شروع کرتا ہون مین نام سے اس خداوند کے جسکا اسم برکت وشفا ہی شروع کرتا ہون مین اس خدا کے نام سے جسکے ہاتھ مین شفا ہے
شروع کرتا ہون مین بنام اس خداوند کہ جسکے اسم کے ساتھ کوئی اسم وکوئی آزار ضرر نہین کرتا ہی شروع کرتا ہون مین
بنام خداوند کہ جسکے ساتھ کوئی شی آسمانی ضرر نہ کرتی ہی اور نہ کوئی چیز زمین کی ضرر پہنچاتی ہی ۲ع ۵ تمام آیۂ یسئلونک عن الجبال

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاۤءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰى قَوْلِهٖ
الْعَلِيْمُ اور بعض فوائد نافعہ سے براے درد سر و درد دندان و درد جگر و پیچش شکم و
پیچش ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ
بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ
حِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا
الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِلٰى شَكُوْرٍ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سَكَّنْتُكَ اَيُّهَا الْوَجَعُ ۳

[margin: [illegible] درد دندان اور درد [illegible] ۱۲]

ص فقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا ۱۲ ۲ یعنی آسان ہو تمہاری پروردگار کی جانب
سے اور رحمت ہے ۱۲ ۳ حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے تمسے تخفیف کی یعنی تمپر آسانی کر دیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف
البیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲ ۴ اب حق تعالےٰ نے جب تخفیف کر دی کیونکہ اسکے علم حضوری میں گذر رہا ہے کہ تم لوگون
مین عجز و ناتوانی ہے ۱۲ ۵ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہین میری شان سے تو اونسے کہدو کہ مین بہت قریب
ہون پہونچتا ہون پکاری پر پکارنے والے کی جب وہ مجھ کو پکارتا ہے ۱۲ ۶ ابھی اس آیہ کا ترجمہ ہو چکا ہے ۱۲ ۷ شروع
کرتا ہون مین بنام خدا و بتوفیق خدا اور نہین ہے توانائی و قوت مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگتر کے ٹھہر جا اے درد بواسطہ آن
خدا کے جسکے لئے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز مین ہے اور وہ شنوا اور دانا تر ہے ۸ یعنی ٹھہر جا اور درد ہو اے درد بواسطے
اوس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا کو پھر وہ کشتیان ساکن رہجاوین پشت دریا پر و بتحقیق کہ اسمین واسطے
صابر و شاکر کے ۱۲ ۹ تتمہ آیہ علی ظہرہ ان فی ذلک لآیات لکل صبار شکور ۱۲ ۱۰ اس آیہ کا ترجمہ بھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۱۱
مین تجکو ٹھہرا یا ہے اے درد بنام اس خداوند کے جسنے تمام رکھا ہے آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن خدا بتحقیق کہ حق تعالیٰ
ساتھ اون آدمیون کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے دور ہو اے درد بنام اس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان

بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اُسْكُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا
اِلٰی غَفُوْرًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب

پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا مین نے زمانہ بنی اُمیہ مین ایک ڈبہ چاندی کا پایا اوسپر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا اُس ڈبہ کے پشت پر یہ لکھا ہوا تھا شِفَآءٌ مِّنْ دَآءٍ یعنے اس مین شفا ہی ہر درد سے اور اُس ڈبہ کے اندر یہ دُعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اُس دُعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر و شقیقہ یعنی نیم سر و صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْسٰی مَنْ نَّسِیَهٗ وَلَا یَنْسٰی
مَنْ ذَكَرَهٗ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لَّهٗ عَلٰی عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَیْرِ شَاكِرٍ فِیْ عِرْقٍ سَاكِنٍ
وَّغَیْرِ سَاكِنٍ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ اِلٰی قَوْلِهٖ یَسِیْرًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ اِلٰی قَوْلِهٖ الْعَلِیْمُ
اُسْكُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَةُ سَكَّنْتُكَ اللّٰهُ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ

ء اور زمین کو جنبش کرنے سے دونون کے اور اگر یہ دونون اپنی جا سے اُکھڑ جاتے تو کوئی ان دونون کا روکنے والا اور نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوائے حق تعالیٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے ۱۲ الحمد ترجمہ آیہ ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ الحمد مراد از تسبیح ہو وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہی اُس شخص کو جو اسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہین کرتا ہی اس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہی کس قدر نعمتہائی وافرہ اسکی ثابت ہین بندگان شکر گذار اور ناشکر گذار پر بیچ رگہاے ساکن و غیر ساکن کے بحق کہیعص حمعسق و بحق طہ و یس والقرآن الحکیم کے کیا تو نہین دیکھا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہی اگر چاہتا تو اسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا ۱۲ م

انْ تَفْعَ اِلٰى قَوْلِهٖ رَحِيْمٌ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّيْحُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالصُّدَاعُ وَ
سَكَّنَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اِلٰى قَوْلِهٖ غَفُوْرًا
اُسْكُنْ سَكَّنَكَ اللّٰهُ الَّذِيْ سَكَنَتْ بِعَظَمَتِهِ الْبِحَارُ وَتَقَاقَلَتْ مِنْ مَهَابَتِهٖ صُمُّ
الصُّخُوْرِ اُسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَاٰدَمَ وَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ
مَنْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ اِلٰى قَوْلِهٖ ضَعْفًا اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اِلٰى
اٰخِرِهَا اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاللّٰهِ النَّافِعِ الَّذِيْ يُعْطِيْ
مَنْ سَاَلَهٗ وَيَضَعُ مَنْ خَذَلَهٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ هُوَ الْحَيُّ

ہ بعد ازاں جیسا آفتاب کو اُسپر دلیل کیا ہے یعنی اسکو گھٹاتا اور بڑھاتا ہے بعد ازاں جتنے اسکو اندکے تمام رکھا
ہے ۱۲ منہ مقام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲ منہ
یہ آیۃ تمام ابھی مذکور ہوئی ہے ۱۲ کل وجہ بالائے درد اور ای ریاح اور ای شقیقہ درد نیم سر حق تعالیٰ تجکو ساکن
کرے یعنی ٹھہرا دیوے کہ وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے اور تمام یہ آیہ ابھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲
منہ ٹھہر جا ای درد اور ای ریاح اور ای شقیقہ اور ای درد نیم سر تجکو ساکن کرے وہ خداوند عز و جل جو تھامے ہوئے ہے
آسمان اور زمین کو اور تمام یہ آیہ آگے مذکور ہو دیگا ۱۲ منہ ٹھہر جا تجکو حق تعالیٰ ساکن کرے اور حق تعالیٰ ایسا ہے کہ ٹھہر گئے
اسکی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی برجا خود ہیں کہ اس سبیل سے تجاوز و طغیانی نہیں کرتے اور اسکے ہیبت سے
اضطراب و بیقراری کرتے ہیں سنگہائے سخت والے زیاں ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
و آدم کے و بواسطہ اس خدا کے جو پروردگار سید ہمارے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اور ان انبیاء
کا ہے درمیان آدم و محمد علیہ السلام کے ہیں آرام کر اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پہاڑ کوہ طور کے تو شدت تجلی

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دور کرنے درد سر کے لکھکر باندھ لیوین وہ یہ چیزین ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا الآیہ اور یہ بیتین لکھے ؏ یَارَبِّ دَاءٌ هِيَ خَذْنِيْ مِنْ دَجْعٍ فِيْهِ سَكَنْ ؏ اَنْتَ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَاءُ ؏ وَاَنْتَ لَوْ شِئْتَ سَكَنْ ؏ خَلَقْتَ عَرْشًا فَوْقَ مَاءٍ ؏ بِاِسْمِ لَطِيْفٍ قَدْ سَكَنْ ؏ فَعَافِنِيْ وَدَاوِنِيْ ؏ يَا مَنْ لَهُ الرِّيْحُ سَكَنْ اور یہ آیہ لکھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور یہ حروف لکھے ف ق ج م خ م ت اور ایک سو ص اور ایک سو دال اور یہ نقوش ⧖ ⧖ ۱۱۱ ∧∧ ۱۱۱۱ ہے و ☆ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ نوٗن سو ایک ورق مین لکھے جاوین وبعد ازان یہ آیت لکھی جاوے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیوین تو درد دور ہو جاویگا باذن اللہ

ترجمہ پارہ پارہ کردیا اور موسی بیہوش ہو کر گر پڑے ۱۲ تمام آیۃ فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسی صعقا ۱۲ سکہ آرام پکڑ تقدیر اس خداوند کے کہ جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے یہان آخر سورہ تک تلاوت کرے ۱۲ سکہ درد دور ہو جا بتغیر حق کے واسطے نور کے ۱۲ سکہ وجہ اثر و برکات اُن امور کے جسکو قلم نے تیگاہ حق تعالے نے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبد اللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے کہ یہ دو نو نام اُس خداوند عزوجل کے ہین جو عطا کرتا ہی اس شخص کو جو اُس سے باز رہتا ہی اور سود ہی رکھتا ہی تجلی اور دور ہو بقدرت اُس خداوند کی جو نکالتا ہی زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جسطرح بچہ انڈے سے اور انڈا جاندار سے اور مومن کافر سے اور کافر مومن سے ہی اور زندہ کرتا ہی زمین کو بعد اُسکی مرگ کے یعنے جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہی اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤگے وہ حق سبحانہ وتعالی زندہ و پایندہ ہی سوائی اسکے کوئی اٰلہ نہین ہے سو چاہیٔے کہ اسکو پکارو اور اُسی سے دعا مانگو اسطرح اسکے لیٔے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے اور جمیع جو تعریف اور ہین واسطے پروردگار عالمے اور درود وسلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمد ہین اور انکی آل عترت اور سب اصحاب پر ۱۲ سکہ اے درد سر کے پروردگار میرا غفر لک سکینہ

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے صداع یعنے دوران سر کے یہ ہے کہ اِن ابیات جلیلہ کو کسی ستارچہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھکر سر مین لپیٹ دین تو اُسکو صحت ہو گی باذن اللہ

اور وہ ابیات یہ ہین

ابیات

بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى دَعَوْنَاكَ سَيِّدِيْ — وَجِئْتُ بِهَا يَا خَالِقِيْ مُتَوَسِّلَا
وَمُبْتَهِلًا رَبِّيْ اِلَيْكَ بِفَضْلِهَا — وَاَرْجُوْ بِهَا كُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلَا
فَقَابِلْ اِلٰهِيْ بِالرِّضٰى مِنْكَ وَالتُّقٰى — صُرُوْفَ زَمَانِيْ مُكْثِرًا وَمُقْبِلَا
وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَاكْفِ وَانْصُرْ عَلَى الْعِدٰى — وَتُبْ وَاَصْلِحْ كُلَّ شَيْءٍ تَخَلَّلَا
وَنَسْأَلُ رَبِّيْ اَنْ يُّثَبِّتَ دِيْنَنَا — عَلَيْنَا وَيَهْدِيْنَا صِرَاطًا مُّطَوَّلَا
وَيَعْفُوْ عَنَّا مِنَّةً وَّتَكَرُّمًا — وَيَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُصْطَفٰى سَلَا
عَلَيْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ مَا هَبَّتْ نَصَبًا — وَمَا نَاحَ طَيْرٌ فِيْ تَغُضْنٍ قَدْ عَلَا
وَصَلِّ اِلٰهِيْ بُكْرَةً وَّعَشِيَّةً — عَلَى الْمُصْطَفٰى خَيْرِ الْوُجُوْدِ الْمُكَمَّلَا
كَذَا الْاَنْبِيَآءِ وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ كُلِّهِمْ — وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللّٰهِ خَتْمًا وَّاَوَّلَا

اور بعض اُن چیزون سے جو برائے ضارب کے نافع ہے اضارب قرع داغ یعنی سر کی دھمک

۱۲ اس ردر سے جو اسمین ساکن ہو تو لطیف اور ہے ان حجابات دیکھنے والا ہے ان اشیا کا جو تیری شیت مین ہین اور اگر تو چاہتا ہو تو سب ساکن ہو جائے خود رہے جوش پیدا کیا گیا ہو بالائی آب اور وہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہو تو مجھ عافیت بخش اور رہبری دعا کر ہو وہ خدا وند جسکے لیے ہو ساکن رنہ بیجائے خود ہی ۱۲ اس آیہ کا ترجمہ سابق مین گذر چکا ہی ۱۲ یہ چند آیتین اخیر سورہ حشر مین ہین کہ آخر سورہ حشر تک پڑھنا چاہیے ۱۲ اے میرے سید و مالک بوسیلے تیرے اسما حسنی کے مین تجھسے دعا مانگتا ہون اسما حسنی خدا ۹۹ نام صفاتی کو کہتے ہین اور اسم اعظم اسکے نام ذات سے مراد ہو اور اے میری خالق مین انہیں اسما حسنی کو اپنا وسیلہ لایا ہون اور اے میرے پروردگار مین تضرع و زاری کرنے والا ہون تیری طرف بوسیلہ فضل انہیں اسما حسنی کے اور مین امیدوار ہون بوسیلہ انہیں اسما کے اپنی تمام مراد چشم داشتہ دگوش داشتہ کا یا الٰہی اپنی رضا و خوشنودی سے پیش آ اور میری حمایت کر بابت انقلابات ہیر زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا اور جو وہ عفو کر اور رحم کر اور باز رکھ اور نصرت دے مجھ اعدا پر

وہ یہ ہے کہ یہ حروف طابی رہ و طاتان محل درد پر لکھین پھر اگر وہ درد وہان
سے ہٹ جاوے تو جہان ہٹ گیا ہے وہان بھی یہی حروف لکھے جاوین پھر اگر اس جگہ
سے نقل کرکے آنکھ مین آجاوے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر اُس آنکھ
پر رکھا جاوے تو وہ درد دور ہوجاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے
اُسی وجع ضارب کے لئے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد ہوز حطی اس نہج سے لکھین اور
پہلے اُس سے یہ حروف مقطعات قرآن کے لکھین کہ کہیعص وحمعسق ک
بہ ط ح و ع مھ ا ن خ و م ع طی عت اور اسکو کسی لکڑی پر لکھین اور
وہ کوئی لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے ہو بعد از ان اُن نقوش مین سے
کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک ہے لوہے کی کیل سے گاڑدین اور ایک بار سورۂ فاتحہ
اور دس بار قسم پڑھین اگر درد باز نرہے تو پھر اُس کیل کو دوسری دوحرفی پر جو اولی
سے متصل ہے گاڑدین اور دو مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ قسم کو پڑھین پھر اگر
دفاع درد حاصل نہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھین مگر سورۂ فاتحہ بعدد اُن حروف ابجد
کے پڑھین جسکی طرف نقل کی ہے جسپر کیل کو حرکت دی ہے پھر جبکہ درد ٹھہر جاوے اُس
حرف مین جسمین وہ کیل ہے تو اس مین اُس کیل سے ٹھونک یعنی چوٹ دے اور اُسکو
چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور اُس کیل سے اس حرف پر چوٹ

۱۲ اور ثابت قدم رکھا اور اصلاح کر میری ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہین ۱۲ ملہ اور ہم سوال کرتے ہین اپنے رب سے ثابت رکھے آسمان اور زمین
جنبش کرنے سے دونونکو اور اگر یہ دونو اپنی جا سے اُکھڑ جاتے تو کوئی ان دونون روکنے والا اور نہ تھا اور تھانسنے والا تھا سوائے
حق تعالی کے کہ وہ بُرابردبار وغفار ہو ۱۲ ملہ تمتہ آیۃ ان تزولا ولین زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲ ملہ
سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہین کرتا ہو اس شخص کو جو اسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہین کرتا ہو اس شخص کو جو
اسکو یاد کرتا ہو کسقدر نعمتہا اور وافرہ اسکی ثابت ہین بندگان شکرگذار پر یعنی پرکہائی ساکن غیر ساکن کے بیچ کہیعص وحمعسق ونجی طہ وقیس القرآن
ہیکل کے کیا تو نہین دیکھتا ہی طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہو اگر چاہتا ہو تو اسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا ۱۲

لگاتار ہو مگر خیر می اور وہ قسم یہ ہے لقسم کشح بعلش شکال فعکام جمعص
مکلن تمکلن **والیضا** اُن چیزون سے جو واسطے صداع دوران سر کے نافع
ہے یہ ہے کہ ان حرفون کو اوپر پوست شاخ کے یعنی چھالی پر لکھین بعد از ان حرف
اول پر کیل لوہے کی رکھین اور اُس سے چوٹ دیتے جاوین اور یہ آیہ پڑھتے رہین
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ پھر اگر وہ درد کسی حرف مین باقی نہ رہجاوے تو بس اُسکو چھوڑ دین اور وہ
حروف مشار الیہا یہ ہین (اح اک ک ح ع ام ح) اور بعض اُن چیزون مین سے
جو براے فرق نافع ہین (فرق مراد ترقید پوست وشق جلد) کہ سورۂ والضحی فہدی تک
تین بار پڑھین اور سورۂ اذا زلزلت تا اشتاتاً تین بار اور پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع
فرق پر پڑھتے وقت پر رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا انشاء اللہ اور جو چیز کہ
اور بھی اس فرق کے لئے نفع دیتی ہے یہ ہے کہ زمین پر اپنی انگشت سے سات دال
لکھین بعد از ان ہر ایک دال پر کارد لکھین اور اُس چھری سے اُسپر ضرب مارین اس
طرح پر کہ سرے کے حرف پر کارد چھباوین اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو تین تین بار پڑھین
اور شخص مفروق اپنا ہاتھ فرق پر رکھے رہے پھر اوّل بار تسکین نہو تو کارد کو دوسرے
حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کرین اور اُس چھری کو نوک سے اُس حرف پر چوٹ
دین اور انھین دونون سورتون کو بطریق مقدم الذکر کرکے پڑھین اور اسی طرح یہان
تک کرین کہ درد دور ہو جاوے اور بھی جو چیز نفع کرتی ہے فرق وضارب وصداع
کو وہ یہ ہے کہ جائے درد کو اپنی انگلیون سے جمع کرکے باندھین یعنی مٹھی مین پکڑ لیوین
اور اُسپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالتَّرَائِبِ وبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى تا فَهَدٰى
تلاوت کرین اور فہدی کی تکرار ہو یعنی بار بار یہان تک پڑھین کہ درد دور ہو جاے

براے صداع ۱۲

براے فرق ۱۲

ایضاً براے فرق ۱۲

باذن اللہ کہ صحت مجرب ہے اور جو چیز کہ براے رمد یعنے آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ زعفران کو گلاب مین حل کرکے اُس سے یہ آیات لکھین اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا تمام یہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ تمام آیہ اور یہ کلمات لکھین اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَدِيَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانَ الرَّاْسِ وَالشَّقِيْقَةِ اور یہ آیات لکھین اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ تا مِرْفَقًا وَكٓهٰيٰعٓصٓ تا شَقِيًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور مصنف کتاب شفاء الصدور والابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالیٰ بہ برکت اس کلام مفید کے درد آنکھون کا دور کردیتا ہے وہ کلمات یہ ہین کہ پڑھے جاوین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَتِهٖ وَمُخْرَجٌ وَاِنْكَفَتَ اللّٰهُ مَعَهٗ وَالْحَالَتِ الْحُمْرَةُ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰى نُوْرٍ چنانچہ اِن چیزون کو ہر صبح آنکھون پر تین بار پڑھے تو رمد

۱ تمام آیہ بعد ہذا فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیون سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لیجاؤ اور میرے باپ کے منہ پر ڈال دو تو وہ بینا ہوکر آوینگے یعنے وہ بینا ہوجاوینگے ۱۲ ۲ و تمام آیہ بعد غطاءک فبصرک الیوم حدید یعنے ہمنے کھولدئے تجھسے پردے تیری آنکھون کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے ۱۲ ۳ اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضہ رمد کو اور درد سر اور درد نیم سر کو ۱۲ ۴ یعنے تا لفظ مرفقا آٹھ آیتین ہین اور یہ آیتین سورۂ کہف مین اول رکوع کے نصف سے تا نصف رکوع ثانی کے ہین ۱۲ ۵ شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتین ہین ۱۲ ۶ داخل ہوا آنکھ رمد بسلامت یعنے بلا ضرر اور نکلجاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشک چشم یعنے پانی آنکھ کا اور موقوف ہوجاوے سُرخی آنکھون کی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲

دفع ہو جاویگی انشاء اللہ تعالی اور روایت کی گئی ہے شیخ فریدالدین سے جو بلاد
ہند میں ولی مشہور ہیں انھوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دونوں ابہام یعنی انگوٹھوں کی
پشت پر یہ آیۃ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ سات بار دم
کرے اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعدازاں پشت دونوں
ابہام پر دم کرے دونوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرا کریں تو یہ عمل واسطے زیادہ نور نگاہ
اور برائے دفع ضرر نظر نافع ہے انشاء اللہ تعالے اور بعض صالحین سے منقول ہے
کہ اُنسے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو خضر علیہ السلام نے اُنسے کہا کہ جو کوئی
وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں پر بوسہ دے یعنے چوم
لیوے اور دونوں کو آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں سے امن پاوے اور یہ عمل اُسوقت
عمل میں لاوے جب موذن کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو یہ شخص یہ سنکر یہ کہے
مَرْحَبًا بِحَبِيْبِيْ وَقُرَّةِ عَيْنِيْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اور اثر صحیح میں
مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے
جو اُسکو عارض ہوئی ہے تو وہ شخص اول شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اوسپر تیرگی
کرے نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو
اپنے دونوں ہاتھ ان کو دونوں آنکھوں پر پھیرے اور سورۂ اُمّ القرآن یعنی سورۂ فاتحہ
پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعدازان
تین بار سورۂ قل ہو اللہ احد اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے

لہ یہ آیہ سورۂ نور میں شروع رکوع چہارم سے تا نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ تمام آیت ہے اور یہ آیت
بڑی ہے ۱۲ سلہ مرحبا کلمہ ہے یہ ہے یعنے مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے اور روشنی
خنکی میری آنکھوں کی ہیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں +

شِفَآءً مِنْ کُلِّ دَآءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض برادران دینی نے مجھے فائدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیات پندرہ بار پڑھے رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعد قدیر کے یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے اور یا رب پانچ بار کہے اور قَوِّ بصری کہے پھر یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ تو بعد مدت حق تعالیٰ کبھی اسکو آشوب چشم نہو گی اور حق تعالیٰ اوسکو عافیت دیگا ہر درد چشم سے اور ہر ایک آزار سے جو آنکھوں مین ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفون کو یوم سبت النور کو یعنے روز شنبہ اول ماہ لکھکر اوسکو نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہے گا وہ یہ ہے الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ اسی طرح مین نے اس عمل کو بعض کتب مین دیکھا اور بعض برادران دینی نے مجھسے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفون کو بغیر طمس یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھکر نہار منھ نگلجاوے تو اوس آشوب چشم سے امن مین رہیگا وہ حرف یہ ہین ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہین اور یہ حروف

۱ے شفا ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲ ۲ے اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر کہ ہر آئینہ توہی ہر شے پر قادر ہے ۳ے یعنے قوت دے میری نگاہ کو یعنی میری قوت باصرہ توی کر ۱۲ ۴ے اے ہمارے پروردگار تو مجھکو شفا بخش کہ توہی شفا بخشنے والا ہے اور اے میرے پروردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ توہی عفو کرنے والا ہے اور عافیت دینے والا ہے ۱۲ ۵ے یعنے شنبہ اول ماہ کہ زائد النور ہے ۱۲

نورانیہ ہین کہ اسکو مین نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنی فراہم کیا ہے خوب
سَمِعتُ النَّصِیحَةَ فائدہ برائے دوخہ یعنے تیرگی و تاریکیٔ چشم کہ کشنیز تازہ و
سبز لیکر رطوبت اُسکی خشک کیجاوے اور اسکو باریک کوٹ کر برابر اسکے شکر سفید
ملاکر سفوف کر لیوین اُسی پر افطار کرین اور اُسی پر سورہین یعنے رات کو وقت
خلو معدہ اس سفوف کو پھانک لیوین پھر اور کچھ نہ کھاوین اور سورہین تو وہ صحت پاویگا
باذن اللہ تعالیٰ فائدہ جسکی آنکھ مین ضباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب
یعنی تلی لیکر قدرے پانی مین جوش دیوے اور وہ پانی آنکھون مین لگاوے تو سیلان
بالکل آنکھ سے زائل ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ برائے زوال
سُرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک بآب خالص حل کرکے بروقت خواب کے آنکھون مین
ٹپکالیوے تو بعد بیداری کے سرخی آنکھ کی نہ دیکھینگے یہ صحیح و مجرب ہے فائدہ
برائے دفع موے چشم جو آنکھون کے اندر جم ہوتا ہے تو چاہیئے اسکو اُکھیڑ ڈالین
وبعد ازان قدرے سنبل اور برابر اُسکے زعفران لیکر دونون کو خوب باریک
حل کرکے اچھی طرح چھان لیوین اور اُسکا سُرمہ لگا دین تو نہایت نافع ہوگا
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرۂ بز یعنے پتّا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب
حل کرکے اور بال آنکھ کا اُکھیڑ کر فوراً اسکو لگاوین کہ پھر کبھی عود نہ کریگا
فائدہ برائے جلاے بصر آب پیاز سفید شہد مین ملاکر آنکھون مین بطور انجن
کے لگا دین فائدہ زنگار بازودی مبضیہ حل کرکے آنکھون مین بطور انجن کے
لگا وین تو واسطے سلاط اور خارش خشک و تر اور برائے قطع سُرخی جو پلکون مین
یا آنکھون مین اور پردون مین بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے
فائدہ آب زنجبیل آنکھون مین لگانا تیز کرتی ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ
یعنی بدگوشت کو اور ظفرون یعنی بوردہ ارمنی جبکہ پانی مین حل کرکے واسطے دفع

پوست پردہ جھلّی کاٹنے کے لئے آنکھون مین لگاوین توکٹ جاوے اوراسی طرح زعفران وکرکم یعنے ازقسم زعفران زائل کرتاہے غشاوہ یعنے جھلّی اورجالہ کواو قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتاہے کہ زعفران اورکافور ونبات یہ سب بوزن مساوی لیکر اور سبکو خوب باریک حل کرکے آنکھون مین ڈال دیوین یا بطور سرمہ کے لگاوین کہ یہ نہایت نافع اوربہت آزمودہ ہے فائدہ کا اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھون کو اندر آب سرد کے کھولین تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی

باب بست وسوم بیان مین اکثر فوائد کے جو متعلق حمّی ہین

بعضے فوائد برائے حمّی یعنے واسطے دفع تپ کے اس دُعا کو لکھکر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیوین تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْکُلِیْ

ملہ مترجم کہتاہے کہ سماۃ ظاہرا یہ لفظ بطا احطی غلط ہے بلکہ صحیح بافوقانی ہے یعنے داغ وچھیا دہلی جو بعد آشوب چشم کے پڑجاتی ہے ۱۲

بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتَ لَہٗ دَمًا وَّلَا حَشَمْتَ لَہٗ عَظْمًا وَّاِنْ تَمْحُوْلِیْ
تَمْنَہٗ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰہًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتَ
بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیْئٌ مِّنْکَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

آیات تخفیف

اور اسی طرح آیات تخفیف ہین کہ لکھے جاوین اور صاحب تپ پر باندھے جاوین تو
وہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ آیات یہ ہین ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ
وَرَحْمَۃٌ ٭ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ٭ اَلْاٰنَ
خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا اور چاہیے کہ پہلے ان آیاتون سے بسم اللہ
لکھے اور آخرین صلوٰۃ درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر ان آیتون
پر یہ آیہ اضافہ کرے تو بہتر ہوگا قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ
اور اوسپر یہ آیات بھی اضافہ کرین رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
وقولہ تعالےٰ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ
بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعضی ان چیزون مین جو تپ کے لئے مفید ہین

لہ بیزاری و دوری ہو خداوند غالب حکیم کی جانب سے واسطے ام لدم کے کہ جو گوشت کھانی ہو اور خون پیتی ہو اور ہڈیان
توڑتی ہو ام ملدم اور ملدم کنیت ہو رحمی یعنے تپ کی) و بعد ازان ای ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے اگر تو یہودیہ ہو تو بحق موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ
فلان پسر فلان عورت کا ہے گوشت نہ کھاوے لیعنے جس جائے کہ فلان ہو وہان پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلانہ کے
نام اسکی مادر کا لیوے اور تو خون اس شخص کا نہ پی اور اسکی ہڈی نہ توڑ اور اسکے اوپر سے نقل وحرکت کرکے اس شخص کے پاس
جو حق تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ کوئی دوسرا خدا نہین ہو سوائے خداوند غالب حکمت والے کے اور اگر تو ایسا نہ کریگا
تو حق تعالیٰ سے تو دور رہیگا اور وہ تجھسے بیزار ہے اور ہمکو حق تعالیٰ تجھسے بس ہے کہ وہ بہت اچھا نگہبان ہے اور ہمکو توانائی اور قوت کسی اور چیز
کی کرنے اور شر سے بچنے کی نہین ہے مگر بتوفیق خداوند برتر و بزرگ کے اور درود و سلام خدا کا سلام اوپر ہمارے سید و مالک محمد اور انکی آل

یہ ہین کہ یہ اسما اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاوین اول اَلْحُمّٰی مِنَ الْعَمِیْمَةِ
دوم وَحَرُّهَا مِنَ الْجَحِیْمِ سوم وَاَصْلُهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بعد ازان تین
پرچہ کاغذ کے لیوین ایک پر یہ لکھین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَفِیَتِ
الْحُمّٰی وَغَادَتْ اور دوسرے مین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نَادَتْ
فَاسْتَنْفَادَتْ اور تیسرے مین اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
بعد ازان تین روز اسکی دہونی دیوین اول روز برگ اول کو ورق اول کے
ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہین ہوا تو برگ دوم کو ورق دوم کے
ساتھ اور تیسرے روز پرچہ سوم کے ساتھ واللہ اعلم اور بعضے فوائد سے دافعے
تپ کے وہ ہے کہ جو حافظ ابو حاتم الرازی سے منقول ہے انھون نے کہا مین مسجد
ابو الیمان الحکم بن نافع مین گیا اُسوقت مجھے تپ آئی آخر ابو الیمان اپنے
مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آکر پوچھا تیرا کیا حال ہے مین نے کہا
اے ابو الیمان مجھے تپ آئی ہے تب انھون نے کہا کیا تو طلسم حمّی یعنے شکل ونقش

---

۱۲ و، انکی اصحاب پر ۱۲ ف یہ تخفیف اور آسانی ہے تمھارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے ۱۲ ف حق تعالی
ارادہ رکھتا ہے کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے ۱۲ ف اب حق تعالی نے تم سے تخفیف
کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم مین ضعف وناتوانی آگئی ہے ۱۲ ف ہم نے کہدیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہوجا ابراہیم
اس خشکی سے جو سلامتی وخوشنودی کے ساتھ ہے ۱۲ ف اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہر آئینہ ہم ایمان
لانے والے ہین ۱۲ ف اگر حق تعالی تجھکو ضرر پہونچادے تو اوسکا کوئی کھولنے والا یعنے دفع کرنے والا سوا اُسکے نہین
اور اگر تجکو خیر پہونچادے تو وہی ہر شی پر قادر و مالک ہے ۱۲ ف حمّی جہنم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲
ف اور تیری ابھی اوسکی جہنم ہے ۱۲ ف اصل اسکی یعنی حمّی کی شیطان مردود سے ہے ۱۲ ف حفاظت کی گئی
حمّی اور لپیٹ ہوگئی ۱۲ ف روشن ہوئی آگ پھر بھڑک گئی ۱۲ ف کیا وہ نہین جانتا ہے اُس شخص کو جس کو

تپ نہیں جاتا ہے مین نے کہا اوسکی کیا صورت ہے تب انھون نے ایک رقعہ
کاغذ پر لکھکر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے تو مین نے اُس رقعہ
کو اٹھا کر دیکھا تو اس مین مثال اس طلسم کے اس طرح لکھی تھی ابو حاتم نے
کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعد ازان ابو الیمان رضی اللہ عنہ

طلسم برائے دفع تپ ۱۲

میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے مین نے کہا مین اچھا ہون
تب انھون نے کہا کہ اسکو یاد کرلے اور لوگون کو تعلیم کردے کہ بہت نافع ہی
انشاء اللہ تعالے اور اُن چیزون کے جو تپ کے لئے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک
پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللّٰهِ اَخْرَأْ سُؤمًا وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِ

۲ خود اس نے پیدا کیا ہے اور حالانکہ وہ لطیف وخبردار ہے ۱۲ —

مِنْ غِلٍّ اَلْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا لَا شِفَآءَ اِلَّا
شِفَآءُكَ يَا اَللّٰهُ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی
دیوین تو انشاء اللہ تعالیٰ اوسکو صحت ہوگی اور بعض اُن چیزون سے جو صاحب
تپ کے لئے نافع ہین یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَ
عُظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي
الدَّمَ وَتَحَوَّلِيْ عَنِّيْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے
مفید ہے کہ تین پرچون پر یہ کلمات لکھے جاوین ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
دَارَتْ وَاسْتَدَارَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَ الْعَرْشِ
نَادَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ سَادَتْ بعد ازان
ان پرچون کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے درپے دیوین اور بعض اُن چیزون سے
جو تپ کے نافع ہین یہ ہین کہ چار پرچون پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاوین ایک پرچہ پر

ف۱ ابراسوا اسم سُریانی ہے وبعد ازان ترجمہ آیۃ کا یہ ہے کہ اور ہم نکال لینگے یعنے دور کردین گے جو کچھ ان اہل
جنت کے دلون مین کینے ہون گے یعنے انکے دلونکو ہم صاف کردینگے ۱۲ ف۲ ترجمہ اسکا ہو چکا ۱۲ ف۳ شفا نہین
ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہین چھوڑتی ہے ۱۲ ف۴ اے پروردگار رحم کر میری
پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزان یعنی حمی سے ۱۲ ف۵ اے ام ملدم اگر تو خداوند عزوجل
کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور میرے منھ کو آزار نہ پہونچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون
مت پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کرکے اس شخص کے پاس جا جو حق تعالےٰ کے سوا دوسرا خدا
ٹھہراتا ہے ۱۲ ف۶ یہ کلمہ تمام دائرہ اور دورہ کرتا ہے ۱۲ ف۷ یہ کلمہ گرد عرش روشن ہے ۱۲ ف۸ یہ کلمہ
علم الٰہی مین سائر و شامل ہے ۱۲ ف۹ جہنم سرد و تر ہے ۱۲ ف۱۰ جہنم گرم و تر ہے ۱۲ ف۱۱ جہنم گرسنہ

جَھَتُمَر بُرَدَانَۃِ دوسرے پرچہ پر جَھَلَمَر حَمِتَیَانَۃِ تیسرے پرچہ پر جَھَتُمَر جِیعَانَۃِ
چوتھے پرچہ پر جَھَلَمَر عَطْشَانَۃِ اور ہر پرچہ مین تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک
کنکری نمک کی رکھکر لپیٹ دیوین اور اوسپر کسیقدر عنکبوت سے یعنے کچے سوت سے
تین دیوین اور روغن زیت گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اُس سے چرب کرین اور جلاکر
صاحب تپ کو بروقت آمد تپ کے اوسکا بخور دیوین اور بعض چیزون سے جو تپ
کے لئے نافع ہین یہ ہین کہ ایک خرقۂ طاہرہ یعنے ایک چٹ کپڑے کی سفید وصاف
لیکر اُس مین نقش مندرجۂ ذیل لکھکر اُسکو ایک بفیہ یعنے مُرغی کے انڈے پر لپیٹ دیوین
اور اُسکو آگ مین ڈالین جب وہ پک جاوے تو اُسکو چھیل کر کھلا دیوین اور اسکے
چھلکے کو ایک لتّے مین لپیٹ کر صاحبِ تپ کے ہاتھ مین باندھ دیوین اور وہ نقش یہ ہے

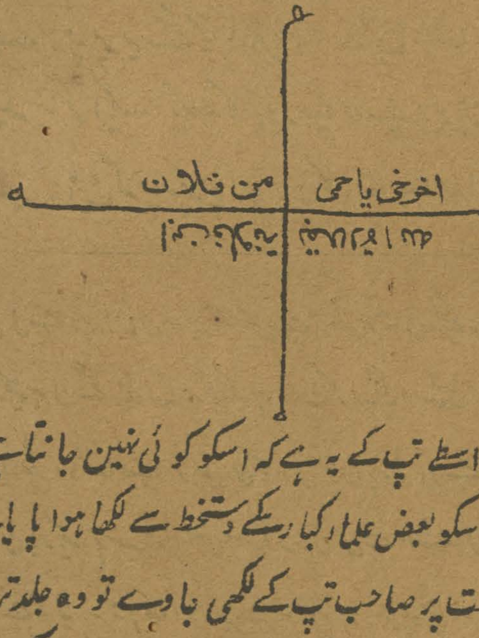

اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اسکو کوئی نہین جانتا ہے مگر کمتر اشخاص
کہ معلوم ہوگا اور مین نے اسکو بعض علماء کبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے
کہ اذان اور اقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلد تر شفا پاوے گا
باذن اللہ تعالے اور بعض چیزون سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ ایک

۲ محکم ہے ”اسکا جنم تشنہ لب ہے“

پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ كُلِّ مَا يَعْرِضُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِلَى الْاَخْسَرِيْنَ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ تا
قَدِيْرٌ اور اسکو گردن مین صاحب تپ کے لٹکا دیوے تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ
تعالیٰ فائدہ برائے صاحب تپ کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے زَارَتْ
مُمَحِّصَةُ الذُّنُوْبِ وَوُدِّعَتْ تَبًّا لَهَا مِنْ زَائِرٍ وَّمُوَادِعٍ بَاتَتْ
مُعَانِقِيْ وَبِتُّ ضَجِيْعُهَا وَرَقِيْبُهَا وَلَهِيْبُهَا فِيْ اَضْلُعِيْ ذہ ج قَالَتْ وَقَدْ
عَزَمَتْ عَلٰى تَرْحَالِهَا مَاذَا تُرِيْدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعِيْ یعنے سہ بار یا حضرت عبد
الْقَادِرِ الْكِيْلَانِيْ چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ پر لکھکر ایک ایک کی پے در
پے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورہاے قرآنی
اس سے غافل نہو حق تعالے توفیق دینے والا ہے

لہ دوری ہے خداوند عزیز حکیم کی جانب سے واسطے فلان پسر فلان عورت کے تمام اُن عوارض سے جو باذن خدا پیش
آتے ہین ۱۲ ۲ہ ہم نے کہا اے آگ ہو جا ٹھنڈی ساتھ سلامتی وخنکی کے ابراہیم پر ۱۲ ۳ہ تتمہ آیہ بعد علی ابراہیم کے
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید و مکر کا تو ہم نے انکو زیان کار کر دیا
۱۲ ۴ہ یا مثل اس شخص کے جو گذرا اوپر ایک قریہ کے یعنے عزیر علیہ السلام ۱۲ ۵ہ تتمہ آیہ بعد قریہ کے وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
الآیہ یہ آیہ بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع مین قدیر تک ۱۲ ۶ہ ملاقات کی گناہون کی
آزمانے والے نے یعنے تپ نے اور رخصت کی گئی دوری وہلاکی ہو اس کیلئے طرف سے ملاقات کرنے والے اور رخصت
کرنے والے کے یعنے صاحب تپ سے ۱۲ ۷ہ وہ شب باش ہوئی مجھ سے ہمکنار ہو کر اپنے مراد ہے ذنوب و زیان کاری
سے ۱۲) ۸ہ اور رہ گئی ہمخوابی اسکی اور آغوش کشی اسکی اور گرمجوشی اسکی میرے پہلو مین یعنی یہ سب
باتین اسکی میرے پہلو مین سما گئین ۱۲ ۹ہ اس نے اسوقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کرتا ہے تو یہ کہا تو کیا
چاہتا ہے مین نے کہا مین چاہتا ہون کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہہ ۱۲

باب بست و چہارم ذکر مین حجب نافعہ یعنی حجابِ حفا کے اور بیان مین اُن فوائد کے جو متعلق بزن مقرونہ یعنی جو عورت کہ قریب وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو بار رکھتے ہین اسقاط جنین سے

اور بعض اُن چیزون سے یہ حجاب مبارک ہے یعنے نگاہبان ہے وار دات سحر کرده مستعد و آماده رہتے ہین براے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس اور اپنے ساتھ رکھے گا وہ امن پاویگا ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنے جذام شیاطین اور عمار البنیان یعنی جنیان خانگی سے اور حمی اور شقیقہ و ضربان سے و ضحاک و بکا سے خواب مین اور ضربان سنان سے اور بول فراش اور صداع و خفقان سے اور جملہ ریاح سے جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہے عورتون مین اور مردون مین اور لڑکون مین وسوسہ و کجی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات الارض اور وبا اور طاعون سے اور اس عمل مین بہتر عظیم و عجیب ہے اس مرض کے لئے جو ہر سہر مین موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اُس طفل کے جو بہت روتا ہے اور جبکہ حاملہ ہو وہ عورت جسکا بچہ شکم ساقط ہو جاتا ہے تو جنین اُسکا سلامت

لہ راحت پائی عبد القادر گیلانی نے ۱۲ ٹہ اپنے سوتے مین یا بنا بر تعبیر خواب کے ۱۲ سہ ایک عارضہ ضعف مسانہ سے ہوتا ہے کہ آدمی سوتے سوتے خواب مین پیشاب کر دیتا ہے ۱۲ کہ دوران سر ۱۲ ھہ زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲ ٹہ بہر بدخوابی شب ۱۲

رہیگا اور لغضبون نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب مین اسم اعظم ہے کہ وہ دعوت جامعہ ہے
واسطے ہر شے کے یعنی یہ دعا جمیع چیزون کے طلب کرنے کے لئے ہے چنانچہ یکشنبہ کو
اوّل ساعت مین اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا هُوَ
حَادِثٌ وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاُعِيْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاُعِيْذُهٗ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّةِ وَبِاَسْمَائِهِ الْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّاتِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ
شَرِّ اَبِيْ مُرَّةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ اَهْيًا اَشَرَاهِيًا اَذُوْنَاتِيْ وَاَصْبَاؤُتَ آلَ شَدَّاىْ اُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ
وَبِنُوْرِ الْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يُحَوَّلُ وَالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَالْمَلِكِ الَّذِيْ
لَا يُرَامُ وَالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَالْقَيُّوْمِ عَلَى الدَّوَامِ وَالْاِلٰهِ وَالرُّوْحِ
الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ وَاُعِيْذُهٗ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

ل یعنے اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی اور آلہ لایق الوہیت کے سوائے اسکے کہ زندہ پائندہ اور قائم بذات ہو
شروع بنام کرتا ہون اور خدا سے اعانت چاہتا ہون اور خدا ہی کے جانب سے فضل ہے اور خدا کی طرف بازگشت
ہے اور سواے خدا کے کوئی کسی پر غالب قادر نہین ہو اور کوئی گر زندہ اس سے قوت نہین کر سکتا اور وہ دائم
پائندہ ہو اور قائم بذات خود ہے اور مین اسی کی پناہ مین دیتا ہون اس شخص کو جسپر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ لٹکایا
جاتا ہو باللہ وہ اللہ کہ نہین ہے کوئی آلہ لائق الوہیت کے سوائے اسکے کہ وہ دانائے نہان و پیدا ہے
کہ وہ مہربان عامہ وتمام خلایق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنون کا ہے اور مین پناہ دیتا ہون اسی حامل کتاب
تعویذ کو ساتھ کلمات تامہ خدا کے اور ساتھ اسمات تامہ خدا کے ہر مرگ و ہلاکی اور نظر بد سے اور شر ابی دو دو ذم
شیطان اور اسکی اولاد اور شر زنان ساحرہ یعنی وہ زنین جو تاگے پر پھونک کر گرہ لگاتی ہین اور شر حاسد جب وہ حسد شک کرتا ہو ۲

وَعِزْرَائِيْلَ وَصُوْرَائِيْلَ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِ الَّذِيْ اِسْتَنَارَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَآءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ
وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ خَلَقَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاُثْبِتَ بِهٖ اَقْدَامُ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ عَلَى الْمَآءِ
وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبِ بِهٖ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ وَبِالرَّحْمٰنِ
وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُ بِاَسْمَآءِ
اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ نُوْرٍ عَلٰى
نُوْرٍ وَنُوْرٍ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَبِاسْمِ الَّذِيْ اَضَآءَتْ بِهٖ كُلُّ ظُلْمَةٍ
وَكُسِرَتْ بِهٖ ظَهْرُ كُلِّ شَيْطَانٍ وَاٰمَنَ بِهٖ كُلُّ خَائِفٍ وَبِاسْمِ

اور مین نے پناہ مین دیا اُس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس ہ اور خداوند عرش عظیم اسماء
عظیم وغیرہ پانچون اسماء صفات حق تعالے سے ہین زبان یونانی اور پناہ مین دیا ہون مین ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی
جاسے حرکت نہین کرتا اور پناہ مین اس چشم بیدار کے جسکو خواب نہین ہے اور پناہ مین اُسی ملک مالک کے جو اپنی جاسے ہٹایا نہین جاتا
یعنی اسکو تغیر و تجاوز نہین ہے اور نگاہبانی مین اس زندہ پایندہ کے جو ظلم نہین کیا جاتا اور نگہبانی مین اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم
ہے اور نگہبانی مین اُس آلہ ارواح کے جو کسی سے مغلوب نہین ۱۲ اور مین پناہ مین دیتا ہون اُسکو ساتھ پروردگار جبرئیل و
میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و صورائیل اور ساتھ پروردگار ان ملائکہ کے جو اپنے رب کے لئے تسبیح گذار ہین اور پناہ مین اُس
اسم کے جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہے اور پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ اس اسم کے جو پایہ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اس اسم کے جسکو
جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر محمد خاتم الانبیاء کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ مین اس اسم کے جس سے ملائکہ
کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہین اور پناہ مین ان اسماء ہشت گانہ کے جو قلب آفتاب پر مرقوم ہین اور
پناہ مین دیتا ہون مین ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہیعص طہ و یس القرآن الحکیم کے و حمعسق کے اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو
ساتھ اس اسم الٰہی کے جو پوشیدہ اور پردہ اور مبارک اور طاہر اور ظاہر کرنیوالا ہے اور پاک اور پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے

الَّذِي يُمْشٰى بِهٖ عَلَى الْمَاءِ كَمَا يُمْشٰى عَلَى الْاَرْضِ الْيَابِسَةِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِي سَمّٰى بِهٖ نَفْسَهٗ وَاسْتَوٰى بِهٖ عَلٰى عَرْشِهٖ وَاسْتَوٰى عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
وَبِاسْمِ الَّذِي اَقَامَ بِهٖ سَمٰوَاتِهٖ وَاَرْضِهٖ وَجَنَّتِ نَارَهٗ ثَبَّتَ خَلْقَهٗ وَ
اُعِيْذُهٗ بِاسْمِ الَّذِي فَرَقَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَبَنِىْ اِسْرَائِيْلَ وَاَغْرَقَ
فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ اَجْمَعِيْنَ وَبِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى عَصَا
مُوْسٰى وَبِاسْمِ الَّذِي مَشٰى بِهٖ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَى الْبَحْرِ فَلَمْ تَبْتَلَّ
قَدَمَاهُ وَبِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ وَاُعِيْذُهٗ
بِالْكَافِرِيْنَ اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاقِي اٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْخَلْقُ لَهٗ اَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ وَبِاسْمِ
الَّذِي وَضَعَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلٰى

جو سارا نور ہی اور پناہ میں ساتھ اُس اسم کے کہ جس سے ہر ایک طالع ولامع درخشان و تابان ہوا اور جس سے شاخ ہر کشی شیطان کی
ہوا اور جس سے امن میں ہیں ہر ایک خائف اور ساتھ اُس اسم کے جسکی تائید سے چلتے ہیں چلنے والے پانی پر اسطرح جیسے وہ چلتے ہیں
زمین خشک پر اور ساتھ اس اسم کے جس سے اپنا نام رکھا اور اسی نام سے اپنے عرش پر مستوی اور قائم ہوا اور اپنی کرسی پر مستولی و متمکن ہے
اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکات سے اپنے آسمانوں اور زمینوں اور بہشت اور دوزخ کو قائم کیا اور اس سے اپنی خلق کو خلق کیا
اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اس اسم کے جس سے دریا کو پھاڑا واسطے موسٰی اور بنی اسرائیل کے اور غرق کردیا فرعون اور اسکے
سارے لشکر کو اور ساتھ اُس اسم کے جو مرقوم تھا عصا موسٰی علیہ السلام پر اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسٰی بن مریم علیہما السلام
دریا پر چلتے تھے اور انکے قدم تر نہوتے اور ساتھ اس اسم کے جو مرقوم ہے برگہائے زیتون پر اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اُس
کائن کے جسکا وجود اول اول ہے قبل کل شے کے اور باقی رہیگا آخر آخر بعد ہر شے کے اور وہی اللہ وہ ہے کہ نہین ہے کوئی
اللہ لائق الوہیت سوائے اسکے اور تمام پہلی اور پچھلی اُسی کی ہے اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ تیرے لئے ان سبکو کفایت کریگا اور وہ
بڑا سننے والا اور دانا ہے اور مین اسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اسم اللہ کے کہ جو کریم و جلیل ہے اور ساتھ اس اسم کے جب تو نے اسکو رکھا زمین پر

النَّهَارِ نَانَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ وَاَظْلَمَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِي نَطَقَ بِهٖ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ رُوْحُ الْقُدُسِ اِذْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِي اَبْرَأَ بِهِ الْمَرْضٰى وَاَحْيَا بِهِ الْمَوْتٰى وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَمُلْكِهِ الْعَظِيْمِ وَبِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَلَا يَقْرَبُ بِاسْمِ اللّٰهِ جَبَّارٌ عَنِيْدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيْدٌ وَلَا اَحَدٌ مِنَ الْجِنِّ اُعِيْذُهٗ بِاِلٰهِ اِسْرَائِيْلَ وَالْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ وَالْكَلِيْمِ مُوْسٰى وَالْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاُعِيْذُهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ اٰدَمُ وَشِيْثُ وَهَابِيْلُ وَاِدْرِيْسُ وَنُوْحٌ وَلُوْطٌ وَاِبْرَاهِيْمُ وَاِسْمٰعِيْلُ وَاِسْحَاقُ وَيَعْقُوْبُ وَالْاَسْبَاطُ وَمُوْسٰى وَهَارُوْنُ وَدَاؤُدُ وَسُلَيْمَانُ وَعِيْسٰى وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَهُوْدٌ وَشُعَيْبٌ وَصَالِحٌ وَاِلْيَاسُ وَالْيَسَعُ وَاَيُّوْبُ وَيُوْسُفُ وَيُوْنُسُ وَعِمْرَانُ وَذُوالْقَرْنَيْنِ وَذُوالْكِفْلِ وَذَا النُّوْنِ وَطَالُوْتُ وَدَانِيَالُ وَعُزَيْرٌ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُعِيْذُهٗ بِوَجْهِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ

اور رکھا ہی وہ قرار گیر و سکونت پذیر ہوئی اور پہاڑ و پر رکھا تو وہ برجا خود ثابت رہے اور او پر دن کے رکھا تو وہ روشن ہوا اور رات پر رکھا تو وہ تیرہ و تاریک ہو گئی (یعنے بحسب ارادہ اور اپنی قابلیت کے ۱۲) اور ساتھ اس اسم کے جس سے روح القدس نے عیسیٰ بن مریم نے عالم طفلی و گہوارہ مین گویا کیا اور ساتھ اس اسم کے جسکی برکت سے عیسیٰ علیہ السلام نے مریضون کو اچھا کیا اور اس سے مردون کو زندہ کیا اور پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اسم اللہ جو کریم ہی اور بادشاہ عظیم ہے اور ان اسماء کے ہی متصف باسماء حسنیٰ ہین یعنی اسماء صفات کہ ان سے گریز نہین کر سکتا کوئی نیکوکار اور نہ بدکار یعنی اس سے کسیکو مفر نہیں ہی اور انہین قریب اسم الٰہی کے ہو سکتے ہین اور جفاکار ان سرکش اور نہ شیطان تمرد اور نہ کوئی جن اور مین پناہ دیتا ہون اسکو ساتھ اس اللہ کے جو پروردگار ہی اسرائیل و خلیل ابراہیم علیہ السلام کا و کلیم موسیٰ علیہ السلام اور مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا (اسرائیل بمعنی عبداللہ نام ولقب ابراہیم کا) اور مین پناہ دیتا ہون اسکو ساتھ ان چار کا جسکے ساتھ پناہ مانگی ہی حضرت آدم اور شیث اور ہابیل و سائر انبیاء علیہ السلام نے جنکے اسماء تین ہین تا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مذکور ہین اور مین پناہ دیتا ہون اسکو ساتھ وجہ صفات اس

وَبِقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ الَّذِيْ عَلٰى فَقَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَجِنِّيٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَاِنْسِيٍّ وَاِنْسِيَّةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغَوَالٍ وَغَوَالَةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَنَاظِرَةٍ وَحَاسِدَةٍ اَوْخَاطِئَةٍ وَاُذُنٍ سَامِعَةٍ اَلْمُمِنٍ نَاطِقَةٍ اَوْصَامِتَةٍ وَاَيْدٍ بَاطِشَةٍ وَبَاسِطَةٍ وَاَقْدَامٍ بَاشِيَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ وَحُمّٰى لَازِمَةٍ بَاطِنَةٍ اَوْظَاهِرَةٍ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ دَاخِلٍ وَخَارِجٍ اَوْغَادٍ اَوْرَائِحٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الرِّيْحِ وَكُلِّ اَعْجَمِيٍّ وَفَصِيْحٍ وَمَرِيْضٍ اَوْصَحِيْحٍ اَوْيَقْظَانٍ اَوْنَائِمٍ وَمِنْ شَرِّ عَدَاوَاتِ الْجِنِّ وَرَوْحَاتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ وَسَاكِنِ السَّحَابِ وَمِنْ شَرِّ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ وَمِنْ شَرِّ اَعْيُنِهِمْ وَمِنْ شَرِّ عُقَدِ مَكْرِهِمْ وَبَغْيِهِمْ وَصَلَاحِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْمَرَدَةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ خَطِيْئَةً اَوْ يُوَالِعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَضْمُرُ وَاَضَلَّ

خداوند کے کہ نہین ہی کوئی الوہیت سواے اوسکے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شے کے اور ساتھ قدرت و سلطنت اس خدا اعلی و برتر کے جس نے کل شے کو مقہور و زبر کیا سو مین اسکو اسکی پناہ مین دیتا ہون شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اسکی مادہ کے ۱۲ اور شر جنی و جنیۃ و انسی و انسیہ تابع و تابعیہ یعنی انکی خادم و خادمہ سے اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بد نظر و چشم رشک کرنے والے اور خطا کار سے اور گوش شنوا و زبان گویا و گنگ سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز اور شر سے قدمہاے رفتار کنندہ اور شر سے دلہاے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سینہاے خالی سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہی ظاہر مین خواہ باطن مین اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ہر چیز داخل و خارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور شر ساکن الریح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر رہے اور شر سے ہر ایک اعجمی و فصیح یعنی خوش گوشی اور بیمار اور تندرست اور بیدار و خوابیدہ سے اور شر سے آدمیان سے ہنگام انکی عدوات و روحات یعنی صبح و شام کے اور شر سے ساکنین زمین سے اور ساکنین سحاب سے یعنے جو کچھ ابر کے اندر ہوتا ہے اور شر لشکر ابلیس سے اور شر سے انکی نظرون کے اور شر سے انکی مکر کے یعنے گرگرہ زدہ سے اور انکی گراہی اور انکی صلاح اور انکی ازواج اور شر مردہ یعنی شریر کشان

وَتَنْعَقِدُ عَلَيْهِ الْعُقُوْدُ وَمِنْ شَرِّ دَوِيْعَةِ دَارِسِ الْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ فَهْشِ
دَارِسِ الْمَوَدَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الْعُقُوْدَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَالْهَوَاءَ
وَالْغِيَاضَ وَالْقِفَارَ وَالْعُمْرَانَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الظُّلُمَاتِ وَيَسِيْرُ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ وَمِنْ
يَكُوْنُ فِي الْاَرْحَامِ وَالْاَجْسَادِ وَالْاَوْكَارِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعُوْدُ فِي الصَّدْرِ
اَوْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْكَرِيْمُ الْاَكْرَمُ
الْكَبِيْرُ الْاَكْبَرُ الْعَزِيْزُ الْاَعَزُّ الْجَلِيْلُ الْاَجَلُّ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ الْمَكْتُوْبُ
فِيْ سُرَادِقِ عَرْشِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاُعِيْذُهُ بِاللّٰهِ
الَّذِي اصْطَفٰى مُوْسٰى وَاٰتَاهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ بِطُوْرِ سِيْنَا وَمَنَّ عَلَيْهِ
بِهَارُوْنَ اَخِيْهِ وَبِمَا نَجّٰى اِبْرَاهِيْمَ مِنْ نَارِ النَّمْرُوْدِ الْجَبَّارِ وَبِمَا اَنْعَمَ بِهِ
عَلٰى يَعْقُوْبَ اِذْ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْمَوَدَّةُ الْعَاصِيَةُ

موحش انس ہے و شر طیارت یعنی بدلیبی و بدفالیون سے اور شر خطاکاران سے اور اُن لوگون سے جو خطا کے کامونکی خواہش کرتے ہین ۱۲ منہ
اور شرارت سے اسبات کی جو دلمین پوشیدہ ہوتی ہے اور اسپر عقود منعقد ہوتے ہین یعنی اسپر معاہدہ فیمابین ہوتا ہے یا مراد عقود سے کلام پرپیچ
سخنان پیچیدہ ہین اور شر ط سلطنت سرخفتہ جنات سے اور شر دزدان گزی و گرفت سرگروہ سرکشان سے اور شر ساکنان
قبور و ساکنان جبال و بحار سے اور شر ساکنان غار و مغاک جو ویرانہ یا آبادی مین ہون اور شر سے ان روحون کے
جو ظلمات تاریکیون مین رہتی ہین اور راتونکو اور دنونمین چل پھر کرتی ہین اور شر سے ان روحون کے جو ساتھ وحشیان صحرا اور
طائران ہوا کے رہتی ہین اور شر سے اُن روحون کے جو رحم یعنی بچہ دانون مین اور بدنونمین اور گھونسلون مین رہتی ہین
اور شر سے ان روحون کی جو دلونمین گھستی ہین اور جو باتون پر کان لگاتی ہین غرضکہ ان سب اشرار کے شر سے مین اسکو پناہ دیتا
اسکو پناہ مین دیتا ہون ساتھ اسم اس خداوند کے جسکے سوا کوئی الہ لائق الوہیت کے نہین ہے اور وہ کریم بڑا اکرم
کبیر والا ہے اور وہ کبیر اکبر و عزیز و اعز و جلیل و اجل و عظیم و اعظم ہے جسکے سراپردہ عرش مین لکھا ہوا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
اور مین پناہ مین دیتا ہون اسکو ساتھ اسم اس خداوند کے جسنے برگزیدہ کیا ہے موسیٰ علیہ السلام کو اور انکو توریت دی ہے اور انسے کلام کیا کوہ سینا پر

الْخَالِفَةُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالسَّحَرَةِ وَالتَّوَابِعِ وَالسُّكَّانِ وَأُمِّ الصِّبْيَانِ وَالْحُمّٰى
بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ عَنْ أَحَدٍ مِنَ
الْعِبَادِ وَأَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي سُخِّرَ
بِهِ الشَّيَاطِيْنُ لِسُلَيْمَانَ يَعْمَلُوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبِعَزِيْمَتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبَطْشَتِهِ الَّذِي
لَا يُطَاقُ وَقُوَّتِهِ الَّتِي لَا تُغْلَبُ إِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ
أَوْ شَرِبَهُ أَوِ اغْتَسَلَ بِهٖ وَاصْرِفُوْا عَنْهُ بَأْسَكُمْ وَشَرَّكُمْ وَضَلَالَكُمْ وَشَرَّ أَعْيُنِكُمْ وَ
نَارَ أَجْسَامِكُمْ وَتَمْثِيْلَ صُوَرِكُمْ لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ بِاللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِاللّٰهِ خَتَمْنَا وَبِكِتَابِ اللّٰهِ الَّذِي أُحْكِمَتْ
آيَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ بِاللّٰهِ اسْتَعَذْنَا وَاعْتَدْنَا لَا يَغْلِبُ اللّٰهَ
عَلٰى غَالِبٌ وَلَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ اللّٰهُ غَالِبٌ كُلَّ شَيْءٍ بِأَنْ تَوَلَّيْتُمْ صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا

اور انپر احسان کیا ساتھ ہارون علیہ السلام کے جو انکے برادر تھے یعنے انکو ایسا بھائی بخشا اور مین نے پناہ مین دیا اسکو ساتھ اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جسکے سبب تو نے انعام کیا یعقوب علیہ السلام کو جبکہ یوسف علیہ السلام کو انسے پھر ملایا ۱۲ اے ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنے والے نوع جن و نوع انس سے اور زمرہ ساحران اور انکے توابع سے اور باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی سے مین نے تمپر عزم قصد افسون کیا ساتھ عزائم یعنی حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اور عزائم اسکے ایسے سخت اور درشت ہین کہ اُس سے کسیکو بند و نہین سے گریز اور مفر نہین ہے اور مین نے تمپر آہنگ بددعا کی ہے ساتھ اس اسم کے جسکے سبب سارے شیاطین تابع مین حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہوگئے تھے کہ انکے سامنے کاروبار مین مامور تھے اور اور پناہ مین چاہتا ہون اسکو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جسکو تغیر و تجاوز نہین ہوتا اور گرفت اسکی ایسی ہے جو طاقت سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہین ہوتی مگر یہ کہ پناہ مین دینا اسلیے ہے کہ تم دور ہو جاؤ اور کنارہ کرو اس شخص سے جسپر یہ میری کتاب تعویذ بدھی ہے یا اسکو وہ کھولکر دھوکر پیتا ہے یا اسکے آبشستہ سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت کو اور اپنی آتشی جسمون

اَحَسْبُهُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بَلَغَتْ حُجَّةُ
اللّٰهِ وَظَهَرَ سُلْطَانُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ اُوْتِيْتَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ
هٰذَا فِيْ جَوَادِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ جَارُكَ اللّٰهُ وَوَلِيُّكَ وَحَارِسُكَ مَا شَآءَ
اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاَنْفَذَ كُلَّ شَيْءٍ مُضِرًّا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا
حَقَّقْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ وَخَاتَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰى قَوْلِهٖ
الْحَكِيْمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۲) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۲) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (۲) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (۲) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۲)
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَهْلِبَيْتِهٖ

ہو گو اور اپنی مثالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بنجاتی ہیں) اور عزیمت خدا کتاب
خدا ہے کہ وہ جیکے سامنے باطل کو گذر ہے نہ اسکے عقب سے وہ تنزیل ہے یعنی نازل ہے پیشگاہ حکیم حمید سے اور ساتھ
اسم اللہ کے مین نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں ختم کیا اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے مین نے لکھا وہ کتاب اللہ جسکی
آیتیں محکمات و منصوصات ہیں بعد ازاں و منفصل و سورہ سورہ کرکے بیان کی گئی نزدیک حکیم عنبر سے اور جنہو ساتھ اسم اللہ کے پناہ
مانگی اور پناہ میں آیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا اور کوئی حارب مغرور اسکے قابو سے باہر نہیں جا سکتا اللہ تعالیٰ
و قادر ہر شے کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میر لیسے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالیٰ اسکا کافی
ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے پر مین نے توکل کیا ۱۲ اور وہ پروردگار ہے
عرش عظیم و حجت خدا مانع ہے اور سلطنت اسکی غالب ہے اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے ای حامل میرا اس کتاب یعنی
اس تعویذ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب جوار خدا کے اور حق تعالیٰ تیرا جائے یعنی باؤ یا در ہے اور وہی تیرا ولی اور حارس یعنی نگہبان
و مددگار ہے جو کچھ حق تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے در تحقیق

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور بعض ان چیزون
سے جونافع ہین برائے حفاظت جن و انس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہین کہ واسطے حفاظت کے
ان ہر ایک سے اسکو لکھکر گلو یا بازو مین باندھ لیوین وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا
مَّحْفُوْظًا ﴿ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا
عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿ اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا تَنْسَى وَيَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَهٗ

ہو کہ حق تعالی البتہ محیط ہے ہر شے پر از روے انکے علم حضوری کے اور حصر کر لیا یعنی گھیر لیا ہے ہر شے کو از روے شمار
کے یعنی جملہ کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ اور سپری اور آخر کر دیا ہے ہر شے کو از روے عدد کے یعنی
یعنے ہر شے اسکی منتہائی حد کو پہونچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روے آگاہی کے یعنی علم اسکا ہر شے پر محیط
ہے مینے مہر لگائی اس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مین گواہی دیتا ہون
اس بات کی کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوے حق تعالی کے اور مین گواہی دیتا ہون کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رسول ہین شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملائکۃ واولو العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم یعنے حق تعالے
شاہد ہے اس امر کا کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اور شاہد ہین اسی امر کے سارے ملائک اور صاحبان علم کہ
جو قائم بانصاف ہین کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے کہ وہ غالب حکمت والا ہے و بعد ازان فضول اذان کے لکھی جاوے اللہ اکبر
چار بار اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمد رسول اللہ دو بار حی علی الصلوٰۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار
لا الہ الا اللہ صلی اللہ علی محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے مین خوف رکھتا ہون اور اس سے مین عذر کرتا ہون اور کنارہ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالنُّعُوْتُ الْعُلْيَا اَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّهٗ وَلَا يَتَوَلَّهٗ وَلَا يَتَوَلَّهٗ غَيْرُكَ وَاحْفَظْهُ بِرِعَايَتِكَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ✡ ۳۳۳ ۴ ۱۱۱۱ ه و ✡ كهيعص حمعسق قَوْلُهُ الْحَقُّ
وَلَهُ الْمُلْكُ وبعد از ان آیات شفا رستہ یعنی ہر شش آیات شفا لکھی جاوین اوّل
قوله تعالى وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ دوّم
يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ سوم يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ پنجم اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ

ہو کرتا ہون حق تعالی اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہی اور درود حق تعالی کا ۱۲ ف اوپر مالک ہمارے محمد اور انکی آل اور اہلبیت پر اور سلام از روئے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنی حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ ف درماندہ نہین کرتی ہی حق تعالی کو حفاظت آسمان و زمین کی اور وہ اعلی اور عظیم ہی ۱۲ ف اور حق تعالی بھیجتا ہی تمپر حفاظت کرنیوالے یعنی فرشتونکو ۱۲ ف تم خدا عزوجل کو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے تحقیق کہ پروردگار عالم ہر شیٔ کا حافظ و نگہبان ہی ۱۲ ف حق تعالی بہتر حافظ و نگہبان ہی وہ سب رحم کرنیوالونسے بڑا رحم کرنے والا ہی ۱۲ ف واسطے اس بندۂ ممدوح کے فرشتے پشت پناہ ہین کہ اسکے سامنے اور اسکے سامنے سے اور اسکے پیچھے سے حفاظت اسکی کرتے ہین امر آلہی سے ۱۲ ف ہمنے آسمان کو سقف محفوظ بنایا ۱۲ ف اور ہمنے حفاظت کی آسمان کی کل شیطان رجیم سے ۱۲ ف اور حفاظت کی ہر ایک شیطان سرکش سے ۱۲ ف اور آسمان حفظ و امان مین ہی یہ قدرت ہے خداوند غالب و دانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ و نگہبان ہی حق تعالی اونپر حافظ و نگہبان ہی اور تو اونکا وکیل و مددگار نہین ہی تحقیق کہ ہمنے جانا ہے جسقدر کم ہوتی اور گھٹتی ہی زمین یعنی جسقدر کہ علما و اہل زمین فوت ہوتے ہین اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے لینی سبکے اسما محفوظ ہین اور حق تعالی انکی عقب مین محیط یعنی انکا احاطہ کرنے والا ہی بلکہ وہ قرآن مجید و لوح محفوظ مین مرقوم ہے ایسا نہین ہی کہ کوئی جاندار مگر یہ اسپر حافظ و نگہبان ہے ۱۲ ف اے پروردگار یا حافظ ایسا حافظ جو بھولتا نہین ہی اور وہ خداوند کہ جسکی نعمتین شمار نہین ہوسکتین اے وہ خداوند جسکے

فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ اور بعض حجاب مبارک مین سے یہ ہے جو منقول ہو سعید بن المسیب سے کہ اُس چیز کو انھین ایک مومن نے مومنین جن مین سے تعلیم کی ہے چنانچہ اس نے وہ بات کہی جسکو انھون نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجکو حاجت ہے کہ مین تجکو نہ بتاؤن یعنی بتاؤن ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوے تو کوئی طارق یعنی رات کا آنے والا آسیب وغیرہ اُسکے پاس بدیسی نہ آویگا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اسکو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہونچے اور اسکو اپنے پاس لئے ہوئے کسی حاکم جابر پاس جاوے تو اُس سے اُس شخص کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور اگر سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن انکو گزند نہ پہونچا سکے تب سعید نے اس عمل کے بتانے مین میرے ساتھ احسان کیا اور اپنے اس کہا کہ دوات و کاغذ مہیا کر چنانچہ سعید نے دونون چیزین حاضر کین تب اس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ عِزَّةٍ نَغَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ لَا مُحِيْطَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَا اَعْدَاۗءَ اللّٰهِ

جو بیچ اسما حسنی ہین یعنی اسما صفات ہین اور اسکی نعمت و محمد پر ترہے مین تجہ سے سوال کرتا ہون بواسطہ جاہ و مرتبہ محمد تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت و نگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک کے جس سے تونے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہو و بحقیق کہ تونے فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ ہر آئینہ ہمنے نازل کیا ہے ذکر یعنے کتاب اللہ کے و ہر آئینہ ہم اسکے حافظ و نگہبان ہین اور کسیکو توانائی و قوت فعل نیک اور ترک بد سے نہین ہر مگر توفیق خداوند برتر و بزرگتر کے اے پروردگار تو اسکو دوست رکھ کیونکہ سوا ے تیرے کوئی اسکو درست نہ رکھے گا اور اسکی حفاظت اپنی حمایت اور نگاہ داری سے اے پروردگار عالمین کہ بعد ازان یہ نقوش اور حروف مقطعات قرآنی لکھین جو تین مین مندرج ہین کہ قول اسکا حق ہے اور اسی کا مالک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنے حق تعالے شفا دیتا ہے توم مومنین کے دلونکو پہنچاتا ہے غیظ و کینہ کو اون کے دلون سے دوم اے آدمیون بتحقیق کہ تمہارے پاس آج کی ہے نصیحت و پند تمہارے پروردگار کی جانب سے اور آئی ہے شفا واسطے آزار دلونکی اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے سوم نکلتی ہے

وَاَعْدَآءِ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اَوْ يَا حَامِلاً يَةٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ
الْمُتَمَرِّدِيْنَ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ وَعَصٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلٰى
اَكْتَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزِّكَ الْمَانِعِ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يَنَالُ مَنِ اسْتَعَاذَ بِهٖ وَلَا يَكْشِفُ
سِتْرُ مَنْ سَتَرَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَى النَّارَ النُّمْرُوْدِ
عَنِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ لِحِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا
تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا
تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ
اسْتُرْنِيْ وَاسْتُرْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِسِتْرِكَ الْوَافِي الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ
وَظَعْنِهٖ وَاِقَامَتِهٖ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ الْمُتَّقِيْنَ عَنْ اَعْدَائِكَ

تو نکم ہائے زنبور شہد و گمس آگمیں سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اس مین آدمیونکو لیے شفا ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہین قرآن سے وہ چیزین جو شفا و رحمت ہین واسطے مومنون کے ۱۲ (متعلقہ صفحہ ۲۶۱) لے تم وہ خدا ایسا ہے جسنے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہی کہ وہی مجھکو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار پڑتا ہون تو مجھ شفا دیتا ہے ششم تو کہد ہو کہ یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و شفا ہے ۱۲ لے تمام اہل ملک حق تعالٰے کے مملوک ہین اور جتنے ذی عزت ہین اور ذی مرتبہ حق تعالی انپر غالب ہی اور جتنے قوی اور قوت والے ہیں وہ سب پیش خدا اور ناتوان او رعاجز ہین اور جتنے بڑے جابر و جفاکار ہین وہ سب اسکے سامنے صغیر او رحقیر ہین اور جتنے ظالم ہین انکے لیے رستگاری غلامی نہین ہے ۱۲ لے اے دشمنان خدا اور اے دشمنون اس شخص کے جو حامل میرے اس کتاب تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اُس شخص کے گروہ جنون اور آدمیون اور شیطانون اور دیو سرکشون سے مہر سلیمان بن داؤد کی تمہارے منھ پر اور عصائے موسٰی بن عمران کا تمہارے شانون پر یعنے گردنون میں تمہارے اور خیر تمہاری آنکھونکے سامنے رہے اور شر تمہارا تمہارے پاؤن تلے ہوا رسوائے حق تعالے کے کوئی غالب نہین ہے الٰہی میری پروردگار مجھکو عزت و غلبہ دے واسطے اپنی عزت و جلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طلب عزت ہوتا ہی وہ ذلیل نہین ہوتا اور جو کوئی اس سے جب پردہ پوشی چاہتا ہے اور پردہ فاش نہین ہوتا منزہ او رسبحہ ہے

الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهِ وَمَنْ كَادَهُ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهُ نَحَافًا فَاخْذُلْ لَهُ
وَاَطْفِ عَنْهُ نَارًا مَنْ اَرَادَ لَهُ عَدَاوَةً وَشَرًّا وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ هَمٍّ وَضِيْقٍ وَلَا
تُحَمِّلْهُ وَلَا يُطِيْقُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقِيْقُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا
سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لَحْمًا وَمُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى
وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ
يَا حَلِيْمًا ذَا اَنَاءَةٍ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصٰى اَعْدَادًا فَرِّجْ
عَلَى السَّاعَةِ السَّاعَةَ فَلَا صَبْرَ لِيْ عَلٰى حِلْمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض انھین چیز ونمین سے حجاب قرنا یعنی حرز
وحفظ شیاطین اور انکے توابع سے اور وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اسکے ذخیرونمین پایا نہین
گیا اور بارہا مین نے اسکو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ جب توارادہ اسکے عمل کا کرے

۱ وہ خداوند جسنے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہر وہ خداوند جس نے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیل سے
بجھادیا سزاوار تسبیح ہے وہ پروردگار جسکے درپیش عظمت کے ہر شے پست فروتن ہے اے موسیٰ آگے آ اور خوف نکر کہ ہر آئینہ تو امن والے
داون مین سے ہے خوف نکر کہ تونے قوم ظالمین سے نجات پائی اور یہ کہ توخوف گرفتار ہونے کو دریا مین ڈر اکہ ہر آئینہ تو ہی
بالا رہیگا اور تم دونون ای موسیٰ و ہارون خوف نکرو کہ ہر آئینہ تم دونون کے ساتھ ہون مین سنتا ہون اور دیکھتا ہون
اے میرے پروردگار مجھ چھپائے اور میرے اس کتاب کے تعویذ حامل کو چھپالے اپنے پردہ حفاظت مین جو دانی وکافی اور حسیبن
اور استوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اسکے دنمین اور اسکے کوچ ومقام مین اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت مین جس سے
اپنے دوستان پرہیزگاران کو ڈھانپا ہے شر سے اور اپنے دشمنان کو کفایت سے ۱۱لمہ اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی
رکھے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اس سے کید ومکر کرے تو بھی اس سے کید ومکر کر اور جو کوئی اسکیلئے جال ڈالے تو
بھی اسکو محروم وناکام کر اور اس سے آگ اس شخص کی بجھادے جو اسکے ساتھ ارادہ بدی کا کرے از روے عداوت
اور شرارت کے اور دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور اٹھوا اس سے جس چیز کی وہ طاقت نہین رکھتا ہے ہر آئینہ
تو ہی اللہ ہے نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا تیرے کون ہے برحق ہے ثابت سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت و صدا کے اور ای درگیرندہ ۲

تو اسکو لکھہ تیسرے مہینے مین یعنی عمل سہ ماہہ مین یا پانچوین مہینے مین یا ساتوین مہینے مین اور لحاظ رکھہ کہ حروف پراگندہ نہونے پاوین اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنی باوضو غسل ہو پھر اسکو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورۂ بالا کے کہ وقت ضیق ورود کہہ یعنی لکھانی کی پرانی تانت سے باندھکر گلے مین لٹکاوی اور وہ یہ ہے کہ پہلی بسم اللہ لکھی جاوی پنجاہ وہفت بار پھر صلی اللہ علی سیدنا محمدؐ چہل بار لا الہ الا اللہ چہل بار محمد رسول اللہ چہل وہفت بار آمنت باللہ پنجاہ بار اعتصمت یا اللہ پنجاہ وسہ بار حسبی اللہ ہفتاد وہشت بار توکلت علی الحی الذی لایموت وچہل وسہ بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ چہل بار اور آیۃ الکرسی تا خالدون وللہ ما فی السموٰات وما فی الارض تا آخر سورۂ بقر تمام وکمال فائدہ کا زن مقرونہ یعنی جو عورت قریب بوضع حمل ہو خاتم جلالت یعنی نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک وزعفران وگلاب کے لکھا جاوے اور عود قاقلی اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اسکو اپنے گلو وغیرہ مین باندھ لیوے کہ گزندسے امن مین رہیگی اور خاتم مذکور یہ ہے

لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله
الا	الله	محمد	رسول	الله	لااله
الله	محمد	رسول	الله	لااله	الا
محمد	رسول	الله	لااله	الا	الله
رسول	الله	لااله	الا	لله	محمد
الله	لااله	الا	الله	محمد	رسول

دودریا بیدہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ٹہڈیونکو کباگر گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے ان استخوان گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماد مفسرہ

اور بعض اُن چیزون سے جو نافع ہین واسطے اُس عورت کے جسکا لڑکا شکم سے گر جاتا ہے
تو چاہیے کہ یہ چیزین لکھکر اوسپر لٹکا دیوین اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا کَذَالِکَ اَمْسَکْتُکَ یَا وَلَدُ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃٍ اِسْتَقِرَّ فِیْ
مُسْتَقَرِّکَ وَمُسْتَوْدِعِکَ قَدْ سَکَنَ لِلّٰہِ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اُسْکُنْ بِجَلَالِ اللّٰہِ (۲) اُسْکُنْ بِجَمَالِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُوَّۃِ
اللّٰہِ اُسْکُنْ یَا وَلَدُ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃَ فَقَدْ سَکَنَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور انھین چیزون
مین سے بعضی وہ چیز ہے جسکو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے کہ واسطے اُس عورت کے جسکا
بچہ حمل ساقط ہو جاتا ہے اور یہ چیزین لکھی جاوین سورۂ فاتحہ الکتاب اور یہ آیت
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ اِلٰی قَوْلِہٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اُسْکُنْ وَکَذَا
وَکَذَا فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ اِلٰی حِیْنِ خُرُوْجِہٖ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

وصفات کے اور بواسطہ اپنے اس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون و پوشیدہ ہے کہ اسپر کسیکو مخلوق مین سے اطلاع نہین ہوا ای بردبار
درنگ و تاخیر کرنے والے سزا دہی سے اور ای معروفہ یعنی صاحب نیکوئی و احسان جسکا احسان کبھی منقطع نہین ہوتا اور
اسکا شمار نہین ہو سکتا ہے ستایش گردی عالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجھ جبر تحمل تیرے علم کے نہین ہے اے بڑی
رحم کرنے والون سے اور درود حق تعالی کا نازل ہووا اوپر مالک ہمارے محمد کے اور اونکی آل اور انکے اصحاب پر ترجمہ
تحقیق کہ حق تعالی روکے اور تھامتا ہے آسمانون اور زمینون کو اس سے کہ وہ دونون جنبش و لغزش مین نہ آوین یہانتک
مضمون آیت ہے اور اسی طرح مین نے تجھکو روکا اور تھامتا ہے اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلانی عورت کی ہے یعنی اس
بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپردگاہ مین بقولہ تعالی کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہوا
جو کچھ شب و روز مین ہین اور تو شنوا اور دانا ہے آرام پکڑ بواسطہ جلال خداوند متعال کے آرام پکڑ بقدرت الہی آرام پکڑ

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ بعد ازان اس تعویذ کو اُس زن حاملہ پر باندھ دیوین اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک لتہ مین لپیٹ کر زنِ حاملہ پر باندھ دیوین تو حمل اسکا ساقط نہوگا اگرچہ عادت اسکی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنی مونگا زنِ حاملہ کے گلو وغیرہ مین باندھ دیوین تو جنین یعنی بچہ شکم محفوظ رہیگا ساقط ہونے سے اور اگر لڑکون کے گلے مین بھی مرجان لٹکا دیوین تو وہ بھی آفات سے مصئون رہین واللہ اعلم اور تجھپر پوشیدہ نرہی جو کچھ سابق مین بیان کیا گیا ہی خواص آیۃ الکرسی سے

باب بست وپنجم ان چیزون کے بیان مین جو متعلق ہین رنج احمر و داء اکبر یعنی امراض سخت و صعب سے

اسی حفاظت کے باب مین آصف بن برخیا علیہ السلام یعنے وزیر سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ ایک روز سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے اور اُسوقت اکابران و ارکان دولت انکی حضوری مین حاضر تھے اور انکی خدمت مین جن و انس اور وحوش و طیور اور زوابعہ یعنی بزرگان دیو اور پریان سب موجود تھے اور سلیمان علیہ السلام اونکے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اُسوقت انھون نے اپنے حال پر خیال کرکے اصحاب سے خطاب کرکے کہا کہ حق سبحانہٗ و تعالٰی نے ہر آئینہ تمام جن و انس اور

بقوت الٰہی آرام پکڑ فرزند فلان زن دختر فلان زن کے فقد سکن اللہ الخ یہ آیت نہین ہے یعنی سکونت پذیر ہای خدا کے لئے جو کچھ آسمانون اور زمینو نمین ہے چار و ناچار اور تم سب اسکی طرف بازگشت کرنے والے ہو وقولہ تعالٰی ولبثوا الخ یعنے اصحاب کہف اپنے غار مین مین سو برس ٹھہرے رہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ہم نے پیدا کیا انسان کو لب اور خلاصہ گل سے ۱۲ تمتہ آیہ شروع سورۂ مومنون جز ہجدہم کے اول رکوع مین ہی اور یہ تین آیتین ہین تا احسن الخالقین ۱۲ یعنی فرزند فلانی عورت کا جو فلان عورت کی دختر ہی سو اِسکو

بعد ازان تعویذ حمل ۱۲

بردے حفاظت الطفل ۱۲

مرض سخت و صعب یعنی بڑا ۱۲

ذکر سلیمان و آصف بن برخیا علیہ السلام

طیر و وحش اور ریح کو میرے قابو مین کر دیا ہے بھلا کوئی ایسا بھی خلق و گروہ ہے جسکو خداوند
تبارک و تعالے نے پیدا کیا ہے اور وہ میرے بس مین نہو یہ سنکے آصف نے کہا یا نبی
اللہ ادب و اندازہ نگاہ رکھیے یعنے حد سے تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب جو کچھ آپ کے لیئے
ہے ملک الٰہی سے اسکی بادشاہی مین برابر دانہ رائی کے بھی وفا نہین کرتا بناگاہ اسوقت
کہ باتین ہوتی تھین ایک عظیم الخلقت ظاہر ہوا اور درازی اسکی چہل ذراع یعنی چالیس
ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اسکا عرض و پہن بھی اسیقدر تھا اور اُس سے شعلے آگ
کے نکلتے تھے اور ہر ایک عضو اُسکا دوسرے سے مشابہ تھا جب اسکو ہمارے سید حضرت
سلیمانؑ نے دیکھا تو وہ خود اور اونکے اصحاب گھبرا کر اُس سے بھاگے تب آصف نے
کہا یا نبی اللہ پھر آئیے اور کہیئے اللہ اکبر تین بار اور اس سے سوال کیجیے وہ آپ کو
جواب دیگا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السّلام اسکی طرف پھرے اور متوجہ ہوئے اور
تین بار اللہ اکبر کہکر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا
کیا نام ہے اور تیرے تئین یہ کیا آفت و شامت ہے اُس نے جواب دیا یا نبی اللہ
مین ریح احمر ہون اور دائرہ اکبر یعنے مین بہت بڑا آزار ہون مین ایک بیماری
ہون بیماریون سے اور مرض ہون مرضون مین سے کہ جب حق تعالے اپنی خلق
مین سے دنیا مین کسی پر ساتھ کسی علت کے علتون مین سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضون
مین سے عذاب کیا جاتا ہے تو مجھے اُسکے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اُسپر مسلط کرتا ہے

جسکی مادر کی شکم مین ساکن کیا اسکے زمانہ خروج تک تا وقت وضع حمل کے اور اسکو ساکن کیا
بنائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے اور روکے ہے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر گر پڑنا آسمان
کا اسکے اذن پر موقوف ہے اور مین اسکو ساکن کیا بنائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمانون
اور زمین کو جنبش و لغزش کرنے سے اور اگر یہ دونون لڑے مین آ سکتے

اور میرے ہمراہ بہت سے فرشتے ہین کہ وہ بامر خدا میرے کام مین حاضر ہین اور حق تعالی
نے مجھ مین چارسو مرض سپرد کیئے ہین اور حق سبحانہ وتعالے نے اپنے بندون پر اپنا فضل
وکرم کرکے ہر ایک مرض کیلیئے جو میرے مرضون مین سے ہے دوا خلق کی ہے اور میری
تین وہ سب دوائین بتادی ہین تب حضرت سلیمان علی النبیا علیہ السلام نے
اس سے فرمایا کہ مین تجھ سے سؤال کرتا ہون بقسم اُس خداوند کے جسنے تجھے پیدا کیا
اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہین یعنے کتنے تیرے ہم جنس وہم پیشہ ہین اُس نے
کہا یا نبی اللہ میرے لیئے چارسو چودہ فرع ہین اور مجھ تنہا سے امراض کثیر متعلق ہین
چنانچہ میرے پاس علت باسور ہے (جسکی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست
کمر اور ریاح اور قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنے اسکا مؤف ہونا اور فساد معدہ اور
وجع الجنون من ہذا الی ہذا یعنے درد پوشیدہ وآزار نہفتہ جو ایک جا سے دوسری جا
حرکت کرتا ہے اور رنج ناف وتعب جگر اور اول اور آخر شب چلنا ہوا کا لوگون
کے سرون پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث ضارب یعنے فرع دماغ
اور شقیقہ درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنے سبکی سر چنانچہ دوائے ضارب
وصداع کی سر کا خالص انگور کا ہے اور غاریقون ہے اور علاج طیر یعنے سبکی سر کا
جسکو سرنپا ناؤ میتوران کہتے ہین یہ ہے کہ لزقہ یعنے ضماد ومرہم ہے اور داغ اور
حرز ہے اور میرے معالجات مین سے واسطے دفع طیر اور جنون کے اور واسطے اُس
ریح کے جو دماغ مین ساری ہے اور واسطے اُس توشان یعنے سبکی وثوران سر کے
جو سر مین طاری ہوتا ہے جسکو سر وُھنا کہتے ہین اور وہ باعث ریاح اور زیادتی
خون کا ہے علاج یہ ہے کہ تخم بریسم یعنے حب القرط لیکر باریک پیسکر گرم پانی سے گوندھکر

۳ توان دونون کو کوئی نہ روک سکتا سوائے حق تعالے کے ۱۲ ۱۲

سر پر لگادو یا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی ہویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا
ہوتے ہین مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اسکے قتل یا ضرب
کا کرتے ہین اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی جو کوئی اسکے پاس آتا ہے اس سے
لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتین کرتا ہے تو اُن سب کے نافع
ہے روغن مغز کدو اسطرح پر کہ وسط سر یعنے سر کے تالو مین وہ روغن ملاوین اور
صدغ یعنی کنپٹی اور پیشانی مین اسکو ملین اور چند روز اُسی کی ناس لیوین اور انھین
علتون مین سے کابوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُسکے اوپر
کوئی شے گران وزن واقع ہے اور اُسکو دابے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہین کر سکتا
ہے اور اوسکا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرۂ خضرا یعنی
کشنیز سبز بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھاوے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج
کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی ساتھ کھاوے
اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ بآب گرم پینا یہ بھی اُسی مرض
کو مفید ہے اور اُن امراض مین پرہیز رکھنا بھی بہت نافع ہے پھر جناب حضرت سلیمان
علیہ السلام نے فرمایا کہ مین تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہون کہ تو مجھے خبر دے
اُن ریاح سے جو تجھ مین ہین اُس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے ناصفہ ہے یعنی باد سخت ہے
جو درختون کو اُکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختون اور کھیتون
کو پامال کر ڈالتی ہے اور صرصر ہے یعنی باد شدید البرد اور عقم ہے یعنی باد خزان اور مزاج
بیماری ایام نحسہ کے ہے چنانچہ پہچاننے والا پرہیز کرتا ہے ایام نحسہ سے اور وہ سب
مین جنکا ذکر عنقریب آتا ہے مجموع اور جمع ہین موافق اُسکے سنت یعنے حدیث مین بھی

---

[1] جن چیزون سے پرہیز چاہیے انکا ذکر عنقریب آتا ہے ١٢

وارد ہوا ہے بیچ کتاب السبعیات وغیرہ کے یعنے جس مین ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہی

شعر

تَوَاقِ مِنَ الْاَيَّامِ سَبْعًا كَوَامِلَ ۔۔۔ وَلَا تَبْتَغِيْ فِيْهِنَّ وَلَا سَفَرَا
وَلَا تَلْبَسَنَّ كَوْبًا جَدِيْدًا وَلَا خِلْعَةً ۔۔۔ وَلَا تَنْكِحِ الْاُنْثٰى وَلَا تَغْرِسِ الشَّجَرَا
وَلَا تَحْضُرَنَّ بِئْرًا وَلَا تَبْنِ مَنْزِلًا ۔۔۔ مُقَابِلَ السُّلْطَانِ فَالْحَذَرَ الْحَذَرُ
ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ ثُمَّ ثَالِثُ عَشْرَةٍ ۔۔۔ وَيَتْبَعُهَا مِنْ بَعْدِ ذَا السِّتَّةَ عَشَرَ
وَحَادِيْ عِشْرِيْنَ لَا تَنْسَ ذِكْرَهُ ۔۔۔ وَرَابِعُ وَالْعِشْرِيْنَ وَالْخَامِسُ الْاَثَرِ
وَاٰخِرُ اَرْبِعَاءِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَتَرَكَهُ ۔۔۔ كَذَا وَرَدَ النَّصُّ الَّذِيْ شَاعَ وَاشْتَهَرَ
تُوَفَّاهُمُوْا مَا دُمْتَ حَيًّا فَاِنَّهُمْ ۔۔۔ كَاَيَّامِ عَادٍ كَيْسَ يَبْقِيْ وَلَا تَذَرُ

وبہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا ان ایام مین تمام فراجات یعنی خوش طبعی و ملاعبات یعنی بازیچہ و محاربات و جنگ وغیرہ سے پھر سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا

لہ مترجم کتاب کہ بجائے لفظ فراج کے احتمال فراج کا ہے بمعنے گذرا اور سرا سر بیچ ایام نحسہ کے ہی

سه پرہیز کر اُن دنون سے جو شمار مین ایک ہفتہ کامل ہی کہ اسمین بیع و شرا یعنے خرید و فروخت و سفر کرنا سزاوار نہین ہے اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک ان روز دن مین زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر اور ہرگز نہ کنوان کھود اور نہ کوئی مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنے ملاقات حاکم سے غدر و اجتناب کر اور وہ ساتون روز یہ ہین کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری و پانچوین و بعد ازان تیرھوین و بعد ازان سولھوین اور اکیسوین کہ اسکی یاد کو فراموش نکر اور باشراکے یعنے اسکے پیچھے چوبیسوین اور پچیسوین ہے اور ایک روز آخری چہارشنبہ ہر مہینہ کا ہے اسکو بھی ترک کر یعنی اُسمین بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنی حدیث مین بھی یون ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف و مشہور ہے ان سبھون سے پرہیز رکھ جبتک تو زندہ ہے کہ یہ سب مثل ایام قوم عاد کے ہین کہ نہین باقی رکھتی ہین

کہ مین تجھ سے بقسم خدائے عزوجل سوال کرتا ہون کہ تیری ریاح مین سے کچھ اور بھی
ہے اُس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھسے اور بھی ریاح غلیظ وشدیدہ ہین جس سے
حق تعالی اپنے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھسے وہ ریح ہے جو آخر زمانے مین پہاڑ والے
کو منہدم کرے گی اور مجھی سے ایک فرع ہے جسکا نام جنب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے
کسی کے ایک بال پر گذر کرے تو اُسکا آدھا دھڑ مرا پایا سارا دھڑ بیکار کردیوے کہ
وہ اُس سے حرکت وجنبش نہ کر سکے پھر جسوقت حق تعالے ارادہ اسکی شفا کا کرے
تو صحت اسکی روغنہائے معلومہ مین ہے کہ وہ روغن بلسان ہی (بلسان ایک درخت ہی
مصر مین کہ اس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنی کلونجی اور مثل
اُسکے اور چاہیے کہ پرہیز رکھے مکروہات وناشائستہ چیزون سے اور ترش چیزون سے
اور پرہیز کرے سرد چیزون سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشون کو اور ترک
کرے بازی واختلاط ساتھ زنان ودختران کے اور ایام گرما مین کوئی طبیب حاذق
فہیم تین ہفتے تک اسکی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما وسردی کے اور
مریض کو حکم کرین کہ وہ منجملہ اسماء الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اسکی تلاوت
کی مداومت ومواظبت کرے اسلئے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالے
دنیا مین عذاب کرتا ہے اپنی خلق مین سے جسکو چاہتا ہے جیسا اپنی کتاب عزیز مین فرمایا
ہے يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ
بِالْأَبْصَارِ اور چاہیے کہ تحمل اُس حرز کا کرے بطریق شرابک کے اور اپنے پاس
رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اُسکو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اسکو
بخوبی جانتا ہو اور پڑھ سکتا ہو اُسپر پڑھنے والے یعنی کوئی دوسرا شخص اُسپر پڑھکر

ہ بازرکھتا ہے مصیبت کو جس سے چاہتا ہے قریب ہے کہ اسکی چمک بینائی کو لیجاوے ۱۲

دم کرے اور چاہیے کہ علاج کرے اور یہ نافعہ ہے کہ جسکا ذکر عنقریب آوے گا اور
مجھی سے فرع وہ ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہے چنانچہ جو آزار کہ مین اُسکو
پہونچتا ہے ن تو اسکا رنگ زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اُسکی آنکھین چڑھ جاتی ہین
اور اُسکی زار نالی بڑھ جاتی ہے اور اسکا صدمہ وقلق طول ہو جاتا ہے پھر شفا اُسکی
ان چیزون مین ہے مسیر الفرع یعنے مربا کدوے شیرین اور شراب اور شربت نیلوفر یعنی
پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز و تعویذ کا اور ایک فرع مجھ سے وہ ہے جسکا
نام فالج رعاش ہے کہ تقوہ ورعشہ والے کے اعضا برخلاف عادت کے حرکت کرتے
ہین اور ہمیشہ وہ لرزان و لغزان رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طرب یعنی فرط شادمانی یا دفعہ
یا صدمات جنگ یا افتادگی یا خرقہ یعنے غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا ذو لعہ یعنی
آسیب باد گرد یا آسیب دیو زدگی سے اور علاج اسکا یہ ہے کہ اسکے لئے نشر
یعنے افسون تعویذات مناسبہ لکھے جاوین اور روغنہاے مناسبہ مالش کئے جائین اور
ساتھ بعض چیزون خالص کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے
کہ یہی باعث اسکی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالے اور حدیث مین اسطرح بھی وارد
ہوا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے
تھے کہ انکی خدمت مین گروہ جن و انس اور طیور اور وحش و سباع یعنی درندے
یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان انکے حکم داوری کر رہے
تھے کہ اسوقت انکو نسبت کمال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل مین یہ خیال کیا
کہ بھلا حق تعالے نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اُسکو بر اُستسخر نہ کیا ہو اُسوقت
انکے سامنے ایک شخص عظیم الخلقت آیا اور اس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھکر جناب
حضرت سلیمان علی النبیا و علیہ السلام اس سے ہیبت زدہ ہوے اور ڈر گئے اور فرمایا
کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیون آیا ہے اور اس

کہا مین ریح احمر ہون اور قدار بزرگ ہون جو ایک علت ہے علتون سے اور فخر
ہے جملہ امراض سے حق تعالے نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھنے فرزندان
آدم و دختران حوا علیہ السلام پر مسلط کیا ہے اور مین انکے بدنون مین اسطرح
جاری وساری ہون جسطرح خون رگون مین جاری ہوتا ہے پھر جسوقت
حق تعالی ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق مین سے کسی کو لساتھ کسی مرض کے مبتلا کرے
تو مجکو اسپر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر مین اسکے دماغ مین داخل ہوتا ہون تو اسکی
عقل اور اسکو جنون زدہ کر دیتا ہون اور اگر اسکے منخرین یعنے نتھون مین داخل
ہوتا ہون تو اس مین مرض باسور اور ناسور پیدا کر دیتا ہون اور اسیطرح نسبت
ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہون یہانتک کہ اسکے سائر اعضا و قوی بیکار کر دیتا
ہون پھر جسوقت جناب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسکا یہ کلام سنا جو لوگ انکے
گرد موجود تھے ان سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اسکو آگ مین جلادو تب
اس شخص نے کہا کہ امر پر کوئی قادر نہین ہو سکتا اس لئے کہ حق تعالے نے میری عمر
دراز کی ہے بعد ازان وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا اور تا زمانے
جناب سالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسنؑ
بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے ہوئے اور خون اگلا اور نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سنا اسوقت جبرئیل علیہ السلام نازل
ہوئے اور کہا یا رسول اللہ حسنؑ کو ریح نے مس کیا ہے تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا اے برادر من اے جبرئیل اسکی کچھ دوا ہے و علاج بھی ہے جبرئیل
علیہ السلام نے کہا ہان ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آئے حق تعالے
نے آپ کے لئے ایک ہدیہ تحفہ بھیجا ہے اور وہ دعائے مستجاب ہے جو کوئی اسکو
اگرچہ ساری عمر مین ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تاآنکہ حق تعالےٰ نے انکو اسی وقت شفا بخشی اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے لبعد ازان صحابہ نے اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جناب نے صحابہ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور لبعد میرے میری امت کو بتاؤ کہ انکے حق مین یہ دعا بہت نافع ہوگی اور انکو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جس وقت کسی کو یہ رنج عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اسکو پانی سے دہو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اسی وقت اسی ساعت صحت پاوے گا اور مین نے بعض علما کی بعض کتاب مین دیکھا ہے کہ اس نے منجملہ بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کی ساتھ اس دعا کے اس طرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف ظاہر مین گلاب سے دھو کر نہار منہ پلا دیوین اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کرین اور اسی کا تعویذ بھی لکھکر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیوین یہ کلام منتہی ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اسقام وعلل سے امن مین رہیگا اور کسی شدت وبلا مین نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالیٰ اسکو سارے دشمنون پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالیٰ اسکو سعید کرے گا وصالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت وجزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعا مبارک یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِاسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِیْ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَیْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳) اَیُّهَا الْمَلَكَانِ الْاَكْبَرَاتِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِیْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِكُمَا خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ وَ
الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلَاءِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ
وَالْكَسَلِ وَالْحَسَدِ وَالْخَیَالِ اُعِیْذُهَا مِلَّ كِتَابِیْ هٰذَا بِاَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَالْاٰلَاءِ
التَّامِّ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ یَا مَنْ لَّهُ الْجَلَالُ وَ
الْجَبَرُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ یَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا مَلْجَاءَ
الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّافَةِ وَالْاِحْسَانِ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا قَاهِرُ لَا یُقْهَرُ یَا جَابِرُ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْبَدَنِ

لہ اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہین اللہ ہی کے نام سے ہم شروع کرتے ہین اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے
اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع اور بازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اُسی
اللہ ہی کے لئے اور نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اور اللہ بڑون کا بڑا اور غالبون کا غالب
اور جن چیزون سے مین خوف کرتا ہون اور ڈرتا ہون شان اسکی اس سے جلیل تر ہے اور اللہ بہت
بڑا ہے اور وہ کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور مین تسبیح خدا کرتا ہون صبح شام
اور مین امداد چاہتا ہون بنام خداوند شافی و بنام خداوند کافی و بنام خداوند عافیت دینے والے کے
و بنام اس خداوند تعالے کے جسکے نام کے ساتھ نہ کوئی شے آسمانی گزند پہونچا سکتی ہے اور نہ کوئی شے زمین
کی ضرر کر سکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے و بقولہ تعالے اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین سے
وہ چیزین جو شفاعت و رحمت ہین واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار مین تو مریض کے لئے دُعا
و تعویذ کرنے والا ہون اور تو شفا دینے والا ہے مین تجھ سے پناہ چاہتا ہون ان چیزون کی بدی
سے جسکو تو نے جاری کیا ہے پھر بعد کلمات کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے اے دو نون

وَالْجِنِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّيْحِ الْاَحْمَرِ مِنَ الدَّاءِ الْاَكْبَرِ فِي النَّفْسِ وَالرُّوْحِ
وَالدَّمِ وَاللَّحْمِ وَالْعَظْمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ سُبْحَانَكَ اِذَا قَضَيْتَ
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳) يَا بَارِئُ يَا بَرُّ يَا مُغِيْثُ يَا جَبَّارُ
يَا قَهَّارُ يَا قَاسِطُ يَا مُقْسِطُ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا رَافِعُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ
يَا عَطُوْفُ يَا رَؤُوْفُ يَا قَاهِرُ يَا مَنْصُوْرُ يَا دَارُّ يَا مُقْتَدِرُ يَا اِهْيًا يَا اَشْرَاهِيًا
اَدُوْنَانِيْ اَصْبَاؤُتَ اٰلَ شَدَّائِيْ اَلُوْهِيْمِ يَا بُبُوْتَا يَا شَمْخِيَا يَا مَشْمَخِيْثَا يَا عَظِيْمُ
يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا سَيِّدَاهُ
يَا مَوْلَاهُ يَا مَالِكَاهُ يَا غَايَةَ رَاغِبَاهُ يَا مُجِيْرُ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا تُخْفِيْ وَمَا تُعْلِنُ
يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَوْثَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ يَا
كَافِيَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَالنَّهَارِ عَلٰى

و بڑے فرشتو مین پناہ مانگتا ہون ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تم دونون کے اور ساتھ خالق اجزا
تم دونون کے اور ساتھ صورت گر اپنے اور تم دونون کے وہ پروردگار جو آفریدگار جمیع صورتون کا اور
رازق تمام آدمیون کا ہے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ تعالیٰ جلشانہٗ کے جملہ آفات و واردات و بلیات
وامراض واسقام اور کہالت و سستی اور بدمزاجی و از خود رفتگی اور دیوانگی سے اور مین پناہ مین دیتا ہون
اپنی اس کتاب یعنی اس تعویذ حامل اور باندھنے والے کو ۱۲ ساتھ تیرے نامون بزرگ کے اور تیری نعمتون
بزرگ کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم
ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لئے جلالت و عظمت ہے اور قوی ہی یہ
تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان و زمین کے اے جا پناہ اندوہگین مظلومون کے اے رحم کرنے
والے مسکینون کے اے خداوند عظمت اور صاحب غلبہ و دیدبہ صاحب رزق احسان یا خان یا منان اے وہ قاہر جو
مقہور نہین سکتا اے سختی کرنے والے خشم اور تجھ پر کسی کا حکم نافذ نہین ہے مین تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہون عذاب بدنی سے

اللَّيْلِ يَا قَاهِرُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ يَا قَاهِرُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ
يَا خَيْرَ الْفَاصِلِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
وَعَلَيْكَ نَتَوَكَّلُ وَفِيْكَ نَرْغَبُ وَفِيْمَا لَدَيْكَ نَرْجُوْ وَمِنْكَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ
جَمِيْعَ الْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ وَجَمِيْعَ الْاَمْرَاضِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالدَّمِ الْاَسْوَدِ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي الدَّاءَ الْاَكْبَرَ وَالرِّيْحَ الْاَحْمَرَ وَالدَّمَ الْاَصْفَرَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ
وَالْعَاهَاتِ وَالسَّكْتَةِ وَالْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسِّجْنِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ الْوُحُوْشِ
وَالْهَوَامِّ وَشَمَاتَةِ الْعَوَامِّ وَالْاِنْهِزَامِ وَالشَّرِّ الشَّيْطَانِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ وَالْخَلَاءِ

و اور محنت اور اندوہ سے اور مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے ریح احمر وداء اکبر سے جو ساری اور طاری ہر بیچ نفس و روح کے اور خون اور گوشت مین اور استخوان اور پوست و رگ و پے مین اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اسکے نہین ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر وہ ہو جاتا ہے بعد ازان تین مرتبہ اللہ اکبر کرکے وہ سب اسماء صفاتیہ ذکر کرے جو متن مین مذکور ہین تا مالک یوم الدین اور بعد ازان یہ کلمات کہے جسکا ترجمہ یہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہین اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہین اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہین اور تجھی مین ہم رغبت و طمع رکھتے ہین اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم اسکی آرزو رکھتے ہین اور ہم تجھی سے ڈرتے ہین اے میری پروردگار مجھے پناہ دے جمیع آلام و اسقام اور جمیع امراض و ازاز اور تباہی اور دیوانگی و خلل و رخنہ اور فساد خون اور زیادتی غلط سوداوی سے اور میرے پروردگار مجھے پناہ دے ریح احمر و داء اکبر یعنی بڑی آزار اور ریح احمر سے جسکا ذکر اوپر مذکور ہو چکا ہے اور خون زرد یعنی خلط صفرا سے اور جمیع آفات و آزار و داء سے اور عارضہ سکتہ اور ہم و غم اور حزن اور سجن یعنی زندان سے اور اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر حیوانات جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض و ازدحام و دشمنی عوام اور ہزیمت

وَالزِّلْزَالِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَكَيْدَ
الْفُجَّارِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ الْمُسْتَقِيْمِ
اَنْتَ رَبِّيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَالْحَقُّ لِلّٰهِ وَالْجَسْبَلَةُ اللّٰهُ الْكَافِيْ اَللّٰهُ الشَّافِيْ وَاللّٰهُ الْمُعَافِيْ

باب بست وششم بیان مین ان چیزون کے جو نفع کرتی ہین واسطے دمامیل جمع دمل وپھوڑا وثالیل جمع ثولول مسہ اور ورم اور قرح یعنے زخم غاردار وقراع یعنی کل وگنج سر ورعاف یعنی نکسیر اور واسطے نزف الدّم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے قوبا یعنی داد اور سنط یعنی کوسہ کے جسکی داڑھی نہین نکلتی ہے اور واسطے جدری چیچک کلان ودانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے ترقیمک (چشم وگوش اور فوائد مثل اسکے)

ہو اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور خلاف دارنی سے اور زلزلہ اور بلا سے ۱۲ اسلہ اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار وکید فجار اور تمام ان چیزون کی شرارت سے جسپر راتدن گذرتے ہین سوائی طارق یعنے اس آنے والے کے یا کوکب صبح کے جو گذر بخیر کرتا ہے یعنی سوائے طارق بخیر کے باقی مجھی ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنیوالونسے مین تجہسے پناہ مانگتا ہون شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے کے جسکی چوٹی

چنانچہ جو چیز براے دمل نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیۃ کو تلاوت کرے سَنَسِمُہٗ
عَلَی الْخُرْطُوْمِ الی فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ اور اسی آیۃ کو سات بار تکرار کرے اور
ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ کو پہونچے تو اسکو بھی سات بار تکرار کرے چنانچہ جب
منتہی ہو جاوے اور ہنوز اُس دمل سے خون و ریم نہ نکلے یعنے بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا
نہ پھوٹے تو پھر وہ شخص اسی علت مین مرجاوے و دیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم
عارضہ جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اِسکو لکھکر پانی سے دھو کر جائے درد
پر ٹپکا وین صحت پاویگا باذن اللہ تعالے اور وہ عزیمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلٰی کُلِّ عِلَّۃٍ لَا یُقِیْمُ وَلَا یُرِیْمُ اَمَدًا اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی
حَبَّۃٌ طَلَعَتْ فِیْ صَخْرَۃٍ صَمَّآءَ لَا اَصْلَ لَہَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَہَا ثَابِتٌ بِسْمِ اللّٰہِ
اَدْقِیْکَ وَاللّٰہُ نَفْسُکَ وَیُعَافِیْکَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُہَا رَبِّیْ
نَسْفًا فَیَذَرُہَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْہَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا اَیُّہَا الْاَلَمُ الَّذِیْ
فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَۃِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

سو پیشانی تیری ہاتھ مین ہے بے شبہہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوہ راستی استوار کے ہے اور توہی ہے پروردگار ہے مجھی پر بھروسا
ہے اور توہی مجکو بس ہے اور تو اچھا وکیل و کارساز ہے اور اچھا مولی و مالک اور اچھا ناصر و مددگار ہے و بعد ازان لاحول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم اور حسبی اللہ اور اللہ کافی و اللہ الشافی و اللہ المعافی ۱۲ ط تمتہ و آیۃ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلونٰہم کما بلونا
اصحاب الجنۃ اذا اقسموا لیصرمنہا مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون فاصبحت کالصریم یعنی قریب ہے
کہ ہم اسکی ٹھوڑی اور پیشانی پر داغ نشان دینگے اگر ہمنے انکو بلا و امتحان مین مبتلا کیا جیسا ہمنے باغ والون کو مبتلا کیا تھا جب انھون نے
باہم قسم کھائی تھی کہ صبح کھیت کاٹین یا اس باغ کے میوے توڑین اور استثنا نہ کیا یعنی انشاء اللہ تعالی نہ کہا چنانچہ آپڑی اس باغ
پر آفت تیرے پروردگار کی جانب سے یعنے وہ فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اسوقت تک سوتے تھے آخر وہ ساری میوے ٹوٹے اور گرے
ہوئے پامال ہو گئے ۱۲ ط دوری و بیزاری ہے خدا اور رسول کے واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون و ریم دیگا اور نہ بودیگا کبھی انشاء اللہ
ایک دانا جو اگتا ہے بیچ پتھر سخت کے تو نہ جڑ اسکی مضبوط ہے اور نہ اسکی شاخ گنجان والی ہے بنام خدا مین افسوس کرتا ہوں تیرے لیے یعنی تجھ مرض کیلیے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰے اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور ان چیزون مین جو جو نافع ہین واسطے داد
ہر دل و عرق یعنی جو گوشت کہ باعث آماس کے استخوان سے جدا ہو جاتا ہے و سعلہ یعنی
بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی مین پیدا ہوتا ہے اور واسطے ثؤلول یعنی مسّہ کے تو چاہیے
کہ اُسپر سورۂ فاتحہ تین بار اور یہ آیتین پڑھے وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ
تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الآيَة ۔ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ اِلٰى قَرَارٍ
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ اِلٰى قَوْلِهٖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا اِلٰى قَوْلِهٖ مِائَةَ
عَامٍ مُتْ اَيَّتُهَا الْعُرُوْقُ اَوِ السِّلْعَةُ اَوِ الدُّمَّلُ اَوِ الثُّؤْلُوْلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تعالےٰ

اور جو چیزین کہ نفع کرتی ہین برائے گزندگی ہوام یعنی جانوران زہردار اور عقرب
کے واسطے اور واسطے ثالیل جمع ثؤلول یعنی مسّہ کے اگر لعاب دہن اس جگہ لگا دیا کرین
تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جسنے اُسوقت تک کچھ کھایا اور پیا

---

۱۲ حق تعالیٰ اُنکو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالےٰ او نبی تجھسے سوال کرتے ہین حال جبال سے تو کہدے کہ بکھیر دیوے گا اسکو ڈھادیگا جڑ
سے اور اُنکو زمین کے برابر درست کردیگا ایسا تمام کہ اُسمین نیچا اور اونچا نہ دیکھیگا او آزاد اور اُگنے والے پیدا ہونیوالے اس جسم مین
جو ایک روز مردہ ہو جاویگا چاہیے کہ تو خود مردہ ہو جا بقدرۃ اُس زندہ پایندہ کے جو کبھی نہ مریگا اور درود و سلام حق تعالیٰ کا اوپر
ہمارے مالک کے ۱۲ ۱ے جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ۱۲ ۲ے تو دیکھیگا پہاڑ دن کو تو جانیگا کہ وہ اپنی جا پر
جمع ہوئے ہین حالانکہ وہ ابر کی طرح رواں گزران ہونگے ۱۲ ۳ے تمتہ اس آیۃ کا مع ترجمہ ابھی مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۴ے تمتہ آیۃ یہ ہے مثل
کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض ما لہا من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خواہ کہ اکھاڑی گئی بالا زمین
تو اسکے لئے کچھ قرار و پائداری نہین ہوتی ہے ۱۲ ۵ے تمتہ آیۃ بعد من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لہم اللہ موتوا ثم احیاہم
نہین دیکھا تونے ان لوگون کو جو اپنے گھرون سے بخوف موت نکلے اور وہ ہزارون تھے تو حق تعالیٰ نے انکی نسبت فرمایا تم سب مرجاو ۱۲
۶ے تمتہ یوں ہے عروشہا قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائۃ عام یعنی یا مثل اس شخص کے یعنی عزیر کے کہ ایک قریہ پر اسکا گذر ہوا اور وہ اپنی
چھتون پر خالی تھا یعنی چھتین اسکی گری پڑی تھین اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو بعد اسکی مرگ کے یعنی زمین مردہ
و ویرانہ کو حق تعالیٰ کیونکر زندہ و آباد کریگا چنانچہ حق تعالےٰ نے حضرت عزیر کو سو برس کے بعد موت دی ۱۲ ۷ے اسم فی عرق ۱۲ ۸ے اسم سلعۃ

آور جو چیز کہ واسطے قوبا لینے داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑھین
اور چاہیے کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کرلیوین یعنے نوک سوزن سے اسکے
گرد خط کھینچ دیوین مگر قبل اس سے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا ہو یعنی
عامل ومعمول دونون نہار ہون جسوقت تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے نوک
سوزن تر کرے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اسکے ہر پہلو یعنے ہر گوشہ مین پھیر اور پھر
اور کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کرلیا کر اور اس عمل کو تین روز مکرر کیا
کر اور وہ کلمات قسم یہ ہین شَجَرَةٌ جَمَّا فِي صَخْرَةٍ صَمَّا لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ
لَهَا ثَابِتٌ يُوْنُسُ ذَا النُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس لفظ کو تین بار پڑھے اور جو چیز کہ براے قوبا وسط یعنی کوسہ
کے جسکی ڈارھی مین بال نہین جمتے ہین نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن
لگا کر اور اسی جا پر رکھکر یہ کلمات پڑھے هُوَ دَاسٌ كَفَّا دُسَّ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اسکو تین بار پڑھ
اور چند مرتبہ اسکو تین تین بار تکرار کر کہ وہ مرض باذن اللہ تعالیٰ فوت ہو جاوے گا
آور جو چیز کہ براے خراز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اسکو بھوسہ سر یعنی بھابھی
کہتے ہین تو چاہیے کہ سوت کا ایک ڈورہ لیکر پڑھ پڑھ کر اس مین گرہ لگاوین اور ہر گرہ
مین یہ آیہ پڑھ کر دم کرین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ مِنْ قَرَارٍ

[1] درخت ہے جما ہوا بیچ پتھر کے الا لی جڑ ثابت ہے اور نہ شاخ اسکی ثابت ہے یونس ذو النون نے اپنا عصا مارا تو وہ کٹ گیا پس پہونچا اسکو بگولا جس مین آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور افتر فت کو
[2] ہو تی ہین کہ نہ انکی جڑون کو قرار ہے اور نہ انکے شاخین پھوٹتی ہین یونس ذو النون نے اپنا اسکو عصا مارا تو وہ کٹ گیا پس کلمات
تین بعد ازان آیہ قرآن شریف ہے کہ پھر اسکو بگولا پہونچا اس مین آگ تھی تو اس آگ نے جلا دیا اور افترقت کو
تین مرتبہ تکرار کرے [1] فرشتگان موکلین [2] برکت والے ہین وہ لوگ جو اس آگ کی روشنی مین اور جو اسکے
حوالی مین ہین یعنی فرشتے اور یہ وہ آگ ہے جسکو موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن مین دیکھی تھی اور اس مین نور

اور اس ڈوٹے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اُسکے گلے مین ڈالدیوین کہ بہت
جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ نے کہاہے کہ یہ آیہ فَاَصَابَھَآ اِعْصَارٌ فِیْہِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنی تکرار فاحترقت تین بار قوبا پر لکھا جائے
تو بہت جلد اچھا ہوجاویگا اور جو چیز کہ قوبا کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ زیر پاے لبان
شکو بسر کہ تر کرین اور صبح کو جب قوبا پہان تک کھجلاوین کہ خون نکل آوے تو اوسپر
وہی لقوع لُبان مالش کرین بہت جلد اچھا ہوجاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز سنطہ
یعنے توسہ کے لئے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئین یہ مرض ہو اسکو حکم کیا جاوے
کہ تو اپنا پنجہ جائے کو سر پر رکھ اور پھر تو اُس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر رکھے ہوے
ہے تو وہ جواب دیگا کہ سنطہ پر رکھے ہوئے ہون تو پھر اُس سے یہ کلام کر کہ مین اسکو کاٹتا
ہون وہ کہے کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنی شاخ سبز لے اور اسکو چھری سے
تراش اور تو اس قسم بطور افسون کے دو بار پڑھ اور وہ قسم یہ ہے اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّھَا
النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ مُطَّلِعٌ عَلٰی جَسَدٍ مِنْ غَمَوَاتٍ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِاللہِ
لَا یَمُوْتُ اَنْ تَمُوْتَ وبعد ازان اس چوب کو لے اور اسکو کسی گورستان مین لیجا کر
کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و ویرانہ مین چھوڑ دے اور اسوقت یہ کلمات کہنا چاہیے
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا

۱۲ آئی تھی کہ ان بورک من فی النار ومن حولہا ۱۲ ترجمہ اس آیۃ کا ابھی ہو چکا ہے ۱۲ فاحترقت کو تین
مرتبہ تکرار کرے ۱۲ اسکا بھی ترجمہ ہوچکا ہے ۱۲ مین تجھے قسم دیتا ہون اے نبت یعنے اے سبزی اُگی
ہوئی جو ظاہر ہوتا ہے اس بدن پر جسکے لئے موت ہے مین قسم دیتا ہون تجکو اس خداوند کی جسکو موت نہین ہے
قسم اس بات کی کہ تو مر جا یعنے دور ہوجا ۱۲ یہ آیۃ تمام مع ترجمہ اوپر مذکور ہوچکا ہے ۱۲ سلام تجھپر
اے سبزے اُگے ہوئے منزہ او تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ مریگا مین تجکو قسم دیتا ہون اس خدا کی جسکو موت
نہین ہے قسم اس بات کی کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائے گا تو اس کی تیزی درد کو لے ۱۲ ۱۲ ۱۲

یَمُوْاتُ اُقْسِمْتُ عَلَیْكَ بِاِلٰهِ لَا یَمُوْاتُ اِنْ تَاخُذُ حَدًّا اَلْوَحِیْ یَمُوْاتُ اور خروج
ہے اس جریدہ کا رکھنے والا قبر مین اس قسم کا پڑھنے والا ہو اور جو چیز کہ برائے کوسہ
نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدرے سہاگہ یا نوشادر لیوین اور روغن زیت گرم کرکے اسکے
ساتھ خوب حل کرین اور بدن مین جس جگہ کوسہ ہو طلا کرین صحت ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ
اور جو چیز برائے سُرخ والون کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ توتیائے ہندی و شب یمانی دو
رانجت و طرطیر یعنی دردی خمر شراب ان سکو برابر چار چار درم لیکر شیرج یعنی روغن
کنجد مین حل کرین وبعد ازان خشک کرین یہانتک کہ طور قوام مرہم کا ہو جاوے پھر
مریض کو حکم کرین کہ بدن مین صابون ملکر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک
ہفتہ پیہم بدن مین ملین مگر سوائے غسل اول روز قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء
اللہ تعالےٰ اچھا ہو جاویگا اور یہی دوا اسی ترکیب سے واسطے قرع جو بیٹے واسطے آبلہائے
سر کے جو بکثرت ہون ونیز اسکے لئے جسکے بال جھڑتے ہون مفید ہے فائدہ برائے
ہر قسم دُمّل کے یہ آیت ہے وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا
فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا چنانچہ یہ آیت واسطے
ہر قسم دُمّل اور گھاؤ اور زخمون کے اور واسطے ہر طرح کے عارضون کے جو بدن مین
ظاہر ہوتے ہین بہت نافع ہے چاہیے کہ کسی ظرف طاہرہ مین مداد فارسی سے لکھکر روغن
بنفسج یعنی روغن بنفشہ سے اسکو دھو کر بدن پر مالش کرین تو وہ شخص صحت پاویگا انشاء
اللہ تعالیٰ فائدہ برائے دوانہائے جمولہ یعنے جو دانے کہ بدن مین نکل آتے ہین اور وہ غیر
معروف وغیر نا فردہ ہین تو اُسکے لئے ودع جو دریا سے نکلتا ہے مہرا سفید جسکو ہندی مین

لہ اس کا بھی ترجمہ ہو چکا ہے ۱۲ سلہ مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودہ درخت صنوبر یا
دودہ روغن کتان وزاج زرد صمغ عربی سے ترکیب دیجاتی ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

کوڑا اور سنگہہ کہتے ہین اسکو باریک پیسکر آب لیمون مین یہانتک کہ حل ہو جاوے یعنی گھل
جاوے لبعد ازان بدن مین مالش کرین اور یہ علاج ان دانون کے لئے ہے جو بدن
مین ریزہ ریزہ نکلتی ہین جسکو شریہ کہتے ہین اور ہندی مین گرمی دانے کہتے ہین یا پھاس
یا پھنسیان وغیرہ واسطے قروح یعنے گھاؤ کے لئے بھی مجرب ہے فائدلا برائے مغص یعنی
پیچش شکم و ناف ۱۰۰۰ کے اپنے ہاتھ پر لکھکر مریض کو چٹا وے کہ وہ آٹھوان اسم ہی
طماطیل یعنی اسماء موکلان سے اور وہی ققفنجل ہے اور بدن مین جہان کہین ورم ہو تو اسی
اسم کو کاغذ پر لکھکر ورم پر چپٹا دوین اور اُسیکو پستان زنِ مرضعہ پر بھی برائے زیادت شیر
کے لگا دوین اور دوسری چیز بھی جو ورم کے لئے مفید ہے کہ کشنیز سبز کوٹ کر اسکے پانی سے
ورم پر تدہین کرین یعنی بطور روغن کے ملین کہ ورم تحلیل ہو جاوے گا اور بعضے خواص مین سے
واسطے ورم لب کے ہے کہ قدرے نول یعنی باقلہ یا نخود لیکر خوب چبا کر اسکو ورم لب پر چپکا دین
تو ورم دفع ہو جاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص مین سے واسطے انشقاق لبون کے یہ ہے
کہ مصطگی کو روغن زیتون مین حل کر کے لبون پر لیپ کرین شق دور ہو جاوے گا اور
بعض خواص سے یہ ہے کہ جسکے سر مین یا اور کہین زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو کشنیز خشک
باریک پیسکر شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھ لیوین اور ایک خرقہ یعنی پارۂ پارچہ پر لگا کر
اس زخم پر بطور پھاہا چپکا دین تو خون بند ہو جاویگا اور زخم اچھا ہو جاویگا اور بعض خواص
سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی زخم لگا ہے اور ہنوز وہ تازہ
ہے تو اسپر جالا مکڑی کا لگا دیوین تو اس زخم کو خشک کر دیگا اور ورم نہ آنے پاویگا اور
اگر زخم سے لہو بہتا ہو تو جب مکڑی کا جالا رکھین گے تو خون بند ہو جاویگا اور بعض خواص سے
یہ ہے کہ قروح یعنی ریش سر کو ضماد پیاز شوی یعنی بریان یا نمک بہت مفید ہے فائدلا
برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ سے کہ وہ برشتہ یعنے موے کو جسکو
زبان کہتے ہین لیکر آگ مین جلا ڈالے اور اُسکے ہموزن انزروت یعنے انزروت کہ نام

نام دوا ہے لیکر دو نون کو خوب باریک پیس ڈالین کہ اسکو زخم پر چھڑکین تو لہو بہتا ہوا
تھم جاویگا اور فائدہ اُسکا مجرب اور صحیح ہے فائدہ. برائے سوختگی آگ سے کہ پیاز
کو کوٹ کر اسکا پانی نچوڑ لیوین اور نمک طعام کوٹ کر اس پانی مین ملا دیوین اور اس مین
سفیدی انڈے کی ڈالکر پھینٹین یہان تک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہو جاوے پھر اسکو ایک
پرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جلے ہوئے عضو پر رکھین تو وہ نہ چھوٹے گا یہان تک
کہ اسکے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہو جاوے گا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا
ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ. برائے درستی و شکستگی عضو کہ قدرے عدس
لیکر کوٹ ڈالین یہان تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے اور ہموزن اسکے جبر بلاطفی کہ
نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالین اور اس مین سفیدی انڈے کی ملا کر
عضو شکستہ پر لیپ کرین اور کپڑے کی چٹ سے باندھ دیوین تو گوشت بھر لاویگا
اور استخوان شکستہ کو جوڑ دیگا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات مین یہ اصلح
ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے اُن ہڈیون کے جو جوڑ سے جدا و منتشر ہو گئی ہین
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بضیہ سوختگی آتش کو دور
کرتا ہے فائدہ. برائے قرع یعنے آبلہائے سر ظلف مغز یعنے سُم بُز) ظلف اس سُم
کو کہتے ہین جو شگافتہ ہو یعنے کھر) اور سُم گاؤ اور کرم سرگین یعنی گبرونده اور جدور القصب
الفارسی یعنے ایک گیاہ ہے شیرین فرہ ظاہرا گھانس ہو گی اور برگ حنا اور برگ قلقاس
اروی یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسین اور روغن زیت و ترمس یعنی
باقلائے مصری خوب حل کرین اور سر کو خوب دھو کر صاف کرین تو وہ اچھا ہو جاوے
گا اور یہ دوا مجرب ہے فائدہ جانورون کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض

لہ مرتک مردار سنگ یا سہاگہ ۱۲

ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہئے
کہ قطران کو کہ وہ روغن سرد کوہی یا روغن چیر ہے ساتھ نمک کے ملا کر اُن جانوروں
کے بدن میں ملیں تو وہ اچھے ہو جاوینگے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنے چچڑے
وغیرہ مرجاوینگے اور جتنے زخم تازہ ہون گے بہت جلد دفع ہو جاوینگے اور
آلائش اور پیشاب سے بہ جاوینگے فائدہ واسطے بند ہونے خون ختنہ و فصد و پچھنے
اور زخم کے اور سلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہو اور
انقطاع سریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لئے اور یہ کہ جلد گوشت
بھر لاتا ہے چاہیے کہ اقماع ورد یعنی زیرہ گل سرخ و جلبات ورد یعنے غلاف
گل سرخ و دم الاخوین و کندر و انزروت اسود یعنے انزروت سیاہ و برگ
ریحان خشک کردہ و صبر یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسکر چھان کر
چھڑک دیوین تو بہت نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے
جو مروی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آیتیں ہیں
کہ وقت طلوع آفتاب کے جس علت و عارضے پر پڑھی جاوین تو وہ دفع ہو جاوے
گا انشاء اللہ تعالے وہ یہ ہیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اِلَى الْجَمِيْعِ
وقوله تعالیٰ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اَمْتًا وقوله تعالے
وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وبعد ازان عقب کل آیات کے یہ کلمات کہے فَكَيْفَ اَنْتِ
اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے رعاف یعنے نکسیر کے اور آزمودہ ہے
کہ ان آیتون کو لکھکر مرعوف کے سر پر رکھے یعنے باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اسکے
سر پر رکھکر ان آیتون کو پڑھے اور وہ آیتیں یہ ہیں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اِلٰى غَفُوْرًا وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۤءَكِ وَيَا سَمَاۤءُ

اَقْلِعِی وَغِیضَ الْمَاءُ اور بعد تلاوت ان آیتون کے یہ کلمات پڑھے کُفَّ اَیُّهَا
الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف
الدم یعنے جریان وسیلان خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المرسی نے لکھا ہے اس
سے منقول ہے کہ واسطے منزوف کے یعنے جسکو مرض نزف الدم ہے اسکے لئے یہ آیہ
لکھی جاوے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ
اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاوین اَنْقَلَبَ یَا دَمُ بِاَلْفِ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج
بخطاص ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر بطور تعویذ درمیان
دونون آنکھ منزوف کے بالائے بینی باندھدیوین اور اگر عورت
کے قبل یعنی اندام نہانی سے خون جاری ہے یہ چیزین تین پرچون پر
لکھی جاوین اور ان مین سے ایک اسکے دامن پیشین دوسرا دامن
پسین اور تیسرا اسکے زیرناف باندھ دیوین تو وہ صحت پاوے گی
باذن اللہ تعالے اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ یہ ہے

لہ تمام آیہ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑ ہی جاوے اور زمین پھاڑی جاوے
اور مردے بولین مگر یہ امر ساری خدائی کے لئے ہین ۱۲ ؎۲ تتمہ اس آیت کا مع ترجمہ ابھی مذکور
ہوچکا ہے ۱۲ ؎۳ اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر تو اسکو تو بہت خوف زدہ اور خوف سے
ڈھا پڑتے وہ لا دیکھتا ۱۲ ؎۴ یعنے کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ ؎۵ یہ آیہ تمام مع ترجمہ چند ورق پیشتر
مذکور ہوچکا ہے یعنے باب یازدہم مین ۱۲ ؎۶ اور کہا گیا یعنے حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے
اور اے آسمان تو برسنے سے ٹھہرجا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین مین سما گیا ۱۲ ؎۷ ٹھہرجا اے رعاف بحق
خداوند قہار عزیز الجبار کے ۱۲ ؎۸ سوا اسکے نہین ہے کہ محمد ایک رسول ہین انکے پیشتر بہت سے رسول گذر گئے ۱۲م

کہ چہل میم چار پرچہ کاغذ پر لکھی جاوین ہر پرچہ مین دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی بناکر نگل جاوین اور پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھین اور ایک پرچہ گلے مین لٹکاوین اور ایک پرچہ فتیلہ بناکر اسکا بخور ناف کو دیوین آور جو چیز کہ نافع ہے واسطے مرض کے پوست انار ۲ درم مازو ۲ درم زاج یعنی کسیس نیم درم وشب ابیض یعنی پھٹکری ربع درم ان سب کو باریک پیسکر ایک لتے مین پوٹلی بناکر عورت تین روز تک حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ

برائے نزف الدم ۱۲

آور ان چیزون سے جو برائے قطع دم یعنے واسطے بند ہونے خون کے نافع ہے پہنا عقیق سرخ کا ہے جسکو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف ہو جاوے گا آور لبعرا المعز یعنے مینگنی بکری کی خشک باریک پیسکر کندر کے ساتھ ملاکر ایک لتے مین لپیٹ کر عورتین حمول کرین تو سیلان خون جو کہنہ ہو بند ہو جاویگا فائدہ برائے بواسیر کہ اسکے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے

برائے قطع دم ۱۲

کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کرین تو اس مرض کو دفع کرے اور پوست کی طرح یعنے چھلکا سا اور بھوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنے سرخ بیل کی بھی اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اسکا بھی وہی نفع ہے جو بالا مذکور ہوا اور دماقول یعنے دوائے قابض کھانے اور پینے اور ضماد کرنے اور بخور یعنے بھپارہ لینے سے مفید ہے اور کھانا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب کے یہ بھی نافع ہے ودیگر بزر الکراث یعنے تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درم زراوند کے شہد مین معجون کرکے یعنی ملاکے

برائے بواسیر ۱۲

ھ مر جاتے یا مارے جاتے تو کیا تم الٹے پانون پھر جاتے یعنے اپنے دین سے پھر جاتے ۱۲ اسلام بدل جا

ا ے مرض نزف الدم بواسطہ ہزار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ ۔ ۔ ۱۲ ۔

تین روز کھائین تو یہ بھی بواسیر کے لئے بہت نافع ہے **فائدہ** برائے حرارت یعنی سوزش یا سوختگی نافع ہے کہ خنفس یعنی کرم سرگین جتنے منظور ہون لیکر اسکی گردن کاٹ ڈالین وبعد ازان اسکو جلا کر اسکی خاک لے لیوین اور سوزش پر چھڑک دیوین تو حرارت موقوف ہو جاویگی اور یہ آزمودہ اور صحیح ہے **فائدہ** برائے کرم ریش جو پشت مین جانوران سواری اور باربرداری کے ہوتا ہے چاہیئے کہ ایک مشت خاک لیکر اوسپر یہ کلمات پڑھ کر پشت ریش پر چھڑک دین تو اُس مین سے سب کیڑے نکل جاوینگے اور وہ کلمات اور وہ اسمایہ ہین یوص تین بار دوس تین بار ایوس دو بار اندروس دو بار بِالْكَهْفِ بِالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنَ الْعَفِنِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ **فائدہ** دوسرا برائے اخراج کرمہائے چشمان وگوشہا ومنخرین کے کہ ایک مشت خاک لیکر اوسپر یہ عزیمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع وغروب آفتاب پڑھکر آفتاب کے رخ پر اُڑا دیوین اور یہ عمل سات روز تمام کرین اور صفت عزیمہ کی یہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	

حُوْسِيْ دو بار سُوْسِيْ دو بار دُوْسِيْ دو بار دَرْيَانُوْسِيْ دو بار دَقْيَانُوْس بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ بِالرَّقِيْمِ بِالرَّبِّ الْعَظِيْمِ بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ بِالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اُنْتُرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ مِنْ اُذُنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ كَمَا انْتَثَرَ

ﻟﮧ یوس وغیرہ اسمائے اصحاب کہف یعنی اے کیڑو بہ برکت ان نامون کے اور بواسطہ کہف اصحاب کہف کے اور بواسطے اس لوح کے جسپر نام اصحاب کہف لکھے تھے اور بواسطے پروردگار بادشاہ عظیم شان کے تم نکل جاؤ نمارز قم سے بحق ان اسماء کے ۱۲ ﻋﮧ حوسی وغیرہ اسماء کہف برکت طور ونور یا سورۂ طور وسورۂ نور برکت رحیم یعنے لوح یعنی جسپر اسماء کہف قوم تھے یا سورۂ کہف والرقیم وبواسطہ پروردگار عظیم الشان کے ۱۲

هٰذَا التُّرَابُ مِنْ بَيْتِكَ يَا نَفْسُ الْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ؕ مِنْ
وَاذْهَبْ وَانْتَشِرْ اَيُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اور اگر کرم
آنکھوں مین یا ناک کے بانسے مین ہو تو بجاے مِنْ اُذُنِ کے مِنْ عَيْنِ یا مِنْ مَنْخَرِ
فلان ابن فلان کہنا چاہیے اور براے قتل و اخراج کرمہاے شکم کے استعمال کرنا
کسی چیز کا اُن ادویہ مین سے جسکا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فوتنج یعنی قسم پودینہ
بری یا آب پودینہ بری یا نعناع یا پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیخ یعنی درمنہ یا آب
درمنہ و سداب یا آب سداب یا حب النیل یا آب حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا
آب انیسون یا ترمس تلخ یعنے باقلا یا کردار یا لفارسی کرد یا قسم زیرہ رومی یا پوست
نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان مین جو چاہے اسکو شہد کے ساتھ استعمال
کرین یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے و نیز جو چیز واسطے دفع کرمہاے
شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے نخود دو درم پیکر اوپر سے پانی پی لیوین مجرب ہے و دیگر آنکہ
ایک روز بعد گرسنگی شدید کے جزر یعنی گاجر خوب سیر ہو کر پیٹ بھر کر کھا لیوے اور بعد
اسکے اُس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہان تک کہ وہ سارے کرم مع غلاف نکل جاوینگے
تنبیہ تمام ہوئین وہ چیزین جو کرم ہاے شکم کو قتل و اخراج کرتی ہین ہی سب کہاے

ہو وبکر بیجو رکے جو سورۂ طور مین ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب جو ... ان ادویہ و دیگر اے کیڑو پراگندہ ہو جاؤ آنکھ سے ۱۲ منہ
فلان پسر فلان عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سو اسی طرح تم بھی اے ہم پاشیدہ ہو جاؤ یا مدد لاحول
ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالی اور درود سلام نازل کرے اوپر ہمارے سید اور آقا کے جو محمد ہین اور انکی آل اور انکی اصحاب پر ۱۲ منہ کیا تونے
نہین دیکھا ان لوگون کو جو نکلے گھرون سے اپنے خوف مرگ سے اور وہ ہزارون تھے یعنی قوم حزقیل علیہ السلام چنانچہ حق تعالی نے انکو حکم کیا

جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہین اور از برائے جدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہین ازانجملہ ایک یہ مربع ہے جو ذکر کا ہے جو کوئی اسکو لکھکر چیچک دالیکے گلے مین لٹکا دیوے تو گھٹجاوین اور بہت جلد دفع ہوجاوین اسکو ایک جماعت نے آزمایا تو اسکو بہت درست پایا

۱۱	۱۴	۱	۸
۹	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۵	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳

اور بعض انھین منافع مین واسطے چیچک کے یہ اسمار ہین کہ لوگون نے اکثر اسکا بھی امتحان کیا ہی بشرطیکہ بہ اس صورت سے جو ذیل مین مذکور ہوتا ہے لکھکر جسکے تئین کبھی چیچک نہ نکلی ہو اسکے بازو پر باندھ دیوین تو جبتک یہ تعویذ اوسپر بدھا رہیگا اسکو چیچک کبھی نہ نکلے گی اور جسکے تئین چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اسکو بھی نفع کرے گا کہ پھر دوبارہ اسکے چیچک نہ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس حرز کو لٹکا دیوین یعنی لکھکر چسپان کر دیوین تو ساری باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن مین رہین گے اور یہ صفت دفق شکل مربع کی ہے اور ان مین یہ تین سطرین ہین جو تو دیکھتا ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

	سلی سلی والقسر عة السرالسر یادس القسر س اس	

جو کہ تم سب مرجاؤ ۱۲ اے دود تم بھی مرجاؤ ۱۲ دور نکل جاؤ اور ازہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداوند دائم الحیات کے جسکے لئے مرگ نہین ہے ۱۲ نخوہ کوئی چیز نہین ہے شاید تحریف نخاع ہے ہو دمبنی حرام تعزہ اللہ اعلم ۱۲

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارۂ گزبرہ یعنی آب فشردہ گشنیز سبز شہد مین ملا کر بطور
انجن آنکھ مین لگائین تو دانۂ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی مین کھلا
کر اس مین نشاء حنطہ یعنے نشاستہ گندم ڈالین یہان تک کہ وہ گھل ملکر مثل قوام
شہد کے ہو جاوے وبعد ازان جسکے تئین چیچک نکلی ہو اس کے بدن مین مل دیوین
تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر فرجاوین گے پھر اسکے ساتھ کسی اور چیز کی حاجت
نہوگی یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جسوقت کسی طفل کے بدن مین چیچک
دکھائی دیوے اور اسکے پانون مین حنا پیسکر لگا دیوین تو اسکی آنکھ مین دانے
چیچک کے نہ نکلین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر درد بابس یعنی گل سرخ
خشک خوب باریک سرمہ سا پیسکر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیوین تو بہت
نفع دیگا اگرچہ وہ چیچک جذری یعنی ہو تیا ہو خواہ حصبہ یعنے کھسرہ ہو اور بعض خواص
سے یہ ہے کہ اگر بروقت ظاہر اور پیدا ہونے دانہائے چیچک کے سویق الشعیر یعنی ستو
جو کے بہت سے پانی مین گھولکر تمام بدن مین لگا دیوین تو دانون کی سوزش کو بجھا
دیگا اور اسکی اصلاح کرے گا یہ علاج مجربات مین سے ہے اور جو چیز واسطے
دفع آزار چیچک کے نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ وزعفران سائیدہ
وکف دریا سائیدہ وسفیدی بیضہ وآب شعیر وصابون کہ یہ سب ہر ایک جداگانہ
یا سب ملا کے آثار چیچک کو دفع کرتے ہین وازانجملہ حب عفران کو عمل مین لاوین
کہ اسکو خوب باریک پیسکر پانی مین ملا کر آثار چیچک پر طلا کرین یعنی مل دیوین تو وہ
آثار جاتے رہین گے اور طاعون کہ اسکے اقسام مین مشہور تر اور ضرر رسانندہ تر وہ
دانہ ہے جو برابر ابلے یا اس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اسکی یہ ہے کہ وہ خون ردی
وفاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اسکا وکزہ یعنی مشت زنی وگھونسا دشمنان انسان کا
ہے وزمرہ جن سے ہے ابن حجر نے کہا یہ بات وارد حدیث سے نہین ہوئی تب

بعض نے کہا کہ البتہ وکزۂ صدمہ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہونچتا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ وکزہ طاعون نہیں ہے بلکہ یہ مصر مین نبا فرد کیہ مشہور تھا جو مشتبہ بہ طاعون ہوگیا اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائین بغل مین ہوتا ہے اور بعد ازان وہ ہے جو داہنی ران مین نکلتا ہے و بعد ازان جو داہنی بغل مین و بعد ازان جو بائین ران مین و بعد ازان گردن مین و بدترین رنگ اسکا سیاہ ہے و بعد ازان سبز و بعد ازان زرد و بعد ازان سرخ اور آدمیون مین اطفال اس سے جلد تر ہلاک ہوتے ہین و بعد ازان مرد و زن ناکتخدا اور خصوصًا وہ لوگ جنکی مزاج ضعیف ہوتے ہین مثل زنگی و ہندی اور اس طاعون کے لئے اکثر امور مفید ہوتے ہین بعض انمین سے وہ ہین جسکو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے مین ذکر کیا ہے چنانچہ اس مین کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہین بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ الآیۃ و بعد ازان یہ اسماء الٰہی لکھے جاوین قہر کہی قیوم حکم عل ل قدوس اس حرز کو لکھکر گلے مین لٹکا دیوین یا یہ آیت لکھین وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ اِلٰى الجمیعًا اور یہ حروف بھی لکھے جاوین ااا م اااا ھے ما اس آیت کو باندھ دیوین یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفون کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض اور اسکو لکھکر باندھ دیوین یا یہ کہ شکل لکھی جا

لہ تتمہ آیہ بعد فاحییناہ وجعلنا لہ نورًا یمشی بہ فی الناس من مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنی کیا وہ شخص جو عالم نیستی مین تھا اور ہم نے اسکے لئے نور ہدایت مقرر کیا کہ اسکے سبب لوگون مین نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی مین ہو کہ اس سے وہ نکلنے والا نہین ہو یون ہین ہم نے زینت دی ہے کفار کیلئے انکے اعمال کو ۱۲ سلہ تتمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائین اور اسکے سبب زمین پارہ پارہ کیجاوی اور اس کے باعث مردے بولنے لگین بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لئے ہین یعنے اسی کے حکم سے ہین ۱۲ منہ

بغیر نقصان حروف کے یعنی اسکے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاوین وہ یہ ہے

یا رقیب	یا مقتدر
یا خلاق	یا علیم

(حاشیہ: نقش برائے طاعون ۱۲)

اور دروازی کی پیشانی پر یہ آیتین لکھی جاوین عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی تَنْکِیْلًا وَقَوْلِہٖ تَعَالٰی قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ اِلَی الْمِھَادِ وَقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ اِلٰی مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ مومن چار لکھی جاوے یا لفظ حی آٹھ مرتبہ یا اللہ[1] مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ و شیخ عبدالقادر الگیلانی والشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز انھین فوائد سے واسطے طاعون کے وہ یہ ہے جو منقول شیخ حجر سے کہ حق تعالی ہمکو اس سے نفع بخشے وہ یہ ہے کہ انھون نے کہا طاعون کے لئے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاوین یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلَ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِّمَا تَنْزِلُ حٰمٓ حٰمٓ اَبَاقٍ وَلَہٗ شَفَا وَاقِیًا دَخَلْنَا فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

(حاشیہ: فوائد برائے طاعون ۱۲ — ایضاً ۱۲)

[1] یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھکر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کر دیوین ۱۲ [2] تمتہ آیہ بعد کفروا واللہ اشد باسا واشد تنکیلا قریب ہے کہ حق تعالی ضرور گزند کفار کو روکیگا اور حق تعالی سخت تر ہے ضرر رسانی مین اور شدید تر ہے سزا دینے مین ۱۲ [3] تمتہ آیہ بعد ستغلبون وتحشرون الی جہنم وبئس المہاد یعنی کافرون سے کہدے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب عاجز ہو گے اور ہنکائے جاؤگے طرف جہنم کے اور بہت بری جا ٹھکانا ہے ۱۲ [4] تمتہ آیہ بعد السموات والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون یعنی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِ
هِمْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اللّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَيَحْفَظُنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ بِجَاهِهٖ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
اِلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور یہ آیت یعنی یا ایہا الذین آمنوا پانچ مرتبہ لکھی جاوے وبعد ازان یہ آیت
لکھی جاوے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ ان سبکو لکھکر
اپنے پاس رکھیں یا ہر روز پڑھا کرین انتہی اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اِن کلمات
کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امان پاوے گا وہ
یہ ہے تَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اِصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَاءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے میرے شیخ اور میر سید عثمان النجدی
الحنبلی سے یہ کہ زمانۂ طاعون لئے جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا ہے کہ جبکا ذکر آتا ہے

ہو اور اکثر نشانیان ہین آسمانون مین اور اکثر زمین مین بھی ایسی نشانی ہو کہ وہ لوگ یعنی منکرین انپر گذر کرتے ہین اور وہ بھر اسکے منہ پھیرین تھے
مومن اسم اللہ معنے امن دینے والا ۱۲ لطیف اسم اللہ یعنی اے لطیف تو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہیگا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلا مین جو نازل ہوئی ہے
بے شبہہ تو لطیف ہو کہ با فوق عرش سے تحت الثری تک اپنی دعا ل کے دیکھتا ہو ہمیشہ زندہ ہو بے نیاز ہو باقی ہو جسکے مقابلہ مین قا نہین
نہین اور اسکی حمایت نگہدار زندہ ہو سو ہم اللہ ہی کی حمایت مین داخل ہوئے اور جائیگی اور پناہ لی ہمنے ساتھ رسول اللہ ۱۲ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یا اللہ
ہمنے ہمکو ان عوارض کی ہلاکت کے لئے مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہین ان بلاؤنکی شرونسے اے مالک بادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت
وعبادت کرتے ہین اور تجھی سے اعانت و امداد چاہتے ہین حق تعالیٰ ہر معین مددگار ہو ہر ایک شدت وسختی مین اور ہمکو اللہ ہی کافی ہو جو
تنہا و یگانہ ہو کیا حق تعالیٰ اپنے بندون کے لئے کافی و بس نہین درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمد اور انکی آل کے اور حق تعالیٰ ہمکو محفوظ
رکھے ہر طرح کی گزند اور آزار طاعون کی بچاوے وبرکت اسی آیۂ شریفہ کے جو آگے مذکور ہو یا ایہا الذین آمنوا الخ ۱۲ تمت آیہ بعد عنکم واتقوا اللہ الخ

سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اسکو گزند نہ پہونچے گا اور جو کوئی اسکو لکھکر اپنے گھر مین آویزان کرے اسکو بھی کچھ گزند نہ پہونچے گا اور اس شخص نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُوْنِ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِیُّ اِلٰی سَیِّدِیْ شَمْسِ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ سِرَاجُ الدِّیْنِ الْبُلْقِیْنِیْ ۔ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَهٗ کَنَفٌ وَاقٍ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ انتہی اور تمہید واضح ہو چکا ہے جو کچھ سابق مین بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سے پیچ ذکر خواص آیتن کے سوا اس سے غافل نہو چنانچہ بعض ان چیزون مین سے

باب بست و ہفتم بیان مین ان چیزون کے جو نافع ہین واسطے بکاء اطفال اور واسطے قرین و غزیل اطفال کے

جو نافع ہین ایک یہ آیہ ہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور جو کوئی اس آیہ کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنی آہو کی جھلی پر لکھکر دریان نے مسی یعنی تانبے کی پونگلی مین رکھکر اسکو اپنے بازو پر باندھے رہے تو زبان اسکے دشمن کی اسکی بدگوئی اور برائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اسی حرز کو گلو ئی طفل مین جو بہت روتا ہو لٹکا دیوین تو رونا اسکا موقوف ہو جاویگا اور وہ خوش آواز ہو جاویگا یعنی

و علی اللہ فلیتوکل المومنون یعنی اے مومنون یاد کرو حق تعالیٰ کی نعمت تمکو جو تم پر نازل ہوئین جب قصد کیا تھا ارادہ کیا تھا کہ تمہاری طرف دست درازی کرین سو حق تعالیٰ نے انکے ہاتھون کو تم سے باز رکھا اور چاہیے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنون کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھین ۳ یعنی آیات آخر سورۂ توبہ تا آخر سورۂ ۵ پناہ مین آیا مین ساتھ ذی العزت و ذو الجبروت یعنی صاحب غلبہ و کبریائی کے اور دست بدامن ہوا مین ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل اور تکیہ کیا مینے اوپر اس خداوند دائم الحیات کے جسکے موت و فنا نہین ہے پھیر دو اور دور کرو

ترجمہ اور دب گئی آوازیں رحمن کے ڈر سے پھر تو نہ سنے گا مگر کھس کھس

یعنے آواز اسکی خوش آوے اور بعض فوائد مین سے یہ ہے کہ اُسی آیہ کو اسی صفت سے
لکھین اور اُسکے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھین وہ یہ ہے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا
بعد ازان اسکو گلو مین اُس طفل کے جو آغوشِ مادر مین روتا ہے باندھ دیوین تو رونا اُسکا
بند ہو جاویگا اور اس خاتم کو یعنی اس تعویذ کو لکھکر باندھ دیوین جیسا کہ تو اسی و یکھتا ہے

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	د

اور بعض ان فوائد مین سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف مفرقہ کرکے لکھین عیلیٰ وُلِدَ
لَیْلَةَ السَّبْتِ لَا كَلْبٌ یَنْبَحُ وَلَا دِیْكٌ یَنْفَخُ اُرْقُدْ اَیُّهَا الطِّفْلُ اِلٰی اَنْ تُصْبِحَ بِاَلْفِ
اَلْفِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعد ازان اسکو اس طفل کے گلو
مین ڈالدیوین تو عیاطہ یعنی اسکی دشواری اور گرانی دور ہو جاویگی اور بعض ان فوائد
مین سے واسطے گریۂ طفل کے اور اسواسطے کہ خواب مین وہ اضطراب کرتا ہے اور چونکتا ہے
مو اس باکو کہ بے شبہ تو ہی ہر شے پر قادر ہی ۱۲ لا الہ الا اللہ اامان ہے گزندسے محمد رسول اللہ گزند ہی طاعون
کے لئے وبعد ازان نامہاے خواجگان عبد الوہاب شمس الدین و سراج الدین ذکر کرے وبعد ازان یہ کلمات کہے
حی صمد باقی یعنے زندہ و پایندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اسکی حمایت نگہدار زندہ ہے ۱۲ اور ہزار تسبیح
ہے وہ بادشاہ آفریدگار ۱۲ خوف وہ وسپت بین ساری آزارین پیش خداوند کے جو رحمن ہی سو سنیگا تو ان
آوازون کو گر نرم و خفیف ۱۲ کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور روتے نہیں ہو ۱۲ اور وہ لوگ

اصحاب کہف ٹھہرے اپنے غار مین تین سو نو برس تک ۱۲ یہ کلمات افسون ہین ترجمہ اسکا مقید معنی نہین ہی یعنی عیسیٰ
پیدا ہوئی شب شنبہ نہ سگ بانگ زن تھا یعنی بھونکتا نہ تھا ہو اور خروش کرتی تھی ۱۲ آرام کر اے طفل صبح تک برکت ہزار ہزار

تو ان آیات کو لکھین اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ اِلَى قَوْلِهٖ عَدَدًا و قولہ تعالیٰ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعد ازان معوذتین لکھین یعنی سورۂ قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پس ان سبکو لکھکر اس طفل کے گلو مین ڈالدیوین اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر برائے گریہ و اضطراب طفل کے اسکے گلے مین ڈالدیوین اور وہ کلمات یہ ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ شَكَرَهٗ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ فِيْ غَرَقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ طٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ اِلٰى قَوْلِهٖ يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْبُكَاءُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزون مین سے جو واسطے گریہ اطفال کے نافع ہین یہ چیزین بھی لکھی جاوین فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس و

۱۲ لا حول ولا قوۃ کے ۱۲ منہ ۱ تتمۂ آیہ بعد الکہف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وہیی لنا من امرنا رشدا فضربنا علی اٰذانہم فی الکہف سنین عددا یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جا گزین ہوئے تو وہ کہنے لگے ای ہمارے پروردگار تو ہمکو اپنی پیشگاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لئے ہمارے امور مین رشد و راستی مہیا کر پھر ہمنے انکے کانون کو بھاری کر دیا یعنی انکو سلا دیا غار مین بہت سا سال از روی شمار کے ۱۲ منہ ۲ اس آیہ کا ترجمہ مذکور ہو چکا ۱۲ منہ ۳ جمیع حمد سزاوار ہین اس پروردگار کے واسطے جو نہین بھولتا ہی اس شخص کو جو اسکو یاد کرتا ہو اور ضائع نہین کرتا ہے اجر اس شخص کا جو اسکی شکر گذاری کرتا ہو کس قدر نعمتین حق تعالیٰ کی اوپر بندہ کار شکر گذار و غیر شکر گذار کے مبذول ہین اور اہل سرشت مین ہر ساکن و غیر ساکن غیرہ یعنی متحرک کے شامل ہو بحرمت طٰہٰ و یٰسٓ والقرآن الحکیم کے ۱۲ منہ ۴ تتمۂ آیہ حشر بعد جبل الرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون یعنی اگر ہم نازل کرتی اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اسکو ڈرا ہوا فروافتادہ و شق شدہ خوف خدا سے

وبعد ازان یہ آیہ بھی لکھی جاوے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وبعد ازان یہ کلمات وَاللّٰہُ
یَغْلِبُ اللّٰہُ غَالِبٌ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر یہ آیہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ
اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ پھر یہ لکھے اَللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
صٓہ ۷ اُصْمُتْ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْمَلِکُ الْمَعْبُوْدُ وَ
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ
ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ
اِلٰی قَوْلِہٖ وَاعْبُدُوْا ٭ وَاُعِیْذُ مِنْ عُلِقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحَصِّنُہٗ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْہُ
السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض ان چیزوں میں سے جو واسطے گریۂ اطفال
کے نافع ہے یہ ہیں کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل
اعوذ برب الناس بعد ازان یہ آیہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض خواص
ہوا اور یہ مثالیں ہیں کہ ہم بیان کرتے ہیں اسکو لوگوں کے لئے تا کہ وہ فکر و غور کریں ۱۲ شہ یہ نہر ٹھہرائے جائینگے اس تنور
یعنی پینے کی چیز سے و بیہوش کئے جائینگے ۱۲ منہ یہ خدا کے ہیں جو ساکن نازل ہیں شب و روز میں اور وہ بڑا سننوالا اور دانا ہی ۱۲ منہ ساکن کر
اور ٹھہرا جا ای گریہ کنا فلان پسر یا دختر فلان زن سے یعنی اس لڑکے یا لڑکی یا اسکی ماں کا نام لیا جاوے ۱۲ منہ باذن خدا کے
ولا قوۃ الخ اور اللہ اپنے امر پر قادر ہے ۱۲ منہ کوئی غالب اسپر غلبہ نہیں کر سکتا کہ وہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲ منہ لازم کیا حق تعالی نے کہ البتہ
ہیں اور رسول میری غالب ہونگے ۱۲ منہ بے شبہ حق تعالی قوی غالب ہے ۱۲ منہ ایہ میں لفظ اللہ کی جگہ میں ہو ہی یعنی وہی زندگی و موت دیتا
ہے اور اسکی طرف تم سب پھیری جاؤگے ۱۲ منہ یعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہیں ۱۲ منہ خاموش ہو ای بچے بقدرت حق تعالی
کے کہ جو مالک اور معبود ہے ۱۲ منہ اسکا ترجمہ سابق میں مذکور ہوا ۱۲ منہ بہت سے چہرے اس روز روشن خندان و شادمان ہونگے
ذلک تمہ آیہ بعد سکون کے واہم ساہدون و اسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم سرکش ہو
پس چاہیئے کہ حق تعالی کے لئے سجدہ کرو اور اسکی بندگی کرو اور اس آیہ میں سجدہ واجب ہے ۱۲ منہ میں پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو کہ جسپر کتاب یعنی یہ تعویذ

سے یہ ہے کہ جو شخص خواب مین بستر پر پیشاب کرتا ہو اگر اسکے ذکر مین سوئے شتر باندھدیوین تو یہ عارضہ اس سے دفع ہو جاوے گا اور جو اطفال کہ خواب مین فرش پر پیشاب کرتے ہین اگر انکو گوشت قنفذ یعنی سئی کھلا دیوین تو یہ علت انکی جاتی رہے اور عرف دیگ یعنی تاج خروس خشک کرکے اور پیسکر کے جس شخص کو عارضہ بول فراش ہے پلا دیوین تو اسکو بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج اطفال کے یعنی جس اطفال کی کانچ نکلتی ہو اسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی مین جوش کرکے اس پانی مین اس لڑکے کو بٹھاوین تو بہت نفع کریگا اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام کے یعنے جو لڑکے ہکلاتے ہین اور لکنت کرتے ہین اگر زبان قطقات یعنی گربہ زخشک کرکے اسکے گلے مین ڈالدین تو اسکی زبان کھلجاویگی یعنی روان ہو جاویگی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز فستق یعنی پستہ کر افطار کرائے یعنی اوائل شیر خواری مین ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ کھلاوین تو اسکی زبان بہت جلد روان ہو جاویگی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسیب وغیرہ کے لکھی جاوے وہ یہ ہے إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ إِلَى قَوْلِهِ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا إِلَى إِعْجَازِ اَللّٰهُمَّ انْزِعْ لِهٰذَا الْقَرِيْنَ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهِ شَرَّهُ

ہ باندھا گیا ہو ساتھ حق تعالی کے نہرے تمام ان چیزون کے جو خدا نے پیدا کی ہین اور مین اسکو پناہ دیتا ہون ساتھ حی قیوم جسکے کبھی موت نہ تھا نہین ہر دفعہ کراس سے اس بڑے آزار کو ساتھ ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے صلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وسلم ۱۲ منہ یعنی سورہ کورت تا اذا العشار عطلت ۱۲ منہ بیکار کر دیوے حق تعالی یعنی آثار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲ تتمہ آیہ بعد صرصرا کے فی یوم نحس مستمرۃ تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنی بھیجے قوم عاد پر باد تند سرد بیچ بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑ پھینکتی تھی آدمیون کو مثل بیخ ہائے نخل کے مغز زمین سے ۱۲ منہ اے ہمارے پروردگار اتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل سے روک دے اور اسکا جگر نگار کر اور اس طفل کی حفاظت کر اپنے حفظ و امان سے اور اپنی قدرت اور اپنے احسان سے ۱۲ منہ اور تمہارا اللہ واحد ہے

برای دفع بول فراموش اطفال ۱۲
برای خروج مقعد اطفال ۱۲
برای دفع اعتقال الکلام ۱۲
برای جلد گویائی اطفال ۱۲
برای آسیب طفلان ۱۲

وَاکْلَاُہ وَاحْفَظْہُ بِحِفْظِکَ وَتَدَارَکْہُ بِاِحْسَانِکَ وَاِلٰہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور بعض اُن چیزون سے جو نفع کرتی ہین واسطے نزلہ یعنی تپ نوبہ کے وہ یہ ہے جسکا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب و احباب نے اور اسکو نقل کرتے ہین ہمارے شیخ و مرشد خواجہ برباوی سے اور اس شخص نے مجھے اس چیز کے لکھنے کے واسطے اس علت کی اجازت دی وہ یہ ہے محی خالق محیی خلاق حروف متفرقہ کرکے بلا نقصان یعنی بکیم و کاستیچ مرنوطہ احمر یعنے سرسط و سرامط پوست و جلد سُرخ گوسفند یعنی نری گوسپند کی ہو اوس ہین لکھکر اور رشیم جوزا یعنی گوسفند ابلق کا بٹ کر اس ہین باندھ کر جسکو یہ علت ہے اسکے گلے ہین باندھ دیوین تو باذن خدا اسکو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض ان چیزون سے جو واسطے علت نزلہ کے ہین اس سے میرے تئین بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اس نے اپنے امتحان اور تجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورہ یٰس ہین مشتمل ہین اوپر لفظ مبین کے ہین اور وہ سات مبین ہین انکو کسی ظرف پاکیزہ ہین لکھکر پانی سے دھوکر مریض کو پلاوین خواہ اسکے بدن ہین بطور روغن کے ملین تو بقدرت خدا اسکو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اسی آزار کے لئے یہ ہے کہ ان حروف و آیات و نقوش وغیرہ کو لکھکر ایک مرموطہ حریر احمر یعنے ایک پارچہ حریر سُرخ ہین لپیٹ کر اور سُرخ ریشم کا دوڑا بھی ہو اس مین باندھکر مریض کے گلے ہین ڈالدیوین اور وہ چیزین جو لکھی جاوین وہ یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ ١ الٓمّٓصٓ ١ الٓرٰ ٣ الٓمّٓرٰ ١ طٰہٰ ١ کٓھٰیٰعٓصٓ ٣ طٰسٓمّٓ ٣ یٰسٓ حٰمٓ ٣ حٰمٓ عٓسٓقٓ ١ ١ ٣ ٢ ٢ قٓ ٢ نٓ ٢ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ اللّٰہ

ل ۵ کوئی نہین ہے لائق الوہیت کے مگر وہ جو رحمٰن اور رحیم ہے ؁ یہ دو آیتین ہین شروع آل عمران کے سورہ کے تمتہ انکا بعد ہدیہ وانزل التوراۃ والانجیل من قبلہ ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بایات اللہ عزیز ذوانتقام ان اللہ لایخفی علیہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء ہو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم یعنی اللہ ایسا ہے کہ نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اسکے جو

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
اِلَی الْحَکِیْمِ ھم ھم ھ اا و ام * م ص وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ صفت اس دوا کی واسطے اس طفل کے
ہے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ اُسکا مخطوف یعنی تیرہ و متغیر ہو گیا ہے ہو یہ ہے
کہ نو فرہ و اجاص یعنی آلوے ترش جسکو بخارا کہتے ہین و عود صلیب کو فتہ گلاب مین جو
گل سرخ بلدی سے کھینچا گیا ہو تر کرکے شکر نبات یعنی شکر ملا کر طفل کو چٹا دین اور باقی
ماندہ اسکی مادر مرضعہ کو کھلا دین ضعف طفل زائل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ

باب بست و ششم ان چیزون کے بیان مین جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہین

اور بعض فوائد جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی کفچہ یا چمچہ لیوین
اسمین خاکستر گرم رکھین اور جو طلسم ذیل مین مرقوم ہوتا ہے ایک کاغذ پر لکھکر اور بالائے کاغذ
مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھکر اُس ملعقہ کو بالائے پیرہن طحال پر رکھین تو انشاء اللہ تعالیٰ طحال آکی سوجت
قطع ہو جاویگا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے یہ ہے جو تو دیکھتا ہے

لمق	ال	فنجل
ک	ک	ک
فنجل	ال	لمق

موجود دائم الحیات لہ و قائم بذات خود ہے بس تجھے نازل کی ہے تجھ پر کتاب برحق جو تفسیر کرنیوالی ہے سامنے والی کتابونکی یعنی توریت کی تفسیر کرتی ہے خود ارشاد
فرماتی ہین اور نازل کیا تھا توریت و انجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک کے واسطے لوگون کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنھون نے
آیات کے ساتھ کفر ورزی کی انکے لئے عذاب سخت ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بدلا لینیوالا ہے اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز مخفی نہین ہے زمین میں نہ

اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجکو اسکا تجربہ و امتحان کرنا منظور ہو تو اسکو لکھکر بکری کے گلے مین باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازان اس بکری کو ذبح کرکے دیکھ کہ بکری مین طحال نیا دے گا اور وہ چیز یہ ہے نقوش ۲ ططیش (۲) حیطیط (۲) اسیل اَیُّھَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ اللہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ وَ بِحُرْمَۃِ الرَّحْمٰنِ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَاسْکُنْ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَی الْمَاءِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

باب بست ونہم ان فوائد مین جو متعلق زنان دشوار زا یعنی جنپر جنا دشوار ہوتا ہی اور متعلق ہے زنان متعوقہ یعنی جو عورتین عاقرہ کہ باز رہنے والیان ہین شوہر سے اور دختران بارہ یعنی جنکو رغبت مرد نہو اگرچہ ازالہ بکارت اُسکا ہوا ہو اور بیان مین اسبات کے کہ عاقرہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اُسی عورت کی طرف سے اور دریافت مین اسبات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہین اور دربارہ تزویج سلعہ یعنی جس عورت کی اندام نہانی مین غدود ہو اور مثل اسکے

اَلْعَلِیْمُ ۔ چنانچہ جو چیز واسطے دشوار زائی کے نافع و مجرب ہے یہ ہے کہ سورہ فاتحہ تا آخر ہ کو قصاری عورت کرتی ہی ... مین جیسی شکل کہ چاہتا ہو کہ نہین ہو ... اسکے جو بڑا حکیم دانا ہی ... تو فرہ کسی کا نام نہین پایا جاتا ہی ظاہر غلطی کتابت ہی ... نیلوفر ہوگا کہ مناسب نسخہ شرکت اسکی یا آلو بی زرد و عود صلیب در آتی ہی ... دربار لکھا جاوے ... مرد و زائل ہوجاتی طحالی ... فلان بن فلان سے ... فلانی عورت کا ہی یا جو دختر فلان عورت

لکھی جاوے و بعد از ان یہ آیات کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰھَا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اِلٰی قَوْلِهٖ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْھَا ۔ برائے عسر ولادت ۱۲
وَتَخَلَّتْ ﴿ لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اِلٰی اٰخِرِھَا
اَللّٰھُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنْ نَفْسٍ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنْ نَفْسٍ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد از ان اس حرز
کو اُس عورت کے گلے مین ڈالدین مگر یہ کہ اسکو کوئی نجاست نہ پہونچی ہو تو فوراً وہ وضع
حمل سے خلاص ہو گی باذن اللہ تعالے اور اگر انھین چیزون کو لکھکر اس عورت کو پلا
دیوین تو بھی یہی مطلب حاصل ہے انشاء اللہ تعالے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ تر ہ
رطبہ یعنی کشنیز سبز جڑ سے اُکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے مین لٹکا دیوین تو بہت
جلد جنے گی یا اسکی بائین ران مین رکھ دیوین پھر جسوقت وہ جن چکے تو فوراً اٹھا لیوین
اور واسطے درد ناف و شکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے شکر ایک اوقیہ و روغن گاؤ دو
اوقیہ اس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیوین یا چٹا دیوین تو بہت نفع کریگا اور قلب نفسا
یعنی نفاس والیون کا بہت صاف کریگا مجرب و صحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچون کی حفاظت کے

برائے [illegible] ۱۲
برائے حفظ ولد بعد ولادت ۱۲

واسطے ہے (یعنے اس طفل اور اسکی مان کا نام لینا چاہیے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستقر ہے اور اسی طرح
آرام پکڑا جیسا قائم ہے عرش رحمٰن کا اوپر پانی کے اور اسی حق تعالے کا ہے جو کچھ شب و روز مین نازل ہے کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲
لہ یعنے جس روز دیکھین گے اس امر کو کہ جسکے وعدے دے گئے تھے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر
ساعات روز مین سے ایک ساعت ۱۲ لہ یعنے جسروز وقت قیامت کو دیکھین گے تو معلوم کرین گے کہ گویا وہ لوگ دنیا مین
کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲ لہ یعنے آخر سورۂ یوسف ۱۲ لہ اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے
جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے خلاص کرنیوالے جان کے قید جاندار سے اس عورت
کو خلاصی دے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲ لہ اوقیہ وزن چہل درہم و سیر دہ درم کسری زائد ۱۲

لئے ہے اگر کون کے بدلے روغن زیت ملکر اور کون یعنی زیرہ ملین آور بعض خواص سے یہ ہے کہ شحم ذب یعنی چربی جرس کی طلسم ہے واسطے حفاظت کے سارے درد اور آفتون سے قائلا اسم حق تعالےٰ کا جو اٹھین ہے اگر اسکو پرچہ پر لکھین اور بجز خوشبو دیگر اس طفل کے گلے مین جو مشی سے عاجز ہے ڈالین تو اسکو قوت حاصل ہوگی اور روان ہوگا آور جو شخص مشی اور ہرو ی سے عاجز ہے تو اس چیز سے قوت حاصل ہوگی اور اسکی صورت یہ ہے

[illegible]

ن	ی	ت	م
۴۰	۴۰۰	۵۰	۱۰
۴۰۰	۴۰	۱۰	۵۰
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰

اور بعض ان چیزون مین سے اس عورت کے لئے جسپر جنا دشوار ہے ایک طرف نوین یہ کلمات لکھے جاوین اُخْرُجْ اَیُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَیِّقٍ وَمِنْ رَحِمٍ ضَیِّقٍ اِلٰی سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْیَا اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ آخر سورہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یہ سب لکھکر اور پانی سے دھوکر اس عورت کو پلادوین اور اس مین کچھ اسکے منہ پر چھڑک دیوین تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوےگی باذن اللہ تعالیٰ کہ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت سند اس روایت کی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے

لـــه اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنے بچہ دان تنگ سے طرف وسعت اس دنیا کے نکل بقدرت اس خداوند کے جسنے تجھے آرام اور مکان دار ی مین عادی ہے ؛ ۱ ــه تا آخر سورہ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲ ــه اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو باعث شفا ورحمت ہین مومنون کیلئے ۱۲

اور بعض فوائد سے اسی عسر ولادت کے لئے یہ ہے کہ یہ اسما اس عورت کے واسطے ظرف[1] جدیدہ یعنی کاسہ نو مین لکھے جاوین اور اسکو پانی سے دھو کر پلا دیوین تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ اور ان کلمات کے ساتھ یہ خاتم بھی لکھین جیسا کہ تو دیکھتا ہے

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زن دشوار زا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو لکھ دو مرقوم الذیل ایک ورق مین لکھکر اس عورت کے گلے مین ڈالدیوین تو بہت جلد اسکا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہے

[1] یعنی سفالی جسمین دودہ دوہتے ہین یعنی کاسہ شیر جسکو متفنی کہتے ہین ۱۲ [2] ترجمہ اس عالم کا سابقا مکرر مذکور ہو چکا آیۃ الکرسی سے ہے علیم تک ۱۲ [3] جس روز وہ دیکھینگے اس امر کو جسکے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کرینگے کہ گویا

فائدہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا
صلوات اللہ وسلامہ علی نبینا وعلیہما ایک صحرا مین جاتے تھے ناگاہ دونون نے ایک
جانور صحرائی کو جننے کی حالت مین بدرد زہ گرفتار دیکھا یہ دیکھکر جناب عیسیٰ نے جناب
یحییٰ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو حَنَّةُ وَلَدَتْ عِيسَى الْاَرْضُ تَدْعُوكَ اَيُّهَا الْوَلَدُ
اُخْرُجْ اَيُّهَا الْمَوْلُودُ بِقُدْرَةِ اللهِ تَعَالَى حماد بن زید نے کہا ایسا نہین ہے کہ
کوئی عورت درد زہ مین مبتلا ہو اور یہ کلمات اسکے نزدیک پڑھے جاوین مگر یہ کہ بہت جلد
اسکا وضع حمل ہو یہانتک کہ جس بکری پر جنا دشوار ہو اور اسکے پاس یہ کلمات پڑھے
جاوین تو وہ بھی جن پڑے اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص نزدیک
زن حاملہ قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو یہ دعا پڑھے تو حق
تعالیٰ ان دونون پر وضع حمل کو آسان کرے گا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَاَنْتَ صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَاَنْتَ وَلِيُّ
نِعْمَتِي اور علامۃ الزیادی نے اپنے حاشیہ مین لکھا ہے کہ ایک طریقہ یہ ہے اور
مسنون ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھین آیۃ الکرسی
اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي الآيَةَ اور معوذتین اور کثرت دعاء کرب کی کرین وہ یہ
ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

لہ یہ کلمات اسطور ہین یعنی حنہ نے جناب مریم کو اور مریم نے جناب عیسیٰ کو اے مولود زمین تجھکو بلاتی ہے اے مولود نکل آ بقدرت حق تعالیٰ کے
۱۲ لہ اے اللہ تو میرا پروردگار تو میرا کارساز ہر وقت میری سختی کے اور تو میرا صاحب ہر وقت میری شدت کے اور تو میرا ولی نعمت ہو ۱۲ لہ
نعمۃ آیۃ ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ
الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲ لہ کوئی نہین ہے لائق الوہیت سوا اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہین ہے کوئی لائق الوہیت
سوا خداوند عرش عظیم کے نہین ہے کوئی لائق الوہیت سوا اللہ کے جو پروردگار آسمانون اور زمینون کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لئے سورۃ الانشقاق لکھکر اُس عورت کے گلے مین لٹکا دین تو اسی وقت اسکا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اسی طرح واسطے آسانی ولادت کے اگر اسی عورت کے سر کے بال جلا کر اسکا بخور اُسکو دیوین تو فورًا فارغ ہو جاوے اور بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقہ انجیل یعنی مانع حمل جانب مرد سے ہے یا عورت سے تو ایک طاجن احمر سے بلا بلل یعنی تابہ سُرخ[1] آب نارسیدہ لیوین اور اسکو پہلو مین رکھکر اپنی زوجہ سے مشغول لصحبت ہون جب قریب انزال کے ہو تو فورًا ذکر باہر کرکے تابہ مذکور مین انزال کرے یعنی منی گراوے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اُس ظرف مین منغوص یعنی فرو نشین ہوگئی تو معلوم کرے کہ عاقہ یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہووے تو عاقہ مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد مین سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہین یہ ہے کہ اُس عورت کے لئے یہ نقوش جنکا ذکر ذیل مین مرقوم ہے لکھے جاوین اور اس عورت کے پاس رہے یعنی اسکے گلے مین یا بازو پر کہ اگر وہ حاملہ ہوگی تو اسکو اُسی وقت حاجت پیشاب ہوگی وہ نقوش یہ ہین

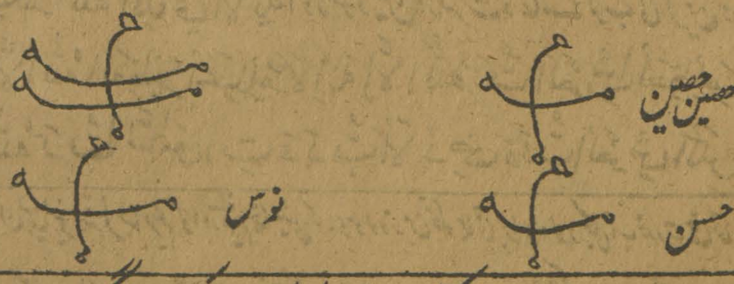

اور بعض خواص سے یہ ہے جیسا کتاب حیات الحیوان مین لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جون یا چیچڑی کف دست مین رکھکر اُسپر دودھ اس عورت کا دیوین اگر وہ قملہ اُس دودھ

[1] تابہ سرخ سے مراد ظاہرا گلی پختہ معلوم ہوتی ہے ۱۲

سے نکلجاوے تو معلوم کر کہ اسکو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودہ اس مین سے نہ نکلا تو جاننا
چاہیے کہ حمل پسر کا ہے اور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے آور بعض فوائد نافعہ
واسطے گرانے شیمہ یعنی پردہ جھلی کے جسمین بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز
نہین نکلی ہے تو ایک کپڑے کی چیٹ پر کلمات مذکورالذیل لکھکر عورت کے شکم پر باندھ
دیوین دَخَلَ جِبرَائِیلُ وَمِیکَائِیلُ وَاِسرَافِیلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوسٰی وَعِیسٰی
وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اَنزِل اَیَّتُھَا الشِّیمَۃُ صہ ۱ھ آور بعض فوائد مجربہ
سے یہ ہے اگر تو چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل مین اگر تیسرا مہینا شروع
ہو گیا ہو تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چیت لیٹی ہو
چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِن کُنتَ خَلَقتَ خَلقًا فِی بَطنِ
ھٰذِہِ المَرأَۃِ فَکَوِّنہُ ذَکَرًا وَاُسَمِّیہِ اَحمَدَ اَو مُحَمَّدً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ
رَبِّ لَا تَذَرنِی فَردًا وَّاَنتَ خَیرُ الوَارِثِینَ آور بعض خواص سے یہ ہے کہ سلخ
یعنے پوست مار جسکو کینچلی کہتے ہین اگر اسکو جلا کر جس عورت کے شکم مین بچہ مر گیا ہو اسکو
اس سے بخور دیوین تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور کتاب مقاصد
مین مین نے دیکھا ہے کہ حبہ فروع یعنے ایک دانہ بیدانجیر کا کوئی عورت نگل جاوے
تو ایک سال کامل اسکو حمل نرہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح

سلہ یہ افسون ہین داخل ہوئے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسٰی وعیسٰی ومحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے شیمہ بچہ دان اترا نکل آ ۱۲ سلہ ۲ اے میرے پروردگار اگر تو نے اس عورت کے شکم مین اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اسکو ولد نرینہ کر دے اور مین اسکا نام احمد یا محمد رکھونگا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے میرے پروردگار تو مجھ تنہا و لاولد نہ کر کہ تو بہترین وارثین مین ہے ۱۲ سلہ ۳ بخور یعنی دھونی اور بخور سے مراد مجازاً وہ بھی ہے ۱۲ تا دھوان اندام نہانی مین باعث اخراج بچۂ مردہ کا ہو ۱۲

ہر سال کے لئے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اسکو فراغت رہیگی اور بعض فوائد سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ و عاقر ہو تو ان اسماء کو جنکا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور اسکو لبان تر کا بخور دین یعنی دھونی دیکر عورت کے بازو پر باندھ دیوین اور وہ اسماء یہ ہین نہش نہش کہل کہل ہارش یارش شرش ہوس ہوس ہوش فوش نواس اَنْحَلَّتْ عُقْدَةُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد مین سے یہ بھی ہے کہ یہ اسماء لکھکر اس عورت کے بالون مین باندھ دیوین اور وہ اسماء یہ ہین حوش مرموش کلموش اور بعض فوائد مین سے واسطے دختر بائرہ و زن بائرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر پر پانچ واو لکھیں اور اسپر یہ آیہ اضافہ کرین وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ اِلٰى مَنَافِعَ لَهُمْ اور اسکو بطریق تعویذ اس عورت کے گلے مین ڈال دیوین تو وہ شوہر کرنے یعنے نکاح کرنے پر راضی ہوگی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے زن بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزین جنکا ذکر کیا جاتا ہے ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اس عورت کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ دس بار لکھین پھر دس واو اور تین میم اور تین لام اور تین خاتم سلیمان اور یہ آیہ وغیرہ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ اِلٰى مَنَافِعَ لَهُمْ لَيَتَّقِيَنَّ بِعَلٍّ صَالِحٍ يَاتِيْ بِفُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ

لہ لبان کی دو قسم ہین ایک نر اور ایک مادہ ۱۲ ؎ یہ کلمات افسون اور اسماء ہوکلمین ہین ۱۲ ؎ کھلجا دی گرہ فلان عورت دختر فلان عورت کی یعنی اس عورت اور اسکی مان کا نام لیکر کہے بحق ان نامون کے وبحق لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ؎ تمہ آیہ یعنی بالحج یاتوک رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لہم یعنی ندا دی لوگون مین واسطے حج کے کر آوینگے لوگ تیرے پاس پا پیادہ اور جو اونٹ پر سوار ہونگے وہ آوینگے پہاڑون کے گہری بڑی راہون سے وہ سب حاضر ہوں واسطے ہر منافع کے ۱۲ ؎ خاتم سلیمان کی یہ صورت ہے ۱۲ ؎ تمہ و ترجمہ اس آیہ کا ابھی مذکور ہو چکا ۱۲ ؎ از برای یقین شوہر صالح کے کہ وہ

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے دختر متستر کے جو کارہ از نکاح و بے رغبت از مرد ہو تو خاک از مسجد معمور یعنی اباد ان لیکر اس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی ٹکیان بناوین اور ہر ایک قرص پر یہ آیہ لکھین وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ (٣) مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اور ہر ایک جمعہ کو ایک قرص کے تین تاب دیگر پانی مین بھگا دیوین اور اسکا پانی راہِ جادہ پر بہا دیوین (جادہ وہ گذرگاہ ہے جو صحرا مین رستہ باریک ہوتا ہے جسکو پگڈنڈی کہتے ہین) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کرین یہان تک کہ وہ ساتون قرص تمام ہو جاوین تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض انھین فوائد مین سے واسطے تزویج زن ذات سلعہ یعنی غدود والی جسکے اندام نہانی مین بد گوشت ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر چاس واو منقوط الراس یعنی سر کشادہ لکھین اور یہ آیہ بھی لکھین وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ اِلٰى عَمِيْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ مین یعنی جانب اندرون غدود کے رکھ دیوین تو وہ عورت اشارہ و ارادہ تزویج کا کرے گی باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہو جانے عورت کے یہ ہے کہ استخوان ماکیان لیکر جلا کر اسکو خوب باریک پیس ڈالین اور آب خس سبز دبادہ (خس جو معروف ہے) اور آب کرم اخضر یعنی درخت انگور (مراد اس برگ انگور ہی) چنانچہ یہ دونون عرق ملا کر صفوف کے ساتھ حمول کرین تو زن کشادہ تو زن کشادہ از سر نو باکرہ ہو جاویگی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنے باکرہ کے جسکی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالۂ بکارت کے پھر بکر ہونا حسب آس یعنی مورد ایک

دو آدھو و اسطے فلانی دختر فلان زن کے یعنے بجائے فلان فلان کے نام دختر کا اور اسکی مان کا لیوے ۲ اشعہ بحق ان اسماکے وصلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ملے اس آیہ کا ترجمہ ابھی ذکر کیا گیا مگر اس مقام مین نسخہ یا مین تین بار تکرار کرت ۱۲

حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ یعنی سنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی وزن لیکر خوب باریک پیسکر ڈالین اور وہ دختر جسکا ازالہ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے ملد یوے اور تھوڑی دیر اپنی ران کو ران پر رکھکر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر قدر ایک ساعت یعنی ایک گھنٹہ توقف کرے و بعد ازان صحبت کرے تو اسکو اسی طرح بکر پاویگا جیسی وہ اول مین تھی کہ اس سے خون ٹپکیگا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے بھی نافع اور مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبۂ رجل حمل یعنی تلی پائے شتر لیکر اسکا دہن نکال لیوے (مراد دہن سے چربی یا مغز ہے) اور دہن اور مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ و زعفران ان سبکو بہم خوب حل کرے اور عسل نحل یعنی انگبین مگس ملا کر صوف مین لپیٹ کر بعد طہر یعنی حیض سے پاک ہوکر حمول کرے تو انشاء اللہ تعالی اسکو حمل رہجاویگا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی ہے کہ عرق علادہ[1] یعنی رتنیہ بیخ علادہ جو ایک گیاہ ہے لیکر اسکو کوٹ کر تابہ قلعی دار مین رکھین اور اسپر قدری آب خالص چھڑک دیوین اور اسکو آگ پر رکھین یہان تک کہ وہ پانی جذب ہو خشک ہوکر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگین اسقدر کہ وہ گیاہ خشک ہوجاوے چنانچہ زن طالب حمل اس روغن سے قدرے لیکر خرقہ صوف مخلوط کرکے اور اسکو لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض سے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہو جاوے گی اور یہ مجرب و متحقق شدہ اس شخص سے ہے جس سے مین نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اسکے روغن کو صوف آلودہ کرکے حمول کرے تو حاملہ ہو جاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلا دیوین اور اسکو معلوم نہ ہو و بعد ازان اس سے شوہر اسکا صحبت

[1] علادہ رجلی نام گیاہ جب تک وہ تازہ ہے اور خشکی کے اسکو نفے کہتے ہین ۱۲

کرے تو اسکو حمل رہجاویگا صفت اس دوا کی جو واسطے درازی وگندگی ذکر کے نافع
ہو وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر یعنے گوگرد زرد جسکو ہندی مین گندھک کہتے ہین اور فلفل یعنی
پیپل دونون حصہ برابر کوفتہ بیختہ کر کے شہد مین ملاکر مالش ذکر کرین اور ایک ساعت
یعنی گھنٹہ بھر توقف کر کے آب گرم سے دھو ڈالین تو یہ دوا بنا بر درازی وگندگی ذکر
کے بارہا آزمائی گئی ہے اس مین کچھ شک نہین خاصیت دوسری دوا کی واسطے عظم ذکر
کے یہ ہے کہ لباب قطن یعنی مغز پنبہ دانہ باریک پیسکر اور چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ
ملاکر قبل از جماع مالش ذکر کرین تو عظم کے لئے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت
کرے تو قضیب اسکا بہت دراز وگندہ ہو مجربات صحیحہ مین سے ہے فائدہ براے قوت
جماع یہ ہے کہ برگ نناع اخضر یعنے پودینہ سبز تازہ شکر سفید کے ساتھ پیسکر چند بار پیہم
استعمال کرین کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے ؛

باب سی ام بیان مین ان فوائد نافعہ کے جو براے تمام امراض بدنی کے مفید ہین

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد جرجانی سے مذکور
ہے کہ وہ اکثر مداومت ومعالجات انکے ساتھ نشرہ یعنے دعوات وتعویذات
کے ہوتے تھے اور وہ اسیکا استعمال براے ذات خاص اور اپنی اولاد اور
اپنے اصحاب واحباب کے لئے کیا کرتے تھے اور اسمین صحت وشفا پاتے تھے اور انھون نے

لہ لفظ استعمال والی ہو ور پر خورش کے ومالش کے بھی مگر سابق کے بیان معلوم ہوا ہو چنانچہ دونون طرح سی خوب ہے کہ مین بھی اور کھا بین بھی ١٢

بیان کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین یہ چیز مجھے عطا کی ہی وہ یہ ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ[1] تا آخر سورہ اور سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ[1] الآیۃ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ تا آخر سورہ وبعدازان یہ کلمات لکھے جاوین اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُحْيِي وَأَنْتَ الْمُمِيتُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْمُبْتَلِي وَأَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنْتَ الشَّافِي خَلَقْتَنَا مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ وَجَعَلْتَنَا فِي قَرَارٍ مَكِينٍ إِلَى قَدَرٍ مَعْلُومٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْعَافِيَةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ وَأَسْأَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَرَكَاتِ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحُرْمَةِ كَلِيمِكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِشْفِنَا بِشِفَائِكَ وَدَاوِنَا بِدَوَائِكَ اور ان چیزون کو کسی ظرف صاف یا ورق مین زعفران سے لکھین اور پانی سے دھوکر نہار منھ پلا دیوین وبعدازان ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف مین باقی رہی ہو تر کرکے بدن مین جہان تک ہاتھ پہونچے اور ممکن ہو مسح اور دستمال کرین تو مریض کو صحت ہو گی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے یہ حرز بھی واسطے تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر و نظر جن و انس وغیرہ گزند آسیب کے لئے دافع ہے کہ سات پتی بیری کی لیکر پیس ڈالین اور اسکو کسی ظرف مین رکھین اور اسمین پانی بھی ہو پھر اسپر سات مرتبہ

---

[1] یعنی تا آخر سورہ توبہ ۱۱ پارہ ۱۲ [2] تمہ آیہ ہذا القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو سبب شفا و رحمت ہین ۱۲ [3] یعنی تا آخر سورۂ حشر کہ چار آیتین ہین ۱۲ [4] ای میری پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا دینے والا ہی اور تو ہی پیدا کرنے والا ہی اور تو ہی آفریدگار ہے اور تو ہی مبتلا کرکے آزمایش کرنے والا ہے اور تو ہی عفو کرنے والا ہے اور تو ہی شفا بخشنے والا ہی اور تو نے ہمکو پیدا کیا خراب خوار سے اور تو نے ہمکو قرارگاہ وآرامگاہ مقدار معین تک کہا ہی یعنی شکم مین ای میری پروردگار مین تجھسے سوال کرتا ہون بوسیلہ تیرے اسماء حسنی کے ساتھ بہترین ناموں اور بوسیلہ تیری

آیۃ الکرسی پڑھیں اور اس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہیں بعد ازان اس میں اسقدر باقی اضافہ کریں جس تمام بدن تر ہو جاوے یہانتک کہ اس پانی سے مریض غسل کرے انشاء اللہ تعالی اسکو شفا ہو گی اور بعض فوائد میں سے برائے شفا جمیع امراض سے یہ ہے جو مروی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باران لیکر اسپر ہفتاد بار سورۂ فاتحہ اور ہفتاد بار آیۃ الکرسی و ہفتاد بار سورۂ اخلاص و ہفتاد بار معوذتین پڑھے قسم ہے اس خداوند کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے ہر آئینہ جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اسبات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو پیا کرے تو حق سبحانہٗ تعالی اس شخص سے جتنے آزار اسکے بدن میں ہوں گے وہ سب دور کرے گا اور اسکو تندرستی دیگا اور ساری بیماریوں کو اسکی رگوں اور گوشت اور استخوان اور اسکے تمام اعضا سے نکالے گا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورۂ حشر دواہی واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے اور میں نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جس کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو ان چیزوں کو لکھ اور جس مریض کی گردن میں ڈالدیوے تو وہ صحت پاوے گا اور تا بمرگ تندرست رہیگا اور وہ چیزیں جو اسکے لئے لکھی جاویں یہ ہیں ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ و چہار آیہ آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذتین تین تین بار اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبْ وَاشْفِ بِمَا فِيْ كِتَابِيْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِيْ وَعَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ لَا

برائے صحت جمیع امراض ۱۲

برائے شفا جمیع امراض

اے مصفا تعریف اوصاف کی ہیں وہ خداوند جسکے اختیار میں مبتلا کرنا اور عافیت دینا ہے اور شفا بخشتا ہے اور دوا بتاتا ہے اور چارہ کار کرتا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھسے برکت معجزات تیری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے برکات تیری خلیل ابراہیم علیہ السلام اور بحرمت تیرے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے ہمکو شفا بخش اور بیماری دوا کر اپنی درد دوان سے ۱۲ ملا لینے لو انزلنا تا آخر سورۂ حشر ہوئے ۵ لیتو تا آخر سورۂ حشر ۱۲ منہ یعنی یا اللہ آئندہ مرض پر وارد نہ ہو گا جو میان ان کی نظر کر دیتا ہے یعنی دور کر

شِفَاءِ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا نافعگالہ برائے دفع تمام کرب اندوہ ناک کے کہ جو منقول ہے شیخ علی النوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیان لیوین اور ان سب پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے وبعدازان ہر روٹی کے چار چار حصے یعنی ٹکڑے کیے جاوین اور ہر ایک ٹکڑے پر تینون قل ایک ایک مرتبہ پڑھے جاوین وبعدازان سب ٹکڑے جمع کیے جاوین اور انپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو مرتبہ پڑھین وبعدازان ان سولہ مقام مین یعنی دوسری جانب اٹھاوین چار ڈھیریان جدا جدا کرین اور ہر طرف مین یعنی ہر ڈھیری مین چار چار روٹیون کے ٹکڑے ہوں اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک ایک سگ مقرر ہے اِلَّا فَاِذًا یعنے تنہا کہ ان دونون مین سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر خواہ کتا وبعدازان ان سب ڈھیریون پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر مین مبتلائے کرب ہے اور جبکہ یہ عمل برائے مریض عمل مین آوے تو روٹیون کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپان کر دین یعنی مس کر لین یہ عمل بہت مجرب وصحیح ہے فائدہ جو کوئی ان اسمائے مذکورۂ الذیل کو لکھکر اور دھوکر پی لیوین وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کریگا اور ان اسما کو لکھکر اوس سے حمایت واعانت چاہے گا تو ذکر اسکا درمیان مردم سے پژمردہ نہوگا اور وہ اسما

۱۲ اور شفا بخش اس شخص کو جو حامل میری اس کتاب کا یعنی جسکے پاس میرا تعویذ ہو کہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور عافیت بخشنے والا ہے یعنے عافیت دینے والا او بیماریون سے ہے نیری شفا کے سوا کوئی اور کسیکی شفا نہین ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیمار اور کسی الم کو غم مین نہ چھوڑتی ہو بسبب تیری نیرو اور تیری قوت کے کہ تو ہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲ ۲ یعنے تین ہو قل ہو اللہ وقل اعوذ برب الناس وقل اعوذ برب الفلق ۱۲ ۳ کافی و بس ہے ہمکو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲ -

یہ ہیں عبداللہ عروہ قاسم سعید ابو بکر سلیمان خارجہ عثمان بن عفان تمیم الداری عبدالرحمن بن عوف ابی بن کعب زید بن ثابت معاذ بن جبل فائدہ ۱ براے ہر قسم مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہرہ پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب ہفتاد و یکبار پڑھی جاوین اور وہ پانی مریض کو تین روز پیہم نہار منھ پلایا جاوے تو حق تعالی ہر بلا سے عافیت مین رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے و تحقیق کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورہ حشر کا[1] پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ آیات شفا ہین براے ہر آزار سواے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھکر یہ آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اسکے لئے براے ہر آزار شفا ہے سواے موت کے

باب سی و یکم بیان مین ان فوائد کے جو متعلق ہین ساتھ حل مربوط کے عورتون سے یعنے گرہ کشائی ان لوگون کے جو سحر سے بہ نسبت بعض کسی عورت کے بستہ ہین اور اس سے باز ماندہ ہین کہ اسپر قادر نہین ہو سکتے

بعض ان فوائد مین سے جو براے حل مربوط یعنے واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے

[1] یعنے آخر مین جو سورۂ حشر مین چار آیتین ہین ۱۲ منہ لیکن یہ تین آیتین آخر سورۂ حشر کی ۱۲

نافع ہو حل عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل اینی حرز عقد کرتا) چنانچہ عبد اللہ
نے کہا کہ اس حل سے مین نے جسکو کھولا وہ کھل گیا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حل
یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات
لکھے جاوین حَلَّتْ ذِکْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ
مِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ حَرِیْرٍ وَفِیْ کُلِّ عُقْدَةٍ عُقِدَتْ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ
رَصَاصٍ وَفِیْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ نُحَاسٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ حَجَرٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ
مَحْلُوْلٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ مَعْقُوْدٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ مَطْوِیٍّ وَمِنْ
کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ عَجِیْنٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ مَسْجِدٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ شَبَکَةٍ
وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ بَغْلٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ خَیْطٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ
فِیْ قِرْطَاسٍ وَمِنْ کُلِّ فِیْ عُقْدَةٍ ذَهَبٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ فِضَّةٍ وَ
مِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ سَحْرٍ وَمِنْ کُلِّ عُقْدَةٍ فِیْ وِسَادَةٍ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ
شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ یہ
سب چیزین لکھکر اس شخص کی ران راست مین باندھ دیوین اور اسی شخص کے لئے یہ اسما بھی

لکھے جاوین میںنے کھولدیا ذکر فلان شخص کا جو پسر فلان عورت کا ہے بستگی اندام نہانی عورت سے فلان عورت دختر فلان عورت کی اور بجائے فلان اور
کے نام مرد و زن کے دونام لے تو کی ماں کا لیوین یعنی کھولا اسکے قضیب کو اسکی شرم گاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی پارچۂ حریر مین
لگائی گئی ہو اور اس ہر ایک گرہ سے جو دی گئی ہو اور ہر ایک گرہ سے جو اندر سیسہ مین لگائی گئی ہو اور ہر ایک گرہ سے جو مس مین لگائی گئی
ہو اور ہر ایک گرہ سے جو پتھر مین لگائی گئی ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی چیز حل کی ہوئی مین ہو یا کسی بستہ مین ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی
چیز پیچیدہ مین ہو اور ہر عقدہ سے جو کسی گوندھی ہوئی مین ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی مسجد کے اندر منعقد کیگئی ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی دوک یا رشتہ
دوک یا دام چیا دمین عمل کی گئی ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو خچر یا ب مین اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی تاگے مین اور ہر ایک عقدہ سے جو سونے مین یا چاندی
مین کیگئی ہو اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی افسون مین اور ہر ایک عقدہ سے جو کسی بالش یعنی تکیہ مین عمل کیگئی ہو اور ہر عقدہ کا سوا اسکے نہین ہے کہ جب وہ ارادہ

کسی ظرف مین لکھین آلمص اور اسپر کوئی چیز شہد یا قدرے روغن زیت ڈالکر اس سے دھوکر
زن وشوہر کو پلا دیوین اور بعض انھین فوائد مین سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ
مین لکھکر اپنے کف دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے
تو بہت نفع ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے ہوہو

٣٧	٤٢	٣٥
٣٦	٣٨	٤٠
د ل	ح ل	م
٤١	٣٤	٣٩

اور جو چیزین واسطے ابطال وازالہ سحر کے نافع ہین وہ یہ ہین کہ آیات مذکور الذیل سات
انڈون پر تشت پر لکھکر سحر زدہ کو کھلاوین تو سحر باطل وزائل ہو جاویگا اور اگر معقود یعنی سحر
بستہ کو کھلاوین تو وہ گرہ بھی باطل و فاسد ہو جاویگی چنانچہ ایک ابیضہ پر یہ آیہ لکھین سَحَرُوْٓا
اَعْيُنَ النَّاسِ اِلٰی عَظِيْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ اِلٰی يَعْمَلُوْنَ اور دوسرے بیضیہ پر یہ آیہ لکھین
قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِلَی الْمُفْسِدِيْنَ اور تیسرے بیضیہ پر یہ آیہ لکھین
اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی فَفَتَقْنٰهُمَا اور چوتھے بیضیہ پر یہ آیہ لکھین وَيَنْصُرَكَ
اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اور پانچوین پر یہ آیہ لکھین فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ اِلٰی عُيُوْنًا

ہو کرتا ہی کسی شے کا تو اسکو کہتا ہی ہوجا تو وہ ہو جاتا ہی اور منزہ او رتسبیح ہے وہ پروردگار جسکے ہاتھ مین اختیار ہی اور اسی طرف پھیر لیجاؤ
گے حق تعالےٰ نے یہ امر نافذ کیا ہی کہ مین ہی اور میری رسول ہمیشہ غالب ہنگے بتحقیق کہ حق تعالیٰ توانا و غالب ہی ۱۲ تمتہ آیہ لبعد الناس
واسترہبوا ہم وجاؤا بسحر عظیم یعنی انھون نے لوگون کی نگاہون مین سحر کیا یعنی نظر بندی کی اور انکو فرخناک کیا اور بدرست خود سحر عظیم
لائے ۱۲ تمتہ فوقع الحق وبطل ما کانو یعملون یعنی ثابت ہوا اور باطل ہو گیا عمل انکا یعنی اعجاز ظاہر ہوا اور سحر انکا جاتا رہا ۱۲
۳ تمتہ آیہ بعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالیٰ عنقریب
اسکو باطل کریگا بتحقیق کہ نہین سنوارتا عمل باطل بیکار کر دیتا ہے ۱۲ تمتہ آیہ بعد کفروا ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقنا ہما یعنی کیا

برائے مربوط ۱۲

اور چھٹے حصہ پر یہ آیہ لکھی جاوے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اِلیٰ عَزِیْزٌ اور ساتوین بعض
پر یہ آیہ لکھیں وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ اور بعض
ان چیزون مین سے جو واسطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہین وہ یہ ہین سورہ فاتحہ اور سورہ
اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاوین وَمَا عَمِلَ
لَکَ الْوَاحِدُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْوَاحِدِ وَمَا عَمِلَ
لَکَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِاثْنَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّلٰثُ
اَبْطَلْتُہٗ بِالثَّلٰثِ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الْاَرْبَعَۃُ
اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْاَرْبَعَۃِ کُتُبِ التَّوْرٰاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَمَا عَمِلَ لَکَ الْخَمْسَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتِ وَمَا عَمِلَ لَکَ السِّتَّۃُ
اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسِّتَّۃِ اَیَّامٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ السَّبْعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسَّبْعِ
سَمٰوٰاتٍ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّمَانِیَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالثَّمَانِیَۃِ الَّذِیْنَ

---

۳ کا فرون نے نہین دیکھا کہ ہر آئینہ آسمان و زمین ذوالعرش و جنبش مین تھے تو ہمنے انکو مستحکم و استوار کر دیا ۱۲ ھ ترجمہ آیہ جدا السماء بماء منھمر
و فجرنا الارض عیونا یعنے ہمنے کھولدی دروازے آسمان کے ساتھ آب روان کے اور بہا دیا ہمنے زمین چشمون کو ۱۲ ھ ترجمہ اس آیہ کا
بھی اللہ کو جو چاہے ۱۲ ھ جو کوئی کہ بھروسا کرتا ہے حق تعالی پر تو وہ اسکے لیے کافی ہے بہ تحقیق حق تعالی اپنے امر کو نافذ و انجام کرنیوالا ہے ۱۲ ھ ترجمہ یعنی
اے حامل اس کتاب کے یعنی لکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے لیئے کسی ایک نے عمل کیا ہو تو مین نے اسکو تجھسے باطل کیا یعنی دور کیا بواسطہ
خداے واحد و وحدہ لا شریک کے اور اگر دو آدمی نے تیرے لیئے عمل کیا ہو تو مینے اسکو بوسیلہ دو کے تجھسے بیکار کر دیا اور وہ دو آدم و حوا علیہ السلام ہین
اور اگر تین شخص نے تیرے لیئے کوئی عمل کیا ہو تو مینے اسکو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخص نے تو مین نے اسکو
بیکار کر دیا بوسیلہ چارون کتاب توریت و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا پانچ شخصون نے تو مینے اسکو بیکار کر دیا بواسطہ پنج
نماز کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصون نے تو مین نے اسکو بیکار کر دیا برکت شش روز کے یعنے وہ چھ دن جن مین حق تعالے نے زمین
و آسمان و ما فیہا کو خلق کیا ۱۲ ھ اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیئے سات آدمیون نے تو مین نے اسکو تیرے لیئے بیکار کر دیا برکت ہفت
آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا تو مین نے اسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطے آٹھون حاملان عرش کے اور جو کچھ
عمل کیا ہو تیرے لیئے نو آدمیون نے تو مین نے اسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ شش آیات کے تسع آیات یعنی نو

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَا عَمِلَ لَكَ التِّسْعَةَ الْبَاطِلَةَ عَنْكَ بِالتِّسْعِ آيَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ
الْعَشَرَةُ بَاطِلَةً الْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۞ فَلَمَّا أَلْقَوْا
سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا
مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ إِلَى الْمُفْسِدِينَ
وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِينَ وَالسَّاحِرَاتِ وَيُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ
وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْعِشَارُ
عُطِّلَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ وَإِذَا الْأَ
سْحَارُ بَطَلَتْ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ وَإِذَا الْأَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ
هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔ در بعض فوائد برائے
حل معقود یعنی بستہ سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا اور اسکی مباشرت سے باز رکھا گیا خصوصًا وہ معقود

منجملہ جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کئے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لئے دس آدمی نے تو ہین نے اسکو باطل کر دیا
دسوں کرام بررہ کے یعنی کرام ابرار کرم کاتبین یہ دسوں پوری ہوئے ۱۲ اور جبکہ عمل سحر کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا
ان لوگوں کو اپنی سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے ۱۲ اور آگے بڑھے ہم طرف انکی اعمال کے تو ہمنے انکو مانند غبار کے پراگندہ
کر دیا ۱۲ بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے ۱۲ اس آیہ کے ساتھ ای المفسدین والمفسدات
الساحرین والساحرات کو ختم کر دیا یعنی وہ حق اس باطل کی جنکی نسبت طرف مفسدین وغیرہ کے ہے سرکشی کرتا ہے ۱۲ اور حق
تعالیٰ اپنی کلمات طیبات سے حق کو ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرموں کو دشوار ہو ۱۲ آیات سورۂ کورت میں کلمہ واذا الاسحار بطلت
ختم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنی جسوقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اسوقت جملہ سحر باطل ہوگئے یعنی اس آیات
کی تاثیر سے سحر باطل ہونگے ۱۲ اور تارہ تیرہ ہونگے اور جب سحر باطل ہونگے ۱۲ اور جب پہاڑ جلائے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل
ہونگے اور جسوقت عشار یعنی ناقہ حاملہ ده ماہہ بیکار رہ جاوینگے اور اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ اور جب دریا ابلیجاوینگے اور
جب سحر باطل ہوجاوینگے ۱۲ اور جب نفوس سرکش دوست انکے جاوینگے اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ اور جب دختران زندہ
در گور سوال کئے جاوینگے اور اسوقت سحر باطل ہو جاوینگے ۱۲ اور حق تعالیٰ بہترین حافظ نگہبان ہے اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

جسکے علاج سے اطبا عاجز ہوگئے وہ یہ ہے کہ حمص یعنی چنون کو لیکر پانی مین طلوع آفتاب سے
تا طلوع آفتاب روز دیگر یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر بھیگا رکھین اور ظرف طاہر مین سورۂ
فاتحہ اور سورۂ قدر پچاس بار لکھکر اسکو اسی آب نخود سے دھو کر اسی سے افطار کرین یعنی نہار
نوش کرین اور یہ عمل تین روز عمل مین لاوین اور ہر روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کرین
تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہے کھلجاویگا و نیز جو چیز براے حل سحر زدہ سے و برای مقصود کے
جو بازو و بستہ عورتون سے ہین اسکے لئے یہ چیزین لکھی جاوین فاتحہ الکتاب و اذا زلزلت و قولہ
تعالیٰ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر اور یہ کلمات لکھے جائیں
نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَعَقْدَ كُلِّ عَاقِدٍ وَكَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اٰهْيَا
شَرَاهْيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ شَدَّايْ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سَاجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ نَقَضْتُكِ اَيُّهَا
السِّحْرُ وَالْعُقَدُ وَالْكَيْدُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَ
اٰيَاتِهِ الْعَامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ

---

۱۲ اور قریب ہے کہ حق تعالیٰ انسے تیری کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ منہ اور قول اسکا حق ہے اور اسیکے لئے بادشاہی
ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ منہ مین نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھولدین گرہین ہر گرہ لگانیوالونکی اور بیکار
کردیا مکر ہر مکار کا فلان پسر فلان زن سے تبائید اس خداوند کے جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود
پایندہ ہے و برکت اسما حق تعالیٰ کے زبان یونانی مین جواہیا و شراہیا وادونای واصباوت ال شدای ہے اور وہ اللہ رحمان و رحیم ہے
اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم ساتھ پروردگار عالم کے ایمان لائے جو پروردگار موسیٰ و ہارون
کا ہے اور مین نے توڑ دیا تجکو اے سحر و عقد و کید فلان شخص پسر فلان عورت کا بزور اسماے نامہ کاملہ الہیہ کے اور بتائید اسکی آیات
عام کے یہ نوشتہ ہے سلیمان کی طرف سے اسطرح کہ شروع کرتا ہون ساتھ نام خداوند رحمن و رحیم کے ساتھ اس مضمون کے کہ میرے ساتھ سرکشی نہ کرو اور

فأتوني مسلمين يا معشر الجن والانس والسحرة والشياطين ابطلت سحر
كم ونقضت كيدكم بيس والصافات ويس والم وحم ونقضتك ايها السحر و
العقد والقيد والفرق عن فلان بن فلانة ان كنت من شجر او مدر او من
حجر او من ظفر او من حديد او من عظم او سن او حلق او خيط او
عمل لك رجل او امرأة مسلم او مسلمة او يهودي او يهودية او نصراني
او نصرانية او مجوسي او مجوسية عملت في بر او بحر او اطعمت طير او
قبرت في قبر او اي جنس او حيث كنت فاني نقضتك بتوراة موسى وانجيل
عيسى وزبور داود وفرقان محمد صلى الله عليه وآله وسلم وعليهم اجمعين
انا فتحنا لك فتحا مبينا الى صراطا مستقيما واذا جاء نصر الله تا آخر سورة
وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض لئن انجيتنا من هذه لنكونن من
الشاكرين فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون بل نقذف بالحق على الباطل
فيدمغه فاذا هو زاهق فالقى موسى عصاه فاذا هي تلقف ما يافكون
افغير دين الله يبغون الى ترجعون او من كان ميتا فاحييناه وجعلنا له

مطیع ہو کر حاضر ہو اے گروہ جن و انس ۱۲ اور اے گروہ ساحرین و شیاطین میں تمہارے سحر کو باطل کر دیا اور تمہارے مکروں کو توڑ دیا اور برکت سورۂ یٰس اور ہر سورۂ طہ و یٰس و الم و حم کے اور اے سحر و عقد و قید و فرق میں تم ہر ایک کو فلان پسر فلان زن سے توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہو یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے یا آہن سے یا استخوان دندان سے یا حلقوم سے یا حلق سے بعوض سنگ کے مانند و جامہ کہنہ یا رشتہ یا ہر رشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا کسی مسلمان مرد یا مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا کسی زن یہودیہ یا کسی نصرانی یا زن نصرانی نے یا کسی مجوسی یا کسی زن مجوسی نے بنایا ہو کسی نہر میں پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر کے تئیں کھلا دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے کسی حیثیت سے ہو مگر میں نے تجکو توڑ دیا ہو برکت توراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد و فرقان حمید محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے و بعد ازان سورۂ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورۂ اذا جاء تمام و بعد ازان یہ آیات جنکا ترجمہ یہ ہے اور ہم نے اس روز انکے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مخلوط ہو جاویں اور انھوں نے دعا کی اگر تو ہمکو اس سے نجات دے تو ہم شکر گذار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہو گیا اور عمل انکے باطل ہو گئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اسکو سر شکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکایک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنے عصا ان لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوگ یکایک جو کچھ بنا لائے تھے اسکو کھانے نگلنے لگا ۱۲ منہ تتمہ آیہ یبغون ولہ اسلم من فی السموات و ما فی الارض طوعا و کرہا و الیہ ترجعون

تُوْدِ يُبْشِيْ بِهٖ فِی النَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چنانچہ یہ سب چیزین لکھکر شخص معمول یعنی
مسحور معقود کے گلے مین ڈالدیوین تو باذن اللہ وہ صحت پاویگا ۔ اور بعض انھون چیزون مین سے
برائے معقود کے یہ ہے کہ ایک ٹکڑا لکڑی کا خواہ کوئی ظرف نو لیکر اس مین حروف مذکورالذیل
لکھکر روغن زیت خوشبو سے ظرف کو دھوکر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنی اندام نہانی پر مالش
کرین اور وہ حروف یہ ہین فا ج ش ث ظ خ ز ظ خ ز ف ج ش ث ظ خ ز ف
ج ش ث ظ ث خ ز ف ز ف ج ظ ث ج ظ ج ز ف ش ث ش ظ ث خ ظ ز ف
ج ش ث ث ظ خ ز ۔

باب سی و دوم بیان مین منافع عود صلیب اور حبۃ الملوک اور حرمل کے

باب سی و دوم منافع عود صلیب

واضح ہو کہ عود صلیب کے لئے منافع کثیرہ ہین جنکا شمار نہین اور وہ معروف ہے چنانچہ اُسکے بعض منافع
سے ایک یہ ہے کہ جب اُسے نیم درم نوش کرین تو وہ ریاح غلیظہ اور قولنج کو ساکن کرتی ہے
اور بعض منافع عود صلیب کے یہ ہے کہ ملسوع یعنے مار گزیدہ کو نافع ہے کہ اس مین سے چبا دیز
اور کچھ نگل جاوین اور کچھ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیوین اور نیز نافع ہے اون لڑکون
کے لئے جنکو سکتہ ہوجاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہین اور یہ باعث غلبۂ خلط سودا

[illegible]

تو لیتے کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب و تلاش کرتے ہین حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہین جو آسمان اور زمین
مین ہین خوشی ہون خواہ ناخوش اور اسی طرف بازگشت کرین گے ۸۳ بھلا جو شخص کہ مردہ تھا پھر ہم نے اسکو
زندہ کیا ۱۲۲ اور اس کے لئے ہم نے روشنی مقرر کی کہ اسکے سبب لوگون مین وہ روشن و لسار کرتا رہے
۸۲ اور ہم نازل کرتے ہین قرآن مین وہ چیزین جو موجب شفا و رحمت ہین مومنون کے لئے ۱۲

کے ہوتا ہی چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر طفل مین گھسکر اسکو پلا دیوین
اور عود صلیب اسکے گلے مین بھی ڈال دیوین اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ
جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھے اسکو سحر اثر نہ کریگا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص
عود صلیب سے یہ ہے کہ اسکو گوسفند کے گلے مین باندھ دیوین اور وہ گوسفند درمیان
گلہ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرامگاہ و گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند
گرگ سے امن مین رہینگے اور اگر کوئی شخص ترسندہ و جبان کہ جسکو عارضہ خوف ہوگی
کا ہو کہ وہ اپنی مشی اور راہ روی مین اپنے پیچھے پھر پھر اور داہنے بائین مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا
ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اس دغدغہ سے وہ امن مین رہیگا اور دستور
اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرے مین رکھکر یعنی سونے یا چاندی
مین منڈھکر اپنے اطفال کے گلے مین ڈال دیتے ہین کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و
منفعت کو خوب جانتے ہین اسلئے کہ عود صلیب انھین کے بلاد مین ہوتا ہے اور شان
عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کے یعنے جو کوئی اسکو اپنے پاس رکھتا ہے
اسکا حجاب اور نگہبان رہتا ہے عوارض جن وغیرہ سے لاجرم ہر انسان کو لازم
ہے کہ عود صلیب سے جسقدر ممکن ہو بہم پہونچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہتر یا
ذخیرہ ہے اور لایق ہے کہ اُسکو بوزن زر فرخت کرے حکایت ہے جالینوس سے
کہ ایک طفل مصروع کے گلے مین عود صلیب آویزان کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس
تک صرع سے محفوظ رہا اتفاقاً عود صلیب اس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اسکو صرع
کا دورہ ہوا آخرکار عود صلیب اسکے گلے مین ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا اور اسی طرح
فائدہ عود صلیب کا یون ہے کہ اگر وقت دورۂ منزوع کے بینی مصروع سے عود
صلیب قریب کیا جاوے اور اسکے دماغ مین اس سے اثر پہونچے تو فوراً ہوش
مین آجاوے اور اسی طرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک مین ناس دیوین

تو وہ دورہ صرع سے ہوش مین آجاوے گا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اسکا بخور ش رکھے تو تندرست ہوجاوے کہتے ہین کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنی بیخ درخت مسمی بعود صلیب ہے دو قسم ہے رومی و ہندی چنانچہ رومی از روے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ عاقر قرحا باندازہ سبطری انگشت دست مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اس مین رگ و ریشہ ہوتے ہین اور جب اسکو جہان سے توڑین تو اسکے اندر مین چار نقطے متقابل اس شکل ⁘ پائے جاتے ہین اور ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشایہ یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے

اور اسکے منافع بحساب و بےشمار ہین

اور حبۃ الملوک یعنی ماہو دانہ کہ اس مین منافع کثیرہ ہین از انجملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے براے دوخہ داس یعنے براے سکون سر و براے تنقیح دماغ یعنی براے افاقۂ دماغ و بعض منافع سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے حشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز و روده و جگر و گرده وغیرہ سے و نیز واسطے دانون کے مفید ہے اور اسکا استعمال شش مرتبہ اس ترتیب سے کہ ایک روز کھاوین اور دو روز ترک کرین (یعنی دور شش مرتبہ کا سولہ روز مین تمام ہوگا) اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے براے غلیظہ یعنے ریاح سخت و شدید و براے تیرگی و خیرگی نگاہ براے غلظت و خشونت اجفان یعنی پلکھاے چشم و موہاے مژگان و براے درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دافع جمیع اقسام قوبا و مفید براے عارضہ فربہی بطن و انتفاع شکم و فربہی طحال و سبطری سپرز و مانع تنفس جمیع جبوب یعنی ہر قسم کے دانون کو پھولنے اور ابھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہے ریاح شدید اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنی جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر کو اگرچہ باسوز نابعت کہنے والے یعنے دانے وسے ابھرنے والے ہون اور فائدہ ہے

بیان اقسام عود صلیب

صفت عود صلیب ۱۲

ذکر نفع حب الملوک ۱۲

نفع حب الملوک ۱۲

نفع سائر حب الملوک ۱۲

برای ناسور کہنہ وسل فرمنہ کے اور باز رکھتا ہے گران خواب سے اور تنگی خلق سے اور نزلات سے اور صداع یعنی اس نزلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے یعنی جکڑ لیتا ہے باعث ضربان یعنی دھڑکنے دل کے اور درو شرائین سے اور حرقان وسوزش سے اور سوداے اسکے اور بہت سے فائدے ہین چنانچہ بعض حکمانے کہا ہے کہ حبّ الملوک فائدہ کرتی ہے دو صد و شصت و شش آزار کو اور کیفیت استعمال حبّ الملوک کی یہ ہے کہ اوّل اسکو مقشر کرین یعنی پوست اسکا دور کرین پھر اسکو سرکۂ انگوری مین سات شبانہ روز مدبر کرین یعنی بطور خیسانیدہ تر رکھین بعد ازان اس ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالین اور اسکے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اسکو دور کرین کہ وہ زہر قاتل ہے وبعد ازان ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بآب شیرین تر رکھین پھر اس سے نکالکر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ مین ایک شب و روز تر رکھین پھر اس سے نکال کر بآب شیرین صاف دھو ڈالین اور بآب شیرج یعنی روغن کنجد طرف مسی مین جوش دیوین جب دیکھین کہ اس مین سرخی آئی تو فوراً اسکو اُتار لیوین اور اُس سے نکال کر دو روز سایہ مین خشک کرین وبعد ازان ہاون مین اسکو کوٹ کر خوب باریک پیسکر اور چھان کر وزن کرین تا آنکہ اسکے ہموزن عناب شامی خستہ برآوردہ اور رُبع اسکا شینخ خراسانی (شینخ خراسانی ایک گیاہ کا ہے) اور ایک ربع کتیرا سفید اور ایک ربع نشلج یعنی نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سبکو ملا کر گلاب مین گوندھین بمقدار نخود گولیان بنا دین اور اسکو سایہ مین خشک کر لیوین پھر جب کوئی شخص ضعیف الخیل یعنی ضعیف الجثہ ہو تو اسکو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیان بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار فراج اور صاحب عزیمت وہمت ہے تو اسکو سات گولیان یکجا دیتا ازانجملہ تین گولیان وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کھلائی جاوین چنانچہ اسکے فعل واثر مین اور اسکی صفت اور منفعت مین تجکو کیفیت عجیب مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اسکا یہ چاہے کہ اسکے فعل کو قوی اور تیز کرے کہ وہ گولی اسکے ساتھ ایک دو روز

مین اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دو نوا اپنے ہاتھ آب سرد مین رکھے یہان تک
کہ اسکا اثر فعل مثل شمشیر بُران کے دیکھے گا اور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور
ہو تو بالائے جبوب یعنے بعد تناول جبوب کے بعد ظہر و عصر گوشت ضان گوسفند لیمون
نچوڑ کر نوش کرین تو اسکے اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کرین گے اور بعض منافع اس
سرکہ سے جس مین حبۃ الملوک جیسا نیدہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زنخدان مین طبوع
یعنی آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کرین تو دور ہو جاوے گا اور وہ تیرہ
یعنی روغن کنجد جس مین حبۃ الملوک جوش کیا گیا تھا کلف یا داغہاے سیاہ تمام بدن سے
دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس مین حبۃ الملوک تر کیا تھا اگر کچھ اس مین سے نوش کرین تو
حرارت و سوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور مین قسم کھاتا ہون
اللہ عظیم الشان کی کہ بنی آدم مین سے کسی نے کوئی چیز اس زیادہ نافع تر و بزرگتر تو تجربہ
نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالے شافی ہے اپنے احسان و کرم سے وصلی اللہ علی
سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ وسلم اور اسی طرح منافع حرمل کے بھی کثیرہ ہین و حرمل
بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک عرب و عراق مین پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے
کہ فارسی مین اسکو اسپند کہتے ہین چنانچہ منجملہ حرمل کے منافع یہ ہین کہ آب جوشاندہ اسکا
نفع کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور اُس سے نفع ہے واسطے زکام اور واسطے اضطراب
اطفال کے اور فائدہ ہے اس شخص کے لئے جسکو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے براے ہرقہ
و اسہال و غثیان اور نافع ہے اُس شخص کے لئے جسکو اشتہاے طعام نہ ہوتی ہو اور بخور حرمل
کا یعنے اسکی دھونی واسطے چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند ہین کہ شیاطین ان گھرون کے
سے قریب نہون گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے کہ وہ حرمل کو سلگا دیوے
اور اسکا دھوان بطور ناس کے ناک مین لیوے تو اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص
حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیسکر بغل مین ملین تو عرق بغل اور گندگی

دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو سرکہ مین تر کے نقوع مکان مین چھڑک دیوین تو مکھیان گھر سے نکل جاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اسکو حنا کے ساتھ ملا کر بغل مین ملین تو صنان یعنی بدبوئی و گندگی بغل سی دفع ہو جاوے

باب سی و سوم ان فوائد مین جو متعلق بفہم ہین

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے جو مذکور ہوا ہے بعض علماء سے کہ جب تو چاہے کوئی حرف نہ بھولے تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے اَللّٰهُمَّ فَتِّحْ عَلَيْنَا بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیون سے زیادہ تر حافظ و از بردارندہ ہو تو وقت فراغ قرأت یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ انتہی ابن مسعود صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن کا ہو تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَ

لہ اے ہمارے پروردگار ہمکو کشادگی و کشائیش ذہن عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور ہمپر افشان کر اپنی رحمت کو یا ذوالجلال والاکرام یعنی اے صاحب جلالت و کرمت ۱۲ لہ باسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہر اللہ کے لئے اور تمام عالم ماسوا اللہ کے بہت بڑا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہر شمار کل حروف کے جو تحریر ہو چکے اور جو ہمیشہ لکھے جاوین گے ۱۲

وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ انتہی یہ روایت منقول ہی یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز براے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت ومواظبت اوپر ان ابیات کے ہے

كَلَامٌ قَدِيْمٌ لَا يُمَلُّ سَمَاعُهٗ	يَنْزَعُ عَنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَنِيَّةٍ
بِهٖ اَسْتَشْفِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَنُوْرُهٗ	دَلِيْلٌ لِقَلْبِيْ عِنْدَ جَهْلِيْ وَحَيْرَتِيْ
فَيَا رَبِّ مَتِّعْنِيْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ	وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَسَمْعِيْ وَمُقْلَتِيْ

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتداے درس مین اس دعا کو پڑھ لیوے تو حق تعالی اوسپر باب فہم مفتوح کریگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض مجربات مین سے واسطے استحضار و یادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس کے یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِيْ اِلَيْهِ اور بعض فوائد سے یہ ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے کہ درس مین وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کرین اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ عِلْمًا اَفْقَهُ بِهٖ اَوَامِرَكَ وَنَوَاهِيَكَ وَارْزُقْنِيْ فَهْمًا اَعْلَمُ بِهٖ كَيْفَ اُنَاجِيْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

۱ اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنی قرآن سے میری بینائی کو اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور کشادہ کر میرے سینہ کو ساتھ برکت سے اور اسی کی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام مین رکھ اپنی حول اور توانائی او اپنی قوت سے اسلئے کہ کسیکے لئے توانائی اور قوت نہین ہی سواے تیرے ۱۲ ۲ کلام قدیم یعنی قرآن کریم ایسا ہے کہ اسکی سماعت وقرات لوگون کو ملول و درماندہ نہین کرتی اور وہ دور کرتا ہی برائی کو قول وفعل ونیت سے بوسیلہ اسی کلام مجید کے مین شفا مانگتا ہون ہر آزار سے وہی جان خاطر کیونکہ وہ کلام دلیل ہی میرے قلب کا وقت جہل وحیرت کے ای آگے میرے پروردگار مجکو متمتع کر اسکے اسرار حروف سے اور روشن کر اسکے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی و بینائی کو ۱۲ ۳ ای میرے پروردگار ہمکو نکال وہم کی تاریکیون سے اور ہمکو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر

فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ وَالْهَامَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِنُفَاذِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِيْ اَللّٰهُمَّ سَالِمًا مِنَ الظُّلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ حِكْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور

مین نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا کہ براے حفظ اسکو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرین فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا اِلٰى فَاعِلِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ يَا رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِيْ بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِيْ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ونیز براے فائدہ حفظ کے وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے کہ اُن حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے پیش کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمّد جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو مین بآب زعفران لکھکر اسکو تمام شب تا روز کے سایہ مین رکھے جب صبح ہو تو اسکو آب باران سے دھوکر نہار منھ پی لیوے تو جو کچھ وہ

حد اپنے فضل و کرم کے دروازوں کو اور نشر و افشانی کر ہمپر اپنے خزانۂ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ ع۵ اے میرے پروردگار ہمنے سپرد کیا جو کچھ تنے مجھے تعلیم کیا سو اسکو تو میری طرف پھیر دے یعنی مجھے یاد دلا دے جب اسکی حاجت مجھ کو ہو ۱۲ ش۵ اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے نفقہ و ادراک کرون تیرے امر و نواہی کو اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجکو معلوم ہو کہ مین تجھ سے مناجات کہون یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے نصیب کر فہم انبیا کا و حفظ مرسلین کا اور الہام ملائکہ مقربین کا ۱۲ ل۵ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیون وہم سے اور کھولدے مجھپر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر و افشانی کر مجھپر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ ع۵ ترجمہ آیہ بعد علما و سخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنی ہمنے تفہیم کر دی بات کی سلیمان کو اور ہر ایک ان دونون کو یعنی داؤد سلیمان کو ہمنے حکمت و علم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہمنے پہاڑون کو ساتھ داؤد کے تو وہ ساری پہاڑ تسبیح و تحمید خدا کرتے تھے اور ہمنے طیور کو بھی انکا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل مختار ہین ۱۲ ع۵ اے حی قیوم اے پروردگار موسٰی و ہارون کے اے پروردگار ابراہیم و پروردگار محمد صلی اللہ

سُنے گا سب اسکو یاد رہیگا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب مین نے اسکو تین روز پڑھا تو قسم ہے
اس خدا کی جسنے محمد کو بشیر و نذیر مبعوث کیا مین نے بعد اسکے کوئی ایسی بات نہین سُنی
مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی ہے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِیَّاتِیْ وَعَلَا نِیَتِیْ
فَقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ
فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَامَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اِلٰی
قَوْلِہٖ الْبَصِیْرُ ۔ دیگر بعض فوائد برای حفظ و دفع نسیان نسخہ یعنے نشاستہ گندم و زبیب
اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جسکو ملیٹھی کہتے ہین و شکر
سفید یہ سب چیزین تین تین اوقیہ و نیم رطل شہد مگس نکلا ہوا چھتے سے بطور رغوہ یعنی شش مہر
شیر کے بعد ازان پہلے سب دواؤن کو جدا جدا پیسکر و بعد ازان شہد کو آگ پر رکھین اور وہ
چیزین جو ملا کر پیسی گئی ہین اسی شہد مین ڈالکر کفگیر سے پھرا دین یہان تک کہ وہ قوام پذیر
ہو کر بستہ ہو جاوے تو اس سے ہفتاد قرص بنا دین اور ہر قرص پر یہ آیہ لکھین بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰۤی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا
یَخْفٰی ۔ و بعد ازان ہر روز ستر روز تک ہر صبح ایک قرص سے نہار افطار کرین کہ یہ حملہ قرص
نسیان کو دور کرینگے اور بلغم کو جلا دینگے اور اچھا در چشمان کو اور یہ مجرب ہے دیگر
فوائد برای حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے انھون نے کہا کہ میرا
ایک فرزند قرانمجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا وہ بھول جاتا تھا چنانچہ مین نے خوابمین دیکھا

دیگر برای حفظ و دفع نسیان ۱۲

دیگر برای حفظ ۱۲

ہ علیہ و آلہ وسلم کے مجھپر کرام کر ساتھ فہم کے اور مجھو عطا کر علم و حکمت و عقل بحق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ منہ
ای میرے پروردگار تحقیق کہ تو خوب جانتا ہی میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو تو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہی سو تو میرا سوال
جو کہ عطا کر یعنی میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہی پس بخشدے تو میرے گناہون کو ۱۲ منہ تتمہ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق
والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشی ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے معنے پر لفظ یا من داخل آیہ نہین ہی یعنی اور وہ خوب خداوند جو
خوب جانتا ہی آنکھ چورانیوالو نکو اور خوب جانتا ہی دلکی باتون کو اور وہ حکم بحق کرتا ہی اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہین وہ حکم ہیچ کرتے ہین
تحقیق کہ حق تعالی وہی شنوا دبینا ہی ۱۲ منہ قریب ہی کہ ہم تجھے بیان کرینگے تو پاہی کہ تو نہ بھولیگا مگر جو کچھ کہ حق تعالی چاہی تحقیق جو کچھ کہ کھلا ہوا ہی ۲

گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پسر کے لئے کچھ قرآن لکھ کہا گیا لکھون کہا یہ لکھو اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ + سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى + اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ وبعد ازان ان سب آیتون کو آب جاری سے دھوکر اسکو پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ مین نے یون ہی کیا آخر پسر میرا حافظ قرآن ہوا

باب سی چہارم بیان مین رقی افسون مبارک کے جو مشہور النفع ہین ۱۲

واضح ہو کہ بعض رقی مین سے رقیہ یعنی افسون جھاڑ پھونک شیخ ابو القاسم المراعی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مفص یعنی درد شکم و ناف و برائے گزیدگی مار و کژدم کے اور وہ یہ ہو کہ اول سورۂ فاتحہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے يَا مَنْ يُّنَادِي الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اَكْفِنِيْ شَرَّ الْخَلْقِ اَنْ تُبَارِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اَبْرِدْ يَا سُمُّ وَاخْسَ اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ جِبْرَئِيْلُ عَلٰى رَاْسِهَا مِيْكَائِيْلُ عَلٰى

۱ کہ ہر آئینہ وہ پنہان اور آشکار اسب جانتا ہو ۱۲ ۲ اس ثان نے قرآن علیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اسطرح کہ اسکو بیان زبانی سکھایا آفتاب و ماہتاب تو مقدر بحساب ہین یعنی اندازہ کردہ شدہ ہین ۱۲ ۳ بتحقیق کہ ہمپر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دونین اور یاد دلانا اسکی قرأت کا پھر جب ہم اسکو پڑھا دین گے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعد ازان ہمپر لازم ہے بیان اسکا یعنی یاد کرانا ۱۲ ۴ بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ مین ثبت ہے ۱۲ ۵ یہ آیہ مذکور ہو چکا ۱۲ ۶ قرأت کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا کرم کرنیوالا ہے جسنے قلم سے سکہلایا اور تعلیم انسان کو وہ امور جسکو وہ نہ جانتا تھا ۱۲ ۷ اے وہ خداوند جو فجر کے تئین ندا دیتا ہے تو وہ شق و شگافتہ ہو جاتا ہے اے وہ خداوند جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت و حفاظت کر شر خلائق سے ۱۲ ۸ یعنی ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہر وہ شخص جو بیچ روشنی اُس آگ کے اور جو اُسکے گرد و پیش ہے یعنی ملائکہ و موسیٰ ختم ہو جا اے سم اور دُور خداوند عالم ہے

وَسَطِهَا وَاِسْرَافِيْلُ عَلٰى ذَنَبِهَا وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى سَمِّهَا اُخْرُجْ يَا سَمُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ اس کلمہ کو تین مرتبہ تکرار کرے یعنی اخرج تا آخر اور اسی عمل کو سات نوبت پڑھے اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدون آب دہن کے اسپر ہر بار بعد پڑھنے کے تھتکار دے تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالی دیگر جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر نو سین یعنی نو مرتبہ حرف سین لکھا جاوے اور اسکی ساتھ یہ آیۃ بھی لکھیں سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِيْمِ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلا دیوین تو وہ اچھا ہو جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ اس رقبہ کو پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِيْنَ لَا دَابَّةَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلَا تَضُرُّوْهُ وَلَا تَاْكُلُوْهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اسپر پشت کارد یعنی الٹی دھار چھری کی پھیرین تا زہر جائے زخم نیش پر مخذول یعنی مجتمع ہو جائے اور دوسرے معنی یہ ہین کہ اسپر نوک کارد پھیرین یہان تک کہ مخزول ہو جاوے یعنی جائے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منھ سے تین بار

جبرئیل اسکے سر پر ہین یعنی اس اکرار با اس جانور زہردار کے سر پر اور میکائیل ۱۲ اسکے وسط یعنے کمر پر اور اسرافیل اسکے ذیل یعنی پچھاڑ دھڑ پر اور عزرائیل اسکے سنام یعنے کوہان پشت پر نکل جا ای زہر باذن اللہ تعالی ۱۲ ۲ سلام ہے اوپر ابراہیم کے درمیان عالم کے اور صلواۃ خدا کا محمد پر منجملہ مرسلین کے جانب سے ساری حاملان زہر یعنے جانوران زہردار سے نہین ہی کوئی جانور آسمان و زمین کے بیچ مین مگر یہ کہ پروردگار میرا اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اسکی چوٹی اسکے ہاتھ مین ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنی راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نوح جیسے ای جانوران زہردار نوح نے کہہ دیا ہے کہ جو کوئی ذکر کرے میرا اسکو ضرر نہ پہونچانا

چوسکر فوراً تھوک دیوین یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گزیدگی مار و
عقرب کے یہ ہے کہ موضع گزیدگی پر نظر رکھین اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب
دہن اُس جگہ لگاتے جاوین پھر اگر آسانی و تخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اتر جاویگا بدون نشتر
لگانے کے اور اگر نہ اترا تو اسکو نشتر دے اور اس جگہ سے خون نچوڑ ڈال یعنی اُسکو سوت
لے اور جو چیز پڑھی جاوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَلْجَمَ
كُلَّ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ بِقُدْرَتِهٖ نَفَذَ سِرُّهٗ فِيْ بَرِّهٖ وَبَحْرِهٖ لَا كَادِيْ كَذَّيْدِيْ
اِهْتَدِيْ بَصِيْرِيْ وَنَبْذِيْ دَبْنِدِيْ بَصِيْرِيْ اِرْجِعْ اَيُّهَا السَّمُّ قَسَمًا بِاللّٰهِ
عَلٰى رَاشِ الْحَنَشِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ بِاَنْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور نیز یہ افسون برائے گزیدگی مار و عقرب و ثعبان یعنی قسم مار و گزیدگی
سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھرا
تا جاوے وبعدازان اس پانی کو شخص گزیدۂ مار وغیرہ کو پلا دیوے کہ یہ مجربات سے ہی
اور اگرچہ وہ شخص جسکو گزند مار وغیرہ پہونچا ہو کسی اور دشت مین ہو وہ تو اور کسی اور دشت
مین ہو یعنی وہ کہین اور جگہ ہو اور تو اور کہین اور جگہ ہو تو وہ پانی اس فرستادہ کو جو تیرے پاس
آیا ہوا اور خبر لایا ہے پلا دیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہیگا اور وہ کلمات جو پڑھے جاوین
یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحۃ الکتاب پڑھین وبعدازان یہ کہین سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ جَبَّارٍ

مو مینے اسکو بنانا اور اسکا گوشت نہ کھانا تحقیق کہ حق تعالی ہر شے کا عالم اور دانا ہے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک
کے جو محمد ہین اور انکی آل اور انکے اصحاب پر ۱۲ ملے صلوۃ اور سلام خدا اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد نبی ہین ربنو دالے ام
داتر لکے کے اور انکی آل پر اور انکی اصحاب پر ہزاوار ہے وہ خدا وند جسنے لگام دی ہر دہان مین ہر جبار و متکبر کے اپنی قدرت سے
یعنی انکو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہوا اسرار اسکے صحرا اور دریا مین ۱۲ ملے کادی گزیدی ہندی بصیری و بندی بندی البصیری یہ سب الفاظ
افسون ہین ۱۲ ملے پھر جا یعنی اتر جا ای زہر تجھے قسم ہے خدا کی اوپر بسیر حنش کے جو ایک قسم مار ہے عقرب کے ساتھ ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ

مُنْذِرُبْنِ يَلْجَامِ قُدَادَنِهِ وَانْفُذْ سِيّ ٥ نُوْبَيَّا هٗ وَيَجْبَرَ اهْلِيَا يٰ لَيْصِيْ يٰ يَغُرُ تُوْنُ
بُوْنُ وَالتُّرْمُ اَيُّهَا السَّمُّ قَسَمُ اللّٰهِ عَلٰى رَاسِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ النَّبَّاحِ
الزُّبْىِ الْعَادِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَافِى الْمُعَافِيْ بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ
وَبِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ كَادِيْ كَنْدِيَايْ مَنْدَيْشَ هَنْدُ لِبَصِيْرِ حَيْنَ اِدْرِيْسِ
دو بار سی ومر دو بار یہ دو بار تونی بونی اجبریتا کندیاس احبس السّم
یا فیطوش وَاخرجه مِنَ الْمُخِّ اِلَى الْعَظْمِ وَمِنَ الْعَظْمِ اِلَى الدَّمِ وَمِنَ الدَّمِ
اِلَى اللَّحْمِ اِلَى الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَى الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَى الْعَرْضِ
وَمِنَ الْاَرْضِ اِلَى الْغَمَامِ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَا يَنَامُ ٥

اس افسون کو تین مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی مین پھڑکے جائے فائدہ ہو دیگر یہ ہے جو عروی جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے انھون نے کہا کہ ایک شخص تھا اسکا نام ابو نذر تھا وہ افسوس عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگون کو نفع کثیر ہونچتا تھا ایک بار اس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے پونچھا کہ اے ابو نذر وہ تیرا افسون کونسا ہی اسکو مجھ سے بیان کرتب ابو نذر نے کہا شجلیتہ دو بار قرنیتہ دو بار ملحتہ بحر قفطا یہ سنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کچھ اس افسون مین اندیشہ نہین ہے کیونکہ یہ وہ عہد ومیثاق ہی جسکو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علمار نے کہا ہے سزاوار ہے کہ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کیا جاوی سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ یہ تین بار لکھا جاوے فائدہ وتحقیق کہ حدیث مین وارد ہوا ہی کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ایک شخص مسموم کیلئے ان کلمات سے

ع العلی العظیم کے گو سزاوار تسبیح ہی وہ خداوند جسنے لگام دی ہی دہان مین ہر جبار دستگیر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہی اپنی امر کو اپنے ساری دشت و دریا مین اہدی بھری یغیر تون بون یہ الفاظ افسون مین لازم کرا وزہر قسم خدا کو او پر سر ہر قسم مار وعقرب کے اور سگ بسیار عو عو کرنے والے اور دوڑنے والے اور بھونکنے والے کے بتائید اسم اللہ کافی وشافی ومعافی کے وباسم اللہ وبتائید اللہ اور پر برکت اللہ کے وبواسطہ محمد بن عبداللہ کے کادی گزندی مندیش ہندی البصیر حین ادریس دو بار مردم دو بار تونی بونی اجبریت مگر یہ ہین یہ الفاظ افسون ہین روکنا زہر کو یا فیطوش تم ہو کل اور نکال زہر کو مغز استخوان سے طرف ظاہر استخوان کے اور استخوان سے طرف

رقیہ پڑھا یعنی یہ افسون کیا اور اسکو تین بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا غَالِبَ یَغْلِبُ اللّٰہُ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدَ اللّٰہِ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ط قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِنَ اللّٰہِ نَصْرٌ مِنَ اللّٰہِ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ اَللّٰہُ الشَّافِیْ الْمُعَافِیْ

رقیہ برای گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھکر موضع نیش عقرب پر تین بار تھتکار دیوین تو وہ شخص اچھا ہو جاویگا انشاء اللہ تعالی اور وہ کلمات یہ ہین شجنیتہ دو بار قرنیتہ دو بار ملحہ بحر قفطار سخت قفطار سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اور چاہیے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے مین کوشش کرے بہت نافع ہی بنا برزعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی اور گندنا دونون ملا کر نچوڑ لین اس طرح کہ اس مین اور پانی کا لگاؤ نہو پھر اسکو اپنے ہاتھو نمین مل لیوین اور بچھو کو ہاتھ پر بٹھاوین تو وہ ایذا نہ دیگا اور اگرچہ ایسا کرین کہ اسکو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیوین یا اس سے کھیلین تو وہ ضرر نہ پہونچاویگا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلاد و دریا مین اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سُنن مین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انھون نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مین مصروف تھے ناگاہ انکو کژدم نے ڈنک مارا اُسوقت ان حضرت علیہ السلام نے فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ یعنے خدا لعنت کرے

٭خون کے اور خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالونکے اور بالونسے طرف زمین کے اور زمین کے طرف ابر کے بواسطہ قدرت حی القیوم کے جسکے نوم و خیند نہین ہے بنام خدا و بتائید خدا و بجانب خدا و بعنوی خدا لا حول اللہ ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہین ہے جو خدا پر غلبہ کر سکے نصرت اور کوئی نامر نہین مگر نیگاہ خدا سے کہدے تو ای پیغمبر کہ کل چیز دنمین امر خدا ہی کا ہے اور کہدے کون کون ایسا ہے جو تمکو پناہ دیگا خدا سے نصرت خدا ہی کیطرف سے ہے وہ ایسا ہے جسنے مجھے پیدا کیا بس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب مین بیمار ہوتا ہون تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ شافی و کافی و بیرا ہے ١٢

عقرب کو کہ وہ نمازی و غیر نمازی یعنی نماز میں و غیر نماز میں کسی کو کسی حالت میں نہیں
چھوڑتا ہے چاہیے کہ اسکو قتل کرو حل و حرم دونوں ہاتھوں میں یعنی بیرون خانۂ
کعبہ میں بھی قتل کرو و اندرون حرم میں بھی قتل کرو اور حافظ ابونعیم نے تاریخ اصبہان
میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت لکھی ہے
کہ انھوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب نے ڈنک مارا اور آپ اسوقت
نماز میں مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا لعن اللہ عقرب
یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلّی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر مصلّی کو یعنی نہ حالت
نماز میں چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو چھوڑتا ہے اور غیر نبی کو مگر یہ کہ اسکو
گزندش پہونچتا ہے یہ کہکر اپنی کفش پا اٹھائی اور اس سے عقرب کو مار ڈالا بعد از ان
آپ نے نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے
فائدہ رقیہ عقرب جائز ہے بنابر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے کہا ہم
میں سے ایک شخص کو کچھو نے ڈنک مارا اور اسوقت ہم لوگ حضور میں یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میں اس شخص کے رقیہ یعنی افسون
کروں اس شخص کے لئے فرمایا تم میں سے جو شخص جسطرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع
پہونچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت میں مرقوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے اپنے افسون کو جو جسکو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ
رقیہ میں کچھ باک نہیں ہے جبتک اس میں کچھ نہو یعنی کچھ خلاف اسلام نہو انتہی حاصل یہ کہ رقیہ
جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ ہے جو ساتھ عجمیہ یعنی ساتھ
غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جسکے معنی ادراک میں نہ آویں بجواز بلحاظ اس بات
کے کہ شاید اس میں کفر ہو اور زیادہ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہے چنانچہ ابوبکر صدیق رضی
اللہ عنہ نے اسکو جائز رکھا ہے اور مالک نے اسکو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ

افسون ان چیزون مین سے ہو جو ان لوگون نے کتاب سے بدل ڈالا ہے دیگر انکہ
مین بخط ابن الصلاح یعنی انکا لکھا ہوا انکے رخت خانہ مین دیکھا ہے انھون نے اس مین
ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اسکو
ڈنک نہ ماریگا اور اگر اس بچھو کو ہاتھ پر رکھین تب بھی وہ ڈنک نہ مارے گا اور اگر
مارے تو کچھ ضرر نکریگا اور وہ رقیہ یہ ہے بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِاسْمِ جِبْرَئِيلَ
وَمِيكَائِيلَ كَاذِمْ كَاذِمْ وبزادم فنادر امی مزن وشتنا مرلسا مراهوا هو
داهی ولمطا انا الوافی والله شافی اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے
روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اونھون نے کہا کہ ایک شخص بخدمت جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاضر ہوا اور اس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے
عقرب سے بڑا صدمہ پہونچا کہ اس نے میرے تئین شب کو ڈنک مارا آپ نے فرمایا آگاہ
ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کلمات کہا کرتا اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ تو تجکو گزند نہ پہونچاتا اور بنا بر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اسطرح وارد
ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئین کوئی سانپ ضرر نہ پہونچا سکیگا چنانچہ سہیل نے کہا
کہ ہمارے سائر اہل وعشائر انھین کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً انمین سے ایک لڑکی
کو سانپ نے ڈسا مگر اسکو کچھ درد و اثر نہوا اور سہیل نے یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث
ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اسکے یہ ہین کہ کلمات اللہ بین نہ کوئی نقصان
داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس مین یہ سب خلل داخل ہوتے ہین
اور بعضون نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہین کہ وہ نافعات وکافیات وشافیات

لہ بنام خدا بہ مدد خدا بنام جبرئیل میکائیل اور لفظ کاذم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہین اور افسون مین کرنیوالا ان الفاظ کو ہو اور حقیقی شفا دینے والا

ہین تسبیع معتوذات سے یعنی یہ کافی ہین ان سب چیزون سے جیسے تعوذ و تحفظ کیا جاتا ہے اور یہ ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ وہ میت کو ڈنک نہین مارتا ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہونچاتا ہے مگر جبکہ اس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت و جنبش کرے تو اسوقت البتہ وہ گزند پہونچاتا ہے اور وہ

پاس خنافس یعنی کرم سرگین گبرونده جاگزین کے رہتا ہے اور اُن سے آشتی رکھتا ہے کہ انکو کچھ ضرر نہین پہونچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنک مار دیتا ہے تو وہ مرجاتا ہے (یعنے نیش عقرب زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اسکو بھی ہلاک کرتا ہے) اور بعض مفادین سے واسطے دفع سانپون کے یہ ہے کہ دھوان کرنا ساتھ پوست مار کے یعنی سانپ کی کینچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنی ہرتال یا نوشادر یا موے بز یا موے سر انسان یا خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا گشنیز سبز یا ساتھ پوست بیضۂ گندنا کے چنانچہ جس مکان مین ان چیزون مین سے کسی چیز کا بخور یعنی دھوان بطور دھونی کے ہوگا وہان سے قریب نہوگا اور بعض منافع مین سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندوق کا ہے ارکان محل ارجلہ مین (بندوق نام میوۂ ولایتی سُرخ رنگ مشابہ لعناب و کنار دشتی اسکو ہر چہار اضلاع خانہ مین رکھنا امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حامل بندق کے نہین آتی اور منجملہ منافع واسطے دفع عقارب کے و حیات و سائر جانورانِ موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنے ہرتال اور حلتیت یعنی انگوزہ و برگ یاسمین و زنجبیل ان سبکو ایک مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ ڈالین اور اسکے ساتھ روس لبقر یعنے گاے کا تازہ گو بقدرے پانی شریک کر بنادق یعنی غلولہ گولیان بنا ڈالین اور سایہ مین خشک کرین اس سے اسی محل پر دھوان دھونی کرین ۱۲

عجائب امور عقرب ۱۲

برائے دفع سانپ ۱۲

برائے دفع عقارب ۱۲

باب سی و پنجم بیانمین ان فوائد کے جو متعلق ہین اشیائی گمشدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ سی اور مثل اس کے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گمشدہ کے وہ ہے جیسا بعض علما نے کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور وہ یہ اسم پڑھے یا حفیظ یکصد و نوزدہ بار بلا کم و زیادہ و بعد ازان یکصد و نوزدہ بار یہ آیہ تلاوت کرے اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ[1] چنانچہ حق تعالےٰ اسکے گمشدہ کو اسی طرف پھیر لاویگا اور اس کی خاطر اسکے گمشدہ کی حفاظت کریگا یہ عمل صحیح و مجرب ہے ایضاً عزیمۂ دیگر یہ ہے کہ جس شخص سے کوئی چیز لیجاوے یا اسکی کوئی چیز گم ہو جاوے اسکو چاہیے کہ نماز عصر اسکے دروازے پر یا اوسکے گھر کے دروازے پر پڑھے جہان سے وہ چیز لیگئی ہو یا گم ہوئی ہو بعد ازان سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ کہے تو وہ شخص لیجانے والا اس چیز کے جو لیگیا ہے اسی جگہہ جہان سے وہ لیگیا ہے واپس آویگا یا صاحب مال اسکو خواب مین دیکھیگا یا بیداری مین کہین دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ رَادِيْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ تو حق تعالےٰ

[1] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانہ رائی کے ہو اور زیر سنگ گران پوشیدہ ہو یا آسمانون مین یا کہین زمین کے اندر نہان ہو تو حق تعالےٰ تو اسکو وہان سے لاویگا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنی اسکے سامنے کوئی شے درمیان حائل و حاجب نہین ہے[2] اے میرے خداوندگار پروردگار گمشدہ کے اور راہ دکھلانے والے گمشدہ کے میرے گمشدہ کو مجھ یعنی میری طرف پھیر لاؤ[3] اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غائب کے اے فراہم کرنے والے پراگندگیون کے اور اے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین

اسکے گم شدہ کو انسپر پھیر لاویگا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے کہ وہ
بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف
ہو جاتی تھی اسکو پا جاتے تھے اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اسکا غلام
یا کنیز بھاگ جاوے اسکو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحیٰ یعنی پہر دن چڑھے دو رکعات
نماز پڑھے یَا جَامِعُ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ
مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِہٖ اِجْمَعْ عَلٰی ضَائِعِیْ یا بجاے ضائعی کے یہ فلان
بن فلانۃ لَا جَامِعَ لِیْ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ و نیز از برای
جبر ما تلف یعنی واسطے عوض نقصان کے مجرب ہے یَا وَاسِعَ الْکَنَفِ وَ یَا عَلِیَّ الشَّرَفِ
بِحُرْمَۃِ اَہْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلَیَّ مَا تَلِفَ بِحُرْمَۃِ فَاطِمَۃَ وَ اَبِیْہَا وَ بَعْلِہَا
وَ بَنِیْہَا یَا بُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ
اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ وَ لَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
اَللّٰہُمَّ رُدَّ عَلَیَّ کَذَا بِحَقِّ یٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَ صٓ وَ الْفُرْقَانِ وَ قٓ وَ الْقُرْاٰنِ

ہ کنجیاں سب امور کی ہیں تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجاے لفظ ضائع کے فلاں بن فلاں یعنی نام
گریختہ اور نام اسکی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کا سواے تیرے نہیں ہے ۱۲ منہ ای وسیع حمایت ای عالی
شرف درتبت بحرمت اہل شرف کے تو مرا جبر نقصان کرینے تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ زہرا اور انکے پدر اور انکے
شوہر عالی مقدار اور انکے فرزند والا تبار کے بقول لقمان اپنے فرزند سے کہ اے میرے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر
دانے رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان میں چھپا ہو یا کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالیٰ اس
دانے رائی کو یعنی تجکو وہاں سے نکال لیگا ۱۲ منہ کاش تو دیکھے اُن لوگوں کو جو خوف زدہ ہوتے ہیں یا وقت یا فنا
ہو جاگے اور بعث و نشر کے تو عجائب احوال نظر آدیگا کہ پھر اس حالت کو فوت یعنی گریز نہو گا یہ حالت ان سے دریغ
نہوگی ۱۲ منہ اے میرے پروردگار تو پھیر لا میرے اس چیز کو یا اس شخص کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے وبحق ص والقرآن
وبحق ق والقرآن کے وبحق الرحمن وعلم القرآن کے ۱۲

يَا عِبَادَ الصَّالِحِيْنَ رُدُّوْا عَلَىَّ ضَالَّتِي رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَاحْبِسُوْهَا اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تُغَمِّنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تُفْتِنِّيْ بِطَلَبِهَا بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اور براے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچہ کاغذ مین لکھا جاوے اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اسکو لکھکر اس گھر مین جہان سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیوین تو وہ ہمیشہ حیران و سرگردان رہیگا یہان کہ وہ اپنے آقا کے پاس پھر آوے دیگر آنکہ جسکا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اسکی کوئی چیز گم ہوئی ہو اور وہ اس آیہ کو بعد نماز عشا کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اسکو وہ ضائع شدہ چیز بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالے اور وہ آیہ یہ ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ وایضاً براے حیرت و سرگشتگی غلام گریختہ و دواب از دست رفتہ و براے ہر چیز گم شدہ کے صحیح و مجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا تَكَشَّفُ الْبَلِيَّاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يُرَدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

لہ اے بندگان صالحین یعنی فرشتگان موکلین تم پھیر لاؤ میری پاس میرے گم شدہ کو خدا تمپر رحم کرے اور روک لو اسکو میرے لئے اے میرے پروردگار مجھکو غم مین نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اسکے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی مین نہ ڈال اسکی طلب و تلاش مین بحق جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بعدد خلق خدا یعنے درود وسلام بعد خلق خدا باندازہ رضاے خدا و بشمار زینت عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والے کلمات خدا کی ہے ۱۲ منہ جہان کہین تم ہوگے حق تعالیٰ تم سبکو جمع کر لادیگا بیشبہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے

لہ کیا تو نہین جانتا ہے کہ حق تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین مین ہے یہ بات خدا کی کتاب میں لکھی ہے یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲ لہ لا الہ الا اللہ کے سبب قائم ہین آسمان لا الہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہین بلیات و آفات لا الہ الا اللہ کے سبب باز گشت کرتی ہین مافات یعنی گذشتہ چیزین بیتاب ہوتا ہین وہی خدا بہترین حافظ و نگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے

اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَابُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ
صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ان چیزون سے جو واسطے غلام و کنیز گریزندہ کے
مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارۂ گوشت بریان یا شیر پر پڑھکر اُس غلام
وکنیز کو جو بھاگتے ہین پلادیوین تو وہ پھر نہ بھاگین گے باذن اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات
اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا
ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر اور بعض فوائد مین سے واسطے بیان و انکشاف
سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیوین اور اسکے قعر یعنے اندرپیندے کے
بسم اللہ و سورۂ اخلاص بحروف مفرقہ یعنی جدا جدا لکھین اور جو لوگ متہم و مشتبہ ہون اُن
مین سے کسی ایک کا نام بھی لکھین بعد ازان اسپر البرہیتہ پڑھین یعنی نام پڑھا بمعنی عجائب
اور وہ یہ آیہ وغیرہ ہین اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَ دُرْتُمْ ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاٰخِذِ
بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ
چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا چور ہوگا تو اسکے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر
وہ کٹورا نہ پھرا تو اس نام کو جو اسمین لکھا ہے مٹا دیوین اور کوئی دوسرا نام انمین سے لکھین یہانتک کہ اُس
تھامنے والیکے نام پر وہ کٹورہ دوڑے یعنی حرکت کرے اور مین بارہ برہیتہ اور اسکے معلقات آخر اس رسالہ مین

واسطے غلام و کنیز گریزندہ کے ۱۲

واسطے حاضر ہونے چور و دزد کے ۱۲

۱ کے دس روز کو جس مین کچھ شک نہین ہے تو پھیر میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر مئیہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۲ اس آیۃ کا ترجمہ ہو چکا ۱۲ ۳ تفسیر
لائے موسیٰ اپنے پروردگار کا تو انھون نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲ ۴ اس آیۃ کا بھی ترجمہ ہو چکا ۱۲ ۵
اگر تم کیون نہین حاضر ہوسکتے ہو اے موکلو اور کیون نہین دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑنے والے کے بحق جبرئیل و میکائیل
واسرافیل و عزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲ ۶ ایک قسم کی قسم ہے جو افسون سے زبان اعمال اور اسکا ذکر باب چہاردہم مین مذکور ہے ۱۲

کلام گیا ہے جو در باب ضرب منازل یعنی قسم دوائر مین اور قسم قصعہ مین لکھا ہے کہ جو کوئی اسکا ارادہ
کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اس مین یہ سب چیزین معلوم ہونگی اور ایک یہ قسم عمل
ابریق ہے جسکو چھاگل کہتے ہین کہ براے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم
مقابل ہون اور ابریق انکے درمیان مین رکھین اسطرح کہ وہ دو نو آدمی اُس ابریق کو اپنے اپنے
انگشت سابہ پر اٹھائے رہین اور اُس ابریق پر نام شخص متہم ومشتبہ کا لکھا ہو اور سورۂ یٰس پڑھی
جاوے تا وَجَعَلَنِی مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ چنانچہ جسکا نام لکھا ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق
پھریگا اور اگر ابریق کو گردش وجنبش نہوئی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام
لکھ دین وبدستور تلاوت یٰس عمل مین لا دین اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین مین سے ایک
دوسرے کے بعد لکھین اور تلاوت سورۂ یٰس تا المکرمین کرین جسکے نام پر ابریق کو جنبش ہووے
اخذ وسارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا صحیح ودرست آیا و دیگر بعض فوائد مین
سے براے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورۂ یٰس
تا ینفرون لکھین اور سورۃ النبا تا مقتا اور سورۂ نمل ادھی تمام آخر تک لکھین اور ایک قربہ یعنی
مشکیزہ کے اندر رکھین اور اسماء مردم متہمین کے جدا جدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ یکے
بعد دیگرے اُسی قربہ مین ڈالین پھر اس مشک کو پھونکین تو البتہ چور کا بدن پھول جائیگا
باذن اللہ تعالےٰ و ایضاً بعض فوائد مین سے واسطے بازیافت مسروقہ مال واپس آنے گریختہ
وگم شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق تا عل رجعہ لقادر سات بار پڑھین بعد ازان یہ کلمات
پڑھین اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا یَنْسٰے یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰے قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ احفظ علی نفسی وذاتی اسکو بھی سات بار

سلہ اے میرے پروردگار اے حافظ ونگہبان جو نہین بھولتا اور بھولا نہین اور اے خداوند نعمت جسکی نعمتون کا شمار نہین ہو سکتا تونے فرمایا
ہے اور فرمانا تیرا برحق وروشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنے قرآن اور ہم اسکے حافظ ونگہبان ہین تو حفاظت کر

پڑھین بعد ازان یہ آیہ پڑھین فاللّٰہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین و بعد ازان
سورہ والضحی تا ولسوف یعطیک ربک فترضی تلاوت کرین تو حق تعالی اس گم شدہ
کو عنقریب پھیر لاویگا اور بعض فوائد سے واسطے کشش و دستیابی سارق کے ایک کاغذ مین لکھکر اسکو
بخور کرین یعنی گندرکی دھویں اور بوربی ہوا مین آویزان کر دین کہ مجربات سے ہے اور وہ
جو لکھین یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم فرددناہ الی امہ الی تعلمون و
کان اللہ علی کل شیء مقتدرا وکان اللہ علی ذلک قدیرا بانا لہ دو الا
الیک + اللھم انی اسئلک یا مسبب کل سبب یا معطی من طلب یا مدرک
من ھرب اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال محمد ان تضیق الارض علی کذا ابن کذا
کضیق الخاتمۃ ولا یبرح حتی یعود الی مکانہ الذی یخرج منہ ان اکل شیئا
وان شرب غص وشرق وان تضیق لہ الارض بما رحبت وان تضیق علیہ
نفسہ حتی یعود الی مکانہ او یرد ما اختبس من مکانہ کذا وکذا بحق
اسمک العظیم الاعظم الاجل الاعز الاکرم وبحق اسمائک الکریم
التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر وبحق کھیعص حم عسق وبحق اھیا

ے میری جان کی اور میر ذال اور دست رفتہ کی ۱۲ مسلہ تتمہ آیہ عبد امیہ کی نقر عینہا ان وعد اللہ حق ولا تحزن وتعلم یعنی ہم نے
پھیر موسی کو انکی مادر کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہون آنکھین انکی اور وہ حزن وغم نہ کرے اور تاکہ وہ جانے کہ وعدۂ خدا حق ہے ولیکن
اکثر اشخاص اس بات کو نہین جانتے ہین ۱۲ مسلہ اور حق تعالے ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالی قادر ہے
مسلہ ہم بے شبہہ موسی کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہین ۱۲ مسلہ ای میرے پروردگار مین تجھ سے سوال کرتا ہون اے سبب مہیا
کرنے والا ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے والے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کو ای میرے پروردگار صلوٰۃ
بھیج اوپر محمد و آل محمد کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلان فلان کے مثل تنگی حلقۂ انگشتری مثل سوراخ سوزن
کے یہانتک کہ وہ پھر آوے اسی جا پر جہان سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اسکو گوارا وہضم نہووے اور اگر پانی پے تو
حلق مین گھٹ جاوے یعنی گلوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اسکا اور پھر آوے یہانتک کہ اپنی جگہ

وَشَرَاهِيَا أَدُونَايِ آهِيَا آنَ سَالَ شَدَّاي أَنْ تُضَيِّقَ الْأَرْضَ عَلَى
كَذَا كَذَا حَتَّى لَا يَجِدَ مَلْجَأً وَلَا فِرَارًا وَلَا مَعْقِلًا وَلَا مَذَاهِبًا يَذْهَبُ
إِلَيْهِ حَتَّى يَعُودَ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ وَرَادِدْهُ إِلَيْهِ كَمَا رَادَدْتَ
مُوسَى إِلَى أُمِّهِ وَيُوسُفَ إِلَى أَبِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ
إِنَّ السَّمَاءَ سَمَائُكَ وَالْأَرْضَ أَرْضُكَ وَالْبَرُّ بَرُّكَ وَالْبَحْرُ بَحْرُكَ وَ
جَمِيعَ الْبِلَادِ وَالضِّيَاعِ وَالْقُرَى لَكَ وَبِيَدِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَاءَكَ
وَأَرْضَكَ وَبَرَّكَ وَبَحْرَكَ وَبِلَادَكَ وَقُرَاكَ وَضِيَاعَكَ ضَيِّقَةً
مُوَاحِشَةً عَلَى كَذَا وَكَذَا حَتَّى يُرَدَّ مَا أَخَذَهُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ إِذَا
أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا اور اسماء مذکورہ یہ ہین جو تحریر ہوتے ہین (۲۵)

درج م و و ۹ لا منہ ۷ لبع مہ ۔ و و ۸ ۱۱۱ و ۱۱ ط ا م ۱۱ و ۷ ۱ ۸ ۹ ۸ ۱ و ۳
۱۴ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے بھی یہ مجرب ہے اور نافع ہے انشاء
اللہ تعالی کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھکر ان لوگون کو کھلایا جاوے جو
متہم ومشتبہ بسرقہ ہون تو البتہ سارق کو اس روٹی کے کھانے پر قدرت نہوگی یعنی
اسکے کھانے سے عاجز رہے گا اور کھائی نجائیگی اور وہ آیتین یہ ہین وَإِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا إِلَى تَكْتُمُونَ + يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ اللهُ الَّذِي يُخْرِجُ

۴ پھر آوے یا دوا پس کر دیکھو جو کچھ لیگیا ہو فلان فلان مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور کریم ہے اور بحق اسماء کرام کے جنکو کسی نکو اور
اور بدکار کو گریز نہین کیا ہو و بحق کہیعص حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق ہیا و اشراهیا و ادونائی اصباؤت ال الم اسماء اہیہ تیرے نازل یونانیہ
کے تنگ ہو جاوے زمین اوپر فلان فلان کے یہانتک کہ اسکو کہین ٹھکانا نہ ملے اور نہ کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ وہ رستہ پاوے کہ ادھر جاوے یہانتک
کہ وہ اسی جا کی طرف بازگشت کرے جہانسے نکل گیا ہے تو اسکو پھیر دے جسطرح تونے پھیرا تھا موسی کو طرف انکی ماں کے اور یوسف کو انکی باپ کی طرف
کہ تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے آسمان ہین اور تمام یہ زمین تیری ہی زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے ہین اور جملہ بلاد
و ضیاع یعنی کھیت وغیرہ زمین مزروعہ و قریات وغیرہ تیری ہی ہین اور تیرے قبضہ مین ہین اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور بر و دشت

الخبآء الی قوله وما تخفون وما تعلنون وبالحق انزلناه وبالحق نزل وصلی اللہ علی سیدنا
محمد واٰلہ وسلم اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے عمل مشتبار ہے کہ ایک میخ بنوادین
جسکا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰس والقرآن الحکیم لکھین اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسرے
پر ق والقرآن اور چوتھے پر حمعسق هٰذا یوم لا ینطقون ولا یؤذن لهم فیعتذرون
بعد ازان اس میخ کو زمین مین گاڑ دیوین اور اسپر سورۃ الملک پڑھین اور جو لوگ متہم و مشتبہ
بسرقہ ہون انکو حکم کرین کہ کھڑے ہو جاوین چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہو گی یعنی وہ کھڑا
نہو سکے گا فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری جاوے اور اسکو معلوم نہو وے کہ کس نے چورائی
ہے تو ان حرفون کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھین اور اسکو اپنے بالین زیر گوش رکھکر سو رہین تو اس سارق کو
اپنے خواب مین دیکھینگے اور یہ عمل بار ہا تجربہ مین آیا ہے بہت صحیح ہے اور وہ حروف مذکورہ یہ ہین ھج ھ ۱۶ ھ علا ع

باب سی و ششم ان چیزونکے بیان مین جو نافع ہین برای دفع بق و پشہ و برغوث یعنی کیک و نمل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے قارموش و جراد و ملخ وغیرہا کے کشت زار سے و نیز بیان مین اُن چیزون کے جو نافع ہین واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے

۲۳ دریا و بلاد و قریات و غیاعات وغیرہ کو فلان شخص پر تنگ پر وحشت کر دے یہانتک کہ جو کچھ وہ لگیا ہے مستور کر دیوے بق اُن اسماکے اور جیسے
وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت تاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اسکو نظر نہ آوے ۲۲ تمہ آیہ بعد قتلتم نفسا فادارءتم فیہا واللہ مخرج ما کنتم تکتمون یعنی جب تم نے
ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب مین تم مخاصمت کرتے تھے حالانکہ حق تعالے ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۲۳ تمہ آیہ لیبغیہ و نا یہ
الموت من کل مکان وما ہو بمیت ومن ورائه عذاب غلیظ یعنی اہل جہنم اسے کھولتے پانی کو گھونٹ گھونٹ پینگے حالانکہ اسکو گھونٹ نہ سکینگے
اور موت انکو ہر طرف سے گھیرے گی وہ وہان مرنے والے نہین ہین انکا اور پیچھے عذاب سخت لگا ہو گا ۲۴ تمہ آیہ بعد الخبآء فی السموات والارض
ویعلم ما تخفون وما تعلنون یعنی وہ خداوند ایسا ہے جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ چیزون کو جو آسمانون اور زمینون مین ہے اور جانتا ہے کہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و مگس و مورچگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات و غیرہ مذکورۃ الذیل کو چار پرچون کاغذ پر لکھین اور بعد لکھنے کے اُن پرچون کو بخور یعنی دھونی ساتھ حصیان ذکر کے یعنی دھونی لوبان ترکی کی دیوین اور اس جگہہ جا کے چارون گوشون مین چپکا دوین اور وہ چیزین جو ہر ایک پرچہ پر لکھین جاوین یہ ہین یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۔ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِالْقَفْلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض خواص یہ ہے کہ اگر مکان کے اندر دھوان ہو قلقند یعنی گلقند اور شونیز یعنی کلونجی کا کرین تو اس گھر مین مچھر بالکل نہ گھسین گے اور اگر اُسی جا موش یعنی بھینس کی کھال کا دھوان گھر مین کرین تو مچھر دور ہو جاوین گے اور اگر اسی طرح دخان فشارہ صنوبر یعنی برادۂ درخت سرو کا یا حب محلب یعنی تخم محلب کا بھی دفع پشہ اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق وغیرہ مین پیدا ہوتی ہے اسکا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ مین تر کرکے وہ سرکہ مکان مین اور سوراخون اور شگافون مین چھڑک دوین تو اسکے اثر سے سارے پشے مرجاوین گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دخان کمون کا کرین تو ہرگز پشے باقی نرہین گے و نیز جس مکان مین دخان زفت رومی و گوگرد کا کرین تو مکھیان اس جگہ کے قریب نہ جاوین اور جو ہے بھی مرجاوین گے اور اگر کمون کو پانی مین پیسکر اور زیادہ پانی ملا کر اندر مکان کے چھڑک دیوین تو اُس سے برغوث یعنی کیک جتنے اُس گھر مین ہونگے وہ سب مرجاوینگے اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب

---

١ جو کچھ تم اعتقاد و انکار کرتے ہو ١٢ منہ ٢ یعنے اُسکو یعنی قرآن کو حق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ١٢ منہ ٣ یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکین گے اور نہ انکو اذن ہوگا کہ وہ عذر کر سکین ١٢ منہ ٤ یعنے اگر تم باز نہ آؤگے تو ہم تمکو سنگسار کرین گے اور تمکو پہنچیگا عذاب سخت ہو مچھر دور ہو جاؤ تم سب نوع پشہ و کیک و مورچگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہمارے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ١٢ منہ ٥ صنوبر درخت سرو نیز درخت چلغوزہ ١٢ منہ ٦ حرمل ایک درخت کا ہے جو عراق وغیرہ مین پیدا ہوتا ہے ١٢

زیر سر و پا رکھ لیوین تو گذر پشون کا اسکے پاس ہرگز نہو چنانچہ بعضون نے از روے تجربہ
کے اسکا جزم و یقین کیا اور اگر علق یعنی زلو خشک کرکے اسکا دھوان مکان مین کرین
تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاوین اور جس جا پر وہ عمل اونٹ کا ردیان ہو وہان
مچھر نزدیک نہین آتے ہین اور اگر دقیق ترمس یعنی آرد باقلاے مصری لیکر اس مین جیرا
یعنی نورہ و چونا ملاکر اس سے سفیدی مکان کی کرین تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی
پشے اسکے نزدیک نہین جاوین گے اور بعض ان چیزون سے جو پشون کو دور کرے یہ ہے
کہ ترمس یعنی باقلاے تلخ لیکر نمک طعام کے ساتھ بھگو دین اور اس پانی کو مکان مین چھڑ
کین اور بعد اسکے نوشادر کا دھوان کرین اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کرین تو اس کا
امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبرونڈون کو خشک کرکے گھر
مین اسکا دھوان کرین تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاوین گے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کا دھوا
کرین تو اس سے چوہے بھاگ جاوین گے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آرد مین خمیر کرکے یعنی
گوندھ کر جس جانور کو کھلادین تو وہ مرجاویگا اور وہ چیز کہ جس سے دور ہون اور مرجاوین
یہ ہے کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھوان کرین دیگر آنکہ اگر برگ و چوب سداب تر کرکے اسکا
پانی مکان مین چھڑک دیوین تو کیک مرجاوین گے دیگر آنکہ اگر کیک برغوث کسی شخص
کے داہنے کان مین گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایان خصیہ تھامے اور جب بائین کان مین
گھس جاوے تو بائین ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہانتک کہ وہ کان سے جلد نکل جاوے
باذن اللہ تعالی اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش و پشہ و کرمہاے موذی کے
یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختون مین یہ آیہ مذکورۃ الذیل لکھکر چار گوشہ خانہ مین دفن
کردین اور ہر تختی پر یہ آیہ لکھین لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي
مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ اِلٰی قولہ غَلِیْظٌ اور اسکو چہار شنبہ کے روز قبل از طلوع

آفتاب کے لکھین اور وقت دفن کرنے تختیون کے یہی آیہ تین تین مرتبہ تلاوت کرین و نیز جو چیز کہ واسطے دفع موشون کے نافع ہے یہ ہے کہ سورہ تبت یدا لکھین اور بعد اُسکے یہ آیہ لکھین یَا اَیُّهَا الْفَارُ اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دیگر آنکہ بعض ان چیزون مین سے جو واسطے دفع موش کے خاصۃً وہ موش جو پر غیظ وہ خشمگین ہون چنانچہ ایک پرچہ ورق مین اس آیہ کو لکھین فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا تا مَسٰكِنُهُمْ یہان تک مکرر لکھین بعد ازان فَاَصْبَحُوْا سے تا آخر آیہ تین بار لکھین وبعد ازان اس مکان مین سے ایک چوہا پکڑ کرکے اور اس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن مین باندھ دیوین پھر اس چوہے کو اُسی مکان مین چھوڑ دیوین تو بعد اسکے اس مکان مین کوئی چوہا نظر نہین آویگا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کر اسکو خصی کرے یعنے اسکے

لہ یہ پانچ آیتین ہین سورہ ابراہیم کے تیسرے رکوع مین یعنے کافرون نے اپنے رسولون سے کہا کہ ہم تمکو اپنی زمین سے نکال دین گے یا یہ کہ تم ہمارے دین مین پھر آؤ چنانچہ اُن رسولون کے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم اُن ظالمون کو ہلاک کرین گے اور بعد انکے اس زمین مین البتہ ہم تمکو آباد کرین گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲ ؎۲ اے موشو ہمارے پاس سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آگاہ رہو حرب خدا و رسول سے ۱۲ ؎۳ وبعد ازان کہ انھون نے منہ پھیرا تو حق تعالے نے انکے دلون کو الٹ دیا ۱۲ ؎۴ حق تعالی ہمکو کافی وبس ہے کہ وہ وکیل اور مددگار ہے ۱۲ ؎۵ مصنف نے بعد لکھنے تبت یدا سورہ وغیرہ کے کچھ بیان نہین کیا کہ پھر کیا کیا جاوے مگر ظاہر اسکو کاغذ پر لکھکر اندر مکان کے چپکا دیوین ۱۲ ؎۶ تمتہ آیہ بعد عارضًا سے مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ یعنے جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر یہان برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جسکو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ اندھی تھی اُس مین عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہو گئے کہ دکھائی نہ دیتے مگر مکانات انکے

خصیہ نکال ڈالے اور اسکی دم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دے تو جتنے فیران یعنے انبوہ موشان وہان ہون گے سب بھاگ جاوینگے یہ طور مجرب و صحیح ہے اور کتاب حیواۃ الحیوان میں لکھا ہے اگر چوہے کی دم کاٹ کر اسکو بیچ گھر کے دفن کر دین تو جب تک وہ اس جگہہ دفن رہیگا چوہے اُس گھر مین نہ آوینگے اور اُن چیزون کو جو دفع پشون کے لکھی جاتی ہین یہ بھی ہے کہ بسبب نزول ملائکہ (ظاہراً مراد نقطہ سے ثالہ و نکرک ہے) کسی ظرف مین اسمائے مذکورۃ الذیل لکھی جاوین اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنی ہیات کتابت کی یہ ہے ⁂

عططش	البلیغا	عططش
جاء البق	بلیغا	خرج البق
عططش	لیغا	
مات	لیغا	
البق	ماعما	

و نیز بعض اُن چیزون مین سے کہ وہ بھی براے دفع موشون کے نافع ہین یہ ہے کہ چار ظرف یعنی کوزۂ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھکر اس ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان مین دفن کرین ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے رَوَحَا لَهُمْ عَلٰى قَرْيَةٍ تَاقُوْا لِهِ لَا يَجْحُفُ الْفَادِ اور دوسرے پر یہ آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ اللّٰهُ بُرُ الْفَادَةُ اور تیسرے مین یہ آیہ وَيَقَامُ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ اِلٰى قَوْلِهٖ

ہ منظرآتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہین مجرمون کو ۱۲ ملہ تیمہ آیہ بعد قریۃ اہلکنا ہم انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اس قریہ پر جس نے ہمکو ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کرینگے ملہ عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیرینگے ۱۲ ملہ تمہ آیہ بعد الراجفہ یتبعہا الرادفہ قلوب یومئذ واجفۃ یعنے جس روز تھرائینگے تھرانے والے یعنے زمین اور اسکے پیچھے آوے گی ۔ پیچھے آنے مین قیامت اس روز بہت سے دل دھڑکنے والے

يَا جَفْنَةَ الْقَادِرَةِ دور جو بحر مین لگا تم یعنی مرہم و نہاتا ضحاھا القارئی اور جو چیز واسطے تردد
کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اسکا حکم یعنے دردہے واضح ہو کہ لفظ زبیب بنسخۂ متن مین غلطی
کاتب کی ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے یعنی روغن زیتون خواہ اسکا وردہے لیکن نمک کے ساتھ
پانی مین تر کرین پھر وہ پانی غارون اور سوراخون مین ڈال دیوین تب وہ سب نکل جاوینگی
مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی برائے دفعہ نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ رماد جلہ صیفی یعنی خاکستر
پیستک بچہ نشتر یا بچۂ گوسفند لیکر سوراخ مور مین ڈال دین اور یہ کلمات کہتے جاوین یَا اَیُّهَا النَّمْلُ و
یَقُولُ لَكَ سَیِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خُذْ هٰذَا الرَّمَادَ اُقْتُلْهُ لَنَا اَحْبَالَ وَ اِلَّا فَارُو
حَلْ تکرار فارحل کی تین بار کیجاویگا اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس
عمل کو کرین تو وہ چونٹیان وہان سے چلی جاوینگی باذن اللہ تعالی اور بعض خواص ہی یہ ہے
کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور مین ڈالین تو سارے مور بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ
اگر قطران کو ایک جوزہ یعنی کوزہ یا ناریل مین کرکے گھر کے ایک گوشہ مین رکھ دیوین تو براغیت
یعنی کیک تمام مکان سے وہین جمع ہو جاوین دیگر آنکہ اگر یہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اس جا چونٹیان
کبھی نجاوین تو زرنیخ اصفر یعنے ہرتال زرد لیکر اس مقام پر جہان چونٹیان جاتی ہین لگا دیوین
تو ہرگز وہان نہ جاوینگی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ و پیسہ وغیرہ اقسام کرمِ غلہ کے
سودمند ہے وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنی حرف سفال پختہ مین سورۃ النمل لکھین اور اسماء
خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نام ہائے قرا سبعہ کہ وہ عبد اللہ و
عروہ و قاسم و سعید و ابوبکر و سلیمان و خارجہ ہین بعد ازان یہ آیہ لکھین فَمَا اسْطَاعُوا اَنْ
يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا و بعد ازان اس شقف کو مزرعہ مین ڈال دیوین تو وہ محفوظ

ہیون گے ۱۲ منہ ۱ تمہ بعید ہو ۲ یہ عالم بیٹھا غشیہ او ضحیکہا یعنے گویا کہ وہ لوگ اس روز جب دیکھین گے روز قیامت
کو تو وہ معلوم کرینگے کہ وہ دنیا مین نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنے پہر دن چڑھے تک یا تین
دن تک ۱۲ منہ ۳ اے گروہ نمل تم سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے خاکستر کو ہمارے لئے اٹھا لیجاؤ ۱۲

رہیگا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض منافع مین سے برائے طرد جانوران موذی کے مثل مور و ملخ وارضہ
یعنی دیمک ہوش و دیگر سائر ہوام مثل مار و عقرب غیرہ کے اور یہ امر پوشیدہ و مخفی سے ہے اور مجربات
سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل ایک ورق مین لکھکر زمین مین دفن کردین خواہ اسکو اُس جا
جہان سے اُن جانورون کا اخراج منظور ہے آویزان کردیوین اور وہ چیزین لکھی جاوین یہ ہین.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ
وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ تا وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ٭ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَھُمْ تا صٰغِرُوْنَ ٭ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ
فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ
اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ
یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ
تا الْمِھَادُ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْہِ الْمَوْتَ مَا دَلَّھُمْ عَلٰی مَوْتِہٖ تا الْمُھِیْنِ ٭ جَنَّۃٌ وَلَدَتْ
مَرْیَمَ اَمَۃَ اللّٰہِ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی عَبْدَ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا مَعْشَرَ الْھَوَامِّ

م نہین تو پیا لنے پڑ جاوٗ ۱۲ ۱؎ یعنی وہ استطاعت اسکی نہین رکھتے تھے کہ اُسپر چڑھ جاوین اور یہ نہ توانائی رکھتے تھے
کہ اُس دیوار مین نقب لگا دین ۱۲ ۲؎ اس آیہ کا ترجمہ مکرر مذکور ہوا ہے ۱۲ ۳؎ تمتہ آیہ بعد مساکنکم ولا یحطمنکم سلیمان
وجنودہ وہم لا یشعرون یعنی اے جماعت نمل تم سب اپنے گھرون وسوراخون مین گھس جاوٗ ایسا نہو کہ تمکو پامال اور
کچل ڈالین سلیمان اور انکی لشکر والے وحالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہونگے یعنی انکی ناوانستگی مین سبب تم پس جاوٗ
گے ۱۲ ۴؎ تمتہ آیہ بعدہ لا قبل لہم بہا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنی ہم انکے یہان ایسا لشکر لا دینگے کہ
اُسکے مقابل کی تاب نہ لا سکینگے اور البتہ انکو وہان سے ذلیل کر کے نکال دینگے اور بہت خوار ہون
گے ۱۲ ۵؎ تم دونون یعنی بعض وانس پر شعلہ آتش و مس گداختہ بھیجا جاویگا تو پھر تم دونون باہم
دیگر مدد نکر سکو گے ۱۲ ۶؎ عنقریب حق تعالیٰ اسکی کفایت دیگا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ۷؎ مثل کلمہ زشت
کی جیسے درخت خبیث زبون جو اگتا ہے بالائے زمین ۲ اسکے لئے کچھ پائداری نہین ہوتی ۱۲ ۸؎ گویا کہ جسدن دیکھینگے

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَالْيَخْرُجْ إِلَى الْبَرِّ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْيَخْرُجْ إِلَى الْبَحْرِ
أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالَى بِحَقِّ عَظَمَتِهِ وَبِأَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى
كُلِّهَا أَشْرَاهِيَا آهِيَا أَصْبَاوُتْ آلِ شَدَّايْ وَبِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَ
أَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ يَنْتَقِلْ مِنْكُمْ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ
قَالُوْا يَا مُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ تا وَكَانُوْا عَنْهَا غَافِلِيْنَ اور بعد ازاں ان سب آیتوں کے
سورۂ فاتحہ تمام آخر تک لکھیں کہ یہ عمل نہایت نافع و مبارک ہو انشاء اللہ تعالیٰ اور اُن چیزوں میں
سے جو باز گرانید ملخ کے نافع ہے وہ یہ ہے جو بخط بعض علما کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑیں اور
ایک ملخ سُرخ اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں کہیں يَا أَيَّتُهَا الْجَرَادَةُ
إِذْ تُخَلِّيْ بِأَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ مَا قُلْنَاهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ يَا أَيَّتُهَا
الْجَرَادَةُ إِذْ تُخَلِّيْ بِأَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَإِلَّا لَقَدْ حَمَلْتَ ذَنْبَ مِنْ جَمِيْعِ

ہو آثار قیامت کے جسکا اُن سے وعدہ کیا تھا تو انکو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن میں بمقدار ایک ساعت
۱۱ ملہ تتمہ آیہ بعد الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد یعنی
جب وہ پھر کر جاتا ہے تو کوشش کرتا باعث کی کرتا ہے کہ زمین میں فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور نسل کو قطع کرتا ہے
اور یہ کہ حق تعالیٰ فساد کو نہیں جانتا ہے اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ ڈر خدا سے تو باعث گناہوں کے کبر و نخوت پیش آتی ہے سو اسکو
جہنم بس ہے اور البتہ وہ بہت بُری جگہ ہے ۱۱ ملہ تتمہ آیہ بعد علی موتہ الا دابۃ الارض تاکل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان لو
کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین یعنی جب ہمنے مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنوں نے اسکی موت پر خبر نہ کی
مگر کرم زمین یعنی دیمک نے کہ عصاء سلیمانی کو اسفل سے کھاتی تھی پھر جبکہ سلیمان زمین پر گر پڑے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے
کہ اگر وہ غیب جانتے تھے کہ سلیمان مردہ بزور عصا کھڑے ہیں تو وہ لوگ مشقت خواری میں یعنی عمارت گری میں ہرگز نہ ٹھہرتے
۱۱ ملہ جنہ نے جنا مریم کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسیٰ علیہ السلام بندۂ خدا کو اے گروہ ہوام یعنی جانوران ایذا رسان جو تم میں سے جنگلی ہو
وہ جنگل کو جاوے اور جو تم میں سے دریائی ہو وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک میں تمکو قسم دیتا ہوں اور تمپر فسون کرتا ہوں ساتھ اذن امر
کے اور ساتھ گرامی منزلت خدا اور ساتھ تمام اسماء حسنیٰ یعنی تمام صفات خدا کے اور ساتھ شراہیا و اہیا و اصباوت آل شدای کے تمام جو

بَیْنَ اَخِی اُمَّۃٍ وَّبَیْنَہُمَا ؕ فَانْفُذُوْا وَلَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہی
کہ اگر کسی ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیوین تو بقیہ ملخہائے زندہ وہان سے بھاگ جاوین گے
دیگر انکے واسطے پھیرنے اور دور کرنے ملخ کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار پرچون پر لکھکر جس جا کے
چار گوشون مین آویزان کردین تو وہان سے دور ہو جاوین گے اور وہ آیہ یہ ہے وَاِذَا تَوَلّٰی
سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ اور
ماجہ راوی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اوپر ملخ
کے بددعا کی ہے ان کلمات سے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاَفْسِدْ صِغَارَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ
وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اور بعض علما نے کہا ہے
کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبہ قصب یعنی نے و نرکل مین رکھکر درمیان مزرعہ یا باغ
انگور کے دفن کر دیوے تو ملخ اس زراعت و باغ کو نقصان نہ پہونچا دے گی باذن اللہ تعالے
اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَهُمْ
وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی
اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ... مُسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

۱۲ الیہ جو بات ہو نامنیہ ہین اور ساتھ اسم اللہ رحمن اور رحیم کے قسم بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام سے نقل کرو اور نکل جاو اگر نقل نہ کرو گے تو حق تعالے کی جانب سے غضب مین پڑو گے ۱۲ ؎ یہ تین آیتین ہین سورہ اعراف کے پندرھوین رکوع مین بروقت حاجت کے استخراج واخذ کرلین ۱۲ ؎ اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو جاؤ آیات قرآن کے جو مین نے تمپر تلاوت کی اور جلد ملخ تم سب مع اپنے یارون کے اس مقام سے دور ہو نہین تو گناہ اس شخص کا بار ہو گا جو اپنی جوف جیب مین کسی عورت کو اور اسکی مٹی کو جمع کرے ۱۲ ؎ گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہین نکلسکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہین ہے مگر خدا کی طرف سے ۱۲ ؎ ترجمہ اس آیہ کا مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ؎ اے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو انکے بڑون کو اور خراب کر انکے بچون کو اور قطع کر دے پیچھے آنے والون کو اور انکا منہ بند کر دے ہماری معاش سے جو ہماری روزی ہے کہ بیشک تو ہماری دعا کا سننے والا ہے ۱۲ ؎ اے میرے پروردگار

وَاسْتَجِبْ مِنَّا بِاَرْحَمِ الرَّاحِمِيْنَ یہ عمل بہت مجرب ہی اور جو چیز نافع ہے براے دفع اُن
طیور کے جو زراعت کو کھا جاتی ہین مثل گنجشک وغیرہ کے چنانچہ ایک چڑیا انہین سے پکڑ کر ذبح
کرین اور اُسکے خون سے چار پرچون کاغذ پر یہ آیہ لکھکر جس جا منظور ہو وہان کے چار گوشون مین
رکھ دیوین تو چڑیان وہان سے دور ہو جاوین گے اور کچھ ضرر نہ پہونچاوین گی اور وہ آیہ یہ
ہی يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا اور بعض اُن منافع مین سے جو واسطے دفع
کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھکر درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے
ڈالدیوین اور وہ آیہ یہ ہی لَعَنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ اور بعض منافع
مین سے یہ حرز مبارک ہی کہ اسکو لکھکر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ کے رکھ دیوین تو اس مین برکت
ہو گی اور وہ سیر ہی اور آفر ہو گا اور سوس وغیرہ سے سالم رہے گا باذن اللہ تعالی اور یہ منقول
ہی فقیہ عبد الرحمن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْحٰى لَهٗ مِنَ اللّٰهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا تَبَارَكَ الَّذِيْ

سو تو ہلاک کر بیخ کے بچون کو اور بڑون کو اور گندہ کر دے انکے انڈون کو اور انکا منھ بند کر دے ہماری مشام سے جو ہمارا رزق ہی کہ ہر چیز
تو شنوا ہماری عا کا ہی ہود ۵۶ ترجمۂ آیہ بعد و رکیم و من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی بیشک تکیہ کیا ہی اللہ پر جو پروردگار
میرا اور تمہارا ہی نہین ہی کوئی ایسا دابہ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالی اسکی پیشانی پکڑنے والا ہی کہ تحقیق پروردگار میرا طریقہ اور شیوہ راست
و استوار پر ہی یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہو احزاب ۱۳ ای اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمہاری قیام کی جگہ یہان نہین ہی یہان سے پھر جاؤ مائدہ ۷۸ یہ دو
آیتین بڑی بڑی ہین سورۂ مائدہ کے دسوین رکوع بر وقت حاجت اخذ کرین ۱۳ مؤمنون ۱۴ ای میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید مالک
ہمارے کہ وہ محمد ہین اور اوپر آل محمد کے وہ محمد جو ہمارے سید مالک ہین اور حق تعالی کی جانب سے ہر شے امر امر مین وحی کیے گئے ای میرے پروردگار
جو تونے ہمکو روزی دی ہی اس مین ہمکو برکت دے کہ یہ ہمارا رزق ہی اسکے لئے کمی نہو اور بس ہی ہمکو کافی و بس ہی اور وہ اچھا وکیل ہی

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا تَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

فائدہ علما نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعات یا اراضی پر پارہ پارہ کرکے چھیٹ دیجا دے تو اس مین جینے کیڑے نقصان پہونچانے والے ہونگے سب مرجادین گے اور بعض خواص سے یہ ہی کہ اگر سرہاے خنافس گبرو ندون کے سر برج حمام مین یعنی جیس کمینہ وغیرہ مین کبوترون کے آشیانے ہوتے ہین اس مین رکھ دیوین تو سارے کبوتر اس مین آکر جمع ہو جاوین اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لیکر خوب باریک پیس ڈالین اور اسکو قدرے آرد گندم مین ملا کر خوب کڑا گوندھین کہ مثل کسبب یعنی آنند پتی کے ہو جاوے وبعد ازان مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی چھوٹی بھی گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے آب ایستادہ مین مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اسکو چھیٹ دیوین اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اسوقت ساری مچھلیان پانی پر اتر آویں گی تو جسقدر چاہین پکڑ لیوین اور یہ عمل صحیح و آزمودہ ہے اس شخص کا جس سے مین نے نقل کی ہے۔

ہو وکیل ہی اور جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار ساری عالم کا ہے بڑا بزرگ ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے یعنی جو اشیا اور جو نفوس باعث خلق ایجاد ہین اون سب سے وہ بہتر خالق ہے اللہ اور بزرگ اور برتر ہوا اللہ جسنے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگون کے لئے ہین تیرے لئے بہترین باغات جنمین نہرین جاری ہون مقرر کرے اور تیرے لئے قصر عالی مہیا کرے بزرگ و برتر ہے وہ پروردگار جسکے لئے بادشاہت ہے آسمانون اور زمینون اور ان دونون کے درمیان کی اور اسکے نزدیک علم قیامت کے

فائدہ از برائے صید حمام یعنی واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوترون کے یہ ہے کہ زرنیخ ہرتال و کبریت اصفر گوگرد زرد و زبگران (نام دوائے معروف) ان سبکو پانی مین ملاکر پکاکر گولیان بناڈالین اور ان گولیون کو کبوترون کے لئے ڈالدین چنانچہ جو کبوتر اُن گولیون مین سے ایک گولی بھی کھالے گا وہ بیہوش ہوکر گر پڑیگا اور جب اسکو خلاص کرنا منظور ہوگا تو اسکی ناک مین سرکہ ٹپکاوین وہ ہوش مین آجاویگا حیلہ دیگر از براے شکار کبوتران یہ کہ قول یعنی باقلہ یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکاکر کے گولیان بنالیوین اس مین سے جو طائر کھالیویگا تو زمین پر گر پڑیگا اور نہ پھر نہ اڑ سکیگا اسکو ہاتھ سے پکڑ لیوین اور جو اسکو ہوش مین لانا چاہے تو زیت خوشبو اسکے منھ مین ٹپکاوین ہوشیار ہو جاویگا ؏

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈون کا قمقمہ یعنی شیشون مین اتارنا ایک بیضہ مصنوعہ سے توڑ ڈالنا سارے انڈون کا جو قمار بازون کے پاس ہون — ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کرین اور کاغذ بدستور باقی رہے بنانا شمع کا گل ہے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھلادے ـ صنعت بداد وغیرہ جس سے غالباً لوگون کو بہت خواہش ہو تیار کرا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جو خ یعنی قسم پارچہ وغیرہ کی دور کرین و دیگر فوائد

حو اور اسیکی طرف تم سب بازگشت کرو کہ بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جسنے آسمان مین برج بنائے اور اس مین چراغ کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہین روشن کئے ہین بزرگ و برتر ہے اسم اس پروردگار کا جو ذی الجلال والاکرام ہے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جسکے ہاتھ مین سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کہ عنقریب مشاہدہ کرین گے انشاء اللہ تعالےٰ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی وکارسازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہرتال طبقی زرد وشب یانی یعنی پھٹکری لیکر عصارہ یعنی عرق حی عالم مین جو نام ایک گیاہ ہے خوب پیس ڈالین خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرۂ زنگاؤ کے ساتھ حل کرین اور اسکو ہاتھوں مین ملکر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھالیوین اگر سفیدی بیضۂ وشب یمانی ونمک ملاکر حل کرین اور کسی کپڑے مین ملکر اُس پر آگ اٹھالیوین تو اسکو آگ جلدی نہ جلاوے گی صنعت دخول بیضہ اندرون قمقم شیشہ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکۂ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوشادر کے ترکرین اور اس مین پڑا رکھین یہان تک کہ صرف اسکا پوست باقی رہجاویگا پھر اسکو چندے چھوڑ دین کہ وہ دراز ہو جاویگا وبعد ازان اسکو قمقم مین اتار دیوین اور اوسپر پانی ڈالین تو انڈا بدستور پھول جاویگا۔ اور اگر منظور ہو تو سارے انڈے جو قماربازون کے پاس ہون سبکو ایک انڈے سے توڑ ڈالین تو ایک انڈا جو اسی روز کا ہو اسکو آتش نرم پر جوش دین صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز بہم عمل کرین تو اس سے سارے انڈے قماربازون کے توڑ ڈالین فائدہ دیگر آنکہ سفیدۂ کاشغری وگوگرد وگوگل مساوی الوزن لیکر سرکہ خالص مین گوندھ کر شل خستۂ خرما کے بنا دین اور خشک کر لیوین پھر جسوقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیلین کہ حروف زدودہ ہو جاوین گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہجاویگا فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی یعنی نازو وگوگرد وبیضۂ سفیدی ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر ساتھ سرکۂ خالص کے حل کرین جب مثل مرہم کے ہو جاوے تو اسکو بصفت حقنۃ بلو جسکو ہندی مین زبان سنیتا سپاری کہتے ہین اسی صورت بناکر سایہ مین خشک کر لیوین تو اس سے سیاہی کو چھیلین کہ حروف دور ہو جاوین گے اور ایسے مٹ جاوین گے کہ کچھ اثر ونشان باقی نہ رہیگا صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لیکر گوگرد کے ساتھ خوب باریک پیس ڈالین اور اسکو روغن لفط مین گوندھ کر بصورت شمع بناکر جلاوین صفت بیضۂ پرندار جو خود بخود اڑنے لگے وہ یہ ہے کہ بیضۂ کبوتر لیکر اسکی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالین

اور اسکے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کر دیوین پھر اسکو آفتاب کے سامنے رکھین تو وہ پرواز کریگا

فائدہ آنکہ امر بقتل عنکبوت وارد حدیث ہوا ہے اسواسطے کہ عنکبوت ایک شیطان تھا اسکو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا اس روایت کو ابو داؤد نے اپنے مراسیل[1] مین نقل کیا ہے اور فرمایا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب مین اور ابو بکر داخل غار ہوا تو عنکبوت نے مجتمع ہوکر درِ غار پر جالا تانا سو اسکو قتل نہ کرو انتہی اور یہ حدیث اولیٰ تر ہے اسلیئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اسکے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالیٰ نے توفیق جالا لگانے کی درِ غار پر دی تھی پھر جب اس نے درِ غار پر جالا تانا تو نبی علیہ السلام نے اسکے سبب اُسکی بزرگی پر جو پیش خدا ہو استدلال فرمائی اس لئے کہ حق تعالیٰ اپنے دوستون کو کرامت عطا نہین کرتا مگر جسکے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اسکو پیدا کیا تو اسکو آٹھ پاؤن اور چھ آنکھین دین اور وہ خلق خدا مین قانع ترین خلائق ہے اور حق تعالیٰ نے اسکی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے و حالانکہ وہ مگس خود سب چیزون کی بڑی حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزون سے بڑا قانع ہے اسکا رزق اسکو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزون کا ہے و تعین و تجویز خداوند غالب حکمت و دانا کی ہے اور اسی طرح حال بعض ہوامش یعنی بعض چرندہ و پرندہ کا بھی ہے آز کتاب شرح التحریر مین شیخ الاسلام نے درباب جزاء الصید نوع ثانی مین لکھا ہے کہ جائز ہے قتل اُسکا یعنی ذو سم کا بلا ضمان یعنے بلا سوا فدیہ و مکافات کے اسلیئے کہ وہ جانور ہے زہردار اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ مین جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذو سم تو اسی مین سے عنکبوت بھی ہے کیونکہ وہ ذو سموم ہے چنانچہ بعض اطبا نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے

---

[1] مراسیل جمع مرسل یعنی خبر مرسل اور اصطلاح اہل حدیث مین اس خبر کو کہتے ہین کہ محدث سند حدیث کی تابعی تک پہونچا دے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے ١٢

ہین اسلئے کہ اس نے دہن غار پر براے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آشیانہ بنایا تھا یعنے
جالا تانا تھا اس سے لازم آتا ہے کہ درین صورت کبوتر کو ذبح نہ کرین اور شیخ الاسلام نے
شرح تحریر وغیرہ مین لکھا ہے کہ مجرم وغیرہ کے لئے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے
مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات وصید طیور مین ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت و حمام کا کوئی
نتیجہ نہین دیتا ہے واللہ اعلم لیقہ سودا یعنی صوف دوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیقہ بناوے
توت سے تو حاجت سیاہی کی نہوگی چنانچہ آب توت سیاہ پختہ کا ایک رطل لیکر اُس مین دس
اوقیہ گوند ڈال دیوین اور اسکو چالیس روز دھوپ مین رکھین بعدازان اس سے لکھین
بے نظیر ہوگا بے سیاہی کام روشنائی کا دیگا صفت حل ذہب یعنی سونے کا حل اسطرح
کرین اسکو شہد مگس مین پڑا رکھین اور تھوڑے عرصہ مین اس پر پانی ڈالکر خوب حرکت دیوین یہان
تک کہ سونا شہد سے صاف ہوجاوے پھر اس شہد مین صمغ گوند گھولا ہوا ملا دیوین اور اس
سے لکھین تو خوب رنگ دیگا ترکیب صوف زنجفر یعنے شنجرف یعنی شنگرف کو لیکر آب انار ترش
کے ساتھ خوب حل کرین و بعدازان اُسپر پانی ڈال کر خوب ہودین یعنی گھولین اور تھوڑی
دیر اسکو چھوڑ دین تا وہ تہ نشین ہوجاوے تب پانی اسکا صاف کرکے پھر اندک پانی
ڈال کر خوب حل کرین یہانتک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اس مین صمغ گھلایا
ہوا ملا کر خوب سحق کرین یہانتک کہ تمام اجزا اسکے باہم مختلط ہوجاوین پھر صوف حریر کا دھویا
ہوا اس مین ڈال کر ایک شیشے مین رکھ دیوین اور اس سے جو چاہین لکھین صفت ترکیب سیاہی
بدون دھوپ دینے کے کہ اسی وقت اس سے لکھنا شروع کرین وہ یہ ہے کہ مازو چودہ مثقال
خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم اور آب خالص یک صد و بست و شش
مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کرکے اسی ساعت جو منظور ہو لکھین صفت عمل دیگر یعنی ترکیب
سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی ہوتی ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے کہ مازو سے سبز
و سنگین وزن بے سوراخ ایک رطل لیکر اسکو قدر دانہ نخود ٹکڑے کر ڈالین اور آب چاہ شور

ششش رطل مین ترکرین اور تین روز یا زیادہ اس مین تر رہے بعد ازان اسکو جوش دیوین یہان
تک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازان اسکو صاف کرکے ایک رطل صمغ عربی ایک
رطل پانی مین بھگو دیوین اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسے جو سبز ہو ایک رطل پانی مین
بھگو دیوین پھر جب یہ دونو چیزین خوب گھل کر حل ہو جاوین تو دونون کو ملا دیوین اور
عوض ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہبات ملکلس یعنی دودہ دہنیت گرفتہ و نیلہ تھوتھا ہندی عجمی ایک
اوقیہ ان دونون کو سائیدہ و آمیزش مین مبالغہ کرین و بجسابے رطل آب کے ایک ایک درہم
نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کرین کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر بطرکیب
سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ زاج اخضر یعنی کسیس قسم ہیرا ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور
اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ بلوی ہو یعنی بلدار ہو وبعد ازان عفص یعنی مازو ایک
حصہ اور حرسین یعنی آس جسکو مورد بھی کہتے ہین ایک حصہ لیکر آب شور ایک و نیم رطل مین تر کرا
اور خبردار آب دریا نہو چنانچہ عفص اور حرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور مین رہنے
دین یہانتک کہ وہ گھل جاوے اور کدورت اسکی صاف کرلیوین وبعد ازان اُس زاج کو ایک
کپڑے کی پوٹلی مین کرکے آب عفص و حرسین رکھکر حرکت دین یہان تک کہ سیاہی اُسکی
خشک آوے وبعد ازان اس مین شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنے گھلا ہوا
بقدر مناسب اور صبر یعنے ایلوا ایک درم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملا دیوین تو زیادہ تر
عمدہ و خوش رنگ ہوگا۔ اور اگر دود ملکلس سے اس مین کسی قدر ملا دیوین تو زیادہ عمدہ رنگ
ہوگا۔ وصفت تکلیس ہبات یعنی ترکیب ملکلس کرنے دودھ کی یہ ہے کہ اسکو ایک کاغذ مین لپیٹ کر

صفت عمل سیاہی دوم ۱۲

ا یعنے چو مثقال خواہ چودہ درہم ۱۲ ٢ ہباب یعنے اہباء یعنے جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روزن مین نظر آتا
ہے اور یہان مراد دودہ چراغ ہے ۱۲ ٣ دودہ ملکلس یہ ہے کہ اسکی دہنیت نکال لیوین ۱۲ ٤ یعنے
نیل ہندی ساخت عجمی ۱۲

پکی رُوئی کے اندر رکھکر توے پر اسکو دو تین مرتبہ اُلٹ پلٹ کر دیوین تو وہ مگلس ہو جاویگا اور اگر صرف اس ہباب سے کسی قدر لیکر آب صمغ مین سائیدہ کرین تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کرینگے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ دودی ہے اگر بذیر شائستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی براے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جسقدر منظور ہو لیکر خوب باریک سائیدہ کرین اور اسکا سہ چند پانی شیرین اس مین ڈالکر ایک شیشے مین رکھکر اوسکا منھ مضبوطی سے بند کرین اور باندھ دیوین تاکہ ہوا اس مین جانے نہ پاوے اور اسکو دھوپ مین تمام دن لٹکائے رکھین بعدازان اسکو ہلا دیوین یہان تک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اسکو براے وقت حاجت رکھ چھوڑین۔ صفت صنعت سیاہی بہت سیاہ اور اس کے طریقہ بہت سے ہین ان مین سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقرصی یعنی ہیرا کسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعدازان آب صاف ایک نیم رطل لیکر اس مین نیم اوقیہ مرسین کوٹکر پوٹلی باندھکر ڈال دیوین اور اسکو جوش دیوین یہان تک کہ ایک رطل پانی باقی رہجاوے پھر اُس پانی کے دو حصے کرین چنانچہ ایک حصے مین تو مازو مذکور پیسکر پوٹلی مین کرکے خواہ اسکو ایک پوٹلی مین باندھکر آہستہ و بآسانی کوٹ کر ڈال دیوین اور تین روز اسی مین پڑا رکھین یہان تک کہ خاصیت اسکی یعنی اسکا ست نکل آوے پھر اسی طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھکر اس دوسرے حصہ آب مرسین مین ڈال دیوین اور اُس مدت تک توقف رکھین کہ وہ بھی گھل جاوے اور اسکو حرکت دیا کرین و بعدازان اُن دونون پوٹلیون کو نکال کر خوب نچوڑ لیوین و بعدازان صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی مین بھگو دین یہانتک

سلہ یعنے شل رسن بلدار بٹا ہوا ۱۲

کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہو جاوے وبعد ازان صبر یعنے ایلوا اور نمک اندرانی
یعنی قسم نمک سنگ وزنگار عراقی ونیل ہندی وہیاب مکلسی ان ہر ایک سے ایک ایک درم
لیکر سبکو خوب باریک کوٹ کر پیسکر اُس آب عفص مین ملا دیوین اور تھوڑی دیر توقف
کرین یہانتک کہ یہ سب گھل مل جاوین تب اسکے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے
اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعد ازان اس مجموعہ پر وہ آب زاج ڈالا جاوے
اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاوین بعد ازان اس کو کام مین لاوین کہ اس سے
لکھنا شروع کرین نہایت خوبی سے اس کا لطف حاصل ہو گا۔ صفت سیاہی دیگر جو نہایت
سیاہ اور اس مین خوشبو ہووے وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھکر
اندر سیاہی دوات کے ڈال دیوین تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوشرنگ ہوگی
صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے کہ بعضون نے اسکو نظم کیا ہے ❊ ❊ ❊

مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللّٰهِ ذِي الْاَنْعَامِ	خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ
اُوْقِيَّةٌ وَنِصْفُ عَفْصًا اَخْضَرًا	وَالصَّمْغُ ثِنْتَانِ يَكُوْنُ اَشْقَرَ
وَالزَّاجُ كُوْنُهُ بِقُبْرُصِ نَسَبَ	اُوْقِيَّةً خُذْ مِنْهُ وَاَسْقِهِ تُسِبْ
وَالْمَاءُ رِطْلًا ثُمَّ نِصْفًا خَرِّدًا	وَالْوَزْنُ بِالْمِصْرِيْ فِيْمَا قَدْ اَتَا
ثُمَّ اَنْقِعِ الْعَفْصَ الَّذِيْ دَقَقْتَهُ	فِيْ ذٰلِكَ الْمَاءِ الَّذِيْ حَقَقْتَهُ
وَاتْرُكْهُ فِيْهِ نَحْوَ سُبُوْعٍ عِيْنَ	حَتّٰى تَرٰى اَخْضِرَارَهُ بِالْعَيْنِ
وَصِفْهُ وَالْقِ فِيْهِ الصَّمْغَا	وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتُ اِلَيْكَ وَاصْغِ
مِنْ بَعْدِ ذَوْبِ الصَّمْغِ فِيْهِ جَهْرًا	اَلْقِ بِهِ الزَّاجَ يَكُوْنُ حِبْرًا
مِنْ غَيْرِ شَمْسٍ صُنْعُهُ وَنَارِ	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْبَارِيْ

ترجمہ اشعار یہ کہ بعد حمد خداوند ولی نعمتون کے یاد کر لے بیان وصف سیاہی کا جو نافع

عالم ہے ایک ونیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سُرخ مائل بزردی ہوتا ہے
اور زاج جو منسوب بقبرص ہے یعنی ہیرا کسیس اُس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر
اسکو سائیدہ کر اور پانی ایک ونیم رطل از روے انداز لے اور وزن رطل کا
بمقدار مصر کے ہو بعد ازان مازو سبز کوفتہ و سائیدہ کو اس پانی مین جسکو ہم نے
بیان کیا ہے تر کر اور اسکو اُسی پانی مین پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہان تک
کہ تو اسکو سُرخ دیکھے بچشم خود یعنے وہ تیری نگاہ مین سُرخ نظر آوے پھر اسکو صاف
کر اور اس مین گوند ڈال اور سن مجھ سے جو کچھ مین نے بیان کیا اور گوش بر آواز رکھ بعد
گھل جانے صمغ کے اس آب مازو مین جبکہ ظاہر ہو تب اُس زاج کو اس مین ملا دیوے
کہ سیاہی بنجاوے گی اور بنجانا اس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند
لطیف آفریدگار کے صفت بیچ عمل زنگار کے املاء و تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ
راسخت شش درم اور عقاب یعنی نو درم ان دونون کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک سائیدہ
کرین بعد ازان قلب فول چار یعنی باقلہ مقشر لیکر کھرل کرین اور جملہ حوائج یعنے سب اجزا کو
اس مین آمیز کرکے سرکہ یا آب لیمون کے ساتھ لیکر حل کرین پھر اسکو چند روز چھوڑ دین تو وہ
زنگار ہو جاویگا اسکو اپنے کار و تصرف مین لائین صفت دیگر در عمل زنگار ایک اوقیہ عقاب
یعنی نوسادر اور ایک اوقیہ برادۂ مس یا سنگ راسخ ان دونون کو خوب باریک سائیدہ
کرین اور اسکو سرکہ تیز یا آب لیمون مین گھول دیوین اور تین شب و روز اسکو چھوڑ دیوین یہان
تک کہ وہ دونون خوب گھل جاوین و بعد ازان تین رطل نشاستہ گندم لیوین اور اسکے ساتھ
ان دونون چیزون کو جو سرکہ یا لیمون مین حل کی ہوئی ہین ملا کر ایک شب درمیان قرن
یعنی نابہ و ہندی کڑاہی مین رکھین اور صبح کو اسکے تئین ایک شبانہ روز مین سایہ مین خشک کرین
بعد ازان اسکی پوٹلی بنا دین اور اسکو آہستہ آہستہ کھول کر تین روز دھوپ مین رکھین کہ
زنجار عراقی ہو جاویگا اسکو جسطرح چاہین تصرف مین لاوین صفت عمل توتیا کمیہ

کی یہ ہے کہ رصاص وشقی ابیض یعنی رانگا سفید ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر
نقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لیکر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کرلین
بعد ازان رانگا ایک ظرف آہنی مین یعنی کرچھے وغیرہ مین کرکے آگ پر رکھین جب وہ
خوب گداختہ ہو جاوے تو اسپر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاوین یہانتک
کہ تمام گوگرد اس مین کھپ جاوے تب اسکو آگ سے اتار کر سرد کرین پھر اسکو خوب
باریک پیس ڈالین اور اُس مین آب لیمون ڈالین کہ وہ مثل خمیر کے ہو جاوے گا اور
پھر اسکو خوب حل کرین اور اسکی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سُرخ لیکر اسکی پشت
محدب یعنی اسکے پینڈے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھین اگر وہ ٹھہر رہا تو پھر اسکو
گھوٹین تا کہ وہ سیلان کرے چنانچہ آب لیمون اسکو پلا پلا کر خوب حل کرین پھر اُس ظرف کو
جس مین وہ چیز ہے ایک شب تابۂ آہنی پر رکھین بعد ازان اسکو ظرف آہنی سے نکال کر
ظرف مسی مین رکھین اور اُس سے ایک رنگ عجیب یعنی رنگ خوشنما شاہدہ مین آویگا اسکو
سمجھ اور تدبیر کو یہان سودمند ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ صفت دیگر بعض تو تیا یہ کہ رنگ اس
قسم کی جس سے قیشانی اپنے عمل مین لاتے ہین اسکو اسقدر سائیدہ کرین کہ مثل مسکہ کے
ہو جاوے تو وہ ایک حصہ اور اسکا نیم حصہ سنگ لاسخ اور دو حصہ مرداسنگ زرد جو
ورنگ یعنی گداوندہ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ قلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن
ہوتا ہے (ظاہر مراد اس سے سجی ہے) اور قدرے انزروت اشقر یعنے انزروت
نام دوائے سُرخ یا سفید و قدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے
جدا جدا سائیدہ کرکے پھر سبکو ملا کر خوب باریک حل کرین یہان تک کہ مثل ہبآء
یعنی مانند غبار روزن کے ہو جاوے پھر سبکو انڈے کی سفیدی مین گوند
یہان تک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اسکو طبق قاب مین ڈھال دیوین پھر
اسکو تمام دن دھوپ مین خشک کرین بعد ازان کوئلون کے انگارون پر شب بار کر

رکھین یہان تک کہ وہ بو دینے لگے تب اسکو اتار لیوین اور جب سرد ہو جاوے
تو دستمال کرکے مثل قصب یعنے گنڈیون کے کر ڈالے کہ وہ مانند شقفف یعنے
حسرت ہو جاوینگے پھر اسکو اپنے تصرف مین لاوین اور شکر خدا کرین
صنعت دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان
دونون کو جدا جدا پہلے پیسکر پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کرین اور ایک اوقیہ
نیل ہندی لیکر سرکۂ تیز مین بھگو دیوین جب گھل جاوے تو اسکو اُن اجزا مین
ڈالکر خوب حل کرین اور تشقی و تسمیع سرتن یعنے اسکو مانند موم کے کر دیوین یہانتک
کہ تمام سرکہ پلا دیوین یعنے کھپا دیوین کہ رنگ اسکا سبز ہو جاویگا بعد ازان
ان اجزا کی تقسیم کرین اس طرح کہ دو ثلث یکجا کرین اور ایک ثلث جدا کرین
پھر اُن دونون ثلثون کو انڈے کی سفیدی مین خمیر کرین یعنے گوندھین
اور شیرۂ نیشکر مین زعفران بھی حل کرکے ملا دیوین پھر عمل غاب فارسی
کا کرین یعنے اسکو ایک قاب مین ڈال دیوین پھر اسکو بعد مدد یعنے قوام
پکڑنے کے صبح تک تابہ مین آگ پر رکھین تو اسکو توتیا نہایت عمدہ پا دینگے
پھر اسکو جس طرح چاہین تصرف مین لاوین صنعت عمل سرکہ نہایت عمدہ
و لطیف و تیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنے مویز سیاہ لیکر ایک رطل سرکہ
تیز مین بھگو دیوین اور اسکو ایک شبانہ روز اس مین بھیگا رہنے دین بعد
ازان ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیوین پھر اسکو بھی اسی طرح ایک

لہ ٹھہر جاتا اسکا دلیل ثقل خامی پر ہے اور سیلان دلیل پختگی تمام کی ہے ۱۲ ؎۲ یعنے وہ بے قلعی ہوتا مس سے مس کرے ۱۲ ؎۳ قیانی کی کچھ صحت معلوم نہین ہوتی مگر فاضلان البتہ تمام بلدہ ہے کہ باشندے وہان کے قاشانی ہین ؎۴ سیاد ہ غنا ہے جو وزن مین شعاع آفتاب سے نظر آتا ہے اور بدو ن

روز چھوڑ دین پھر اس مین ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈال دین اسی طرح چار رطل سرکہ چار شبانہ روز مین ڈال دین پھر اسکو اس سرکہ مین تہ نشین ہونے دین اور اسکو تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاوین یہان تک کہ چند روز مین مدبر ہو جاوے پھر اسکو آگ پر رکھکر جوش دیوین یہان تک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور لبستہ ہو جاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا دیوین اور اسکو سطح سنگ پر ڈھال دیوین یہان تک کہ خشک ہو جاوے پھر اسکے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالین چنانچہ جسوقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیرین لیکر خوب جوش دین اور اس مین وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیوین بعدازان اسکو تیز دھوپ مین رکھین اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ مین تین روز مین اور ایام سرما کی دھوپ مین نو روز دھوپ دین تاآنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہو جاوے گا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے صفت دیگر برائے عمل سرکہ جو آسان و سہل تر ہے یہ کہ بیچ سبوچہ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنی مویز انگور خشک جسکو کشمش کہتے ہین ڈال کر پانی شیرین بھر دین اور اسکو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ مین لپیٹ کر دھوپ مین رکھین چندے تو سرکہ عمدہ بنجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ صفت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب

صفت ۔ عمل ۔ ۱۲

صنائع کے نظر نہین آتا اس سے مراد مبالغہ سبحق تام ہے ۱۲ ا علے یہان مصنف نے ذکر ایک ایک ثلث بقیہ کا چھوڑ دیا ظاہرا اسکے پیچھے سے ملا دیوین یعنے دو ثلث کو سفیدی بیضہ مین خمیر کرکے اور بعد دیگر عمل کے پیچھے سے ثلث بقیہ شریک کرین اھ۔ یہ بھی مفہوم محتمل ہوتا ہے کہ جب جملہ اجزا کو تین حصہ کرین تو برابر دو حصہ کے سفیدی بیضہ لیکر تمام اجزا کو باہم خمیر کرین وبعدازان عصارۂ نیشکر و زعفران حل کرکے دیگر عمل میز لاویز ۱۲

جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لیکر اس مین نیم رطل
عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیوین پھر تین اوقیہ عردیب کہ وہ تمر ہندی ڈال
کر جوش دین یہان تک کہ ایک ثلث کم ہو جاوے تب اسکو چھان کر بنا
یعنی بنید خرما خواہ بنید شعیر یا بنید حبوب مین ملا کر دھوپ سخت مین سات
روز مین رکھین خواہ بیچ قرن کے یعنے پتیلہ مین سات روز رکھین خواہ قرن
مین کر کے دھوپ مین رکھین اور اسی طرح چاہین تو نداکرین یعنے آگ
پر رکھین کہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنا گیا درست آیا صفت
قلع زیت حار یعنے دور کرنا روغن گرم تیز کا خوخ قسم پارچہ اور اطلس
اور جملہ ملونات یعنے نرم چیزون اور ریشمی کپڑون سے اس طرح کہ عسل
قصب یعنے آب نیشکر رس گنے کا جوش کر کے اس داغ پر چھوڑین اور
مل کر نچوڑ ڈالین اور آب فاتر یعنے نیم گرم سے پاک کرین تو وہ داغ جاتا
رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت حار کی ساتھ عاسول یعنے اشنان
اور صابون کے ہے صفت قلع زیت طیب یعنے دور کرنا روغن خوشبو
دار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ دلباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود
مقشر باریک پسا ہوا یعنے بیسن کو خوب سا آب انگشتال کرین اور اس
طبع یعنے داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دیگر وہ بیسن کھیا ہوا اسپر لیس
دیوین اور دھوپ مین رکھ دیوین تا آنکہ خشک ہو جاوے تب اسکو ہاتھو
سے ملڈالین بالکل صاف ہو جاوے گا صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح
کا روغن ہو کہ اسکو آب لیمون اور بول سے ڈھو ڈالین اگرچہ چھو بھی جاوی
گا تو چھوٹ جاوے گا صفت ازالۂ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا قماش مثل ابیض
وغیرہ یعنے رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ کہ بورق یعنے بورہ جو مثل نمک

کے ہوتا ہے ہندی مین کچلون کہتے ہین اسکو خوب باریک پیس ڈالین اور اسپر
آب لیمون سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دین اور جتنے کپڑے مین داغ ہوا ہی
قدر تھام کر اس مین غوطہ دین وبعد ازان دھو ڈالین تو چھوٹ جاویگا

صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ ۱۲

صفت قلع خضاب یعنے ازالۂ ہر قسم رنگ عموماً وخصوصاً رنگ وسمہ وحنا
وگلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرماے تر وتازہ لیکر جاے رنگ پر مالش
کرین اور اگر رطب دستیاب نہو تو عجوہ یعنے خرماے خشک جسکو تمر مدنی کہتے
ہین اوسکو تر کرکے ملین تو رنگ جاتا رہے گا

صفت قلع حبر سیاہی ۱۲

صفت قلع حبر یعنے ازالۂ سیاہی
دوات وغیرہ اطلس وزربفت وغیرہ سے یہ کہ حماض یعنی ترشہ واترج یعنی نارنج
وقلیا طور یا نام دوا شل اشنان وازین جملہ دونون اخیر کو باریک پیسکر حماض
مین ڈالکر حل کرین پھر اسکو موضع داغ پر لگا کر ہاتھون سے مل ڈالین سیاہی دور
ہو جاوے گی

صفت قلع طبع منی و دم طری ۱۲

صفت قلع طبغ منی یعنے ازالۂ داغ منی یہ کہ شہد مع موم لیکر
داغ پر لگا کر مل ڈالین صاف ہو جاوے گا صفت قلع دم طری یعنے ازالۂ
خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے تر کر دلین وبعد ازان دھو
ڈالین صفت قلع دم حریر سے یعنے جامہ ریشمی سے اور صوف یعنے پشمی
سے یہ کہ پہلے آب مرو سے نمک ملا کر دھوئین وبعد ازان صابون سے
دھوئین صاف ہو جاوے گا

صفت قلع بول فار د ۱۲

صفت قلع بول فار دابن عروس یعنی ازالۂ
موش وراسو کا اس طرح کہ لبن حامض یعنے دوغ دہی ملکر دھو ڈالین داغ
صاف ہو جاوے گا

صفت قلع زفت ۱۲

صفت قلع زفت کہ وہ گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جسر
لباس وغیرہ مین اس کا داغ لگ جاوے تو طخیہ یعنے آرد گندم اوسپر لگا کر
ہاتھون سے ملکر بآب صابون دھو ڈالین گے تو صاف ہو جاوے گا صفت
قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرد کوہی یعنے چیڑ مشہور ہے

اگر داغ اسکا لباس مین پر جاوے تو اسکو شیر تازہ دوشیدہ وجوشانیدہ
سے ملکر دھوئین پھر پانی و صابون سے دھو ڈالین دھبّہ صاف جاتا رہے گا
صنعت قلع شمع یعنے ازالۂ دھبّہ موم کا حریر سفید و ہر قسم لباس ریشمی سے اس
طرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دیکر اس مین اسقدر دھبّہ پکڑ
غوطہ دین تو چھوٹ جاوے گا (الفیا) صنعت دیگر قلع شمع حریر و صوف یعنے جامہ
ریشمی مثل گلیم وغیرہ و بسط یعنے فرش و سفرہ و خوخ یعنے پکڑے سوتی سے
یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لیکر داغ موم پر رکھین اور اسکے طلسہ یعنے صحیفہ و کاسہ
رکھین اس مین آگ بھی ہو اور اسکو کاغذ پر پھراوین (جسطرح دھوبی استری
پھراتے ہین) یہانتک کہ وہ تمام دھبّہ موم کا وہ کاغذ آگ کے روزے اُٹھا
لے گا صنعت قرص جو رنگ جامۂ سبز و زرد و فستقی یعنے پستہ بدل دیوے یعنی
کاٹ دیوے وہ یہ ہے کہ بورق یعنے لورہ ہندی کچلون پنج درم اور اسی قدر
محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولایتی کا ہے اور ۳ درم صابون ان
سبکو سائیدہ کرکے قدرے قدرے پانی ڈالکر قرص یعنے ٹکیان بنا لیوین اور
خشک کر رکھین جب ارادہ کام مین لانے کا کرین تو قدرے پانی موضع رنگ
پر چھڑک کر قرص کو اسپر صابون کی طرح ملین صاف ہو جاوے گا صنعت
قلع حبر حصیر سے یعنے دور کرنا سیاہی دوات کا فرش بوریا سے اس طرح
کہ اسکو پونچھ ڈالین جب وہ خشک ہو جاوے تو اسپر خاک خشک ڈالکر
ہاتھون سے ملین اور جھاڑ دین صنعت قلع حبر اوانی سے یعنے دور کرنا سیاہی
کا ظروف سے یعنے جس مین دھبّہ پڑ جاوے تو توذاہ شمشش حلو یعنے ختہ زرد آلوے

سلہ لپتہ بنا بر رسم خط مجدف با ارُیتی ۱۲

شیرین جسکو خوبانی کہتے ہین لیکر خوب سا چاب کر داغ پر ملین دور ہو جاوے گا
صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزون ریشمی کپڑون کی یہ ہے کہ
اشنان کو پانی مین جوش کرین اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے
ریشمی کپڑے کو مل کر دھو ڈالین صاف ہو جاوے اگر نقطہ شیرج یعنے
چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑ جاوے تو اسپر باقلی خشک سائیدہ چند بار
ملین چھوٹ جائے گی ایضاً صفت قلع حبر یعنے ازالۂ سیاہی و دوات وغیرہ
ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لیکر پانی مین بھگوئین
اور اسکو آگ پر جوش کرین یہان تک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازان
اسکو صاف کرکے اس مین بورق یعنے کچلون و آب لیمون اضافہ کرین اور پہلے
اس داغ کو پانی سے دھووین اور اکثر ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط آب لیمون سے
وبعد ازان آب صابون سے صاف کیا ہے تو وہ بالکل چھوٹ گیا ہے صفت
قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اس طرح کہ جس محمص حسین یعنی
سنگ طبق دار سوختہ جسکو کھچ کہتے ہین خواہ مراد بابرق مثلاً یک حصہ و حجر با
زہر یعنے پادزہر وفادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ
دونون کو باریک پیسکر کاغذ پر بھرین چکنائی جاتی رہے گی۔ صفت درازی
موے کہ حرسین یعنے مورد لیکر خمر شراب مین بھگو دین اور اسقدر اس روغن
شیرج کو ملا دین اور جوش دیوین یہان تک کہ شراب جل جاوے اور
روغن رہجاوے تو اسکو استعمال مین لاوین بالون کو سیاہ اور دراز
کرے گا اور گرنے جھڑنے سے حفاظت بھی کرے گا۔ عین لفظ وہ ایک گیا

ـــــــ

۱؎ قص نحود بریان جسین تخمض گچ جسکو بری کہتے ہین جسکا چونا بنتا ہے ۱۲

ہے کہ شاخین اسکی زمین پر پھیلتی ہین یعنی اسکی بیل چلتی ہے اسکے برگ مائل
بکبودی ہوتے ہین اور برگ کوچک مدوّر ہوتے ہین مثل حشیم کوچک کے
اس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہین اور براے خارش خشک وتر
کے بہت نافع ہے دھوان اسکا موش کش ہے اور جب بخور اسکا جنون کے
دماغ مین پہونچتا ہے تو شتابی تمام حاضر ہوتے ہین نسرین یعنے نسترن جسکو
ہندی مین سیوتی کہتے ہین وہ گل خوشبو ہے اسکے خواص سے یہ ہے کہ قاتل
کرمہاے شکم ہے اور طنین دودی جو کانون مین ہوتی ہے بہت نافع ہے
(طنین آواز باریک دودی آواز گران کہ دونون بانگ گوش ہین اور
یہ وہ آواز ہے جسکو کان بجنا کہتے ہین) ونیز اسکے خواص سے یہ ہے کہ وہ
مسکن صداع ہے فی الفور یعنی دوران سر فوراً جاتا رہتا ہے آس کہ وہی
مرسین ہے یعنے مورد اور بہترین درخت مورد وہ ہے کہ جو لب نیل مصر اگتا ہے
اور وہ معروف ہے برگ اسکے جب کھرل مین حل کرکے سر پر ضماد کرین تو
رعاف یعنے نکسیر بہنا موقوف ہو جاوے اور تخم اسکا حبس بول کو جاری
کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے سعال کا قاطع ہے اور ضماد اسکا اوجاع
مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑبندون کا درد دور کرتا ہے اور اُسکے جوشاندہ
مین جب عورت کو جسکے تئین عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھا دیوین تو خشک
ہو جاوے اور جب اسی جوشاندہ سے بالون کو دہوئین تو سیاہ اور مضبوط
کرے اور اسکے برگ سبز بھی یہی عمل فعل اس کے تخم کا کرتے ہین اور جوشاندہ
برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قروح امعا اور خاکستر اسکے برگ خشک کا
سرمے کے لئے قائم مقام توتیا کے ہے تین انجیر اصحاب فلاحۃ یعنے مزارعان
وکاشتکاران کہتے ہین جب ارادہ انجیر بونے کیا جاوے تو اسکے عروق یعنی

اسکی جڑون کو پانی اور نمک مین کاٹ کر ڈال دیوین لیدا بزان اسکو بو وین
تو حسب مراد اُگیگا اور اسکی کثرت اور حلاوت بہت ہوگی اور اسکے جذر
یعنے تھالے مین بول دبراز ڈال دیوین تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر
اسکی شاخون کا زخم گزیدہٗ مار و عقرب پر زہر کو روک لیتا ہے اور خاکستر
اسکی چوب خشک کی قاتل کرم ہے اور اسکے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ
کسی طرح کی بیماری جو شری سے ہو اسکو نکالتا ہے اور نہار کھانا اسکا تفتیح
مجاری غذا کی کرتا ہے یعنے جن راہون اور رگون سے غذا جاتی ہے اُنکو
کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ نہ کھاوین یعنے پنیر برساختہ جب
نوش کرین تو اسکے ساتھ انجیر نہ کھاوین کہ معدی ردی و خراب ہوتا ہے
رمان اگر اس کی چوب خشک جلائی جاوے تو دھوان اسکا ہوام کو یعنے
جانوران زہردار کو دور کرتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ طیور یعنے اکثر
پرندے اسکے تنکے اپنے آشیانے کے لئے براے دفع ہوام اٹھالے جاتے
ہین اور اس لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور دوا اسکی براے خون
اسپ سبزہٗ رنگ کے بہت اثر کرتی ہے اور پوست اوسکا یعنے اسکی چھال
واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور نبانے کھال کے عمدہ دباغ ہے اور کلی
اسکی چھال کی مسوڑون کو سخت اور دانتون کو استوار کرتی ہے صنوبر ایک
درخت عظیم ہے جسکی چوب خشک کا بخور ہوام یعنے جانوران گزندہ اور سوم
یعنی جون پشہ و چیچری وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخمون کو بھرلاتا ہے
قصب الزریرہ یعنے چرائتہ طمطم بن داہر ہندی نے کہا ہے کہ جس
جا طلسم ہو اور جہان کہین سحر ہو تو وہان دھوان قصب الزریرہ کا برکت
وافعال طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اسکی خاکستر روغن زیتون مین ملا کر

یعنی پروردہ کیجاوے تو اقراع کو یعنے جسکے سر مین آبلے اور گنج ہو نہبت
نافع ہے اور سونگھنا اُسکا موجب ضعف بدن ہے تو اس سے دور
رہنا چاہیے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوے کے آگ سے ۔ لیمون
دفع کرتا ہے زہر ہاے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصہ کو اور لیمون سبز
مع پوست پیسکر بغل مین رکھ لیوین تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے
اور بدن مین جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی کی ہو تو اس جا مین مالش
لیموے برشتہ بآتش نافع بالغ ہے اور قشر و ورق لیمون یعنے پوست و برگ
اسکا نافع ہے زہر ہائے قاتلہ سے مشمش یعنی زرد آلوے خوبانی اگر خستہ
خوبانی جلاکر باریک پیسکر اقرع واجلح یعنے جسکے سر پر آبلہ ہون یا گنج ہو
اُسپر چھڑک دیوین تو اچھا ہو جاوے گا اور جسکے پیٹ مین کیڑے ہون یا
سانپ ہو تو ان سب کو قتل کرتا ہے نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اسکے
چباوین تو دہن خوشبودار ہو اور بوے سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور
زہرہ یعنی غنچہ اسکا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اسکو رخت و لباس مین
رکھین تو مدت تک اسکی خوشبو باقی رہتی ہے فول باقلا اگر ماکیان کو کھلایا
جاوے تو اسکے انڈے قطع ہو جاوین بخلاف کبوترون کے کہ اسکے کھلانے
سے اُنکے انڈے زیادہ ہون بصل پیاز بعض حکمانے کہا ہے کہ پیاز تمام مکثر
منی ہے اور جبکہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاوین تو منی کی کثرت ہو اور وہ برائے
جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اسکی بخورش عقل کو زائل و فاسد کرتی ہے
اور پیاز بھونی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سرخ کرتی ہے ظاہر جسم پر اور طلا و مالش
آب پیاز اوپر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشردہ اُسکا آنکھوں مین لگانا برائے
جلائے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز با نمک قاطع ثالیل یعنی دافع اقسام تل کی ہے

منجملہ بعض علماکے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرتا ہے اور انزال نہ کرے تو
برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھکر بائین ران مین باندھ لیوے اَبْجَدْ
هَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ
مَاءَكِ وَیٰا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْ
حَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اَمْسِكْ بِهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ
بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ترمس یعنی باقلاے مصری کہ روغن اُسکا بالون کو نرم
کرتا ہے و سیاہی دانبوہی لاتا ہے اور چہرے کلف و نمش کو یعنی دھبہ و جھانئی
کو دور کرتا ہے اور اگر اسکو پانی مین جوش دیکر آب جوشاندہ مکان مین چھڑک
دین تو مکھیان بھاگ جاوین اور اسکو پیدہ کرکے ساتھ جبرہ کے کہ نام گیاہ مغولی
ربیعی کا ہے ملاکر اسکے سفیدی مکان مین کرین تو پسّو تا مدت اسکے قریب نہ آئینگے
ربزر حربل اگر سرکہ مین بھگوکر مکان مین چھڑک دین تو مکھیان دور ہو جاوین زبیب الجبل
یعنی مویزک کہ نام ایک شیرازی کا ہے جب اسکو مضغ کرین یعنی چباوین تو وہ فرو کردیتا
ہے مرے بہت سے چیزون کو یعنے عوارض کو اور اسی کا غرغرہ کرین سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ
معروف ہے اور وہ حلاوت اور رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہر ہر طعام کیلیے
چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور زنان ہے اور اکثر پیدایش اسکی سرزمین مصر مین ہے
اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر افعیان اسکے سات دانے بغیر مضغ کے نگل جاوین تو اُس سال
آشوب چشم سے امن مین رہیگا اور بعضون نے کہا ہے کہ سات برس تک امن مین رہیگا۔

لہ اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باران کم رہا اور امر خدا کا
ہوگیا ۱۲ لہ جب انہون نے آتش جنگ روشن کی ۱۲ سہ تو حق تعالے نے اسکو بجھا دیا ۱۲ عہ روکی جا
ے احتمال منی کے فلان پسر فلان زن کے بتائید لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲۔

بقراط حکیم کا قول ہے کہ برہ یعنی کشنیز سبز وتازہ تقویت دیتا ہے کبد کو اور سرخ
کرتا ہے رخساروں کو اور صاف کرتا ہے معدے کو اور جب جزر یعنے گاجر کو سرکہ
کے ساتھ کھا دین تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے اور تشنگی کو فرو کرتا ہے
اور جبکہ برہ یعنے کشنیز سبز نمک سے کھا دین تو سیلان ورزش آب دہن کو مفید ہے
اور معدے کو مقوی ہے اور جسکے تئین ورم ہو تو آب کشنیز سبز ورم پر مالش کرین
نافع ہوگا باذن اللہ تعالے اگر جگر ماکیان کشنیز خشک سائیدہ کرکے بریان کرکے
نوش کرین تو زائل کریگا خون فضول اور دور کرے گا گرانی بدن وسختی وگرمی کو
اور جس شخص کے سر مین یا جسم مین زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو جب کشنیز خشک
سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب مین گوندھین اور ایک خرقہ یعنے لتّہ پر لطور مرہم
لیس کر اس زخم پر رکھین تو وہ خون بند کردیگا اور زخم اچھا کردیگا اور صفت
سعد یعنے سعد کوفی کہ معروف ہے اگر اسکو سائیدہ کرکے زخم تر پر چھڑکین تو
اچھا ہو جاوے گا اور پینا اسکا برائے دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے شیخ
یعنی درمنہ اسکے خواص کثیر ہین بعض اُن مین سے یہ ہین کہ وہ کرمہائے شکم کو قتل
کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی مین بھگو کر خیساندہ اسکا صاف کرکے
صبح کو شکر کے ساتھ پیا کرین تو رنگ کو سرخ کرتا ہے شمر یعنے رازیانہ انیسون
جو کوئی تین درم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرین تو
ریاح غلیظ دفع ہو جاوین اور آنکھون مین روشنی زیادہ ہو صندروس کہ
وہ صمغ ایک درخت کا ہے اور اسکے خواص سے یہ ہے کہ جب اسکو روغن کتان
مین حل کرکے رخساروں پر جو شقاق وشگاف ہونے لگا دیوین تو بھر آدین
بہت نافع ہے اور اسی طرح شقاق پا کو بھی مفید ہے اور بخور اسکا مکان
مین مبارک ہوتا ہے شجرۂ مریم نام ایک گیاہ کا ہے چنانچہ اُسکے بعض

خواص یہ ہے کہ جب اسکا بخور کرین تو جسکو نظر بد ہو اسکے لئے نافع بالغ ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنے جنین شکم کو ساقط کرتا ہے کندر یعنے لبان کرّ من کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزاے ضربات تازیانہ واجب ہوے ہون تو وہ شخص کندر کہا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر فارسی خواہ زبیب جبل بھی کہا لیوے تو اسکو صدمہ ضربات کا نہ پہونچے گا اور زبان بستگی کے لئے بھی نافع ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر زیت یعنی روغن زیتون مین نمک ملاکر صاحب اعیا یعنی جو شخص راہ چلکر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھل جائیگا اور ماندگی دفع ہو جائیگی

فوائدسعی یعنے بیان فوائد متفرقہ

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آیۃ کو لکھکر جسکے ہاتھ اور پانون مین درد رہتا ہے اسکے گلے مین ڈال دیوین تو درد دور ہو جاویگا باذن اللہ تعالے اور اس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیۃ یہ ہے وَمَا لَنَا اَن لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَی الْاٰیَۃ اور جو چیز کہ واسطے علاج پانون کے نافع ہے شقاق وشگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم و زفت کو بروغن سمسم آگ پر پگھلا کر شب کو پانون مین ملکر سو رہین صبح کو حمام مین دہو ڈالین اور بعض فوائد سے براے درد ظہر یعنے پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرسین ناسفت یعنے بورہ خشک و زنجبیل ان سبکو باریک سائیدہ کرکے اس مین روغن گل وسپیدہ بیضہ مرغ اضافہ

سلہ تمہ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما اوذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی آگے لے کیا ہوا اور ہمکو ہوا ہے کہ ہم حق تعالی پر تکیہ و بھروسا نہ کرین اور حالانکہ اوس نے ہمکو ہماری راہ راست راہون کی طرف ہدایت کی ہے اور البتہ ہم صبر و استقامت کرینگے ایذا اور آزار پر جو تمنے ہمکو دیا ہے پہونچایا ہے اور تکبر کرنیوالونکو چاہیے کہ اسی پر بھروسا کریں

کرین وبعد ازان اندر حمام کے جاکر پشت ورد کی جا اس دوا کو رکھین اور توقف کرین یہانتک کہ خوب عرق آوے وبعد ازان مغتسل یعنی حوض حمام مین غوطہ لگاوے اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلین اور سو رہین کہ نافع اور مجرب ہے اور بعض فوائد سے براے دفع درد پشت یہ ہے کہ زردچوبہ ایک اوقیہ اور مرسین ناشسته ایک اوقیہ وزیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک ونیم اوقیہ بدستور زمد کو سائیدہ مخلوط کرکے پشت وکمر پر رکھین نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نعرہ بچہ زغہ مثل وسوسہ وخلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فرودہ یعنے پوست یا برگ خشک پر لکھکر درد کی جا رکھین اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے قمش دو بار تمشین دو بار قمشر دو بار يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ تَا يُخْرِجُونَ تَخْرِجُ التَّعَرَةُ بِالْقَلَمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نعرہ کے یہ بھی نافع ہے کہ اوپر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھکر درد کی جا پر رکھا جاوے تو وہ اچھا ہوجاوے گا باذن اللہ تعالے ادم کلماہ موسی تکلم فرعون غرق اسکن ایھا الوجع عن فلان بن فلانہ بحق نوح والیاس سلمات تسلیمات کما سکنت الرحمۃ عن مشائخ اہل القری اصحاب الشدائد اسرع یاعنقود بحق العبق اور بعض ان فوائد سے

---

۱ قمش وغیرہ اسماے موکلین ۱۲ ۲ تتمہ آیہ یعد من المیت ویخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنے نکالتا ہے زندے کو مردے سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے مثل بیضہ مرغ اور زندہ کرتا ہے زمین کو یعنے آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنے بعد ویرانگی کے اور اسیطرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤ گے یعنے پھر پیدا کئے جاؤ گے ۱۲ ۳ نکل جاوے نعرہ یعنی وسوسہ وخلش دل بزور ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ ۴ یعنی آدم خادم ہوے اور موسی کلیم ہوے اور فرعون غرق ہوا یہ سب کلمات افسون ہین ۱۲ ۵ ٹھہر جا اے درد فلانے سے جو بیٹا فلانی کا ہے بحق نوح والیاس پر سلام تسلیمات جسطرح توقف کیا رحمت نے پیران اہل قریات احباب دل شدہ ۱۲ ۶ آمیہ تو یان لیونہ جلدی یا جلدی جا اے عنقود

واسطے اس شخص کے ہے جسکے شکم مین درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو اور وہ شخص
مکتوم یعنی غائب از نظر ہو کہ اسکو یہ شدت عارض ہوئی پایہ کہ وہ عارضہ نامعلوم
وغیر شخص ہو بہرکیف انکے لئے ایک پرچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے
اور اسکے ساتھ یا اللہ دس بار لکھا جاوے وبعد ازان یہ کلمات لکھے جاوین ہو
اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَبْدِكَ فُلَانَ وَاَخْفِ عَنہ ھٰذہٖ الشِّدَّۃَ وبحق
سُورَۃِ اَلَمْ نَشْرَح وبحق یا اللہ وبعد ازان اس ورق تعویذ کو مریض کے
شکم پر رکھکر باندہ دیوین تو جس قسم کی شدت اسکو ہو حق تعالے اسے شفا بخشیگا
آور بعض فوائد سے دفع یرقان داوورام کے لئے یہ ہے کہ سورۂ لم یکن تمام
لکھکر پانی مین دھوکر پلادین ونیز اسی سورہ کو لکھکر انکے گلے مین ڈالدین حق
تعالے اپنے لطف وکرم سے وہ عارضہ دور کریگا آور بعض فوائد سے واسطے
دفع ورد ہی روے اور یرقان کے یہ ہے کہ قرعہ یعنی رنج وقرنفل وگلسرخ
یو محلب ولایتی وخرامی یعنی خیری دشتی یا شبتوی وفریتی صمغ درخت مغربی
دعو وشقید وتریاق وحتیت یعنی انگوزہ درکفہ یعنے مسجوز حرکم شجرۂ مریم و
ورق خبطا یہ چیزین مخزن وغیرہ مین پائی نہین جاتی ہین شاید یعنی ورق تمبال
ہو دکمون کرمانی وکمون عادت یعنی دونون قسمون کمون کہ زیرہ وکالی زیری
ہے وبیلوا نام دوا ہے بقدر تین قاجین یعنی قنجان پیالی بھرکر انکو تمام شب بالنجم
یعنی تارون کے سایہ مین رکھین اورصبح کو مریض کے تئین تین روز چاہیے ہر روز ایک
ایک فنجہ نہار پلادیا کرین صحت پادیگا باذن اللہ تعالے آور بعض فوائد سے واسطے
دفع مغص یعنی پیچش شکم ودرد ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھکر مریض کو چٹاوے

ہو یعنی جھو وعقود نام نرگاؤ اور بالی اس افسون مین شاید مراد ہو کہ گزار یا آزار سے ہو ادر جھو یعنی زمانہ او اما مایہ خداوند
عزوجل ۱۲ اطلے یا اللہ کشائش کر اے خدا نے بندے ایسے اداس سے اس شدت کو بحق بحق سورۂ الم نشرح ۱۲ —

اور وہ مسم ثامن ہے طحالیل ہے یعنی ہشتم نام مو کلان ہے کہ وہ قفنجل ہے اور یہی
چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہان کہیں بدن مین ہو ایک پرچہ کاغذ مین لکھکر اوسپر
چپکا دیوین اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے
اور بعض فوائد سے واسطے خفقانِ قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیۂ
مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی نو بختہ آب نارسیدہ مین لکھکر آب طاہر باران
خواہ آب چاہ سے جسپر دھوپ نہ پڑتی ہو دھوکر مریض کو پلا دین تو خفقان اُسکا
سکونت پذیر ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیۃ یہ ہے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ
تا الْخٰسِرِیْنَ اور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنے تہیگاہ اور واسطے
کمی شیر کے اور واسطے اس عورت کے کہ حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل
بیچ پوست باریک آہو کے لکھکر ڈورہ صوف یعنی پشمی جس مین تین رنگ ہون سُرخ
وسیاہ وسفید اس مین باندھکر مریض کے گلے مین لٹکا دیوین اور وہ آیات
وغیرہ یہ ہین سورۃ الفاتحہ تمام وبعد ازان اِنَّ رَبَّکُمُ الاٰیۃ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ ھٰذِہٖ
الاٰیۃ وَبِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ الاٰیۃ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ
شَیْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تا آخر
سورہ وبسم اللہ وسورۃ الفلق تا آخر وبسم اللہ وسورۃ الناس تا آخر بِاسْمِ اللّٰہِ اِشْفِ
فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃَ مِمَّا تَجِدُہٗ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَۃِ وَوَجَعِ ثَدْیَیْھَا مِنْ قَیْحٍ اَوْ بَدَلِ
غِنَاھَا مِنْ دَرِّھَا اَوْ نَقْصِ لَبَنٍ اَوْ اِنْسِدَادِ حَیْضٍ اَوْ مَا بِہٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اِنْسِیٍّ اَوْ جِنِّیٍّ

[illegible] ۱۲ | [illegible] خفقان ۱۲ | [illegible] ۱۲

۱؎ یہ تین آیتین بڑی بڑی سورۂ آلِ عمران کے نوین رکوع مین ہین اور تلک الرسل کا حصہ دوسرا رکوع ہے ۱۲ ۲؎ تمتہ آیۃ معترجہ
بالجیب ونظم مین مذکور ہو چکی وہ یہ آیۃ لوہی سورۂ الرابعہ رکوع ہفتم مین شروع مین ہے ۱۲ ۳؎ تمتہ آیۃ بعد من ہذہ لنکونن
من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہمکو نجات دے اس حالت سے تو ہر آئینہ ہم بہت شکرگذار وہین سے ہون ۱۲ ۴؎ تمتہ آیۃ
بعد تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیٔ عندہ بمقدار یعنی حق تعالی خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے

اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَالشِّفَاءُ مِنْكَ وَلَا شِفَاءَ غَیْرُكَ اور بعض فوائد نافعہ مین سے واسطے بہرے ہونے کان کے اور واسطے اسکو ریناک ہونے کے اور واسطے مارنے کیڑون کے جو اندر کان کے ہون چنانچہ آب پیاز جب کان مین ٹپکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہے اور طنین یعنی دردہ گوش یعنی بھنبگ کان کے دور کر دیگا اور سیلان ریم کو دفع کریگا اور بعضون نے قید وتخصیص پیاز سفید کی کی ہے کہ فشردہ پیاز سفید کا تقاطر کرنا چاہیے اور جس کے کان سے ریم رواں ہو اگر اسمین بول آہو برہ ڈالین تو بند ہو جاوے اور حنظل کو روغن زیتون مین پکا کر اس روغن سے جس کان مین کیڑے ہون اسمین ٹپکاوین تو کیڑے مرجاوینگے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض ہو یعنی کان کا بجنا اور آواز بھنبکنک کا کان مین آنا موقوف ہو جاوے اور ٹپکانا روغن حنظل کا بھی دوی وطنین گوش کو بہت نفع کرتا ہے اور کان کے کیڑون کو مارتا ہے اور جسکو کان مین کری ابتدائی ہے یعنی اسکو کری شروع ہے تو اگر خنفس کلان یعنی گبرونڈہ لیوین اور اسکو دو ٹکڑے کر کے کان مین نچوڑ دین عارضہ زائل ہو جاویگا اور اسیوقت سماعت درست ہو جاویگی اور سننے لگے یہ مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات پیٹ گلم خنفس کے ہو اگر اسکو بطور سرمہ اکحل کے آنکھو مین لگاوین تو نگاہ تیز ہو جاویگی اور پردہ ہائے چشم کو جلا ہو اور سفیدی جو آنکھ مین پڑ جاتی ہے یعنے جالا چھا جاتا ہے اسکو بھی دور کرتا ہے

ہو اور جاتا چاہیے جسقدر درم انکے نقصان کرتے ہین یعنی جو کچھ اُن کے رحمون مین ناقص الخلقت ہوتا ہے اور جو کچھ زیادہ الخلقت ہوتا ہے اور ہر شے اسکے نزدیک باندازہ ہے ١١ ؎ ذالکم اللّٰہ رب العالمین یہ تین آیتیں ہین سورۂ المؤمنون کے رکوع ہفتم مین اور جزو چوبیس کے رکوع مین ١٢ ؎ بنام خدا استفاد و فلان عورت کو جو دختر فلانی عورت کی ہے اور دو ان در د سخر جو اسکے ناف و زیر ناف مین ہین ہم درد ہے اور جو آزار کہ اسکے تن مین ہے آرام سے یا نقصان دیر سے یا بندہ ہو خون حیض سے یا رطوبت رحم سے اور غیر سے تمام ہوئے

اور جو کوئی تین روز ہیم اسکو لگا دوے تو نہایت نفع بخشے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن حبۃ السوداء یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کرکے کان مین ٹپکا دین تو جو کچھ عوارض طنین رودی یعنی ہلکی و بھاری و بھنک و بھیانک آواز کان مین آنا اور جو کچھ حادرد صمصم یعنی ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاوین گے اور سنائی دوے باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے برائے دفع کرم ہائے گوش و برائے زخم ہائے جسم جسمین کیڑے پڑ گئے ہون یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر برساوی وزن لیکر کان مین ڈالین اور زخم ہائے پر کرک پر لٹکا دین تو کرم ہائے گوش و زخم بہت جلد نکلجاوین گے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری و گرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنے گندنا سبز لیکر کوٹ ڈالین اور اسکا پانی کان مین ٹپکا دین عارضہ دفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص نافعہ سے برائے درد دندان یہ ہے کہ قرطہ القسط یعنی برگ قسط د قرطہ قسم گیاہ بظا معجمہ بنام گیاہ وسقط نام دوا ہے لیکر خوب باریک سائیدہ کرین یہانتک کہ مثل غبار کے ہو جاوے تب دندان پر ورد مین مالش کرین کہ اگر درد ہے تو دور ہوگا او راگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ہلتے ہوئے فوراً مضبوط ہو جاوین گے اور بعض فوائد سے برائے وجع ضرس یعنی واسطے درد دندان کے فص قوم یعنے مغز سیر اور تین دانے فلفل کے لیکر شہد مگس مین ملاکر دانتون پر رکھین تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مرجاوینگے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتون مین درد ہو تو اسکے گلے مین دانت کسی شخص میت کا باندھ دیوین فوراً درد دور ہو جاویگا امام غزالی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن مین کہا ہے کہ ایک شخص بصرے مین رہتا تھا وہ افسون دندان کیا کرتا تھا

ہو کہ وہ دانش سے ہو یا جن سے آمین یا رب العالمین ۱۲ لے بحق ابراہیم خلیل الرحمن و موسیٰ و ہارون و محمد خاتم النبین علیہم الصلوٰۃ والسلام شفا بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیرے ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہین ۱۲

علاج کری گوش ۱۲
برائے زخم ہائے جسم و کرم گوش ۱۲
برائے ورم و گرانی گوش ۱۲
برائے درد دندان ۱۲
برائے وجع ضرس ۱۲
برائے درد دندان ۱۲
افسون درد دندان ۱۲

یعنی دانتون کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے مین لوگون سے بخل کرتا
تھا اور دریغ جب اسکی موت قریب پہونچی اور وقت جان کنی کا آیا اُس دم جو شخص اسکے
پاس حاضر تھا اس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے مین دانتون کا افسون کرتا ہون اُس
دانتون کا افسون تو لکھ لے تاکہ لوگ اس سے منتفع ہون اور اسکے کتمان اور اخفا
مین کوشش کر چنانچہ ان حرفون کو اس نے لکھوا دیا آلٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اَلرَّبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور بعض فوائد سے واسطے قراضہ یعنے شل خراش وشگاف
کے جو کہ آدمی کے ذکر یا لبون مین بروز کرتا ہے وسخ آدمی یعنے میل جو طری یعنے
تروتازہ ہو اور عفص یعنی مازو سائیدہ کرکے ایک ظرف مین دونون کو خوب
انگشت مال کرین یہان تک کہ بوے عفص بوے وسخ پر غالب آوے تب اسکو
ایک پارۂ چرم خام مین تین روز باندھ رکھین بعد ازان اس سے سات ورق
یعنے پھاہا بنا کر کام مین لاوین مرض اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالی بلفیا
جو چیز اس مرض مذکور کے لئے نافع ہے وہ چیز ہے جسکی ترکیب مجھے بتائی ہے اس
شخص نے جسپر میرے تیئن وثوق واعتماد ہے وہ مرہم نخل ہے اور کیفیت
اسکی یہ ہے کہ اسبیداج یعنے سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیوین اور چار
اوقیہ روغن زیت طیب خالص مین ڈالکر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھین اور چار
چوب باریک شاخ نرخرا سے لیکر اس سے ایک ایک کرکے اس روغن وسفیدے کو حرکت
دیتے رہین کہ تہ نشین نہونے پاوے یہانتک کہ چارون لکڑیان خشک ہو جاوین اور

---

[1] نہین ہے کوئی لائق الوہیت کے سوا اسکے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ۱۲ [2] ٹھہر جا اے درد باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو
ہوا کو بند کرے رک گئی ہوئی تو ٹھہری ہین کشتیان پشت آب پر اور اسیکی کے حکم مین ہین جو کچھ رات و دن مین ساکن ہین اور وہ بڑا سننے والا اور دانا ہے ۱۲

اور روغن یا سفیدہ قوام پر آجاوے بعد ازان اسکو آگ سے اتار کر سرد کر لیوین
اور اس مین سے کسی قدر لیکر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر محل عارضہ پر چڑھا دیوین
بعد ازان دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگا دین یہان تک کہ حصول صحت
ہو باذن اللہ تعالے کہ یہ مجرب و صحیح ہے اور بعض فوائد سے براے دفع صفرۃ
یعنے ایک قسم کا آزار جو قصبۃ الرجل یعنے نلی یا نون کی مثل ران و پنڈلی مین نمودار
ہوتی ہے اسکے لئے جوز ہندی یعنے ناریل لیکر جلا ڈالین اور کسی ظرف مین تصحیق
یعنے تسحیق و سائیدہ کر کے موضع عارضہ پر درور یعنے پاشیدہ کرین تو اچھا ہو جاویگا
انشاء اللہ تعالے اور بعض فوائد سے اسی عارضۂ مذکورہ کے لئے ہے جیسا کہ بعض
اشخاص نے بعض اطبا سے نقل کی ہے کہ سباخ ظاہر اساج یعنے سال و سالگون لیکر
خوب پیس ڈالین اور قدرے قدرے بار بار صفرۃ پر کہ وہ نذر خواہ ناشقہ ہو یعنی
خواہ وہ تر ریمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکین اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے
اور بعض فوائد نافعہ سے براے شوکت رتج کے یعنے خلش اور چھبنا رتج کا چنانچہ علاج
اسکا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے نمک سیاہ و قدرے عصفر یعنے کسنبھ کا پھول
خوب باریک پیسکر اپنے آب دہن یا غیر کے آب دہن مین ملا کر مثل مرہم کے کرین پھر
اسمین سے لیکر قدرے ایک پتے پر لیس کر بطور لزق یعنے پھاہہ کے موضع درد پر چند بار
لگا دین تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالے اور بعض فوائد سے براے اخراج
علق یعنی جونک جو پانی کے ساتھ حلق مین لپٹ جاتی ہے تو چاہیے کہ اسکو بخور یعنی
بنفشہ جلا کر اسکا دھوان حلق مین دیوین تو وہ جونک گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر
کا اندر دہن کے بھی فائدہ دیگا اور اسی طرح اگر وسط سر مین بال مونڈ کر روغن قطران
سے لطخ کرین تو جونک حلق سے چھوٹ پڑے اور بعض فوائد سے واسطے جمنے بالون کے
ابروان مین یہ ہے کہ خستۂ خرما اور اسی قدر جوز دونون کو جلا کر اور پیسکر روغن گل

مین قطع کرکے اوپر ابروان کے خواہ جس جا بالون کا جمنا منظور ہو طلا کرین اور بعض
فوائد سے برائے زوال طبوع یعنے داغ و کلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجبفر یعنے شنگرف
جلاکر اسکا دھوان دیوین مگر وقت بخور کے مریض اپنا دہن پر از آب رکھے یعنے منھہ مین
کلی بھرے رہے اگر کسی کپڑے وغیرہ سے اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تاکہ
دھوان نہ پہونچے یہ تدبیر مجرب اور صحیح ہے اور بعض فوائد سے برائے دفع سعال
سُرفہ کے لوبان لیکر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ مین ملاکر آگ پر چھڑاوین
جب لوبان گھلکر سب اجزا مل جاوین تو اس مریض کو نہار پلا دیوین کہ یہ سُرفہ تو یا کہنہ
دونون کو بہت نافع ہے اور خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی جو سبز قبل سنبلہ دار ہونے
کے دو دا دقیہ لیکر اسی قدر شب یمانی کے ساتھ زبل سرگین مین دفن کرین تو خضاب
خوب ہوگا فائدہ اگر کوئی جانور سواری یا بار برداری کا سرکشی کرے تو اسکے
کان مین یہ آیت پڑھین کہ اسکی نفرت و وحشت دفع ہو جاویگی اَفَغَیۡرَ دِیۡنِ اللّٰہِ
یَبۡغُوۡنَ وَلَہٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ تا تُرۡجَعُوۡنَ چنانچہ بعض علمانی
نے کہا ہے کہ ہم نے بارہا اسکا تجربہ کیا ہے تو یون ہین ہوا ہے یعنے وہ جانور رام ہوگیا
ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہین یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَحۡبِسُوۡا یَا
عِبَادَ اللّٰہِ اَحۡبِسُوۡا کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس عمل
کا حکم کیا ہے اور فرمایا ہے کہ حق تعالے کا فرشتہ حاضر رہتا ہے تو قریب ہے کہ اس
جانور کو پکڑ دیوے فائدہ دیگر برائے زرگاوان آسیا گردان و فلسفہ ران و
باربردان و آب کشان و گاڑی و سواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا بیٹھ جاتے ہون انکی شاخ راست

لہ تتمہ آیۃ بعد الارض طوعا دکرہا والیہ یرجعون یعنی بھلا سوائے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہین حالانکہ اہل
آسمان و اہل زمین سب اسکے فرمانبردار ہین خوش ہون خواہ ناخوش اور سب اسکی طرف پھیرے جائین گے ١٢
لہ اے بندگان خدا یعنے اے فرشتو روکو اسکو اے بندگان خدا پکڑو اسکو ١٢

لکھا جاوے آدم اور شاخ چپ پر حوا ء اور حافر بشین راست پر سیحون اور حافر
پشین چپ پر جیحون اور حافر پشین راست پر الفرات اور حافر پشین چپ پر نیل مصر
تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا انشاء اللہ تعالے فائدہ دیگر جو نافع ہے اس گاؤ کے
لئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اسکو نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اُچک
جاوے اور نہ پلائے تو آیات وغیرہ لکھکر اسکے گلے مین باندھ دیوین اول سورہ
فاتحہ ومعوذتین وقل ہو اللہ احد لکھین بعد ازان یہ آیات وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ أَفَغَيْرَ دِينِ اللهِ يَبْغُونَ الآيَة۔ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ الآيَة أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ
بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ بعد ازان مشت خاک لیکر اوسپر سورہ فاتحہ ہفت بار و
قل ہو اللہ احد ومعوذتین ایک ایک بار پڑھکر اس خاک کو اسکے نتھنون اور
آنکھون مین اور اسکے سینے پر پھونک دین اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ
کے گاؤ ہو خواہ ناقہ وگوسفند واسپ واشتر وخر وغیرہ جو ہو واللہ اعلم واضح ہو
کہ علمانے اکثر چیزون کا علم جاہل سے پوشیدہ وپنہان کیا ہے تاکہ اسرار ان

۱ بنے انکے لئے بنے بندون کے لئے جانورون کو نرم اور رام کر دیا ہے کہ بعض ان مین سے انکی سواریان ہین اور بعضون کو کھاتے ہین ۱۲ ۲ یہ آیۃ تمامہ مع ترجمہ مذکور ہوئی ۱۲ ۳ تتمہ آیۃ بعد لما ینفجر منہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج الماء وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون یعنی تحقیق کہ بعض پتھرون مین وہ پتھر ہین کہ انہین سے نہرین نکلتی ہین اور بعض انہین سے وہ پتھر ہین جو شق اور شگافتہ ہو جاتے ہین اور انہین سے پانی نکلتا ہے اور بعض انہین سے وہ پتھر ہین جو خوف خدا سے ڈھا پڑتے ہین اور حق تعالے تمہارے اعمال سے غافل نہین ہے ۱۲ ۴ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تمام ہین ناقص نہین ہین پناہ اسکی غضب اور عذاب سے اور اسکی بندون کی شر سے ۱۲ ۵ اے میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون تیرے ساتھ وسوسہ شیاطین اور اے میرے پروردگار مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آوین ۱۲

جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نا اہل کو اطلاع نہ دین از انجملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق
معما و رموز کے بولتے ہین اسکو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس
سے ذہب زر ہے و قمر سے مراد فضہ یعنی سیم ہے و زہرہ سے نحاص مس و مشتری سے قصدیر
یعنی قلعی اور عطارد سے زیبق سیماب اور زحل سے رصاص اور زہیرا اور مریخ سے
حدید آہن مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے براے بعض معدنیات کے وغیرہ سے
مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور جراج کہ وہ زیبق سیماب
اور اسی کو نافرد کرتے ہین بفراد و ہارب گریزندہ و عبد ابق گریز کنندہ و ہادی
تیز پران اور عقاب سے مراد نوسادر ہے واللہ اعلم قول احمد دیربی رحمۃ اللہ
معلوم ہو کہ مین نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کر دیا تھا بغیر ارقام اسکے
خطبہ کے اور بدون نافرد کرنے کے بعد ازان میرے تئین ایسے مواقع در پیش
ہوے کہ اسکے اتمام سے مین باز رہا پھر مین نے اسکو مدت سالہا متروک رکھا بعد
ازان پھر مین نے بقصد اختتام شروع کیا یہانتک کہ باب بست و ہفتم تک پہونچا
پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اسلیئے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے
واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و علاوہ اسکے وقوع فتنۂ شدید درمیان فرقۂ مالکیہ کے
کہ بعضے ان مین سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوے
یہانتک کہ شدہ شدہ شر انکا فرقۂ شافیہ وغیرہ تک پہونچا اور جامع مسجد از ہر مین
تلوار و بندوق چلی اور اسی ہنگامہ مین بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع
اس واردات کا اس سنہ مین ہوا ہے جس سال تاریخ مین بعض الناس نے غم
سباکب کہا ہے جسکے عدد حروف سے ۱۲۲۳ سنہ یعنی ایکہزار ایکسو بیس و ۳ سنہ ہجری نکلتے
ہین بعد ازان حق تعالی نے مجھپر فضل و کرم کیا کہ آنکھون مین روشنی آئی تو مینے پھر
بقصد تکملۂ کتاب کے شروع کیا اور اسکے اول مین خطبہ یعنی دیباچہ بھی لکھا اور یہی خطبہ

مین اس کتاب کا نام بھی رکھا وحالانکہ بعض الناس وچند اشخاص نقل اسکی قبل ازاتمام
خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے شکر وسپاس ہے اس خداوند عزوجل کا جسنے مجھے اس کتاب
کے اتمام واختتام کی توفیق بخشی وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی والہ وصحبہ وسلم ؏

خاتمۃ الطبع منجانب مالک مطبع اودھ اخبار

بعد حمد خالق یکتا اور نعت خاتم الانبیا اور توصیف برگزیدگان کبریا بندہ سراپا قصور نولکشور ہیچ خدمت صاحبان فضل وکمال اور معروض عرض کاملان بلاغت خیال کے عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فن عملیات علوی مین اکثر کتب و رسائل مدون ہین اور اکثر حضرات نے انکو طبع بھی فرمایا ہے اور بوجہ اسکے کہ تمام اشخاص کی رغبت دلی اور خواہش قلبی اس طرف زیادہ متوجہ رہتی ہے اور بھی اسی طرح کی کتابین تصنیف وطبع ہوتی جاتی ہین اور تمام امصار واشہار مین مثل اکسیر اعظم عزت وتوقیر پاتی ہین عرصہ کئی سال کا گذرا کہ مخلص کے شفیق مکرم اور صدیق معظم عالی جناب نواب محمد مردان علی خان مبرور ومغفور الملقب بہ تحت قائم جنگ نے ہنگام دیوانی مارواڑ راقم کے پاس ایک کتاب مطبوعہ مسمی بہ مجربات دیربی از تصنیفات عالم باعمل فاضل اکمل البحر الاعظم والعالم المفخم خواجہ احمد دیربی انار اللہ سرہ الخفی والجلی کہ سرآمد کملاے تحریر اور مفخر ماہران علم تکسیر سے تھے بھیجی چنانچہ عجیب وغریب ہونے اس کتاب کے راقم نے تین مرتبہ اسکو اپنے مطبع اودھ اخبار مین چھپوایا اور تمام ہندوستان مین اس نے رواج پایا ازانجا کہ وہ کتاب نادرۂ روزگار عبارت عربی مین تصنیف تھی اس سبب سے اکثر شائقین کو علی العموم اسکے ادراک معانی مین تکلیف تھی پس اکثر حضرات عالم دوست کی خواہش یہ ہوئی اور راقم سے اس مضمون کی تکلیف فرمائی کہ اگر اس

کتاب لاجواب منتخب الانتخاب کا اردو مین ترجمہ ہو جائے گویا عروس مکنون مراد
منصۂ قبول پر جلوہ شہود پائے چار ونا چار راقم نے فرمایش احباب کو منظور کیا
اور چونکہ ترجمہ عربی کا اردو مین اشکال ہے خصوصاً مصطلحات حجاز کا ترجمہ ایسے
اصطلاحات مین ہو ہر کسی سے محال ہے اس وجہ سے عرصۂ دراز تک تلاش تشخص
ادیب کا خیال رہا اور تجسس فاضل ادیب مین راقم پابند ملال رہا آخر بمصداق
قول مشہور جوئندہ یابندہ جناب بلاغت مآب الفاضل اللوذعی والعالم اللبغی ذی
المجد والامتنان جناب مولوی بشارت علی خانصاحب متوطن شہر لکھنؤ نے
کہ جو زبان عرب کے عارف مستند اور گلشن علم تہذیب کے گل سرسبد ہین بخواہش
و تحریک یک و صرف زر کثیر کارخانہ عرصۂ دو سال مین بمشقت بسیار کتاب ممدوح کا
ترجمہ زبان اردو مین فرمایا اور بنظر فائدۂ عام اور ہم بخیال اپنے اشاعت کلام بلاغت
نظام جناب ممدوح نے باضافہ تحشی اسناد و معانی ہر دعا و دیگر فوائد مجرّبۂ واقف
کاران اس فن عمدہ سے اس کتاب مختصر کو مطول کیا فی الحقیقت کہ حرف حرف اسکا
دستور العمل عاملان ہی اور لفظ لفظ اسکا قوت بخش دل کاملان ہی زہے نسخۂ کمیاب
کہ جسکا عامل محقق طوسی کے روبرو علم تعلی بلند کرے اور زہے کتاب نایاب کہ جسکا
طالب بہاء الدین عاملی کے عملیات کو نہ پسند کرے کل شی کا عمل اس مین درج ہوا ہے
حق تو یون ہے کہ ہر درد کی دوا ہے جملہ کتابون پر اسکو تفوق ہے البتہ دیکھنے سے
تعلق ہے الحمد للہ کہ کارخانہ کی شفقت شاقہ اور نہایت صحت اور ترتیب سے بیچ
ماہ مارچ سنہ ۱۹۰۹ع کے یہ کتاب لاجواب حسب خواہش شائقین کے چھٹی مرتبہ مطبع منشی نولکشور
صاحب سی آئی ای واقع کانپور مین بسر پرستی عالی جناب معلی القاب بلند ہمت ستودہ
خصال خوشخو منشی پراگ نراین صاحب بہارگو مالک مطبع دام اقبالہ منصرم کامل جناب
منشی بھگوان دیال صاحب عاقل الحیثیت مطبع کے اہتمام سے چھپی اور یہ گلستان بے خزان ہر

ہر پیر و جوان کے لائق سیر ہوئی آئی یہ کتاب مستطاب مقبول کافۂ انام و در جا جستار روا خاص و عام ہوئے

تاریخ طبع از مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل الخنٹ مطبع ہذا

عجب نقش و تعویذ ہین اسمین یکجا — ہے اسماے اعظم کا گویا خزانہ
لکھی خوب عاقل نے تاریخ ہجری — عملیات کا ہے بس اچھا خزانہ
۱۳۲۲ ھ

ایضاً

نادر عجب کتاب عملیات مین چھپی — کیون نقد دل سے اسکا جہان مشتری نہو
تاریخ سال ہجری کی عاقل عبث ہو فکر — زیبا ہین خزانہ عملیات کا۔ لکھو
۱۳۲۲ ھ

تاریخ از مولانا محمد حامد علیخان حامد مصحح مطبع خلف اکبر حافظ غلام علیخان شاہجہانپوری

بار ششم چو گشت مطبوع جہان — اعلیٰ چہ خزانۂ عملیاتِ نیک
حامد تاریخ سال ہجری بنوشت — زیبا چہ خزانۂ عملیاتِ نیک
۱۳۲۲ ھ

از مورخ ذی وقار منشی مدن موہن لال صاحب سرشار خیرآبادی محاسب مطبع ہذا

خدا کی قسم بس مولف نے اسمین — لکھے خوب اعلیٰ نفیس اسم اعظم
اگر فکر سرشار تاریخ کی ہے — لکھو تم کہ اچھا نفیس اسم اعظم
۱۳۲۲ ھ

تمت

(اعلان) اس ترجمہ کے جملہ حقوق مطبع منشی نولکشور مین محفوظ و محدود ہین ۱۲